۳ ۔ ۔ نجات پاسکتے ہین؟

ہرایک مذہب مین دو باتین ضروری ہین ایک تو یہ کہ انسان کے گناہ
معاف ہون اور دوسرے یہ کہ اوسکا دل گناہ کے داغ سے پاک ہوجائے۔
اسمین کوئی شک نہین کہ سب ادمی خدا کے سامنے گنہکار ہین۔ چونکہ گناہ ہی
آدمی کے اوپر سزا لاتا ہے پس کوئی نجات کے لئے امید نہین کر سکتا جبتک اوسکے
سب گناہ جو اوس سے سرزد ہوئے ۔ معاف نہو جائین خدا منصف ہے اور گنہگار
اپنی سزا بھگتا ہر گناہ کے ساتھ سزا بالضرور ہوتی ہے آدمی کوئی قوم یا مذہب کا
کیون نہوئے اوسنے خدا اور اپنے ہم جنس کے خلاف بارہا اپنے خیالات الفاظ اور
افعال مین شب و روز گناہ کیا ہے اور وہ خود جانتا ہے کہ مینے گناہ کیا ہے جب وہ
اپنی اینده حالت کی بابت غور کرتا ہے تب یہی بات اوسکو تکلیف دکھ دیتی ہو وہ صرف
اتنا ہی نہین جانتا کہ مینے گناہ کیا بلکہ یہ بھی بخوبی جانتا ہے کہ گناہ کی سزا ضرور ملیگی
ن یسوع مسیح مین بھی نقش ہو اگرچہ کتنا ہی لوگ اوس سے کیون نہ کہین کہ خدا گناہ کی سزا
نہ دیگا تو بھی اوسکی اندرونی ضمیر ہی کہتی ہے کہ خدا گناہ کی سزا ضرور دیگا اسوجہ سے سب آدمی
خدا کے سامنے گنہگار ٹھہرتے اور اوسی وجہ سے اوسپر دائمی سزا کا فتویٰ دیا جاتا ہے
ہرایک کا دل کھتا ہے کہ گناہ کی اسطرح سزا دینے مین خدا منصف راستباز اور ایماندار
ہے اور وہ جو گناہ کی سزا دیگا ہر اوسے گناہ کرنے سے منع کیا ہے تب بھی اوسنے

خدا کی مین حضوری مین جب وہ اوسے دیکھ رہا تھا گناہ کیا اوسنے اپنے مقابلہ مین خدا کو ہیچ جانا اور اوسکے خلاف گناہ کیا اس سبب سے اوسکی روح کہتی کہ خدا گناہ کی سزا مین منصف ہے ۔

تو پھر کیونکر انسان نجات پاسکتا ہے ؟ یہ ظاہر ہے کہ جب تک آدمی کے گناہ کسیطرح عفو نہ کیجائین وہ بچ نہین سکتا اوسکو مرگ دائمی کی سزا ضرور ملیگی یہ موت اوسکو خدا خوشی اور ساری خوبیون اور امیدون سے ہمیشہ کے لئے موجب دوری کا ہے ہماری سوال یہ ہے گناہ کون معاف کرسکتا ہے ؟

یسوع مسیح ہی نے جو خدا کا اکیلا پاک اوتار ہے اس بھاری سوال کو معلوم کرکے کہا کہ کیا کیا جائے کہ انسان گناہ کی معافی پا سکے اسمانی کونسل سے یہ فیصل ہوا کہ وہ ایک جو تمام زمین و آسمان کی قدرت رکھتا اور جو خوشی کی بھرپوری جانتا اور کبھی گناہ نہ کیا اور نہ کرسکتا اگر اوتارے اور خدا اور انسان بنکر آدمیون کے گناہ خود اپنے اوپر اوٹھالے تو انسان بچ سکتا ہے ۔

اسلئے خدا نے بڑی محبت مین ہوکر اوتار لیا اور مجسم ہوکر انسان کی مانند ہمارے درمیان رہا اوسکی ہماری سی عادتین تھین اور ہماری ہی طرح ازمایا گیا اور ہماری طرح زندگی بسر کی پر بیگناہ رہا پھر وہ بڑے بھاری گنہگار کیطرح اپنی جان صلیب پر دے کے ہمارے گناہ اوٹھایگا یہ خدا کو مناسب آیا کہ اوسکو کچلے اوسنے ہم سب کی بدکاری اوسپر لادی اور ہماری سلامتی کے لئے اوسپر سیاست ہوئی اور اوسی کے کچلے جانے سے ہم چنگے ہوتے ہین یہ بڑا بھید ہے لیکن خداوند مسیح نے صلیب پر چڑھ جانے اوسکے تھوڑے قبل ہی ہمارے گناہونکے بوجھونکو اوٹھا لیا اور اوسکا پسینہ لہو کی بوندونکی مانند ٹپکنے لگا خدا نے اوس کفارے کو قبول کیا اور اب اوسی خدا اور انسان کے طفیل سے خدا گنہگارونکو بلاتا ہے کہ آوین اور اپنے گناہونکی معافی لیوین ہر شخص اپنے گناہونکی معافی پا سکتا ہو خدا صرف اتنا ہی چاہتا ہے کہ گنہگار اس نجات بخش

ہے جو کفارہ ہوا یون ہمارے سب گناہ معاف ہو سکتے ہین اور ہر ایک گناہ کی سزا
[illegible] ہمارے گناہونکا بوجھ اوٹھا لیگیا خدا منصف ٹھہرتا اور گنہگارونکو معافی بھی ملتی ہے
[illegible] سنئے یہ ہے کہ انسان کا دل گناہ سے صاف ہو جائے
[illegible] خدا کے خلاف گناہ کرتا ہے تو اوسکا باطنی گناہ الودہ ہو جاتا ہے اور جب باطنی
گناہ آلودہ ہوا تو وہ ظاہر پر الیسا غالب ہو جاتا کہ اوسکی ساری زندگی اکارت جاتی
ہے صرف یہی کافی نہین کہ انسان کے گناہ معاف ہو وین بلکہ گناہونکے دھبون سے
دل کے انسان کو باطن مین پاک و صاف ہو جانا چاہئے یعنی خیال مین محبت
مین امیدون مین طور و طریقون مین ارادون مین پاک ہو جانا چاہئے پس جب
آدمی باطنی انسانیت مین صاف ہو گیا تو ظاہر بھی صاف ہو جاویگا اور یون
وہ پاک صاف ہو کر نجات پائیگا اور ہمیشہ کیلئے خدا کے ساتھ رہنے کے لائق ٹھہریگا۔
سب آدمی گنہگار ہین اور وہ گناہ ہی کی وجہ سے خدا کے سامنے ناپاک
میلے اور قصوروار ہین وے اپنے دل ہی سے ملامت پاتے اور خدا کا عدل
و انصاف یہی فتویٰ دیتا کہ وے خدا کی حضوری سے ہمیشہ کے لئے دور کئے جائین
اور جہنم کی دائمی سزا مین ڈالے جائین لیکن یسوع مسیح جو صرف خدا کا ایک
پاک اوتار خدا اور انسان دونون بھی ہے اور جسے زمین و آسمان کا سارا اختیار
ہے خود ہی ہمارے گناہ اوٹھا لیگیا تاکہ وہ تمہین معافی دے سکے اور اپنا لہو بہا
کے روحانی غسل مہیا کیا جس سے ہم اپنے گناہون سے پاک ہو سکتے اب
سامان یسوع مسیح مین حقیقی اوتار موجود ہے اور خاص اسی کے کل مذہب کے
عقیدے کی ضرورت ہے یعنی گناہونکی معافی اور گناہون سے پاک ہونا۔
ہر ایک گنہگار کے لئے جو ان الفاظ کو پڑھے صرف یہی شرط ہے کہ وہ اس
اوتار کو قبول کرے اور نجات پائے اور جب مسیح تمکو نجات دیگا تو وہ اس طور سے
[illegible] تم خود جانوگے کہ تمہارے گناہ معاف ہو گئے اور کہ تم بچ گئے تو پھر ایسے نجات دہندہ کو

قبول کرکے اپنی نجات کیون نہین حاصل کرتے ہو - ؟

ایک مرتبہ مجھے ایک ایسا آدمی ملا جو ہند کی تمام تیرتھ گاہ ہو آیا تھا اور بہتیری پرستش کی تھی لیکن جب پوچھا گیا کہ کیا اس کو تسلی ہوئی یا حقیقی نجات ملگئی یا گناہ معاف ہوگئے ؟ تو جواب دیا اینده مین مجھے اسکا پھل ملیگا اور مین فی الحال اپنے دل مین کوئی تبدیلی نہین پاتا اب اوسنے اپنی تدبیر کو آزمایا اور ناکامیاب رہا مین ایک اور آدمی کو جانتا ہون کہ جسنے نجات کیلئے ستر برس تک نفس کشی کی اور پھر بھی اوسنے اقرار کیا کہ اس سب کے کرنے سے مجھ مین کوئی تبدیلی نہین ہوئی صرف مسیح کی بابت سننے اور اوسے قبول کرنے سے کہ وہی قادر مطلق ہے اور بچا سکتا ہے اور فورًا وہ یہ کہنے کے لائق ہوگیا کہ جو کچھ مین نے سالہا سال کی نفس کشی سے نہین پایا وہ اب مین نے صرف مسیح کو قبول کرنے سے پایا اور اب میرا دل آرام خوشی اور صلح سے معمور ہے ان دو شخصون نے ہزارون ہزار آدمیون کی طرح اپنی راہ کی آزمایش کی اور ناکامیاب رہے کسی کو بھی پرانے راستون کی آزمایش کرنے سے گناہون کی معافی کی پہچان اور نجات حاصل نہین ہوئی -

اے ناظرین اگر آپ یسوع مسیح اور اوسکے نجات کی آزمایش کرین گے تو راستی کو جانو گے اور خود دل مین معلوم کرین گے کہ یسوع ہے کہ اب اور ہمیشہ بچاتا ہے کیا اس بڑے عجیب اور جلالی سچائی کی آزمایش کرینگے اور بچینگے ؟ (حاشیہ: ہوسکے)

THE NEW TESTAMENT OF OUR LORD AND SAVIOUR JESUS CHRIST,

IN THE

HINDÚSTANÍ LANGUAGE

LONDON

PRINTED FOR THE BRITISH AND FOREIGN BIBLE SOCIETY

1860

کتاب عہد جدید

يعني

خداوند یسوع مسیح کي

انجیل

یونانی زبان سے ہندوستانی زبان میں ترجمہ کي گئي

اور شہر لندن میں ولیم واتس کے مطبع

میں چھاپی گئي

سنہ ۱۸۱۰ یسوعی

فہرست

صفحہ

فہرست

متی کی انجیل

پہلا باب

نسب نامہ یسوع مسیح داؤد اور ابرہام کے بیٹے کا * (۲) ابرہام سے
اِسحاق پیدا ہوا اور اِسحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہودا اور
اُسکے بھائی پیدا ہوئے (۳) اور یہودا سے فارص اور زارح تامر کے پیٹ سے
پیدا ہوئے اور فارص سے اسروم پیدا ہوا اور اسروم سے ارام پیدا ہوا (۴) اور
ارام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے
سلمون پیدا ہوا (۵) اور سلمون سے بوعار راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا
بوعار سے عوبید راعوث کے پیٹ سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا
(۶) اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا * اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس
سے جو اوریا کی جورو تھی پیدا ہوا (۷) اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور
رحبعام سے ابیا پیدا ہوا اور ابیا سے آسا پیدا ہوا (۸) اور آسا سے یہوسافاط
پیدا ہوا اور یہوسافاط سے یورام پیدا ہوا اور یورام سے عوزیا پیدا ہوا (۹) اور
عوزیا سے یوتام پیدا ہوا اور یوتام سے آحاز پیدا ہوا اور آحاز سے حزقیا پیدا
ہوا (۱۰) اور حزقیا سے منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے امون پیدا ہوا اور
امون سے یوسیا پیدا ہوا (۱۱) اور یوسیا سے یوکنیا اور اُسکے بھائی بابل کو
اُٹھ جانے کے وقت پیدا ہوئے * (۱۲) اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یوکنیا
سے سلتئیل پیدا ہوا اور سلتئیل سے زروبابل پیدا ہوا (۱۳) اور زروبابل سے
ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود سے ایلیاقیم پیدا ہوا اور ایلیاقیم سے عازر پیدا ہوا
(۱۴) اور عازر سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے
ایلیہود پیدا ہوا (۱۵) اور ایلیہود سے ایلیعازر پیدا ہوا اور ایلیعازر سے متان

پیدا هوا اور متان سے یعقوب پیدا هوا (۱۶) اور یعقوب سے یوسف پیدا هوا
جو مریم کا شوهر تها جسکے پیٹ سے یسوع جو مسیح کہلاتا هی پیدا هوا *
(۱۷) پس سب پشتیں ابیرهام سے داوُد تک چودہ پشتیں هیں اور داوُد
سے بابل کو اُتهہ جانے تک چودہ پشتیں اور بابل کو اُتهہ جانے سے مسیح تک
چودہ پشتیں هیں * * (۱۸) اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں هوئي کہ
جب اُسکي ما مریم کي یوسف کے ساتهہ منگني هوئي تهي اُنکے اِکتهے هونے
سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائي گئي (۱۹) تب اُسکے شوهر یوسف
نے جو راستبار تها اور اُسکي تشہیر نچاهي ارادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چهوڑ
دے (۲۰) پر جب اِن باتوں کے سوچ هي میں تها تو دیکهو خداوند کے فرشتے
نے اُسپر خواب میں ظاهر هوکے کہا اي یوسف داوُد کے بیٹے اپني جورو مریم
کوُ اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسمیں پیدا هوا روح القدس
سے هي (۲۱) اور وہ بیتا جنیگي اور تو اُسکا نام یسوع رکهیگا کیونکہ وہ اپنے
لوگوں کو اُنکے گناهوں سے بچاویگا * (۲۲) پس یہہ سب هوا تاکہ جو خداوند نے
نبي معرفت کہا تها پورا هو (۲۳) کہ دیکهو ایک کنواري حاملہ هوگي اور
جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکهینگے جسکا ترجمہ یہہ هي خدا همارے
ساتهہ * (۲۴) تب یوسف نے سوتے سے اُتهکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے
فرمایا تها کیا اور اپني جورو کو اپنے پاس لے آیا (۲۵) اور اُسکو نجانا جب
تک کہ وہ اپنا پہلوتا بیتا نہ جني اور اُسکا نام یسوع رکہا *

دوسرا باب

(۱) جب یسوع هیرودس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا هوا
تو دیکهو کئي مجوسي پورب سے یروشلیم میں آئے اور بولے (۲) کہ یہودیوں
کا بادشاہ جو پیدا هوا کہاں هي کیونکہ هم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکها
اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے هیں (۳) هیرودس بادشاہ یہہ سنکر گهبرایا اور اُسکے
ساتهہ تمام یروشلیم (۴) اور اُسنے سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقیہوں کو
جمع کرکے اُنسے پوچها کہ مسیح کہاں پیدا هوگا (۵) اُنهوں نے اُسے کہا

یہودیہ کے بیتلحم میں کیونکہ نبي کي معرفت یوں لکھا گیا (٦) کہ اي بیتلحم زمین یہودا تو یہودا کے سرداروں میں ہرگز چھوٹا نہیں ہی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میري قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا * (۷) تب ہیرودس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلاکر اُنسے تحقیق کیا کہ ستارہ کب دکھائي دیا (۸) اور اُنھیں بیتلحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو تاکہ میں بھي جاکے اُسکو سجدہ کروں (۹) وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اُس جگہہ کے اُوپر جہاں لڑکا تھا آکے ٹھہرا (۱۰) وے ستارے کو دیکھکے بہت خوش ہوئے (۱۱) اور اُس گھر میں پہنچکر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپني جھولیاں کھولکے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا (۱۲) اور خواب میں اِلہام پاکر کہ ہیرودس کے پاس پھر نہ جاویں دوسري راہ سے اپنے ملک کو پھرے * (۱۳) جب وے روانہ ہوئے تھے دیکھو خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا اُٹھہ لڑکے اُسکي ما کو ساتھہ لے اور مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب تک میں تجھے نکہوں کیونکہ ہیرودس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے (۱۴) تب وہ اُٹھکے رات ہي کو لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکر مصر کو چلا (۱۵) اور ہیرودس کے مرنے تک وہاں رہا تاکہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ہووے کہ میں نے مصر سے اپنے بیٹے کو بُلایا * (۱٦) جب ہیرودس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے مجھے دھوکھا دیا تو نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیتلحم اور اُسکي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے موافق جو اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا (۱۷) تب وہ جو یرمیا نبي نے کہا تھا پورا ہوا (۱۸) کہ رامہ میں آواز سني گئي نالہ اور رونا اور بڑا ماتم راحیل اپنے لڑکوں پر روتي اور تسلي نہیں چاہتي تھي اِسلیئے کہ وے نہیں ہیں * (۱۹) جب ہیرودس مرگیا تھا دیکھو خداوند کا فرشتہ مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا (۲۰) اُٹھہ لڑکے اور اُسکي ما کو لے اور اِسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ جو لڑکے کي

اُس
سکتا
اور

جان کے خواهاں تھے مر گئے (۲۱) تب وہ آٹھا اور لڑکے اور اُسکي ما کو لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا (۲۲) پر یہہ سنکر کہ ارکلاؤس اپنے باپ هیرودس کي جگہہ یہودیہ میں بادشاهت کرتا هی وهاں جانے سے ڈرا اور خواب میں اِلهام پاکر گلیل کے اطراف میں چلا گیا (۲۳) اور ناصرہ نام ایک شہر میں آ بسا تاکہ جو نبیوں کي معرفت کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلائیگا پورا هووے *

تیسرا باب

(۱) اُنھیں دنوں میں یوحنا بپتسمادینیوالا ظاهر هوا اور یہودیہ کے جنگل میں منادي کرنے اور کہنے لگا (۲) کہ توبہ کرو کیونکہ آسماں کي بادشاهت نزدیک آئي (۳) کیونکہ یہہ وهي هی جسکا اشعیا نبي نے یہہ کہکے ذکر کیا کہ جنگل میں پکارنیوالے کي آواز هي کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے رستوں کو سیدھا بناؤ (۴) اِس یوحنا کي پوشاک اونٹ کے بالوں کي تھي چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں تھا اور ٹڈي اور جنگلي شہد اُسکي خوراک تھي (۵) تب یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردنواح کے سب لوگ باهر اُس پاس گئے (۶) اور اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسما پایا (۷) پر جب اُسنے بہت فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے بپتسما پانے کو آتے دیکھا تو اُنھیں کہا کہ اے سانپوں کے بچو تمھیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پھل لاؤ (۹) اور اپنے دلوں میں یہہ خیال مت کرو کہ ابیرهام همارا باپ هی کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ خدا اِنھیں پتھروں سے ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کرسکتا هی (۱۰) اور درختوں کي جڑ پر اب هي کلھاڑا رکھا هی پس هردرخت جو اچھہ پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۱۱) میں تو تمھیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسما دیتا هوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا هی مجھہ سے زورآور هی اور میں اُسکي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں هوں وہ تمھیں روح‌القدس اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۲) اُسکا سوپ اُسکے هاتھہ میں هی

اور وہ اپلے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا * (۱۳) تب یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا کہ اُس سے بپتسما پاوے (۱۴) پر یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسما پانے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آتا هي (۱۵) یسوع نے جواب دیکے اُسکو کہا اب ہونے دے کیونکہ یوں ہمیں مناسب هی کہ سب راستباري پوري کریں تب اُسنے ہونے دیا (۱۶) اور یسوع بپتسما پاکے فوراً پاني سے نکلکے اُوپر آیا اور دیکھو اُسکے لئے آسمان کُھل گیا اور اُسنے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا (۱۷) اور دیکھو آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي ہوں *

۴ باب

چوتھا باب

(۱) تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئي تاکہ ابلیس سے آزمایا جے (۲) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ہوا (۳) اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو کہہ کہ یے پتھر روٹیاں بن جاویں (۴) پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا هی کہ آدمي فقط روٹي سے نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتي هی جیتا هی (۵) تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے کہا (۶) اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا هی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھوکر لگے (۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ بھي لکھا هی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۸) پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري بادشاہتیں اور اُنکي شان و شوکت اُسکو دکھائیں (۹) اور اُسے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا

دور ہو اي شيطان کيونکہ لکھا ہي کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا (۱۱) تب ابليس نے اُسے چھوڑ ديا اور ديکھو فرشتوں نے آکے اُسکي خدمت کي * (۱۲) جب يسوع نے سنا کہ يوحنا گرفتار ہوا تب گليل کو چلا گيا (۱۳) اور ناصرہ کو چھوڑکر کفرناحوم ميں جو دريا کے کنارے زبلون اور نفتالي کي سرحدوں ميں ہي جا رہا (۱۴) تاکہ جو اشعيا نبي کي معرفت کہا گيا پورا ہو (۱۵) کہ زمين زبلون اور زمين نفتالي راہ دريا يردن کے پار غير قوموں کي گليل (۱۶) اُن لوگوں نے جو اندھيرے ميں بيٹھے تھے بڑي روشني ديکھي اور اُنپر جو موت کے ملک اور سائے ميں بيٹھے تھے نور چمکا * (۱۷) اُسي وقت سے يسوع نے منادي کرنا اور کہنا شروع کيا کہ توبہ کرو کيونکہ آسمان کي بادشاہت نزديک آئي * (۱۸) اور اُسنے درياے گليل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائيوں شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہي اور اُسکے بھائي اندرياس کو دريا ميں جال ڈالتے ديکھا کہ وے مچھوے تھے (۱۹) اور اُنھيں کہا کہ ميرے پيچھے چلے آؤ اور تمھيں آدميوں کا مچھوا بناؤنگا (۲۰) اور وے فوراً جالوں کو چھوڑکر اُسکے پيچھے ہو ليئے (۲۱) اور وہاں سے بڑھکے اُسنے اَور دو بھائيوں زبدي کے بيٹے يعقوب اور اُسکے بھائي يوحنا کو اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے ديکھا اور اُنھيں بُلايا (۲۲) اور وے في الفور ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے پيچھے ہو ليئے * (۲۳) اور يسوع تمام گليل ميں پھرتا ہوا اُنکے عبادتخانوں ميں تعليم ديتا اور بادشاہت کي خوشخبري سناتا اور لوگوں کے سارے دکھہ دردوں کو دفع کرتا تھا (۲۴) اور اُسکي شہرت تمام سوريا ميں پھيل گئي اور سب بيماروں کو جو طرح طرح کي بيماريوں اور عذابوں ميں گرفتار تھے اور ديوانوں اور مرگيہوں اور مفلوجوں کو اُس پاس لائے اور اُسنے اُنھيں چنگا کيا (۲۵) اور بہت سے لوگ گليل اور دکاپولس اور يروشليم اور يہوديہ اور يردن کے پار سے اُسکے پيچھے ہو ليئے *

پانچواں باب

(۱) اور وہ لوگوں کو ديکھکر پہاڑ پر چڑھا اور جب بيٹھا اُسکے شاگرد اُس

پاس آئے ۔ (۲) اور وہ اپني زبان کھولکے اُنھیں سکھلانے لگا اور کہا
(۳) مبارک وے جو دل کے غریب ھیں کیونکہ آسمان کي بادشاھت
اُنھیں کي ھی (۴) مبارک وے جو غمگین ھیں کیونکہ تسلي پاوینگے
(۵) مبارک وے جو حلیم ھیں کیونکہ زمین کے وارث ھونگے (۶) مبارک
وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ھیں کیونکہ آسودہ ھونگے (۷) مبارک
وے جو رحم‌دل ھیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا (۸) مبارک وے جو پاک
دل ھیں کیونکہ خدا کو دیکھینگے (۹) مبارک وے جو صلح کار ھیں کیونکہ
خدا کے فرزند کہلائینگے (۱۰) مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے
ھیں کیونکہ آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی (۱۱) مبارک ھو تم جب
میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ھر طرح کي بُری باتیں
جھوٹھہ تمھارے حق میں کہیں (۱۲) شادمان ھو اور خوشي کرو کیونکہ
آسمان پر تمھارا اجر بڑا ھی اِسلیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے
تھے اِسي طرح ستایا ھی * (۱۳) تم زمین کے نمک ھو پر اگر نمک ر
جاوے تو وہ کس چیز سے مزہ‌دار بنا جائے وہ کسي کام کا نہیں سوا اِسکے
باھر پھینکا اور آدمیوں کے پاؤں تلے روندا جاوے (۱۴) تم دنیا کي رو
ھو وہ شہر جو پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہیں سکتا (۱۵) اور چراغ جلاکے
پیمانے کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ھیں تب سب کو جو گھر میں
ھوں روشني دیتا ھی (۱۶) اِسي طرح تمھاری روشني آدمیوں کے سامھنے
چمکے تاکہ تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمھارے باپ کي جو آسمان
پر ھی ستایش کریں * (۱۷) یہہ گمان مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں
کي کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا
ھوں (۱۸) کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جب تک آسمان اور
زمین ٹل نہ جاوے ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ھرگز ٹل نہ
جائیگا جب تک کہ سب کچھہ پورا نہو (۱۹) پس جو کوئي اِن حکموں
میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویساھی آدمیوں کو سکھاوے
آسمان کي بادشاھت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا پر جو اُنپر عمل کرے
اور سکھاوے وھي آسمان کي بادشاھت میں بڑا کہلاویگا (۲۰) کیونکہ میں

تمھیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستباری فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازي سے زیادہ نہو تو آسمان کي بادشاہت میں ہرگز داخل نہوگے * (۲۱) تم نے سنا ہی کہ اگلوں سے کہا گیا خون مت کر اور جو کوئي خون کرے عدالت کي سزا کے لائق ہوگا (۲۲) پر میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائي پر بے سبب غصہ ہو عدالت کي سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائي کو باولا کہے بڑي عدالت کي سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہے جہنم کي آگ کا سزاوار ہوگا (۲۳) پس اگر تو قربانگاہ میں اپنی نذر لے جاوے اور وہاں تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائي تجھہ سے کچھہ مخالفت رکھتا ہی (۲۴) تو وہاں اپني نذر قربانگاہ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپني نذر گذران (۲۵) اپنے مدعی سے جب تک کہ تو اُسکے ساتھہ راہ میں ہی جلد ملاپ کر نہو کہ مدعي تجھے قاضی کے حوالے کرے اور قاضي تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے (۲۶) میں تجھے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑي کوڑی ادا نکرے وہاں ہرگز نہ چھوٹیگا * (۲۷) تم نے سنا ہی کہ اگلوں سے کہا گیا زنا مت کر ، پر میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے اپنے دل میں اُسکے ساتھہ زنا کرچکا (۲۹) سو اگر تیری دھني آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہہ فائدہمند ہی کہ تیرا ایک عضو ہلاک ہووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جاوے (۳۰) اور اگر تیرا دھنا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسکو کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیئے یہہ فائدہمند ہی کہ تیرا ایک عضو ہلاک ہووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جاوے * (۳۱) یہہ بھي کہا گیا کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھہ دے (۳۲) پر میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپني جورو کو حرامکاری کے سوا کسی اَور سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرواتا ہی اور جو کوئي چھوڑي ہوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی * (۳۳) پھر تم نے سنا ہی کہ اگلوں سے کہا گیا جھوٹھي قسم مت کھا بلکہ اپني قسمیں خداوند کے لئے پوری کر (۳۴) پر میں تمھیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کي کیونکہ وہ خدا کا

تخت ہی (۳۵) نہ زمین کی کیونکہ وہ اسکے پاؤں کی چوکی ہی نہ
یروشلم کی کیونکہ وہ بادشاہ بزرگ کا شہر ہی (۳۶) ورنہ اپنے سر کی
قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کرسکتا (۳۷) پر تمہاری
گفتگو میں ہاں کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ
ہی سو شر سے ہوتا ہی * (۳۸) تم نے سنا ہی کہ کہا گیا آنکھہ کے بدلے
آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت (۳۹) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا
مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی
اسکی طرف پھیر دے (۴۰) اور اگر کوئی چاہے کہ تجھہ پر نالش کرے اور
تیری قبا لے لے کرتا بھی اسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئی تجھے ایک کوس
بیگار لے جاوے اسکے ساتھہ دو کوس چلا جا (۴۲) جو تجھہ سے مانگے اسے دے
اور جو تجھہ سے قرض چاہے اس سے مُنہہ مت موڑ (۴۳) تم نے سنا ہی کہ
کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے عداوت (۴۴) پر
میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم پر لعنت کریں
اُنکے لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو اور جو تمہیں دکھ
دیویں اور ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان
پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا اور
راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی (۴۶) کیونکہ جو تم اُنکو پیار کرو
جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہی کیا خراجگیر بھی یہہ
نہیں کرتے ہیں (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ
کیا آیا خراجگیر بھی ایسا نہیں کرتے ہیں (۴۸) پس تم کامل ہو جیسا
تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی *

چھٹواں باب

(۱) خبردار ہو کہ اپنی خیرات لوگوں کے سامہنے اُنہیں دکھلانے کے لئے
مت کرو نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا
(۲) پس جب تو خیرات کرے اپنے سامہنے تُرہی مت بجا جیسا ریاکار

عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے هیں تاکه لوگ اُنکي تعریف کریں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب تو خیرات کرے تو تیرا باياں هاتهه نجانے که تیرا دهنا کیا کرتا هی (۴) تاکه تیري خیرات پوشیده رهے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی وهي ظاهرمیں تجهے بدلا دیگا * (٥) اورجب تو دعا مانگے رياكاروں كي مانند مت هو کیونکه وے عبادتخانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کهڑے هوکے دعا مانگنا پسند کرتے هیں تاکه لوگ اُنهیں دیکهیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (٦) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹهري میں جا اور اپنا دروازه بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں هی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهرمیں تجهے بدلا دیگا (۷) اور دعا مانگتے هوئے غیرقوموں کي طرح بک بک مت کرو کیونکه وے سمجهتے هیں که اُنکے بهت بکنے سے اُنکي سني جائیگي (۸) پس اُنکي مانند مت هو کیونکه تمهارا باپ تمهارے مانگنے کے پہلے جانتا هی که تم کن کن چیزوں کے محتاج هو * (۹) سو تم اِسي طرح دعا مانگو که اي همارے باپ جو آسمان پرهی تیرا نام مقدس هو (۱۰) تیري بادشاهت آوے تیري مرضي جیسي آسماں پرهی زمیں پربهي هووے (۱۱) هماري روز کي روٹي آج همیں دے (۱۲) اور همارے قرض همیں معاف کرجیسے هم بهي اپنے قرضداروں کو معاف کرتے هیں (۱۳) اور همیں آزمائش میں مت ڈال بلکه بُرائي سے بچا کیونکه بادشاهت اور قدرت اور جلال همیشه تیرا هي هی آمین (۱۴) کیونکه اگرتم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف کرو تو تمهارا آسماني باپ بهي تمهیں معاف کریگا (۱۵) پر اگرتم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف نه کرو تو تمهارا باپ بهي تمهارے قصور معاف نکریگا * (۱٦) اور جب تم روزه رکهو رياكاروں كي مانند ترشرو مت هو کیونکه وے اپنا مُنهه بناتے هیں که لوگ اُنهیں روزهدار جانیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۱۷) پر جب تو روزه رکهے اپنے سر پر چکنائي لگا اور مُنهه دهو (۱۸) تاکه آدمي نهیں بلکه تیرا باپ جو پوشیده هی تجهے روزهدار جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا *

(۱۹) اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب
کرتا هي اور جہاں چور سیندھ دیتے اور چُراتے هیں (۲۰) بلکہ مال اپنے
لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتا اور نہ چور
سیندھ دیتے اور چُراتے هیں (۲۱) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ هي وهاں
تمہارا دل بهي هوگا * (۲۲) بدن کا چراغ آنکھہ هي پس اگر تیري آنکھہ
صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تیري آنکھہ بُري هو تو
تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا پس اگر وہ روشني جو تجهہ میں هي تاریک هو
جاوے تو کیسي تاریکي هوگي * (۲۴) کوئي دو خداوند کي خدمت نہیں
کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے دوستي یا
ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں
کي خدمت نہیں کرسکتے (۲۵) اِسلیئے میں تمہیں کہتا هوں اپني زندگي
کے لیئے اندیشہ مت کرو کہ هم کیا کهائینگے اور کیا پیئینگے نہ اپنے بدن
کے لیئے کہ کیا پہنینگے کیا جان خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک
سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو دیکهو کہ وے نہ بوتے نہ لوتے نہ کوٹهیوں میں
جمع کرتے هیں تو بهي تمہارا آسماني باپ اُنکي پرورش کرتا هي کیا
اُنسے بہتر نہیں هو (۲۷) تم میں کون هي جو اندیشہ کرکے اپنے قد کو
ایک هاتهہ بڑها سکتا هي (۲۸) اور پوشاک کا کیوں اندیشہ کرتے هو جنگلي
سوسنوں کو دیکهو کیسے بڑهتے هیں نہ محنت کرتے نہ کاتتے هیں (۲۹) پر
میں تمہیں کہتا هوں کہ سلیمان بهي اپني ساري شوکت میں اُنمیں سے
ایک کي مانند پہنے نہ تها (۳۰) پس اگر خدا کهیت کي گهاس کو جو آج
هي اور کل تنور میں جهونکي جاتي هي یوں پہناتا هي تو اي کم اعتقادو
کیا تمکو زیادہ نہ پہنائیگا (۳۱) اِسلیئے اندیشہ مت کرو کہ هم کیا
کهائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پہنینگے (۳۲) کیونکہ غیر قومیں اِن سب
چیزوں کي تلاش میں هیں اور تمہارا آسماني باپ جانتا هي کہ تم اُن
سب چیزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پہلے خدا کي بادشاهت اور اُسکي
راستي کو ڈهونڈهو تو یہ سب چیزیں تمہیں ملینگي (۳۴) پس کل کے

لئے فکر مت کرو کیونکہ کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کرلیگا
آج کا دکھ آج هي کے لیئے بس هی *

سانواں باب

(۱) الزام مت لگاؤ تاکه تم پر الزام نه لگایا جاوے (۲) کیونکه جو الزام تم لگاتے هو وهي تم پر لگایا جائیگا اور جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جائیگا (۳) اور تنکے کو جو تیرے بهائي کی آنکهه میں هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر پر جو تیری آنکهه میں هی نظر نهیں کرتا (۴) یا کیونکر اپنے بهائي کو کهتا هی که ٹهہر تنکے کو جو تیري آنکهه میں هی لا نکال دوں اور دیکهه تیري هی آنکهه میں شهتیر هی (۵) ای ریاکار پهلے شهتیر کو اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * (٦) جو پاک هی کتوں کو مت دو اور اپنے موتي سوأروں کے آگے مت پهینکو ایسا نهو که وے اُنهیں پامال کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو تو تمهیں دیا جائیگا ڈهونڈهو تو تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے واسطے کهولا جائیگا (۸) کیونکه جو مانگتا هی لیتا هی اور جو ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو کهٹکهٹاتا هی اُسکے واسطے کهولا جائیگا (۹) یا تم میں کون آدمي هی که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وه اُسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ دے (۱۱) پس جب که تم بُرے هوکے اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں دیني جانتے هو تو تمهارا باپ جو آسمان پر هی اُنهیں جو اُس سے مانگتے هیں کتني زیاده اچهي چیزیں دیگا * (۱۲) پس سب کچهه جو تم چاهتے هو که لوگ تم سے کریں وهي تم بهي اُنسے کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا مطلب یهي هی * (۱۳) تنگ دروازے سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی وه راسته جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو اُس سے داخل هوتے هیں (۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکڑی هی وه راه جو زندگي کو پهنچاتي هی اور تهوڑے هیں جو اُسے پاتے هیں * (۱۵) جهوٹهے نبیوں سے

خبردار هو جو تمهارے پاس بهيڑوں کے لباس ميں آتے هيں پر باطن ميں پهاڑنيوالے بهيڑئے هيں (۱٦) تم اُنهيں اُنکے پهلوں سے پہچانوگے کيا کانٹوں سے انگور يا اونٹکٹاروں سے انجير توڑتے هيں (۱۷) اِسي طرح هر اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هي (۱۸) اچها درخت بُرے پهل نهيں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا سکتا هي (۱۹) هر درخت جو اچهے پهل نهيں لاتا کاٹا اور آگ ميں ڈالا جاتا هي (۲۰) پس اُنکے پهلوں سے اُنهيں پہچانوگے (۲۱) نه هر ايک جو مجهے خداوند خداوند کهتا هي آسمان کي بادشاهت ميں داخل هوگا مگر وهي جو ميرے آسماني باپ کي مرضي پر چلتا هي (۲۲) اُس دن بهتيرے مجهے کهينگے اي خداوند اي خداوند کيا هم نے تيرے نام سے نبوت نهيں کي اور تيرے نام سے ديووں کو نهيں نکالا اور تيرے نام سے بهت سي کرامتيں نهيں دکهلائيں (۲۳) اور اُس وقت ميں اُنسے صاف کهونگا که ميں کبهي تم سے واقف نه تها اي بدکارو ميرے پاس سے دور هو * (۲۴) پس هر کوئي جو ميري يے باتيں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هي اُسکو عقلمند آدمي سے تشبيه ديتا هوں جسنے چٹان پر اپنا گهر بنايا (۲۵) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا ليکن وه نه گرا کيونکه اُسکي نيو چٹان پر ڈالي گئي تهي (۲٦) پر هر کوئي جو ميري يے باتيں سنتا اور اُنپر عمل نهيں کرتا هي وه بيوقوف آدمي کي مانند ٹهريگا جسنے اپنا گهر ريتي پر بنايا (۲۷) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا اور وه گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا هوا ** (۲۸) اور ايسا هوا که جب يسوع يے باتيں کهه چکا تو لوگ اُسکي تعليم سے دنگ هوئے (۲۹) کيونکه وه فقيهوں کي مانند نهيں بلکه اختياروالے کے طور پر سکهاتا تها *

آٹهواں باب

(۱) جب وه پهاڑ سے اُترا بهت لوگ اُسکے پيچهے هو ليئے (۲) اور ديکهو ايک کوڑهي نے آکے اُسے سجده کيا اور کها اي خداوند اگر تو چاهے تو مجهے صاف کر سکتا هي (۳) اور يسوع نے هاتهه بڑهاکے اُسے چهوا اور کها

میں چاهتا هوں تو صاف هو اور وونهیں اُسکا کوڑهه جاتا رها (۴) اور یسوع
نے اُسے کہا خبردار کسي سے مت کہه بلکه جا اپنے تئیں کاهن کو دکها اور
جو ندر موسی نے مقرر کي هی گذران تاکه اُنپر گواهي هو * (۵) اور جب
کفرناحوم میں داخل هوا ایک صوبهدار اُس پاس آیا اور اُسکي منت کرکے کہا
(۶) ای خداوند میرا چهوکرا فالج کا مارا گهر میں پڑا اور نهایت دکهه میں
هی (۷) اور یسوع نے اُسے کہا میں آکے اُسکو چنگا کرونگا (۸) اور صوبهدار
نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اِس لائق نهیں که تو میري چهت
تلے آوے بلکه صرف بات هي کہه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا
(۹) کیونکه میں بهي آدمي هوں دوسرے کے اختیار میں اور سپاهي میرے
حکم میں هیں اور جب ایک کو کہتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے
کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۱۰) یسوع
نے سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پاچهے آتے تهے کہا میں تمهیں سچ کہتا
هوں که میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بهي نه پایا (۱۱) اور میں تمهیں کہتا
هوں که بهتیرے پورب اور پچهم سے آوینگے اور ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب
کے ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیتهینگے (۱۲) پر بادشاهت کے فرزند
باهر کے اندهیرے میں ڈالے جائینگے وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا (۱۳) اور
یسوع نے صوبهدار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے هو اور اُسي
گهڑي اُسکا چهوکرا چنگا هو گیا * (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گهر میں آکے
دیکها که اُسکي ساس پڑي اور اُسے تپ چڑهي هی (۱۵) اور اُسکا هاتهه
چهوا اور تپ اُسپر سے اُتر گئي اور وه اُتهي اور اُنکي خدمت کرنے لگي
(۱۶) جب شام هوئي اُسکے پاس بهت دیوانوں کو لائے اور اُسنے روحوں کو
دور اور سب بیماروں کو چنگا کیا (۱۷) تاکه جو اشعیا نبي کي معرفت
کہا گیا پورا هووے که اُسنے آپ هي هماري ماندگیاں لے لیں اور هماري
بیماریاں اُتهائیں * (۱۸) اور جب یسوع نے بهت بهیڑیں اپنے آس پاس
دیکهیں پار جانے کا حکم دیا (۱۹) اور ایک فقیه نے آکے اُسے کہا ای
اُستاد جهاں کہیں تو جاوے میں تیرے پاچهے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے
اُسے کہا که لومڑیوں کو ماندیں اور هوا کے پرندوں کو بسیرے هیں پر انسان

کے بیتے کو جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے (۲۱) اور دوسرے نے اُسکے
شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاؤں
اور اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع نے اُسے کہا تو میرے پیچھے ہو لے
اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے * (۲۳) اور وہ ناو پر چڑھا اور اُسکے
شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسي بڑي آندھي
آئي کہ ناو لہروں میں چھپ گئي پر وہ سوتا تھا† (۲۵) تب اُسکے شاگردوں
نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے
ہیں (۲۶) اور اُسنے اُنہیں کہا ای کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے
اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا (۲۷) اور لوگوں نے تعجب
کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمي هي کہ ہوا اور دریا بھي اسکي مانتے ہیں *
(۲۸) اور جب وہ اُس پار گرگسینیوں کے ملک میں آیا دو دیوانے اُسے ملے
جو قبروں سے نکلے اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئي اُس راستے سے
چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو اُنھوں نے چلا کے کہا ای یسوع خدا کے بیتے
ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا تو یہاں آتا هي کہ وقت سے پہلے ہمیں دکھہ
دے (۳۰) اور اُنسے تھوڑي دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا (۳۱) سو
دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا هي تو ہمیں سوأروں کے
غول میں بھیج (۳۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جاؤ اور وے نکل کے سوأروں کے
غول میں پیٹھہ گئے اور دیکھو سوأروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں
کودا اور پاني میں ہلاک ہوا (۳۳) اور چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکے
سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا شہر یسوع
کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے منت کي کہ اُنکي سرحدوں سے نکل
جاوے *

نواں باب

(۱) اور ناو پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا (۲) اور دیکھو ایک
مفلوج کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے اور یسوع نے اُنکا ایمان
دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیتے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے

(۳) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جي میں کہا نہ یہہ کفر بکتا هی (۴) پر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے هو (۵) نہ تُوسا آسان هی کیا یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف هوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل (٦) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار هی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر اپنی چارپائي اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا (۷) اور وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) اور لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کي ستایش کي جسنے ایسي قدرت آدمیوں کو بخشي * (۹) اور یسوع نے وهاں سے آگے بڑھکے متي نام ایک شخص کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے هو لے اور وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے هو لیا (۱۰) اور یوں هوا کہ جب وہ گھر میں کھانے بیٹھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے (۱۱) اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے شاگردوں کو کہا تمہارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا هی (۱۲) یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو (۱۳) پر تم جاکے اِسکے معني دریافت کرو کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاهتا هوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا هوں * (۱۴) اُس وقت یوحنا کے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کہ هم اور فریسي کیوں بہت روزہ رکھتے هیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۵) اور یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتي جب تک دولہا اُنکے ساتھہ هی غمگین هو سکتے هیں پر وے دن آوینگے کہ جب دولہا اُنسے جُدا کیا جائیگا تب وے روزہ رکھینگے (۱٦) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر نہیں لگاتا هی کیونکہ وہ ٹکڑا پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي هی (۱۷) اور نہ نئي شراب پُرانی مشکوں میں بھرتے هیں نہیں تو مشکیں پھٹ جاتي هیں اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں بھرتے هیں تو دونوں بچي رهتي هیں * (۱۸) جب وہ یے باتیں اُنسے کہہ رها تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میري بیٹي ابھي مر گئي پر تو آکر اپنا هاتھہ اُسپر رکھہ

اور وہ جیئیگي (۹) اور یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُسکے پیچھے
چلا (۲۰) اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا پیچھے
سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چُھوا (۲۱) کیونکہ اپنے جي میں کہا کہ اگر
صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو چنگي ہو جاؤنگي (۲۲) تب یسوع نے پھرکے اور
اُسے دیکھکر کہا اي بیٹي خاطر جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سو
عورت اُسي گھڑي سے چنگي ہو گئي (۲۳) اور جب یسوع سردار کے گھر
میں آیا اور بانسلي بجانیوالوں اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا تو اُنھیں کہا
(۲۴) کنارے ہو کہ لڑکي نہیں مر گئي بلکہ سوتي ہے اور وے اُسپر ہنسے
(۲۵) پر جب بھیڑ نکالي گئي تب اُسنے اندر جاکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور لڑکي
اُٹھي (۲۶) اور اُسکي شہرت اُس تمام ملک میں پھیل گئي * (۲۷) جب
یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُسکے پیچھے پکارتے اور کہتے آئے کہ اي
۲ داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر (۲۸) اور جب وہ گھر میں پہنچا اندھے اُس
پاس آئے اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہی کہ میں یہہ کر سکتا
ہوں وے بولے ہاں اي خداوند (۲۹) تب اُسنے اُنکي آنکھوں کو چُھوا اور
کہا کہ تمھارے ایمان کے موافق تمہارے لئیے ہو (۳۰) اور اُنکي آنکھیں کھل
گئیں اور یسوع نے اُنھیں تاکید کرکے کہا خبردار کوئي نہ جانے (۳۱) پر
اُنھوں نے نکلکے اُس تمام ملک میں اُسکي شہرت پھیلائي (۳۲) جس
وقت وے نکلے دیکھو لوگ ایک گونگا دیوانہ اُس پاس لائے (۳۳) اور جب
دیو نکالا گیا تھا گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھي اسرائیل
میں نہ دیکھا گیا (۳۴) پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد
سے دیووں کو نکالتا ہی * (۳۵) اور یسوع سب شہروں اور بستیوں میں
اُنکے عبادتخانوں میں سکھلاتا اور بادشاہت کي خوشخبري دیتا اور لوگوں
کي سب بیماري اور سب دکھہ درد کو دور کرتا پھرا (۳۶) اور جب اُسنے
بھیڑوں کو دیکھا اُسکو اُنپر رحم آیا کیونکہ وے عاجز اور پریشان تھیں جیسے
بھیڑیں جنکا چرواھا نہیں (۳۷) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ فصل
تو بہت ہی پر مزدور تھوڑے (۳۸) پس فصل کے مالک کي منت کرو کہ
مزدور اپني فصل میں بھیج دے *

دسواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا تاکہ اُنکو نکالیں اور ہر طرح کي بیماري اور دکھہ درد کو دور کریں (۲) اور بارہ رسول کے یے نام ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکا بھائي اندریاس زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا (۳) فیلبوس اور برتولما تھوما اور متي خراجگیر اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبي جو تدي کہلاتا ہی (۴) شمعون کنعاني اور یہودا اسکریوطي جسنے اُسے حوالے بھي کیا * (۵) اِن بارھوں کو یسوع نے بھیجا اور اُنھیں حکم دیکے کہا کہ غیر قوموں کي طرف مت جاؤ اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل مت ہوؤ (۶) بلکہ خصوصاً اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ہوئي بھیڑوں کے پاس جاؤ (۷) اور چلتے چلتے منادي کرو اور کہو کہ آسمان کي بادشاہت نزدیک آئي (۸) بیماروں کو چنگا کرو مُردوں کو جلاؤ کوڑھیوں کو صاف کرو دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو (۹) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنے کمربندوں میں رکھو (۱۰) راستے کے لیئے نہ جھولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاتھي لو کیونکہ مزدور اپني خوراک کے لائق ہی * (۱۱) اور جس شہر یا بستي میں داخل ہو دریافت کرو کہ کون اُسمیں لائق ہی اور جب تک روانہ نہ ہو وہیں رہو (۱۲) اور گھر میں جاکے اُسے سلام کرو (۱۳) اور اگر گھر لائق ہو تو تمھارا سلام اُسپر پہنچے پر اگر لائق نہو تو تمھارا سلام تم پر پھرے (۱۴) اور جو کوئي تمھیں قبول نکرے اور نہ تمھاري باتیں سنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد جھاڑ دو (۱۵) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورا کي زمین کا حال اُس شہر کے حال سے آسان ہوگا * (۱۶) دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں پس سانپوں کي طرح ہوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد ہوؤ (۱۷) پر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وے تمھیں عدالتوں میں حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (۱۸) اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں

پر گواهي هو (۱۹) ليکن جب وے تمهیں حوالے کریں اندیشه مت کرو که
هم کس طرح یا کیا کهیں کیونکه جو کچهه کهنا هوگا سو اُسي گهڑي تمهیں
دیا جائیگا (۲۰) کیونکه کهنیوالے تم هي نهیں هو بلکه تمهارے باپ کي روح
هی جو تم میں بولتي هی (۲۱) پر بهائي بهائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے
لیئے حوالے کریگا اور لڑکے اپنے ما باپ کے خلاف کهڑے هونگے اور اُنهیں
مروا ڈالینگے (۲۲) اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرینگے پر
وہ جو آخر تک صبر کریگا سو هي نجات پاویگا (۲۳) پر جب تمهیں ایک
شهر میں ستاویں تو دوسرے کو بهاگ جاؤ که میں تمهیں سچ کهتا هوں
که تم اِسرائیل کے سب شهروں میں نه پهر چکوگے جب تک که انسان کا
بیٹا نه آلے * (۲۴) شاگرد اُستاد سے بڑا نهیں نه نوکر اپنے خاوند سے
(۲۵) کافي هی شاگرد کے لیئے که اپنے اُستاد کي مانند هو اور نوکر اپنے
خاوند کي مانند جو اُنهوں نے گهر کے مالک کو بعلزبول کها هی تو کتنا زیادہ
اُسکے گهروالوں کو نه کهینگے (۲۶) پس اُنسے مت ڈرو کیونکه کوئي چیز
ڈهپي نهیں جو کهولي نجائیگي اور نه چهپي جو جاني نه جائیگي (۲۷) جو
کچهه میں تمهیں اندهیرے میں کهتا هوں اُجالے میں کهو اور جو کچهه تم
کانوں کان سنتے هو کوٹهوں پر منادي کرو (۲۸) اور اُنسے جو بدن کو قتل کرتے
پر جان کو قتل نهیں کر سکتے هیں مت ڈرو بلکه اُس سے ڈرو جو جان
اور بدن دونوں کو جهنم میں هلاک کر سکتا هی (۲۹) کیا پیسے کو دو
چڑیاں نهیں بکتیں اور اُنمیں سے ایک بهي تمهارے باپ کي بے مرضي
زمیں پر نهیں گرتي هی (۳۰) بلکه تمهارے سر کے بال بهي گنے هیں (۳۱) پس
مت ڈرو تم بهت چڑیوں سے بهتر هو (۳۲) سو جو کوئي آدمیوں کے آگے
میرا اقرار کریگا میں بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اقرار
کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا میں بهي اپنے
باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اِنکار کرونگا * (۳۴) یهه مت سمجهو
که میں زمیں پر صلح کروانے آیا صلح کروانے نهیں بلکه تلوار چلوانے آیا هوں
(۳۵) کیونکه میں آدمي کو اُسکے باپ اور بیٹي کو اُسکي ما اور بهو کو اُسکي
ساس سے جُدا کرنے آیا هوں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اُسکے گهر هي کے

لوگ هونگے (۳۷) جو کوئي باپ یا ما کو مجهه سے زیادہ پیار کرتا هی میرے لائق نهیں اور جو بیٹے یا بیٹي کو مجهه سے زیادہ پیار کرتا هی میرے لائق نهیں (۳۸) اور جو کوئي اپني صلیب اٹهاکے میرے پیچهے نهیں آتا هی میرے لائق نهیں (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا هی اُسے کهوئیگا اور جو میرے واسطے اپني جان کهوتا هی اُسے پائیگا (۴۰) جو تمهیں قبول کرتا هی مجهے قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهے بهیجا قبول کرتا هی (۴۱) جو کوئي نبي کے نام پر نبي کو قبول کرتا هی نبي کا اجر پاویگا اور جو راستباز کے نام پر راستباز کو قبول کرتا هی راستباز کا اجر پاویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چهوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام پر فقط ایک پیالہ ٹهنڈا پاني پلاویگا میں تمهیں سچ کهتا هوں کہ وہ اپنا اجر نہ کهوئیگا *

گیارهواں باب

(۱) اور یوں هوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو وهاں سے چلا گیا کہ اُنکے شهروں میں سکهلاوے اور منادي کرے (۲) اور یوحنا نے قیدخانے میں مسیح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجکے اُسے کها (۳) کیا آنیوالا تو هي هی یا هم دوسرے کي راہ تکیں (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کها کہ جاکے جو کچهه سنتے اور دیکهتے هو یوحنا سے بیان کرو (۵) کہ اندهے دیکهتے اور لنگڑے چلتے هیں کوڑهي صاف هوتے اور بهرے سنتے هیں مُردے جي اُٹهتے هیں اور غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي هی (۶) اور مبارک وہ هی جو میري بابت ٹهوکر نہ کهاوے * (۷) جب وے روانہ هوئے یسوع یوحنا کي بابت لوگوں کو کهنے لگا کہ تم کیا دیکهنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو هوا سے هِلتا هی (۸) پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا ایک مرد جو مهین کپڑے پهنے هی دیکهو جو مهین کپڑے پهنتے هیں بادشاهوں کے محلوں میں هیں (۹) پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا نبي هاں میں تمهیں کهتا هوں بلکہ نبي سے بڑا (۱۰) کیونکہ یهہ وهي هی جسکي بابت لکها هی کہ دیکهہ میں اپنا رسول تیرے آگے بهیجتا هوں جو

تیري راہ تیرے آگے طیار کریگا (١١) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اُنمیں
جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسما دینیوالے سے کوئي بڑا مبعوث نہیں
ہوا لیکن جو آسمان کي بادشاہت میں اَوروں سے چھوٹا ھی اُس سے بڑا
ھی (١٢) یوحنا بپتسما دینیوالے کے دنوں سے اب تک آسمان کي بادشاہت
پر زور ہوتا ھی اور زور مارنیوالے اُسے قبضے میں لاتے ھیں (١٣) کیونکہ سب
نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کي (١٤) اور چاھو تو قبول کرو اِلیاہ
جو آنیوالا تھا یہي ھی (١٥) جسکے کان سننے کو ھوں سن لے * (١٦) لیکن
اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دوں وے لڑکوں کي مانند ھیں جو
بازاروں میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکارتے اور کہتے ھیں (١٧) کہ ہم نے
تمھارے واسطے بانسلي بجائي اور تم نہ ناچے ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا اور
تم نے چھاتي نہ پیٹي (١٨) کیونکہ یوحنا نہ کھاتا نہ پیتا آیا اور وے کہتے
ھیں کہ اُسپر دیو ھی (١٩) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ھیں کہ
دیکھو کھاؤ اور شرابي خراجگیروں اور گنہگاروں کا دوست اور حکمت اپنے
فرزندوں سے تصدیق کي جاتي ھی * (٢٠) تب اُن شہروں کو جن میں
اُسنے بہت سے معجزے ظاھر ہوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ
کي (٢١) کہ ھاے خورزین تجھہ پر افسوس ھاے بیت‌صیدا تجھہ پر افسوس
کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے
تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کي توبہ کرتے (٢٢) پس میں
تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمھارے حال سے
آسان ہوگا (٢٣) اور تو اي کفرناحوم جو آسمان تک بلند ہوا دوزخ میں
گرایا جائیگا کیونکہ یے معجزے جو تجھہ میں دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے
جاتے تو آج تک قائم رہتا (٢٤) پس میں تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے
دن سدوم کے ملک کا حال تمھارے حال سے آسان ہوگا * (٢٥) اُس وقت
یسوع پھر کہنے لگا کہ اي باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستائش
کرتا ھوں کہ تو نے اِن باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر
ظاھر کیا (٢٦) ھاں اي باپ کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا (٢٧) سب
کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا اور کوئي بیٹے کو نہیں پہچانتا مگر

باپ اور کوئي باپ کو نہیں پہچانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاهر کیا چاهے (۲۸) ای سب تھکے اور بوجھہ سے دبے لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمھیں آرام دونگا (۲۹) میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھہ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے فروتن هوں اور تم اپني جانوں کے لیئے آرام پاؤگے (۳۰) کیونکہ میرا جُوا ملایم اور میرا بوجھہ هلکا هی *

بارھواں باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بھوکھے تھے اور بالیں توڑنے اور کھانے لگے (۲) تب فریسیوں نے دیکھکے اُسے کہا دیکھہ تیرے شاگرد وہ کرتے هیں جو سبت کو کرنا روا نہیں (۳) پر اُسنے اُنھیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) کہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں کھائیں جنکا کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے ساتھیوں کو مگر فقط کاهنوں کو روا تھا (۵) یا کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاهن سبت کے دن هیکل میں سبت کي حرمت نہیں کرتے تو بھي بے قصور هیں (۶) اور میں تمھیں کہتا هوں کہ یہاں ایک هی جو هیکل سے بھي بڑا هی (۷) پر اگر تم جانتے کہ یہہ کیا هی کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاهتا هوں تو بیگناهوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے (۸) کیونکہ اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند هی * (۹) اور وهاں سے روانہ هوکے اُنکے عبادتخانے میں گیا (۱۰) اور دیکھو وهاں ایک آدمي تھا جسکا هاتھہ سوکھا تھا اور اُنھوں نے اِس ارادے سے کہ اُسپر نالش کریں اُسے پوچھا اور کہا کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی (۱۱) اُسنے اُنھیں کہا تم میں کون آدمي هی جسکي ایک بھیڑ هو اور اگر وہ سبت کو گڑھے میں گرے اُسے پکڑکے نہ نکالے (۱۲) پس آدمي بھیڑ سے کتنا بہتر هی اِسلیئے سبت کے دن نیکي کرنا روا هی (۱۳) تب اُسنے اُس آدمي کو کہا کہ اپنا هاتھہ پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۱۴) تب فریسیوں نے باهر جاکے اُسکي ضد پر صلاح کي کہ اُسے کیونکر مار

ڈالیں * (۱۵) پر یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا گیا اور بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو لیئے اور اُسنے سب کو چنگا کیا (۱۶) اور اُنھیں تاکید کي کہ مجھے مشہور نہ کریو (۱۷) تاکہ جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو (۱۸) کہ دیکھو میرا خادم جسے میں نے چُنا میرا پیارا جس سے میرا دل خوش هی میں اپني روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں کو عدالت کي خبر دیگا (۱۹) وہ جھگڑا نہیں کریگا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئي اُسکي آواز سنیگا (۲۰) مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھنواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بُجھاویگا جب تک کہ اِنصاف کو غالب نکرلے (۲۱) اور اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي * * (۲۲) تب اُس پاس ایک اندھے گونگے دیوانے کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا ایسا کہ وہ اندھا گونگا دیکھنے اور بولنے لگا (۲۳) اور سب لوگ دنگ ہو گئے اور کہنے لگے کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں ؟ (۲۴) پر فریسیوں نے سنکے کہا کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر بعلزبول دیووں کے سردار کي مدد سے (۲۵) یسوع نے اُنکے خیالوں کو جانکے اُنھیں کہا ہر بادشاہت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران ہو جاتي هی اور ہر شہر یا گھر جس میں مخالفت ہو آباد نرھیگا (۲۶) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ اپنا هي مخالف ہوا پس اُسکي بادشاہت کیونکر قائم رهیگي (۲۷) اور اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمھارے بیٹے کسکي مدد سے نکالتے هیں اِسلیئے وے هي تمھارے منصف ہونگے (۲۸) پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کي بادشاہت تمھارے پاس آ پہنچي هی * (۲۹) یا کیونکر کوئي کسي زورآور کے گھر میں داخل ہوکر اُسکا اسباب لوٹ سکتا هی مگر یہہ کہ پہلے زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (۳۰) جو میرا ساتھي نہیں میرا مخالف هی اور جو میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا بتھراتا هی (۳۱) اِسلیئے میں تمھیں کہتا ہوں کہ ہر گناہ اور کفر آدمیوں کو معاف کیا جائیگا مگر روح کے خلاف کا کفر آدمیوں کو معاف نکیا جائیگا (۳۲) اور جو کوئي اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے اُسے معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس کے خلاف کچھہ کہے اُسے معاف نکیا جائیگا نہ اس جہان میں نہ آنیوالے

میں * (۳۳) یا تو درخت کو اچھا کرو اور اُسکا پھل اچھا یا درخت کو بُرا کرو اور اُسکا پھل بُرا کیونکہ درخت پھل ھي سے پہچانا جاتا ھی (۳۴) ای سانپوں کے بچو تم بُرے ھوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے ھو کیونکہ جو دل میں بھرا ھی سو ھي مُنھہ پر آتا ھی (۳۵) اچھا آدمي دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا ھی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں نکالتا ھی (۳۶) پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ ھر ایک بیہودہ بات جو لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني باتوں ھي سے راستکار گنا جائیگا اور اپني باتوں ھي سے مجرم ٹھہرایا جائیگا * * (۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب دیا اور کہا کہ ای اُستاد ھم تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاھتے ھیں (۳۹) پر اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ اِس زمانے کي بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتی ھی پر یونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا یونس تین دن اور تین رات مچھلي کے پیٹ میں تھا ویسے ھي اِنسان کا بیٹا تین دن اور تین رات زمین کے دل میں ھوگا (۴۱) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کي منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں یونس سے زیادہ ھی (۴۲) جنوب کي ملکہ اِس قوم کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگي اور اُسے مجرم ٹھہراویگي کیونکہ وہ زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ ھی * (۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور نہیں پاتي ھی (۴۴) تب کہتي ھی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلي ھوں پھر جاؤنگي اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور آراستہ پاتی ھی (۴۵) تب جاکے سات اَور روحیں جو اُس سے بُري ھیں اپنے ساتھہ لاتي ھی اور وے داخل ھوکے وھاں بستي ھیں اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ھوتا ھی یونہیں اِس زمانے کي بُري قوم کا حال بھي ھوگا * (۴۶) جب وہ لوگوں کو یہہ کہہ رھا تھا دیکھو اُسکي ما اور بھائي باھر کھڑے اُس سے باتیں کرني چاھتے تھے (۴۷) اور کسي نے اُسے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باھر کھڑے تجھہ سے باتیں کرني

چاهتے هیں (۴۸) پر اُسنے جواب دیکے خبر دینیوالے کو کہا کون هی میري ما اور کون هیں میرے بھائي (۴۹) اور اپنا هاتھه اپنے شاگردوں کي طرف پھیلاکے کہا کہ دیکھه میري ما اور میرے بھائي (۵۰) کیونکہ جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا بھائي اور بہن اور ما هی *

تیرھواں باب

(۱) اُسي روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا (۲) اور اسي بري بھیر اُسکے پاس جمع هوئي کہ وہ ناؤ پر چرھه بیٹھا اور ساري بھیر کنارے پر کھري رهي (۳) اور وہ اُسسے بہت باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا (۴) دیکھو بونیوالا بونے کو نکلا اور بوتے وقت کچھه راہ کے کنارے گرا اور پرندے آئے اور اُسے چگ گئے (۵) اَور کچھه پتھریلي زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹي نہ ملي اور دلدار زمین نہ پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور اِسلیئے کہ جر نہ پکري تھي سوکھه گیا (۷) اَور کچھه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچھه اچھي زمین پر گرا اور پھل لایا کچھه سو گنا کچھه ساٹھه گنا کچھه تیس گنا (۹) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور شاگردوں نے پاس آکے اُسے کہا تو کیوں اُسسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هی (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا اِسلیئے کہ تمھیں آسمان کي بادشاهت کے بھیدوں کي سمجھه دي گئي هی پر اُنھیں نہیں دي گئي (۱۲) کیونکہ جس کے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور اُسکي بڑھتي هوگي پر جس کے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھي جو اُس کے پاس هی لے لیا جائیگا (۱۳) اِسلیئے میں اُنسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هوں کہ وے دیکھتے هوئے نہیں دیکھتے اور سنتے هوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے هیں (۱۴) اور اُنکے حق میں اشعیا کي یہه نبوت پوري هوئي کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے (۱۵) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں

سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (١٦) پر مبارک تمھاری آنکھیں کہ دیکھتی ھیں اور تمھارے کان کہ سنتے ھیں (١٧) کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ بہت نبیوں اور راستبازوں نے آرزو بھی کہ جو تم دیکھتے ھو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ھو سنیں پر نہ سنا * (١٨) پس بونیوالے کی تمثیل سنو (١٩) جب کوئی بادشاھت کا کلام سنتا اور نہیں سمجھتا ھی تو شریر آتا اور جو کچھہ اُسکے دل میں بویا گیا چھین لے جاتا ھی یہہ وہ ھی جو راہ کے کنارے بویا گیا (٢٠) جو پتھریلی زمین میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا اور اُسے جلد خوشی سے قبول کرتا ھی (٢١) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ھی جب کلام کے سبب تکلیف پاتا یا ستایا جاتا ھی تو جلد ٹھوکر کھاتا ھی (٢٢) اور جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا پر اِس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتا اور وہ بے پھل رھتا ھی (٢٣) پر جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور طیار بھی کرتا ھی کچھہ سو گنا کچھہ ساٹھہ گنا کچھہ تیس گنا * (٢٤) اُسنے ایک اَور تمثیل اُنکے واسطے پیش کی اور کہا کہ آسمان کی بادشاھت ایک آدمی کی مانند ھی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا (٢٥) پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا (٢٦) سو جب سبزی بڑھی اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھی ظاھر ھوئے (٢٧) تب گھر کے مالک کے نوکروں نے آکے اُسے کہا ای خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کہاں سے آئے (٢٨) اُسنے اُنھیں کہا کسی دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں نے اُسے کہا اگر مرضی ھو تو ھم جا کے اُنھیں جمع کریں (٢٩) پر اُسنے کہا نہیں ایسا نہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھہ گیہوں بھی اُکھاڑ لو (٣٠) فصل تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو کہ میں فصل کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو * (٣١) اُسنے اُنکے واسطے ایک اَور تمثیل پیش کی اور کہا کہ آسمان کی بادشاھت رائی کے دانے کی مانند ھی جسے ایک آدمی نے لیکے

اپنے کھیت میں بویا (۳۲) وہ سب بیجوں سے تو چھوٹا ہی پر جب اُگا
تو سب ترکاریوں سے بڑا ہی اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کے پرندے آکے اُسکی
ڈالیوں میں بسیرا کرتے ہیں * (۳۳) ایک اَور تمثیل اُسنے اُنھیں کہی کہ
آسمان کی بادشاہت خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لیکر تین
پیمانے آٹے میں چھپایا یہاں تک کہ سب خمیر ہو گیا * (۳۴) یے سب
باتیں یسوع نے لوگوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُسنے نہ بولتا تھا
(۳۵) تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو کہ میں تمثیلوں میں
اپنا مُنہہ کھولونگا میں اُن باتوں کو جو بناءعالم سے پوشیدہ تھیں ظاہر کرونگا *
(۳۶) تب یسوع لوگوں کو رخصت کرکے گھر گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس
آئے اور بولے کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں بتا (۳۷) اُسنے
جواب دیکے اُنھیں کہا اچھے بیج کا بونیوالا اِنسان کا بیٹا ہی (۳۸) کھیت
دنیا ہی اچھا بیج بادشاہت کے فرزند اور کڑوے دانے شریر کے فرزند ہیں
(۳۹) پر دشمن جسنے اُنھیں بویا ابلیس ہی فصل دنیا کا آخر ہی اَور
کاٹنیوالے فرشتے ہیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور
آگ میں جلائے جاتے ہیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا
(۴۱) اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانیوالوں
اور بدکاروں کو اُسکی بادشاہت میں سے چُنکر جمع کرینگے (۴۲) اور اُنھیں
آگ کے تنور میں ڈال دینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا (۴۳) تب
راستدار اپنے باپ کی بادشاہت میں سورج کی طرح چمکینگے جسکے
کان سننے کو ہوں سن لے * (۴۴) پھر آسمان کی بادشاہت کھیت میں گڑے
خزانے کی مانند ہی جسے ایک آدمی نے پاکے چھپا دیا اور خوشی سے جا
کے اپنا سب کچھہ بیچا اور اُس کھیت کو مول لیا * (۴۵) پھر آسمان کی
بادشاہت کسی سوداگر کی مانند ہی جو اچھے موتیوں کی تلاش میں تھا
(۴۶) جب اُسنے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جاکے اپنا سب کچھہ
بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا * (۴۷) پھر آسمان کی بادشاہت جال کی مانند
ہی جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر جنس کی مچھلی سمیٹ لایا (۴۸) جب
بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھی کو برتنوں میں جمع کیا پر

بُري کو پهينک ديا (۴۹) پس اِس جهان کے آخر ميں ايسا هي هوگا
فرشتے نکلينگے اور شريروں کو راستبازوں کے بيچ ميں سے الگ کرينگے (۵۰) اور
اُنهيں آگ کے تنور ميں ڈال دينگے وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا *
(۵۱) يسوع نے اُنهيں کها کيا تم نے سب سمجهے اُنهوں نے کها هاں اي
خداوند (۵۲) تب اُسنے اُنهيں کها هر فقيه جو آسمان کي بادشاهت کے
لئيے سکهلايا گيا گهر کے مالک کي مانند هی جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني
چيزيں نکالتا هی * (۵۳) اور ايسا هوا که جب يسوع نے تمثيليں ختم کر
چکا تو وهاں سے روانه هوا (۵۴) اور اپنے وطن ميں آکے اُنکے عبادتخانے
ميں اُنهيں ايسي تعليم دي که وے حيران هوئے اور کهنے لگے که اِسنے يهه
حکمت اور معجزے کهاں سے پائے (۵۵) کيا يهه بڑهئي کا بيٹا نهيں اور
اُسکي ما مريم نهيں کهلاتي اور اُسکے بهائي يعقوب اور يوسي اور شمعون اور
يهودا (۵۶) اور اُسکي سب بهنيں کيا همارے ساتهه نهيں هيں پس يهه
سب کچهه اُسکو کهاں سے+ ملا (۵۷) اور اُنهوں نے اُس سے ٹهوکر کهائي پر
يسوع نے اُنهيں کها نبي بے عزت نهيں مگر اپنے وطن اور اپنے گهر ميں
(۵۸) اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وهاں بهت معجزے نهيں دکهائے *

چودهواں باب

(۱) اُس وقت چوتهائي کے حاکم هيرودس نے يسوع کي شهرت سني
(۲) اور اپنے نوکروں کو کها که يهه يوحنا بپتسما دينيوالا هی وه مُردوں ميں
سے جي اُٹها اِسليئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے هيں * (۳) کيونکه هيرودس
نے يوحنا کو هيروديا اپنے بهائي فيلبوس کي جورو کے سبب گرفتار کرکے
باندها اور اُسے قيدخانے ميں ڈال ديا تها (۴) اس لئيے که يوحنا نے اُ
کها تها که اُسکا رکهنا تجهے روا نهيں (۵) اور اُسنے چاها که اُسے مار ڈالے
لوگوں سے ڈرا کيونکه وے اُسے نبي جانتے تهے (۶) پر جب هيرودس ک
سالگره هوئي هيروديا کي بيٹي اُنکے درميان ناچي اور هيرودس کو خوش
آئي (۷) سو اُسنے قسم کهاکے وعده کيا که جو کچهه تو مانگے ميں تج
دونگا (۸) تب وه اپني ما کے سکهلانے کے موافق بولي که يوحنا بپتسما دين

کا سر تھالي میں نہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ دلگیر ہوا پر اپني قسم
اور مہمانوں کے سبب اُسنے حکم دیا کہ اُسے لا دیوں (۱۰) اور بھیجکر
قیدخانے میں یوحنا کا سر کٹوایا† (۱۱) اور اُسکا سر تھالي میں لایا اور لڑکي
کو دیا گیا اور وہ اُسے اپني ما کے پاس لے گئي (۱۲) اور اُسکے شاگردوں نے
آکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دي * (۱۳) جب
یسوع نے یہہ سنا تو ناؤ پر بیٹھکے وہاں سے الگ ویران جگہہ میں گیا اور
لوگ یہہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکي خشکي اُسکے پیچھے ہو لیئے
(۱۴) اور یسوع نے نکلکر بڑي بھیڑ دیکھي اور اُنپر اُسے رحم آیا اور اُنکے
بیماروں کو چنگا کیا (۱۵) اور جب شام ہوئي اُسکے شاگرد اُس پاس آئے
اور بولے کہ جگہہ ویران ہي اور دن اب گذرا لوگوں کو رخصت کر کہ
بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں (۱۶) پر یسوع نے اُنھیں
کہا اُنکا جانا ضرور نہیں تم اُنھیں کھانے کو دو (۱۷) اُنھوں نے اُسے کہا کہ
یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہي
(۱۸) وہ بولا اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ (۱۹) اور اُسنے حکم دیا کہ لوگ
گھاس پر بیٹھیں اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي
طرف دیکھکر برکت چاهي اور توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو
دیں (۲۰) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رہے بارہ
ٹوکریاں بھري اُٹھائیں (۲۱) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے تخمیناً پانچ
ہزار مرد تھے * (۲۲) اور فوراً یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ
جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ
(۲۳) اور لوگوں کو رخصت کرکے دعا مانگنے کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا
اور جب شام ہوئي وہاں اکیلا تھا (۲۴) پر ناؤ اُس وقت دریا کے بیچ
پہنچي اور لہروں سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ہوا مخالف تھي (۲۵) اور رات
کے چوتھے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا (۲۶) اور شاگرد اُسے دریا
پر چلتے دیکھکے گھبرائے اور کہنے لگے کہ یہہ بھوت ہي اور ڈر کے مارے چلائے
(۲۷) وونہیں یسوع نے اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں ہوں مت ڈرو
(۲۸) پر پطرس نے اُسے جواب دیکے کہا اي خداوند اگر تو ہي ہي تو مجھے

حکم دے که پاني پر (چلکے) تيرے پاس آؤں (۲۹) اُسنے کہا آ اور پطرس ناؤ سے اُترکے پاني پر چلنے لگا که يسوع کے پاس آوے (۳۰) پر جب ديکھا که هوا تيز هي تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا اي خداوند مجھے بچا (۳۱) وونهيں يسوع نے هاتهه بڑهاکے اُسے پکڑ ليا اور اُسے کہا اي کم‌اعتقاد تو کيوں شک لايا (۳۲) اور جب وے ناؤ پر چڑهه آئے هوا تهم گئي (۳۳) اور اُنهوں نے جو ناؤ پر تهے آکے اُسے سجده کيا اور کہا تو سچ مچ خدا کا بيٹا هي (۳۴) اور پار اُترکے گنيسرت کے ملک ميں پهنچے (۳۵) اور وهاں کے لوگوں نے اُسے پهچانکے اُس سارے گردنواح ميں خبر بهيجي اور سب بيماروں کو اُس پاس لائے (۳۶) اور اُسکي منت کي که فقط اُسکي پوشاک کا دامن چهوئيں اور جتنوں نے چهوا چنگے هو گئے *

پندرهواں باب

(۱) تب يروشليم کے فقيهوں اور فريسيوں نے يسوع پاس آکے کہا (۲) که تيرے شاگرد کيوں بزرگوں کي روايت کو ٹال ديتے هيں که روٹي کهاتے وقت اپنے هاتهه نهيں دهوتے هيں (۳) اُسنے جواب دئے اُنهيں کہا تم بهي کسواسطے اپني روايت کے سبب خدا کا حکم ٹال ديتے هو (۴) کيونکه خدا نے حکم ديا اور کہا هي که باپ اور ما کي عزت کر اور جو باپ يا ما پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاوے (۵) پر تم کہتے هو که اگر کوئي باپ يا ما کو کہے که جو مجهے تجهکو دينا واجب تها سو هديه هوا اُسکو ضرور نهيں که اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کرے (۶) پس تم نے اپني روايت سے خدا کے حکم کو باطل کيا (۷) اي رياکارو اشعيا نے تمهارے حق ميں يوں کهکے خوب نبوت کي (۸) که يے لوگ مُنهه سے ميري نزديکي ڈهونڈهتے اور هونٹهوں سے ميري عزت کرتے هيں پر اُنکا دل مجهه سے دور هي (۹) ليکن وے عبث ميري پرستش کرتے هيں کيونکه تعليم دے دےکے آدميوں کے حکم سکهلاتے هيں (۱۰) اور اُسنے لوگوں کو پاس بُلاکر اُنهيں کہا سنو اور سمجهو (۱۱) که وه چيز جو مُنهه ميں جاتي هي آدمي کو ناپاک نهيں کرتي بلکه وه جو مُنهه سے نکلتي هي سو هي آدمي کو ناپاک کرتي هي * (۱۲) تب

اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُسے کہا کیا تو جانتا هی کہ فریسیوں نے
یہہ بات سنکر ٹھوکر کھائي (۱۳) اُسنے جواب دیکے کہا کہ ہر پودھا جو
میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا (۱۴) اُنھیں چھوڑ دو وے
اندھوں کے اندھے رھبر ھیں پر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو دونوں گڑھے
میں گرینگے (۱۵) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا وہ تمثیل ھمیں سمجھا
(۱۶) یسوع نے کہا کیا تم بھي اب تک ناسمجھہ ھو (۱۷) کیا اب تک
نہیں سمجھے ھو کہ جو کچھہ مُنہہ میں جاتا هی پیٹ میں پڑتا اور
پاخانے میں پھینکا جاتا هی (۱۸) پر جو باتیں مُنہہ سے نکلتي ھیں دل سے
آتي ھیں اور وے ھي آدمي کو ناپاک کرتي ھیں (۱۹) کیونکہ بُرے خیال
خون زنا حرامکاري چوري جھوٹھي گواھي کفر دل ھي سے نکلتے ھیں (۲۰) یھي
باتیں آدمي کو ناپاک کرنیوالي ھیں پر بن دھوئے ھاتھہ کھانا آدمي کو
ناپاک نہیں کرتا هی * (۲۱) اور یسوع وھاں سے روانہ ھوکے صور اور صیدا کے
اطراف میں گیا (۲۲) اور دیکھو ایک کنعاني عورت اُن سرحدوں سے نکل
کے پکارتي ھوئي چلي آئي کہ اي خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ
میري بیٹي سخت دیواني هی (۲۳) پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا تب
اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکي منت کي اور کہا اُسے رخصت کر کیونکہ
ھمارے پیچھے چلاتي هی (۲۴) اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے
گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں کے سوا کسي کے پاس نہیں بھیجا گیا (۲۵) پر
اُسنے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا اي خداوند میري مدد کر (۲۶) اُسنے
جواب دیکے کہا لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کتوں کو ڈال دیني خوب نہیں
(۲۷) اُسنے کہا ھاں اي خداوند کہ کتے بھي اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے
مالکوں کي میز سے گرتے ھیں کھاتے ھیں (۲۸) تب یسوع نے جواب دیکے
اُسے کہا اي عورت تیرا ایمان بڑا هی جیسا چاھتي هی تیرے لیئے ھو اور
اُسکي بیٹي اُسي گھڑي سے چنگي ھو گئي * (۲۹) اور یسوع وھاں سے روانہ
ھوکے دریاے گلیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھکر وھاں بیٹھا (۳۰) اور بڑي
بھیڑ لنگڑوں اندھوں گونگوں ٹنڈوں اور بہت اَوروں کو اپنے ساتھہ لیکر اُس
پاس آئي اور اُنھیں یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا

(۳۱) یہاں تک کہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی ستائش کي (۳۲) اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے کہا کہ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ھی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رھے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں اور نہیں چاھتا ھوں کہ اُنھیں بھوکھا رخصت کروں ایسا نہو کہ راہ میں ماندے ھو جائیں (۳۳) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا جنگل میں ھم اِتنی روٹیاں کہاں سے پاویں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں (۳۴) اور یسوع نے اُنھیں کہا تمھارے پاس کتنی روٹیاں ھیں وے بولے سات اور کئي چھوٹي مچھلیاں (۳۵) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جاویں (۳۶) اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر اور شکر کرکے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو (۳۷) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے سات ٹوکریاں بھري اُٹھائیں (۳۸) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار ھزار مرد تھے (۳۹) اور لوگوں کو رخصت کرکے ناؤ پر چڑھا اور مگدلا کي سرحدوں میں آیا *

سولہواں باب

(۱) اور فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکے اور امتحان کرنے اُس سے چاھا کہ اُنھیں آسماني نشان دکھاوے (۲) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ شام کو تم کہتے ھو کہ پھرچھا ھوگا کیونکہ آسمان لال ھی (۳) اور صبح کو کہ آج آندھي چلیگي کیونکہ آسمان لال اور دھوندھلا ھی ای ریاکارو تم آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے ھو پر وقتوں کي نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے (۴) ایک بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي ھی پر کوئي نشان اُنھیں ندیا جائیگا مگر یونس نبي کا نشان اور وہ اُنھیں چھوڑکے چلا گیا * (۵) اور جب اُسکے شاگرد پار پہنچے روٹي ساتھہ لیني بھول گئے تھے (۶) اور یسوع نے اُنھیں کہا خبردار ھو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رھو (۷) اور وے آپس میں سوچتے اور کہتے تھے یہہ

اِسلیئے هی که هم روٹي نلائے (٨) لیکن یسوع نے یهه جانکے کها که ای
کم‌اعتقادو آپس مَیں کیوں سوچ کرتے هو اِسلیئے که روٹي نلائے (٩) کیا
اب تک نهیں سمجهتے اور اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیوں کي یاد نهیں رکهتے
هو اور کتني ٹوکریاں اُٹهائیں (١٠) اور نه اُن چار هزار کي سات روٹیوں
کي اور کتني ٹوکریاں اُٹهائیں (١١) کیوں نهیں سمجهتے هو که مَیں نے تمهیں
روٹي کي بابت نهیں کها که فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس
رهو (١٢) تب اُنهوں نے معلوم کیا که اُسنے روٹي کے خمیر سے نهیں بلکه
فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رهنے کو کها * (١٣) اور یسوع
نے قیصریا فیلپي کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یهه کهکے پوچها که
آدمي کیا کهتے هیں که میں جو اِنسان کا بیٹا هوں کون هوں (١٤) اُنهوں
نے کها بعضے (کهتے هیں که) تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے اِلیا اور بعضے
یرمیا یا نبیوں میں سے ایک (١٥) اُسنے اُنسیں کها پر تم کیا کهتے هو که
میں کون هوں (١٦) شمعون پطرس نے جواب دیکے کها تو مسیح زنده خدا
کا بیٹا هی (١٧) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کها ای شمعون بریونا تو
مبارک هی کیونکه جسم اور خون نے نهیں بلکه میرے باپ نے جو آسمان
پر هی تجهه پر یهه ظاهر کیا (١٨) پر میں یهه بهي تجهه سے کهتا هوں که تو
پطرس هی اور میں اِس چٹان پر اپني کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے
اُسپر غالب نه هونگے (١٩) اور میں آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں
تجهے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بهي بند هوگا اور جو تو
زمین پر کهولے آسمان پر کُهلا هوگا (٢٠) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم
دیا که کسي سے مت کهو که میں یسوع مسیح هوں ** (٢١) اُس وقت
سے یسوع اپنے شاگردوں کو جتانے لگا که مجهے ضرور هی که یروشلیم کو
جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے بهت دکهه اُٹهاؤں اور
مارا جاؤں اور تیسرے دن جي اُٹهوں (٢٢) تب پطرس اُسے پکڑکے اُسپر
جهنجهلانے لگا اور کها که ای خداوند حاشاللّٰه یهه تجهه پر کبهي نهوگا
(٢٣) پر اُسنے پهرکے پطرس کو کها ای شیطان مجهه سے دور هو تو میرے
لیئے ٹهوکر هی کیونکه تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي باتوں کي فکر

کرتا هي (۲۴) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۲۵) کیونکہ جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھووے اُسے پاویگا (۲۶) کیونکہ آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے اور اپني جان کھووے یا آدمي اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۲۷) کیونکہ اِنسان کا بیٹا اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں نے ساتھہ آویگا تب هر ایک کو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (۲۸) میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ اِنمیں سے جو یہاں کھڑے هیں بعضے موت کا مزہ نہ چکھینگے جب تک کہ اِنسان کے بیٹے کو اپني بادشاهت میں آتے نہ دیکھیں *

سترهواں باب

(۱) اور چھہ دن بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو همراہ لیا اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا (۲) اور اُنکے سامھنے اُسکي صورت بدل گئي اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي مانند سفید هو گئے (۳) اور دیکھو موسیٰ اور اِلیا اُس سے باتیں کرتے اُنھیں دکھائي دیئے (۴) تب پطرس یسوع سے کہنے لگا اي خداوند همارا یہاں هونا اچھا هي اگر مرضي هو تو هم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے (۵) وہ هنوز کہتا هي تھا کہ دیکھو ایک نوراني بدلي نے اُنپر سایہ کیا اور دیکھو بدلي سے آواز یوں بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هے جس سے میں خوش هوں تم اُسکي سنو (۶) اور شاگرد یہہ سنکے مُنہہ کے بل گرے اور بہت ڈر گئے (۷) اور یسوع نے پاس آ کے اُنھیں چھوا اور کہا اُٹھو اور مت ڈرو (۸) اور اُنھوں نے اپني آنکھیں اُٹھاکے یسوع کے سوا اَور کسي کو نہ دیکھا * (۹) اور جب پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنھیں حکم دیا اور کہا کہ جب تک اِنسان کا بیٹا مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے یہہ رُویا کسي سے مت کہو (۱۰) اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اور کہا پس فقیہہ کیوں کہتے هیں کہ اِلیا کا پہلے آنا ضرور

هی (۱۱) يسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اِلیا البتہ پہلے آویگا اور سب کچھہ بحال کریگا (۱۲) پر میں تمھیں کہتا ہوں کہ اِلیا تو آ چکا اور اُنھوں نے اُسکو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھہ کیا اِسي طرح اِنسان کا بیٹا بھی اُنسے دکھہ اُٹھاویگا (۱۳) تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُسنے اُنھیں یوحنا بپتسمادینیوالے کي بابت کہا * (۱۴) اور جب وے لوگوں کے پاس. تو وہ ایک آدمي اُس پاس آیا اور گھٹنے ٹیک کے کہا (۱۵) ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ مِرگیہا ہی اور بہت دکھہ اُٹھاتا ہی کہ اکثر آگ میں اور اکثر پاني میں گر پڑتا ہی (۱۶) اور میں اُسکو تیرے شاگردوں پاس لایا پر وے اُسے چنگا نکرسکے (۱۷) یسوع نے جواب دیکے کہا ای بے ایمان اور کجرو قوم میں کب تک تمھارے ساتھہ رہوں کب تک تمھاری برداشت کروں اُسے یہاں میرے پاس لاؤ (۱۸) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور دیو اُس سے نکل گیا اور لڑکا اُسي گھڑي چنگا ہو گیا * (۱۹) تب شاگردوں نے الگ یسوع کے پاس آکے کہا ہم اُسکو کیوں نہ نکال سکے (۲۰) یسوع نے اُنھیں کہا اپني بے اعتقادي کے سبب کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اِس پہاڑ کو کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا اور وہ چلا جاتا اور کوئي بات تمھارے لیئے انہوني نہوتي (۲۱) پر یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے نہیں نکلتي * (۲۲) اور جب وے گلیل میں پھرتے تھے یسوع نے اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے ہاتھوں حوالے کیا جائیگا (۲۳) اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا اور وے بہت غمگین ہوئے * (۲۴) اور جب کفرناحم میں آئے آدھي مثقال کے لینیوالوں نے پطرس کے پاس آکے کہا کہ کیا تمھارا اُستاد آدھي مثقال نہیں دیتا ہی اُسنے کہا ہاں (۲۵) اور جب وہ گھر میں آیا یسوع نے اُس سے سبقت کرکے کہا ای شمعون تو کیا سمجھتا ہي دنیا کے بادشاہ کِن سے محصول یا خراج لیتے ہیں کیا اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے (۲۶) پطرس نے اُسے کہا غیروں سے یسوع نے اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد ہیں (۲۷) پر اِسلیئے کہ ہم اُنھیں ٹھوکر نکھلاویں دریا پر جاکے بنسي ڈال اور جو مچھلي پہلے نکلے اُسے لے اور اُسکا مُنھہ کھول کے ایک سکہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنھیں دے *

اٹھارھواں باب

(۱) اُسي گھڑي شاگرد یسوع پاس آئے اور بولے آسمان کي بادشاہت میں لیکن بڑا کون ھی (۲) اور یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا پاس بُلاکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا (۳) اور کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں اگر تم نہ پھرو اور لڑکوں کي مانند نہ ہو تو آسمان کي بادشاہت میں داخل نہوگے (۴) پس جو کوئي اپنے کو اِس لڑکے کي مانند چھوٹا جانے وھي آسمان کي بادشاہت میں بڑا ھی (۵) اور جو کوئي ایسے لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ھی (۶) پر جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ھیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے بہتر فائدہمند ھی کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وہ سمندر کے گہراؤ میں ڈبایا جاوے * (۷) ٹھوکروں کے سبب دنیا پر افسوس ھی کہ ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ھی پر افسوس اُس آدمي پر جسکے سبب ٹھوکر آوے (۸) پس اگر تیرا ھاتھہ یا تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اِس سے بہتر ھی کہ تیرے دو ھاتھہ یا دو پانو ھوویں اور تو ھمیشہ کي آگ میں ڈالا جاوے (۹) اور اگر تیري آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ کانا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ تیري دو آنکھیں ھوں اور تو جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے * (۱۰) خبردار ھو کہ اِن چھوٹوں میں سے کسي کو حقیر نہ جانو کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اُنکے فرشتے آسمان پر میرے باپ کا مُنھہ جو آسمان پر ھی ھمیشہ دیکھتے ھیں (۱۱) کیونکہ اِنسان کا بیٹا کھوئے ھوئے کو بچانے کے لیئے آیا ھی (۱۲) تم کیا سمجھتے ھو اگر کسي آدمي کي سو بھیڑیں ھوں اور اُنمیں سے ایک بھٹک جاوے کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نہ چھوڑیگا اور جاکے اُس بھٹکي ھوئي کو نہ ڈھونڈھیگا (۱۳) اور اگر ایسا ھو کہ اُسے پاوے میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسکے سبب اُن ننانوے سے جو گمراہ نہوئي تھیں زیادہ خوش ھوتا ھی (۱۴) اِسي طرح تمھارے باپ کي جو آسمان پر ھی مرضي

نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی ہلاک ہووے * (۱۵) پر اگر تیرا بھائی
تیرا گناہ کرے جا اور اکیلے اپنے اور اُسکے بیچ میں اُسے سمجھا دے اگر تیری
سنے تو تو نے اپنے بھائی کو پایا (۱۶) پر اگر نہ سنے تو ایک یا دو کو اپنے
ساتھہ لے تاکہ سب معاملہ دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو (۱۷) اگر
وہ اُنکی نہ سنے تو جماعت سے کہہ پر اگر جماعت کی بھی نہ سنے تو وہ
تیرے لیئے غیر قوم اور خراجگیر کی مانند ہے (۱۸) میں تمہیں سچ کہتا
ہوں کہ جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر بند ہوگا اور جو کچھہ تم
زمین پر کھولوگے آسمان پر کھلا ہوگا (۱۹) پھر میں تمہیں کہتا ہوں اگر تم
میں سے دو زمین پر کسی بات کے لیئے ملکر دعا مانگیں وہ میرے باپ
کی طرف سے جو آسمان پر ہی اُنکے لیئے ہوگی (۲۰) کیونکہ جہاں دو یا
تین میرے نام پر اِکٹھے ہووین وہاں میں اُنکے بیچ ہوں * (۲۱) تب
پطرس نے اُس پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو
میں اُسے کِتنی دفعہ معاف کروں کیا سات دفعہ (۲۲) یسوع نے اُسے کہا
میں تجھے سات دفعہ نہیں کہتا بلکہ ستّر کی سات دفعہ (۲۳) اِسلیئے
آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہی جسنے اپنے نوکروں سے
حساب لینا چاہا (۲۴) اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس دس ہزار
توڑوں کا قرضدار لایا گیا (۲۵) پر جب اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا
اُسکے خاوند نے حکم دیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور بال بچے اور سب کچھہ
جو اُسکا ہو بیچا اور قرض بھر لیا جاوے (۲۶) تب نوکر نے گرکے اُسے سجدہ
کیا اور کہا ای خداوند میرے ساتھہ صبر کر اور میں تیرا سارا قرض ادا
کرونگا (۲۷) اور اُس نوکر کے خاوند کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ دیا اور قرض
اُسکو بخش دیا (۲۸) اُس نوکر نے نکلکے اپنے ساتھہ کے نوکروں میں سے
ایک کو پایا جس پر اُسکے سو دینار آتے تھے اور اُسنے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا
گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہی مجھے دے (۲۹) پس اُسکے ہمخدمت نے
اُسکے پاؤں پر گرکے اُسکی منت کی اور کہا میرے ساتھہ صبر کر اور میں
سب ادا کرونگا (۳۰) پر اُسنے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قیدخانے میں ڈالا
جب تک کہ قرض ادا نہ کرے (۳۱) سو اُسکے ہمخدمت یہہ ماجرا دیکھکے

بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا (۳۲) تب اسکے خاوند نے اسکو پاس بلاکر اسسے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری منت کی (۳۳) پس کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا (۳۴) اور اسکے خاوند نے غصے ہوکے اسکو جلادوں کے حوالے کیا جب تک کہ تمام قرض ادا نکرے (۳۵) اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے بھائیوں کے قصور دل سے معاف نکروگے *

انیسواں باب

(۱) اور یوں ہوا کہ جب یسوع اِن باتوں کو ختم کر چکا گلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا (۲) اور بہت بھیڑ اسکے پیچھے ہو لیں اور اسنے انہیں وہاں چنگا کیا * (۳) اور فریسی اُس پاس آئے اور اسکی آزمایش کرکے اُس سے کہا کیا مرد کو روا ہی کہ ہر سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دے (۴) اسنے جواب دیکے انہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ پیدا کرنیوالے نے شروع میں انہیں نر و مادہ پیدا کیا (۵) اور فرمایا کہ اِسلیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے مِلا رہیگا اور وے دونوں ایک جسم ہونگے (۶) سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں پس جسے خدا نے جوڑا ہی آدمی جدا نکرے * (۷) انھوں نے اسسے کہا پھر موسیٰ نے کیوں طلاقنامہ دینے اور اسے چھوڑنے کا حکم دیا (۸) اسنے انہیں کہا اِسلیئے کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی ہی پر شروع سے ایسا نہ تھا (۹) اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا حرامکاری کے سبب کے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی اور جو کوئی چھوڑی ہوئی کو بیاہے زنا کرتا ہی (۱۰) اسکے شاگردوں نے اسے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھہ یوں ہی تو بیاہ کرنا اچھا نہیں (۱۱) تب اسنے انہیں کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں مگر وے جنہیں دیا گیا

(۱۲) کیونکہ بعضے خوجے ھیں جو ما کے پیٹ سے ایسے پیدا ہوئے اور بعضے
خوجے ھیں جنھیں آدمیوں نے خوجہ بنایا اور بعضے خوجے ھیں جنھوں
نے آسمان کی بادشاھت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا جو قبول کر سکتا ھی
قبول کرے * * (۱۳) تب چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ اُنپر ھاتھہ رکھے
اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا (۱۴) لیکن یسوع نے کہا لڑکوں کو
چھوڑ دو اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع مت کرو کیونکہ آسمان کی
بادشاھت ایسوں ھی کی ھی (۱۵) اور اُسنے اُنپر ھاتھہ رکھے اور وھاں سے
روانہ ھوا * (۱۶) اور دیکھو ایک نے پاس آکے اُسے کہا اي اچھے اُستاد
میں کیا نیکی کروں کہ حیات ابدی پاؤں (۱۷) اُسنے اُسے کہا تو کیوں
مجھے اچھا کہتا ھی کوئی اچھا نہیں مگر ایک یعنی خدا پر اگر تو زندگی
میں داخل ھوا چاھے تو حکموں کو حفظ کر (۱۸) اُسنے اُسے کہا کِن کو
نے کہا یہ کہ خون مت کر زنا مت کر چوری مت کر جھوٹھی
نہ دے (۱۹) اپنے باپ اور ما کی عزت کر اور اپنے پڑوسی کو
کر جیسا آپ کو (۲۰) جوان نے اُسے کہا میں یہہ سب اپنی
سابنا آیا اب مجھے اَور کیا باقی ھی (۲۱) تب یسوع نے اُسے کہا
مل ھوا چاھے تو جا اپنا مال بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے
سمان پر خزانہ ھوگا اور آ میرے پیچھے ھو لے (۲۲) پر جوان یہہ بات
غمگیں چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا * (۲۳) تب یسوع نے اپنے
وں کو کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ دولتمند مُشکل سے آسمان
ادشاھت میں داخل ھوگا (۲۴) اور پھر تمھیں کہتا ھوں کہ اونٹ کا
ی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ھی کہ دولتمند خدا کی
شاھت میں داخل ھو (۲۵) اُسکے شاگرد یہہ سُنکے نہایت حیران ھوئے
بولے پھر کون نجات پا سکتا ھی (۲۶) پر یسوع نے نظر کرکے اُنھیں کہا آدمیوں
نزدیک یہہ غیر ممکن ھی پر خدا کے نزدیک سب کچھہ ممکن ھی *
(۲۷) تب پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑ دیا
تیرے پیچھے ھو لیئے پس ھمکو کیا ملیگا (۲۸) یسوع نے اُنھیں کہا
نہیں سچ کہتا ھوں کہ تم جو میرے پیچھے ھو لیئے جب اِنسان کا

بيٹا نئي پيدايش مَيں اپنے جلال کے تخت پر بيٹهيگا تو تم بهي بارہ تختوں پر بيٹهوگے اور اِسرائيل کے بارہ فرقوں کي عدالت کروگے (۲۹) اور هر ايک جسنے گهروں يا بهائيوں يا بهنوں يا باپ يا ما يا جورو يا لڑکوں يا کهيتوں کو ميرے نام کے واسطے چهوڑ ديا هي سو سَو گُنا پاويگا اور حيات ابدي کا وارث هوگا (۳۰) پر بهت سے جو پهلے هيں پچهلے هونگے اور پچهلے پهلے *

بيسواں باب

(۱) کيونکه آسمان کي بادشاهت کسي گهر کے مالک کي مانند هي جو تڑکے نکلا تاکه اپنے انگور کے باغ ميں مزدور لگاوے (۲) اور اُسنے ايک ايک دينار مزدوروں کا روزينه مقرر کرکے اُنهيں اپنے انگور کے باغ ميں بهيجا (۳) اور اُسنے تيسري گهڑي پهر نکلکے اَوروں کو بازار ميں بيکار کهڑے ديکها (۴) اور اُنهيں کها تم بهي باغ ميں جاؤ اور جو واجبي هي تمهيں دونگا سو وے گئے (۵) پهر اُسنے چهٹي اور نويں گهڑي نکلکے ويسا هي کيا (۶) اور قريب گيارهويں گهڑي کے پهر نکلکر اَوروں کو بيکار کهڑے پايا اور اُنهيں کها تم کيوں يهاں تمام دن بيکار کهڑے هو (۷) اُنهوں نے اُسے کها اِسليئے که کسي نے همکو مزدوري پر نهيں رکها اُسنے اُنهيں کها تم بهي باغ ميں جاؤ اور جو واجبي هي پاوگے (۸) جب شام هوئي باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کها مزدوروں کو بُلا اور پچهلوں سے ليکے پهلوں تک اُنهيں مزدوري دے (۹) اور وے جو گيارهويں گهڑي ميں لگائے گئے تهے آئے اور ايک ايک دينار پايا (۱۰) جب اگلے آئے اُنهيں يهه گمان تها که هم زياده پاوينگے اور اُنهوں نے بهي ايک ايک دينار پايا (۱۱) اور اُسے ليکر گهر کے مالک پر کُڑکُڑائے (۱۲) اور بولے که اِن پچهلوں نے ايک هي گهنٹے کام کيا اور تو نے اُنهيں همارے برابر کر ديا جنهوں نے دن کا بوجهه اور دهوپ سهي (۱۳) اُسنے جواب ديکے اُنميں سے ايک کو کها اي مياں تجهه پر ميں ظلم نهيں کرتا هوں کيا تو ايک دينار پر مجهه سے راضي نه هوا تها (۱۴) اپنا لے اور چلا جا پر ميں جتنا تجهے ديتا هوں اِس پچهلے کو بهي دونگا (۱۵) يا کيا مجهے روا نهيں که اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں يا کيا تيري آنکهه اِسليئے بدنظر هي که ميں نيک هوں (۱۶) اِسي

طرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بُلائے ہوئے بہت سے پر برگزیدہ
تھوڑے ہیں * (۱۷) اور جب یسوع یروشلیم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں
کو الگ لے جاکے اُنھیں کہا (۱۸) دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِنسان کا
بیٹا سردار کاھنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم
دینگے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکہ ٹھٹھوں میں اُڑاویں اور
کوڑے ماریں اور تصلیب کریں اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (۲۰) تب
زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹوں سمیت اُس پاس آئي اور سجدہ کرکے
اُس سے کچھ عرض کرني چاھي (۲۱) اُسنے اُسے کہا تو کیا چاھتي ھی وہ
اسے بولي فرما کہ یے میرے دونوں بیٹے تیري بادشاھت میں ایک تیرے
داھنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں (۲۲) یسوع نے جواب دیکے کہا تم نہیں
جانتے کہ کیا مانگتے ھو کیا تمھیں مقدور ھی کہ وہ پیالہ جو میں پیونگا
پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں پاؤ وے اُسے بولے ھمیں مقدور ھی
(۲۳) اور اُسنے اُنھیں کہا میرا پیالہ تو پیوگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں
پاؤگے لیکن اپنے داھنے اور اپنے بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر
اُنھیں کو جنکے لیئے میرے باپ سے طیار کیا گیا (۲۴) اور جب دسوں
نے یہہ سنا تو اُن دونوں بھائیوں پر خفا ھوئے (۲۵) تب یسوع نے اُنھیں پاس
بُلاکے کہا تم جانتے ھو کہ غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکمراني کرتے اور امیر
اُنپر اپنا اِختیار جتاتے ھیں (۲۶) پر تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا
ہوا چاھے تمھارا خادم ھو (۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاھے تمھارا نوکر
ھو (۲۸) چنانچہ اِنسان کا بیٹا اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
کرے اور اپني جان بہتیروں کے فدیے میں دیوے * (۲۹) اور جب وے
یریحو سے نکلے تھے بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے ھو لي (۳۰) اور دیکھو دو اندھے
جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہہ سنکر کہ یسوع گذرتا ھی پُکارنے لگے کہ ای
خداوند داؤد کے بیٹے ھم پر رحم کر (۳۱) پر لوگوں نے اُنھیں ڈانٹا کہ چُپ
رھیں لیکن وے اَور بھي چلائے اور بولے ای خداوند داؤد کے بیٹے ھم پر رحم
کر (۳۲) اور یسوع نے کھڑے رھکے اُنھیں بُلایا اور کہا تم کیا چاھتے ھو کہ میں
تمھارے لیئے کروں (۳۳) اُنھوں نے اُسے کہا کہ ای خداوند یہہ کہ ھماري

آنکهیں کھل جائیں (۳۴) اور یسوع کو رحم آیا اور اُنکي آنکھوں کو چھوا اور اُسي دم اُنکي آنکھوں نے بینائي پائي اور وے اُسکے پیچھے ہو لیئے *

اکیسواں باب

(۱) اور جب وے یروشلم کے نزدیک پہنچے اور بیت‌فاگا میں زیتوں کے پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا اور اُنھیں کہا (۲) اپنے سامھنے کي بستي میں جاؤ اور فوراً ایک گدھي بندھي اور بچہ اُسکے ساتھہ پاؤگے کھولکے میرے پاس لاؤ (۳) اور اگر کوئي تمکو کچھہ کہے تو کہو کہ خداوند کو اُنکي حاجت هی وہ في‌الفور اُنھیں بھیج دیگا (۴) اور یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو (۵) کہ صیہوں کي بیٹي کو کہو دیکھہ تیرا بادشاہ حلیمي سے گدھي اور گدھي کے بچے پر سوار ہوکے تیرے پاس آتا هی (۶) سو شاگرد جاکے اور جیسا یسوع نے اُنھیں حکم دیا تھا ویسا کرکر (۷) گدھي اور بچے کو لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے اور وہ اُنپر سوار ہوا (۸) اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے پر اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چھترائیں (۹) اور بھیڑیں جو آگے پیچھے چلتي تھیں پُکارتي اور کہتي تھیں ہوشعنا داؤد کے بیٹے کو مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا هی ہوشعنا عالم بالا میں (۱۰) اور جب وہ یروشلیم میں آ پہنچا سارا شہر مُضطرب ہوا اور کہا یہہ کون هی (۱۱) تب لوگوں نے کہا یہہ یسوع هی گلیل کے ناصرہ کا نبيؑ * (۱۲) اور یسوع خدا کي ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں بیچتے اور خریدتے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور اُنھیں کہا لکھا هی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کي کھوہ بنایا (۱۴) اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا (۱۵) پر جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کراماتیں جو اُسنے دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں پُکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصے ہوئے (۱۶) اور اُسے کہا کیا تو سنتا هی کہ یے کیا کہتے هیں یسوع نے اُنھیں کہا ہاں کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا کہ بچوں اور

شیرخواروں کے مُنہہ سے تو نے تعریف کروائي * (۱۷) اور وہ اُنھیں چھوڑکے شہر کے باھر بیت‌عینا میں گیا اور وھاں رات کاتي (۱۸) اور جب صبح کو پھر شہر میں جاتا تھا اُسے بھوکھہ لگي (۱۹) اور انجیر کا درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتوں کے سوا اُسمیں کچھہ نپایا تو اُسے کہا کہ تجھہ میں ابد تک پھل نہ لگے اور وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا (۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا یہہ انجیر کا درخت کیا ھي جلد سوکھہ گیا (۲۱) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں اگر ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہي کروگے جو انجیر کے درخت پر ھوا بلکہ اگر اِس پہاڑ کو کہو اُتھہ اور سمندر میں گِر پڑ تو ھو جائیگا (۲۲) اور سبْ کچھہ جو ایمان لاکر دعا میں مانگوگے پاؤگے * (۲۳) اور جب وہ ھیکل میں آیا اور تعلیم دیتا تھا سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ھي اور کسنے تجھے یہہ اختیار دیا (۲۴) تب یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں اگر وہ مجھسے کہو تو میں بھي تم کو کہونگا کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ھوں (۲۵) یوحنا کا بپتسما کہاں سے تھا کیا آسمان سے یا آدمیوں سے وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ ھم کو کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نلائے (۲۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو ھم لوگوں سے ڈرتے ھیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے ھیں (۲۷) سو اُنھوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا ھم نہیں جانتے ھیں اُسنے بھي اُنھیں کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں * (۲۸) پر تم کیا سمجھتے ھو ایک آدمي کے دو لڑکے تھے اُسنے پہلے کے پاس جاکے کہا اي لڑکے جا آج میرے انگور کے باغ میں کام کر (۲۹) اُسنے جواب دیکے کہا کہ میرا جي نہیں چاھتا پر پیچھے پچھتاکے گیا (۳۰) اور دوسرے کے پاس جاکر یونہیں کہا اُسنے جواب دیکے کہا بھلا اي خداوند پر نگیا (۳۱) اِن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا وے اُسے بولے پہلا یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ خراجگیر اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوتي ھیں (۳۲) کیونکہ یوحنا

راستي کي راہ سے تمھارے پاس آیا اور تم اُسپر یقین نلائے پر محصولگیر اور
کسبیاں اُسپر یقین لائیں اور تم یہہ دیکھکر پیچھے بھي نہ پچھتائے کہ اُسپر
یقین لاتے * (۳۳) ایک اَور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جسنے انگور کا
باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف اِحاطہ باندھا اور اُسمیں کولھو کھودا اور بُرج
بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۳۴) اور جب میووں کا
موسم قریب آیا اُسنے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بھیجا کہ اُسکے پھل
لاویں (۳۵) اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک
مار ڈالا اور ایک کو سنگسار کیا (۳۶) پھر اُسنے اَور نوکروں کو جو پہلوں
سے زیادہ تھے بھیجا اور اُنھوں نے اُنکے ساتھہ بھي ویسا ھي کیا (۳۷) آخر
اُسنے اپنے بیتے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیتے سے دبینگے (۳۸) پر
جب باغبانوں نے بیتے کو دیکھا آپس میں کہا یہي وارث ھی آؤ اُسے
مار ڈالیں اور اُسکي میراث پر قبضہ کریں (۳۹) سو اُسے پکڑکے اور باغ کے
باہر نکالکر قتل کیا (۴۰) پس جب باغ کا مالک آویگا تو اِن باغبانوں سے
کیا کریگا (۴۱) وے اُسے بولے اِن شریروں کو بُري طرح ہلاک کریگا اور باغ
کو اَور باغبانوں کے سپرد کریگا جو اُسکو پھل اُنکے موسموں میں دینگے
(۴۲) یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا کہ وہ پتھر
جسے معماروں نے رد کیا وھي کونے کا سرا ھوا یہہ خداوند سے ھوا اور ھماري
نظروں میں عجیب ھی (۴۳) اِسلیئے میں تمھیں کہتا ھوں کہ خدا کي
بادشاہت تم سے لے لیجائیگي اور ایک قوم کو جو اُسکے پھل لاوے دي جائیگي
(۴۴) اور جو اِس پتھر پر گریگا چور چور ھو جائیگا پر جس پر وہ گرے اُسے
پیس ڈالیگا (۴۵) اور جب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے اُسکي یے تمثیلیں
سنیں تو سمجھہ گئے کہ ھمارے ھي حق میں یہہ کہتا ھی (۴۶) اور اُسکے
پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے *

بائیسواں باب

(۱) اور یسوع پھر اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا (۲) کہ آسمان کي
بادشاہت کسي بادشاہ کي مانند ھی جسنے اپنے بیتے کا بیاہ کیا (۳) اور

اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو بیاہ میں بُلا لاویں پر اُنھوں نے آنا
نہ چاہا (۴) پھر اُسنے اَور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو
کہ دیکھو میرا کھانا طیار ھی میرے بیل اور موٹے جانور ذبح ہوئے اور سب
کچھہ طیار ھی بیاہ میں آؤ (۵) پر وے غافل ہوکر چلے گئے ایک تو اپنے
کھیت میں اور دوسرا اپنی سوداگري کو (۶) اور باقیوں نے اُسکے نوکروں
کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا (۷) تب بادشاہ یہہ سنکر غصے ہوا اور اپنا
لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو ھلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا (۸) تب اُسنے
اپنے نوکروں کو کہا شادي تو طیار ھی پر بُلائے ہوئے لائق تھے (۹) پس
سڑکوں کے چوراھوں پر جاؤ اور جتنے تمھیں ملیں شادي میں بُلا لاؤ (۱۰) اور
وے نوکر راستوں پر جاکے سب کو جو اُنھیں ملے کیا بُرے کیا بھلے جمع کر
لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئي (۱۱) پر جب بادشاہ مہمانوں کے
دیکھنے کو اندر آیا اُسنے وھاں ایک آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے نہ
تھا (۱۲) اور اُسے کہا ای میاں تو شادي کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا
پر اُسکي زبان بند ہو گئي (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ھاتھہ
پانو باندھکے اُسے لے جاؤ اور باہر کے اندھیرے میں ڈال دو وھاں رونا اور
دانت پیسنا ہوگا (۱۴) کیونکہ بُلائے ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ھیں *
(۱۵) تب فریسیوں نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنساویں
(۱۶) اور اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہکے کو اُس
پاس بھیجا کہ ای اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچا ھی اور خدا کي راہ
سچائي سے بتاتا اور کسی کي پروا نہیں رکھتا ھی کیونکہ تو آدمیوں کي
صورت پر نظر نہیں کرتا ھی (۱۷) پس ھمیں کہہ کہ تیرا کیا خیال ھی
قیصر کو جزیہ دینا روا ھی کہ نہیں (۱۸) پر یسوع نے اُنکي شرارت جانکے
کہا ای ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو (۱۹) جزیے کا سکہ مجھے دکھاؤ اور
وے ایک دینار اُس پاس لائے (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر
کسکي ھی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۲۱) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو
قیصر کا ھی قیصر کو اور جو خدا کا ھی خدا کو دو (۲۲) اور اُنھوں نے یہہ

سنکر تعجب کیۓ اور اُسے چھوڑکر چلے گئے * (۲۳) اُسي دن صدوقي جو
کہتے هیں که قیامت نهیں هی اُس پاس آئے اور یهه کهکے اُس سے سوال
کیا (۲۴) که ای اُستاد موسیٰ نے کہا هی که اگر کوئي بے اولاد مرجاے تو
اُسکا بهائي اُسکي جورو سے بیاه کرلے اور اپنے بهائي کے لیئے نسل قائم کرے
(۲۵) اب همارے درمیان سات بهائي تهے اور پهلا بیاه کرکے مرگیا اور اِس
سبب که اُسکي اولاد نه تهي اپني جورو اپنے بهائي کے لیئے چهوڑ گیا
(۲۶) یونهیں دوسرا اور تیسرا بهي ساتویں تک (۲۷) سب کے بعد عورت بهي
مرگئي (۲۸) پس وه قیامت میں اُن ساتوں میں سے کسکي جورو هوئي
کیونکه سبهوں نے اُسے لیا تها (۲۹) یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کہا تم نوشتوں
اور خدا کي قدرت کو نه جانکے بهولتے هو (۳۰) کیونکه قیامت میں نه بیاه
کرتے نه بیاهے جاتے هیں بلکه آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند هیں
(۳۱) پر مُردوں کي قیامت کي بابت جو خدا نے تمهیں فرمایا کیا تم نے
نهیں پڑها (۳۲) که میں ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا هوں خدا مُردوں کا نهیں بلکه زندوں کا خدا هی (۳۳) اور لوگ یهه
سنکر اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے * (۳۴) اور جب فریسیوں نے سنا که
اُسنے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع هوئے (۳۵) اور اُنمیں سے ایک
حکیم شرع نے اُسے آزمانے اور یهه کهکر پوچها (۳۶) که ای اُستاد شریعت
میں بڑا حکم کون سا هی (۳۷) یسوع نے اُسے کہا یهه که خداوند اپنے خدا
کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے پیار کر
(۳۸) پهلا اور بڑا حکم یهي هی (۳۹) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یهه هی
که اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) اِنهیں دو حکموں پر
ساري شریعت اور نبي شامل هیں * (۴۱) اور جب فریسي جمع تهے
یسوع نے یهه کهکے اُنسے پوچها (۴۲) که مسیح کي بابت تمهیں کیا گمان
هی وه کسکا بیٹا هی وے اُسے بولے داؤد کا (۴۳) اُسنے اُنهیں کہا پس داؤد
روح کي معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا هی (۴۴) که خداوند نے میرے
خداوند کو کہا که میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو

تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۴۵) پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہی تو وہ کیونکر اُسکا بیٹا ہی (۴۶) اور کوئي اُسکے جواب میں ایک بات نه بول سکا اور نه اُس دن سے کسي نے اُس سے پھر سوال کرنے کي جرأت کي *

تیئیسواں باب

(۱) تب یسوع نے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے باتیں کرکے کہا (۲) که فقیه اور فریسي موسیٰ کی کُرسي پر بیٹھے ہیں (۳) پس سب کچھه جو تمھیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ پر اُنکے سے کام مت کرو کیونکه وے کہتے ہیں اور نہیں کرتے (۴) وے بھاری بوجھه جنکا اُٹھانا مُشکل ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں پر آپ نہیں اپني اُنگلي سے ہلانا نہیں چاہتے ہیں (۵) وے اپنے سب کام لوگوں کے دکھنے کے واسطے کرتے ہیں اپنے تعوید چوڑے اور اپنے کُرتوں کے دامن لمبے بناتے ہیں (۶) اور ضیافتوں میں صدر جگہه اور عبادتخانوں میں پہلي کُرسیاں (۷) اور بازاروں میں سلام اور یہه چاہتے ہیں که لوگ اُنھیں ربي† ربي کہیں (۸) پر تم ربي مت کہلاؤ کیونکه تمھارا ایک ہادي† ہی یعني مسیح اور تم سب بھائي ہو (۹) اور کسي کو اپنا باپ† زمین پر مت کہو کیونکه ایک تمھارا باپ† ہی جو آسمان پر ہی (۱۰) اور نه تم ہادي کہلاؤ کیونکه ایک تمھارا ہادي ہی یعني مسیح (۱۱) بلکه جو تم میں سب سے بڑا ہی تمھارا خادم ہوگا (۱۲) پر جو کوئي آپ کو بڑا کریگا چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کریگا سو بڑا کیا جائیگا * (۱۳) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس که آسمان کي بادشاہت لوگوں کے آگے بند کرتے ہو کیونکه نه تو آپ داخل ہوتے اور نه اندر جانیوالوں کو داخل ہونے دیتے ہو (۱۴) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس که بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لمبي† نماز پڑھتے ہو اِس سبب تم زیادہ سزا پاؤگے (۱۵) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس که تري اور خشکي کا دورہ اِسلیئے کرتے ہو که ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے ہو (۱۶) ای اندھے رہنماؤ تم پر افسوس جو کہتے ہو که اگر کوئي

هيكل كي قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر هيكل كے سونے كي قسم كهاوے
تو أسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۷) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى سونا يا
هيكل جو سونے كو پاك كرتي هى (۱۸) اور يهه كه اگر كوئي قربانگاه كي
قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر نذر كي جو أسپر چڑهي قسم كهاوے تو
أسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۹) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى نذر يا قربانگاه
جو نذر كو پاك كرتي هى (۲۰) پس جو قربانگاه كي قسم كهاتا هى أسكي
اور سب چيزوں كي جو أسپر چڑهيں قسم كهاتا هى (۲۱) اور جو هيكل
كي قسم كهاتا هى أسكي اور أسكے رهنيوالے كي قسم كهاتا هى (۲۲) اور جو
آسمان كي قسم كهاتا هى خُدا كے تخت كي اور أسپر بيٹهنيوالے كي قسم
كهاتا هى (۲۳) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه پودينه اور
سونف اور زيرے پر دهيكي لگاتے هو اور شريعت كي زياده بهاري باتوں يعني
انصاف اور رحم اور ايمان كو چهوڑ ديا اِنكو كرنا اور أنكو نه چهوڑ دينا لازم هى
(۲۴) اى اندهے رهنماو جو مچّهر چهانتے اور أونٹ كو نگل جاتے هو (۲۵) اى
رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه پيالے اور ركابي كو باهر سے صاف
كرتے هو پر وے اندر لوٹ اور بدپرهيزي سے بهرے هيں (۲۶) اى اندهے
فريسي پهلے پياله اور ركابي اندر سے صاف كر تاكه باهر سے بهي صاف هو
(۲۷) اى رياكار فقيهو ور فريسيو تم پر افسوس نه تم سفيدي پهري هوئي
قبروں كي مانند هو جو باهر سے خوشنما هيں پر اندر مُردوں كي هڈيوں اور
هر طرح كي ناپاكي سے بهري هيں (۲۸) اِسي طرح تم بهي ظاهر ميں لوگوں
كو راستكار دكهائي ديتے پر باطن ميں رياكاري اور شرارت سے بهرے هو
(۲۹) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه نبيوں كي قبريں بناتے
اور راستبازوں كي گوريں سنوارتے (۳۰) اور كهتے هو كه اگر هم اپنے باپ دادوں
كے دنوں ميں هوتے تو نبيوں كے خون ميں أنكے شريك نهوتے (۳۱) اِسي طرح
تم اپنے پر گواهي ديتے هو كه نبيوں كے قاتلوں كے فرزند هو (۳۲) پس تم
اپنے باپ دادوں كا پيمانه بهر دو (۳۳) اى سانپو اى سانپوں كے بچو تم
جهنم كے عذاب سے كيونكر بچ نكلوگے (۳۴) اِسليئے ديكهو ميں نبيوں اور
داناؤں اور فقيهوں كو تمهارے پاس بهيجتا هوں اور اِنميں سے بعضوں كو قتل

کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاؤگے (۳۵) تاکہ سب پاک خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے هابیل راستبازکے خون سے بَراخیا کے بیٹے زکریا کے خون تک جسے تم نے هیکل اور قربانگاه کے درمیان قتل کیا (۳۶) میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ یہہ سب کچهہ اس زمانے کی قوم پر آویگا * (۳۷) اے یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنهیں جو تیرے پاس بهیجے گئے سنگسار کرتا هی کتنی بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹها کرتی هی پر تم نے نہ چاها (۳۸) دیکهو تمهارا گهر تمهارے لئے ویران چهوڑا جاتا هی (۳۹) کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ اب سے مجهے پهر نہ دیکهوگے جب تک نہ کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هی *

چوبیسواں باب

(۱) اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا اور اُسکے شاگرد پاس آئے کہ اُسے هیکل کی عمارتیں دکهاویں (۲) پر یسوع نے اُنهیں کہا کیا تم یہ سب چیزیں دیکهتے هو میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ یہاں پتهر پر پتهر نہ چهوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا * (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹها تها اُسکے شاگرد الگ اُس پاس آئے اور بولے همیں کہہ کہ یہہ کب هوگا اور تیرے آنے کا اور دنیا کے آخر کا نشان کیا هی (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنہیں کہا خبردار رهو کہ کوئی تمهیں گمراہ نکرے (۵) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے میں مسیح هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے خبردار مت گهبراؤ کیونکہ اِن سب باتوں کا واقع هونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی (۷) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگی اور کال اور وبائیں اور جگہہ جگہہ زلزلے هونگے (۸) پر یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع هیں (۹) تب وے تمهیں دکهہ میں حوالے کرینگے اور مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکهینگی (۱۰) اور اُس وقت بہتیرے ٹهوکر کهائینگے اور ایک

دوسرے کو حوالے کرینگے اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا (۱۱) اور بہت
جھوٹھے نبي اٹھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۱۲) اور بےدیني پھیل
جانے سے بہتوں کي محبت ٹھنڈي هو جائیگي (۱۳) پر جو آخر تک سہیگا
وهي نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاهت کي یہہ خوشخبري ساري دنیا میں
سنائي جائیگي تاکہ سب قوموں پر گواهي هو اور اُس وقت آخر آویگا *
(۱۵) پس جب تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي
معرفت ذکر هوا مقدس مکان میں کھڑے دیکھوگے (پڑھنےوالا سمجھہ لے)
(۱۶) تب جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بھاگ جاویں (۱۷) جو کوٹھے
کے اوپر هو اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کو نہ اُترے (۱۸) اور جو کھیت میں هو
اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۹) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں
میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں هوں (۲۰) سو دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا
جاڑے میں یا سبت کے دن نہو (۲۱) کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي
مصیبت هوگي جیسي دنیا کے شروع سے اب تک نہ هوئي اور نہ کبھي
هوگي (۲۲) اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن بهي نجات نہ پاتا پر
برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے (۲۳) تب اگر کوئي تمھیں کہے
کہ دیکھو مسیح یہاں هي یا وهاں تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي اٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھلاوینگے یہاں تک
کہ اگر ممکن هوتا تو برگزیدوں کو بهي گمراہ کرتے (۲۵) دیکھو میں تمھیں
پہلے هي سے کہہ چکا هوں (۲۶) پس اگر وے تمھیں کہیں دیکھو وہ جنگل
میں هي تو باهر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں هي تو باور مت کرو
(۲۷) کیونکہ جیسے بجلي پورب سے کوندھتي اور پچھم تک چمکتي هي
ویسا هي اِنسان کے بیٹے کا آنا بهي هوگا (۲۸) کیونکہ جہاں مُردار هي
وهاں گِدھہ جمع هونگے * (۲۹) اور فيالفور اُن دنوں کي مصیبت کے بعد
سورج اندهیرا هو جائیگا اور چاند اپني روشني ندیگا اور ستارے آسمان سے
گرینگے اور آسمانوں کي قوتیں هلائي جائینگي (۳۰) اور اُس وقت اِنسان
کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور اُس وقت زمین کي ساري قومیں
چھاتي پیٹینگي اور اِنسان کے بیٹے کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان

کے بادلوں پر آتے دیکھینگے (۳۱) اور وہ نرسنگھے کی بڑی آواز کے ساتھہ اپنے
فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں ہواؤں سے آسمان کی
ایک حد سے دوسری حد تک جمع کرینگے (۳۲) انجیر کے درخت سے تمثیل
سیکھو کہ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تب جانتے ہو کہ
گرمی نزدیک ہی (۳۳) اِسی طرح تم بھی جب یہہ سب دیکھتے ہو تو
جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہی (۳۴) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ
یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یے سب باتیں ہو لیں (۳۵) آسمان
اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی (۳۶) لیکن اُس دن اور
گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا آسمان کے فرشتے بھی نہیں مگر فقط میرا
باپ (۳۷) پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ہی اِنسان کے بیٹے کا آنا بھی
ہوگا (۳۸) کیونکہ جس طرح طوفان کے آگے کے دنوں میں کھاتے اور پیتے
بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے تھے اس دن تک کہ نوح کشتی میں گیا (۳۹) اور
جب تک کہ طوفان نہ آیا اور اُن سب کو اُٹھا نہ لے گیا نہ جانتے تھے
اسی طرح اِنسان کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا (۴۰) تب دو کھیت میں ہوئے
ایک لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑا جائیگا (۴۱) دو چکی پر پیستی ہونگی
ایک لی جائیگی اور دوسری چھوڑی جائیگی (۴۲) پس جاگتے رہو کیونکہ
نہیں جانتے ہو کہ کس گھڑی تمھارا خداوند آتا ہی (۴۳) پر یہہ سمجھہ لو
کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ رات کی کون سی گھڑی چور آتا ہی تو جاگتا
رہتا اور اپنے گھر میں سیندھہ دینے نہ دیتا (۴۴) اِسلئے تم بھی طیار
رہو کیونکہ جس گھڑی تمھیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا (۴۵) پس
کون ہی وہ دیانتدار اور ہوشیار نوکر جسے اُسکے خداوند نے اپنے نوکر چاکروں
پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے (۴۶) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا
خداوند آکر ایسا ہی کرتے پاوے (۴۷) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے
اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۸) پر اگر وہ نوکر شریر ہوکے اپنے دل میں
کہے کہ میرا خداوند آنے میں دیر کرتا ہی (۴۹) اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے
لگے اور متوالوں کے ساتھہ کھانا پینا کرے (۵۰) تو اُس نوکر کا خداوند اُسی دن

جسکا وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي جو وہ نہیں جانتا آویگا (۵۱) اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ رياکاروں کے ساتھہ مقرر کريگا وھاں رونا اور دانت پيسنا ھوگا *

پچيسواں باب

(۱) تب آسمان کي بادشاھت دس کنواريوں کي مانند ھوگي جو اپني مشعليں ليکر دولھا کے اِستقبال کو نکليں (۲) اُنميں پانچ ھوشيار اور پانچ بيوقوف تھيں (۳) جو بيوقوف تھيں اُنھوں نے اپني مشعليں اُٹھاکے تيل اپنے ساتھہ نليا (۴) پر ھوشياروں نے اپني مشعلوں کے ساتھہ اپنے برتنوں ميں تيل لے ليا (۵) جب دولھا نے دير کي سب اُونگھنے لگيں اور سو گئيں (۶) پر آدھي رات کو دھوم مچي کہ ديکھو دولھا آتا ھے اُسکے اِستقبال کو نکلو (۷) تب وے سب کنوارياں اُٹھيں اور اپني مشعليں درست کيں (۸) اور بيوقوفوں نے ھوشياروں کو کہا اپنے تيل ميں سے ھمیں دو کہ ھماري مشعليں بُجھي جاتي ھيں (۹) تب ھوشياروں نے جواب ديا اور کہا مبادا ھمارے اور تمھارے واسطے کفايت نکرے بہتر ھے کہ بيچنےوالوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے خريدنے گئيں دولھا آ پہنچا اور وے جو طيار تھيں اُسکے ساتھہ شادي ميں گئيں اور دروازہ بند کيا گيا (۱۱) پيچھے وے اَوْر کنوارياں بھي آئيں اور کہنے لگيں اي خداوند اي خداوند ھمارے ليئے کھول دے (۱۲) پر اُسنے جواب ديکے کہا ميں تمھيں سچ کہتا ھوں کہ تمھيں نہيں جانتا ھوں (۱۳) پس جاگتے رھو کيونکہ تم اُس دن اور گھڑي کو جس ميں اِنسان کا بيٹا آويگا نہيں جانتے ھو * (۱۴) کيونکہ وہ اُس آدمي کي مانند ھے جسنے سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلايا اور اُنھيں اپنا مال سپرد کيا (۱۵) اور ايک کو پانچ توڑے ديئے دوسرے کو دو تيسرے کو ايک ھر ايک کو اُسکي لياقت کے موافق اور في الفور سفر کو گيا (۱۶) تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اُنسے لين دين کيا اور پانچ توڑے اَوْر کمائے (۱۷) يونھيں اُسنے بھي جسنے دو ملے تھے دو اَوْر کمائے (۱۸) پر جسنے ايک

پایا جاکے زمین میں کھودی اور اپنے خاوند کا نقد چھپا رکھا (۱۹) بہت مدت
کے بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے حساب لینے لگا (۲۰) سو جسنے
پانچ توڑے پائے تھے پاس آکر پانچ توڑے اَور لایا اور کہا ای خداوند تو نے
مجھے پانچ توڑے سونپے دیکھ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اَور کمائے (۲۱) اُسکے
خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو تھوڑے میں
دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي خوشي
میں داخل ہو (۲۲) اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي پاس آیا اور کہا
ای خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے دیکھ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اَور
کمائے (۲۳) اُسکے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو
تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي
خوشي میں داخل ہو (۲۴) تب وہ بھي جسنے ایک توڑا پایا تھا پاس آکے
کہنے لگا ای خداوند میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمي ہی اور جہاں
نہیں بویا وہاں کاٹتا ہی اور جہاں نہیں چھینٹا وہاں جمع کرتا ہی (۲۵) اور
میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا دیکھ تیرا جو ہی موجود
ہی (۲۶) اُسکے خاوند نے جواب دیکے اُسے کہا ای شریر اور سُست نوکر تو
نے جانا کہ میں کاٹتا ہوں جہاں نہیں بویا اور جمع کرتا ہوں جہاں نہیں چھینٹا
(۲۷) پس تجھے مناسب تھا کہ میرا نقد صرافوں کو دیتا کہ میں آئے اُسے
سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس پاس دس توڑے
ہیں اُسے دو (۲۹) کیونکہ اُسکو جس کے پاس ہی دیا جائیگا اور اُسکی
بڑھتی ہوگي پر جس کے پاس نہیں ہی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس
ہی لے لیا جائیگا (۳۰) اور اُس نکمے نوکر کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو
وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا * * (۳۱) جب اِنسان کا بیٹا اپنے جلال
میں آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھہ ہونگے تب اپنے جلال کے تخت
پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب قومیں اُسکے آگے جمع کي جائینگي اور وہ ایک
کو دوسرے سے جدا کریگا جیسے گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہی
(۳۳) اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا (۳۴) تب
بادشاہ اُنہیں جو اُسکے دہنے ہیں کہیگا آؤ ای میرے باپ کے مبارکو اور

اُس بادشاهت کو جو بناءعالم سے تمهارے لیئے طیار کي گئي میراث میں لو (۳۵) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے کهانا دیا میں پیاسا تها اور تم نے مجهے پلایا میں پردیسی تها اور تم نے مجهے اپنے گهر میں اُتارا (۳۶) ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا پهنایا بیمار تها اور تم نے میری عیادت کی قید میں تها اور تم میرے پاس آئے (۳۷) تب راستبار اُسے جواب دینگے اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها دیکها اور کهلایا یا پیاسا اور پلایا (۳۸) کب هم نے تجهے پردیسي دیکها اور گهر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا پهنایا (۳۹) کب هم نے تجهے بیمار یا قید میں دیکها اور تیرے پاس آئے (۴۰) اور بادشاه جواب دیکے اُنهیں کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه تم نے میرے ان سب سے چهوٹے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه کیا تو میرے ساتهه کیا * (۴۱) تب وه بائیں طرف والوں سے بهي کهیگا ای ملعونو میرے سامنے سے چلے جاؤ اُس همیشه کي آگ میں جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي هی (۴۲) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے کهانے کو نه دیا پیاسا تها اور تم نے مجهے نه پلایا (۴۳) پردیسي تها اور تم نے مجهے گهر میں نه اُتارا ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا نه پهنایا بیمار اور قید میں تها اور تم میرے پاس نه آئے (۴۴) تب وے بهی اُسے جواب دینگے اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها یا پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا قیدي دیکها اور تیري خدمت نکي (۴۵) تب وه اُنهیں جواب دیگا اور کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه تم نے ان سب سے چهوٹوں میں سے ایک کے ساتهه نکیا تو میرے ساتهه نکیا (۴۶) اور وے همیشه کے عذاب میں جائینگے پر راستبار همیشه کي زندگي میں *

چهبیسواں باب

(۱) اور یوں هوا که جب یسوع نے سب باتیں ختم کر چکا تو اُسنے اپنے شاگردوں کو کها (۲) تم جانتے هو که دو دن کے بعد عید فسح هوگي اور اِنسان کا بیٹا مصلوب هونے کو حوالے کیا جائیگا * (۳) تب سردار کاهن

اور فقیہ اور قوم کے بزرگ قیافا نام سردار کاہن کے دیوانخانے میں اِکٹھے
ہوئے (۴) اور صلاح کی کہ یسوع کو حیلہ سے پکڑیں اور قتل کریں (۵) پر
اُنھوں نے کہا عید کو نہیں تاکہ لوگوں میں ہنگامہ برپا نہ ہو * (۶) پر جب
یسوع بیت‌عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا (۷) ایک عورت
سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر لیکر اُس پاس آئی اور جب وہ
کھانے بیٹھا تھا اُسکے سر پر ڈالا (۸) اُسکے شاگرد یہہ دیکھکر خفا ہوئے اور
بولے کس واسطے یہہ بربادی ہوئی (۹) کیونکہ ممکن تھا کہ یہہ عطر بڑے
دام پر بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا (۱۰) پر یسوع نے یہہ جانکر اُنھیں کہا
تم اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو اُسنے تو مجھہ سے نیک عمل کیا ہی
(۱۱) کیونکہ غریب ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھ
نہ رہونگا (۱۲) کیونکہ یہہ جو اُسنے میرے بدن پر عطر ڈالا میرے کفن کے
لیئے کیا ہی (۱۳) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں
کہیں اِس انجیل کی منادی کی جائیگی یہہ بھی جو اُسنے کیا ہی اُسکی
یادگاری کے لیئے کہا جائیگا * (۱۴) تب بارھوں میں سے ایک نے جسکا نام
یہودا اِسکریوطی تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکے کہا (۱۵) مجھے کیا دوگے
کہ میں اُسے تمھارے حوالے کرونگا تب اُنھوں نے اُس سے تیس رُوپیے کا
اِقرار کیا (۱۶) اور وہ اُس وقت سے قابو ڈھونڈھتا تھا کہ اُسے حوالے کرے *
(۱۷) اور فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آئے اور اُسے بولے تو کہاں
چاہتا ہی کہ ہم تیرے لیئے فسح کا کھانا طیار کریں (۱۸) اُسنے کہا شہر
میں فلانے کے پاس جاؤ اور اُسے کہو اُستاد فرماتا ہی کہ میرا وقت نزدیک
ہی میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ تیرے یہاں عید فسح کرونگا (۱۹) اور
شاگردوں نے جیسا یسوع نے اُنھیں حکم دیا تھا کیا لائے اور فسح طیار کیا *
(۲۰) جب شام ہوئی وہ بارھوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا (۲۱) اور جب کھا رہے
تھے اُسنے کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے حوالے
کریگا (۲۲) اور وے بہت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُنمیں سے اُسکو کہنے لگا
اے خداوند کیا میں ہوں (۲۳) اُسنے جواب دیکے کہا جسنے میرے ساتھہ
طباق میں ہاتھہ ڈالا ہی وہی مجھے حوالے کریگا (۲۴) اِنسان کا بیٹا تو

جاتا هی جیسا اُسکے حق میں لکھا هی لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے
وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا هی اگر وہ آدمي پیدا نہوتا تو اُسکے
لئئے اچھا تھا (۲۵) تب یہودا نے جسنے اُسے حوالے کیا جواب دیکے کہا
ای اُستاد کیا میں هوں اُسنے اُسے کہا توهي نے کہا * (۲۶) اور جب کھاتے
تھے یسوع نے روتي لیکے اور برکت چاهکر توری اور شاگردوں کو دي اور کہا
لو کھاؤ یہہ میرا بدن هی (۲۷) اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنھیں دیا اور
کہا تم سب اِس میں سے پیو (۲۸) کیونکه یہہ میرا لہو هی نئے عہد کا جو
بہتوں کے لئئے گناهوں کي معافي کے واسطے بہایا جاتا هی (۲۹) میں تمہیں
کہتا هوں که انگور کا شیرہ پھر نه پیونگا اُس دن تک که تمہارے ساتھه اپنے
باپ کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیوں * (۳۰) اور حمد کا گیت گاکے
باهر زیتوں کے پہاڑ پر گئے (۳۱) تب یسوع نے اُنھیں کہا تم سب اِسي رات
میرے سبب تھوکر کھاؤگے کیونکه لکھا هی که میں گڈریئے کو مارونگا اور
گلے کي بھیڑیں پراگندہ هو جائینگي (۳۲) لیکن میں اپنے جي اُٹھنے کے
بعد تمہارے آگے گلیل کو جاؤنگا (۳۳) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا
اگر سب تیرے سبب تھوکر کھائیں میں کبھي تھوکر نه کھاؤنگا (۳۴) یسوع
نے اُسے کہا میں تجھه سے سچ کہتا هوں که اِسي رات مرغ کے بانگ دینے
سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۵) پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتھه
مجھے مرنا بھي ضرور پڑے تو بھي تیرا اِنکار نکرونگا ویسا هي سب شاگردوں
نے بھي کہا * (۳۶) تب یسوع اُنکے ساتھه گتسمني نام ایک جگہه میں آیا
اور شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک که میں وهاں جاکر دعا مانگوں
(۳۷) اور پطرس اور زبدي کے دونوں بیٹوں کو ساتھه لیا اور غمگین اور دلگیر
هونے لگا (۳۸) تب اُسنے اُنھیں کہا میری جان موت تک نہایت غمگین
هی یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھه جاگتے رهو (۳۹) اور تھوڑا آگے بڑھکر دعا
مانگتا اور کہتا هوا مُنہه کے بل گرا که ای میرے باپ اگر هو سکے تو یہه
پیاله مجھه سے گذر جاوے مگر نه جیسا میں بلکه جیسا تو چاهتا هی (۴۰) اور
شاگردوں کے پاس آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا کیا تم میرے
ساتھه ایک گھڑي نه جاگ سکے (۴۱) جاگو اور دعا مانگو تاکه اِمتحان میں

نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست هي (۴۲) پهر دوبارہ جاکر دعا مانگي
اور کہا اي ميرے باپ اگر ممکن نہيں کہ يہہ پيالہ ميرے پيئے بغير مجهہ
سے گذر جاوے تو تيري مرضي هو (۴۳) اور آکے اُنهيں پهر سوتے پايا کيونکہ
اُنکي آنکهيں بهاري تهيں (۴۴) اور اُنهيں چهوڑکر پهر گيا اور وهي بات کہکر
تيسري بار دعا مانگي (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آيا اور اُنهيں کہا
اب سوتے رهو اور آرام کرو ديکهو گهڑي آ پہنچي اور انسان کا بيٹا گنهگاروں
کے هاتهہ حوالے کيا جاتا هي (۴۶) اُٹهو چليں ديکهو جو مجهے پکڑواتا هي
نزديک هي * (۴۷) اور وہ يہہ کہتا هي تها کہ ديکهو يہودا بارهوں ميں سے
ايک آيا اور اُسکے ساتهہ ايک بڑي بهيڑ تلواريں اور لاٹهياں لئے سردار کاهنوں
اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۸) اور اُسکے حوالے کرنيوالے نے
اُنهيں يہہ کہکے پتا ديا تها کہ جسکا ميں بوسہ لوں وهي هي اُسے پکڑ لو
(۴۹) اور في الفور يسوع کے پاس آکر کہا اي اُستاد سلام اور اُسے چوما
(۵۰) اور يسوع نے اُسے کہا اي مياں تو کاهےکو آيا هي تب اُنهوں نے پاس آکے
يسوع پر هاتهہ ڈالے اور اُسے پکڑ ليا (۵۱) اور ديکهو يسوع کے ساتهيوں ميں سے
ايک نے هاتهہ بڑهاکر اپني تلوار کهينچي اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُسکا
کان اُڑا ديا (۵۲) تب يسوع نے اُسے کہا اپني تلوار مياں ميں کر کيونکہ سب
جو تلوار کهينچتے هيں تلوار هي سے هلاک کئے جائينگے (۵۳) يا کيا تو
نہيں جانتا کہ ميں ابهي اپنے باپ سے مانگ سکتا اور وہ فرشتوں کي بارہ
فوجوں سے زيادہ ميرے پاس حاضر کر ديگا (۵۴) پر نوشتے کيونکر پورے هوتے
کيونکہ يونهيں هونا ضرور هي * (۵۵) اُسي گهڑي يسوع نے اُس بهيڑ کو کہا
کہ تم جيسے چور کے ليئے تلواريں اور لاٹهياں ليکر مجهے پکڑنے کو نکل آئے
هو ميں هر روز هيکل ميں تمهارے ساتهہ بيٹهکے تعليم ديتا تها اور تم نے
مجهے نہيں پکڑا (۵۶) پر يہہ سب هوا تاکہ نبيوں کے نوشتے پورے هوويں
تب سب شاگرد اُسے چهوڑکے بهاگ گئے * (۵۷) پر وے يسوع کو پکڑکے
قيافا نام سردار کاهن کے پاس لے گئے جہاں فقيہہ اور بزرگ جمع تهے (۵۸) اور
پطرس دور سے اُسکے پيچهے سردار کاهن کے ديوانخانے تک هو ليا اور اندر
جاکے نوکروں کے ساتهہ بيٹها تاکہ آخر حال ديکهے (۵۹) اور سردار کاهن اور

بزرگ اور ساري بڑي عدالت يسوع پر جهوٹهي گواهي ڈهونڈهنے لگے تاکه اُسے
قتل کريں (۶۰) پر نه پائي اور اگرچه بهت جهوٹهے گواه آئے تو بهي نه پائي
(۶۱) آخر دو جهوٹهے گواهوں نے پاس آکر کها که اِسنے کها هي که ميں
خدا کي هيکل کو ڈها سکتا اور تين دن ميں اُسے پهر بنا سکتا هوں (۶۲) تب
سردار کاهن نے اُٹهکر اُسے کها کيا تو جواب نهيں ديتا يے تجهه پر کيا گواهي
ديتے هيں (۶۳) پر يسوع چُپ رها تب سردار کاهن اُسے کهنے لگا ميں
تجهے زنده خدا کي قسم ديتا هوں که همیں کهه دے که تو مسيح خدا کا
بيٹا هي (۶۴) يسوع نے اُسے کها تو هي نے کها هي پر ميں تمهيں کهتا هوں
که اِسکے بعد تم اِنسان کے بيٹے کو قادر مطلق کے دهنے بيٹهے اور آسمان کے
بادلوں پر آتے ديکهوگے (۶۵) تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے يه کهکے پهاڑے
که کفر کها هي همیں اَور گواهوں کي کيا حاجت هي ديکهو اب تم نے اُسکا
کفر سنا (۶۶) تمهاري کيا صلاح هي اُنهوں نے جواب ديکے کها وه قتل کے
لائق هي (۶۷) تب اُنهوں نے اُسکے مُنهه پر تهوکا اور اُسے گهونسا مارا اَوروں
نے اُسے طمانچے مارے اور کها (۶۸) اي مسيح همیں نبوت سے بتا که کون
هي جسنے تجهے مارا * (۶۹) اور پطرس باهر دالان ميں بيٹها تها اور ايک
لونڈي اُس پاس آئي اور بولي تو بهي يسوع گليلي کے ساتهه تها (۷۰) پر
اُسنے سبهوں کے سامهنے يه کهکے اِنکار کيا که ميں نهيں جانتا هوں که تو
کيا کهتي هي (۷۱) اور جب وه باهر ڈيوڑهي ميں چلا دوسري نے اُسے ديکها
اور اُنهيں جو وهاں تهے کها يه بهي يسوع ناصري کے ساتهه تها (۷۲) اور
اُسنے قسم کهاکے پهر اِنکار کيا که ميں اِس آدمي کو نهيں جانتا هوں
(۷۳) تهوڑي دير بعد اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس کے پاس آکے کها
بيشک تو بهي اُنميں سے هي کيونکه تيري بولي بهي تجهے ظاهر کرتي هي
(۷۴) تب وه لعنت کرنے اور قسم کهانے لگا که ميں اِس آدمي کو نهيں
جانتا هوں اور وونهيں مرغ نے بانگ دي (۷۵) اور پطرس کو يسوع کي بات
ياد آئي جو اُسنے اُسے کهي تهي که مرغ کے بانگ دينے سے پهلے تو تين بار
ميرا اِنکار کريگا اور وه باهر جاکے زار زار رويا *

ستائیسواں باب

(۱) جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر
مشورت کی کہ اُسے قتل کریں (۲) اور اُسے باندھکر لے گئے اور پنطوس
پیلاطوس حاکم کے حوالے کیا * (۳) تب یہوداہ جسنے اُسے حوالے کیا تھا
دیکھکر کہ اُسپر قتل کا فتویٰ ہوا پچھتایا اور وے تیس روپئے سردار کاہنوں اور
بزرگوں کے پاس پھیر لایا (۴) اور کہا میں نے خطا کی کہ خون بیگناہ کو
حوالے کیا پر وے بولے ہمیں کیا تو دیکھہ (۵) اور وہ روپئے ہیکل میں
پھینککر چلا گیا اور جاکر آپ کو پھانسی دی (۶) پر سردار کاہنوں نے
روپئے لیکر کہا اِنہیں خزانے میں ڈالنا روا نہیں کہ خون کا بہا ہی
(۷) تب اُنھوں نے صلاح کرکے اُسے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے
لیئے خریدا (۸) اِس سبب وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہی
(۹) تب جو یرمیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنھوں نے وے
تیس روپئے لیئے اُسکے ٹھہرائے ہوئے دام جسکی قیمت بعضے بنی اِسرائیل
نے ٹھہرائی (۱۰) اور اُنہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے
مجھے حکم دیا * (۱۱) اور یسوع حاکم کے سامھنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس
سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی یسوع نے اُسے کہا تو کہتا ہی
(۱۲) اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تھے اُسنے کچھہ جواب
نہ دیا (۱۳) تب پیلاطوس نے اُسے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ وے تجھہ پر کتنی
گواہیاں دیتے ہیں (۱۴) اور اُسنے اُسکی ایک بات کا جواب نہ دیا یہاں
تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا * (۱۵) اور ہر عید کو حاکم کا دستور تھا
کہ لوگوں کی خاطر ایک بندھوا جسے چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا (۱۶) اُس
وقت براباس نام اُنکا ایک مشہور بندھوا تھا (۱۷) سو جب وے اِکٹھے
ہوئے پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم کسے چاہتے ہو کہ تمہارے لیئے چھوڑ دوں
کیا براباس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہی (۱۸) کیونکہ وہ جانتا تھا کہ
اُنھوں نے اُسے حسد سے حوالے کیا (۱۹) اور جب وہ تخت عدالت پر بیٹھا
اُسکی جورو نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تجھے اِس راستباز سے کچھہ کام نہو

کیونکه میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائي (۲۰) لیکن
سردار کاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا که براباس کو مانگ لیں اور
یسوع کو هلاک کریں (۲۱) حاکم نے جواب دیکر اُنهیں کہا کیسے چاهتے هو
که اِن دونوں میں سے تمهارے لیئے چھوڑدوں وے بولے براباس کو (۲۲) پیلاطوس
نے اُنهیں کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا هی کیا کروں سبھوں نے کہا
وه مصلوب هو (۲۳) حاکم نے کہا اُسنے کیا بُرائي کي هی پر وے اور بھي
چلائے اور بولے که مصلوب هو (۲۴) جب پیلاطوس نے دیکھا که مجھه سے
کچھه بن نہیں پڑتا بلکه هنگامه زیاده هوتا هی تو پاني لیکے لوگوں کے آگے
اپنے هاتهه دهوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک هوں تم هي
دیکھو (۲۵) اور سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون هم پر اور هماري
اولاد پر هو (۲۶) تب اُسنے براباس کو اُنکے لیئے چھوڑ دیا پر یسوع کو کوڑے
مارکر حوالے کیا که مصلوب هووے * (۲۷) تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع
کو حاکم کي بارگاه میں لے جاکر اپني ساري گروه اُسکے گِرد جمع کي (۲۸) اور
اُسکے کپڑے اُتارکر اُسے قرمزي پیراهن پہنایا (۲۹) اور کانٹوں سے تاج گوندهکے
اُسکے سر پر رکھا اور سرکنڈا اُسکے دهنے هاتهه میں دیا اور اُسکے آگے گھٹنے
ٹیککر اُسپر ٹھٹها مارا اور کہا سلام ای یہودیوں کے بادشاه (۳۰) اور اُسپر
تھوکا اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا (۳۱) اور جب اُس سے ٹھٹها کر چُکے
پیراهن کو اُس سے اُتارکر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور تصلیب کرنے کو
لے گئے * (۳۲) جب باهر آئے اُنهوں نے شمعون نام ایک قوریني آدمي کو
پایا اُسے بیگار پکڑا که اُسکي صلیب اُٹھا لے چلے (۳۳) اور اُس مقام میں
جو گُلگتها یعني کھوپڑي کي جگهه کہلاتا هی پہنچکے (۳۴) پت مِلا هوا
سرکه اُسے پینے کو دیا پر اُسنے چکھکے پینا نه چاها (۳۵) اور اُسے تصلیب
کرکے اُسکے کپڑے چٹھي ڈالکے بانٹ لیئے تاکه جو نبي سے کہا گیا تھا
پورا هو که اُنهوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لیئے اور میرے کُرتے پر
چٹھي ڈالي (۳۶) اور بیٹھکے وهاں اُسکي نگهباني کرنے لگے (۳۷) اور اُسکے
قتل کا باعث یوں لکھا هوا اُسکے سر کے اُوپر ٹانگ دیا که یهه یسوع یہودیوں
کا بادشاه هی (۳۸) تب اُسکے ساتهه دو چور مصلوب هوئے ایک دهنے

دوسرا بائیں * (۳۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ہلاکر اور یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تھے (۴۰) کہ اي ہیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونہیں سردار کاہنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا (۴۲) اُسنے اَوروں کو بچایا آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھی اب صلیب پر سے اُتر آوے تو ہم اُسپر ایمان لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا سو اگر وہ اُسکو چاھتا ھی تو اب اُسکو چھڑاوے اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں (۴۴) اِسي طرح چوروں نے بھي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ہوئے تھے اُسپر لعن طعن کیا * (۴۵) اور چھٹي گھڑي سے نویں گھڑي تک سارے ملک پر اندھیرا چھا گیا (۴۶) اور نویں گھڑي کے قریب یسوع نے بڑي آواز سے چلاکر کہا ایلي ایلي لما سبقتاني یعني اي میرے خدا اي میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۴۷) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکر کہا کہ اِلیا کو بلاتا ھی (۴۸) اور وونہیں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر اور اِسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا (۴۹) پر اَوروں نے کہا ٹھہر ہم دیکھیں کہ اِلیا اُسے چھڑانے آتا ھی (۵۰) پر یسوع نے پھر بڑي آواز سے چلاکر جان دی * (۵۱) اور دیکھو ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزي اور چٹان تڑک گئے (۵۲) اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں مقدسوں کي جو آرام میں تھے اُٹھیں (۵۳) اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں (۵۴) جب صوبہدار نے اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ہوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا تھا (۵۵) اور وہاں بہت سي عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں دور سے دیکھہ رھي تھیں (۵٦) اُنمیں مریم مگدلیا اور یعقوب اور یوسے کي ما مریم اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں * (۵۷) پر جب شام ہوئي یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمي جو یسوع کا شاگرد بھي تھا آیا (۵۸) اُسنے پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي تب پیلاطوس نے لاش دینے کا حکم دیا (۵۹) اور یوسف نے لاش لیکر سوتي

صاف کپڑے میں لپیٹی (۶۰) اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی
تھی رکھی اور ایک بڑا پتھر قبر کے دروازے پر ڈھلکاکے چلا گیا (۶۱) پر مریم
مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھی تھیں * (۶۲) دوسرے
روز جو طیاری کے دن کے بعد ہی سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطوس
کے پاس جمع ہوکے کہا (۶۳) ای خداوند ہمیں یاد ہی کہ وہ دغاباز اپنے
جیتے جی کہتا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا (۶۴) پس حکم
کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جاوے مبادا اُسکے شاگرد رات کو
آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی
تو پچھلا فریب پہلے سے بُرا ہوگا (۶۵) پیلاطوس نے اُنھیں کہا تمھارے پاس
پہرا ہی جاؤ اور جیسے جانو نگہبانی کرو (۶۶) سو وے گئے اور پتھر پر مُہر
کرکے اور پہرا بیٹھاکر قبر کی نگہبانی کی *

اٹھائیسواں باب

(۱) پر سبت کے بعد جب ہفتے کے پہلے دن پو پھٹتے لگی مریم مگدلینی
اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں (۲) اور دیکھو ایک بڑا زلزلہ ہوا کیونکہ
خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اُترکے اور پاس آکر پتھر کو دروازے سے
ڈھلکایا اور اُسپر بیٹھہ گیا (۳) اُسکی صورت بجلی سی اور اُسکی پوشاک
برف سی سفید تھی (۴) اور اُسکی دہشت سے نگہبان کانپ اُٹھے اور
مُردے سے ہو گئے (۵) پر فرشتہ عورتوں کو کہنے لگا تم مت ڈرو کیونکہ
میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو جو مصلوب ہوا ڈھونڈھتی ہو (۶) وہ یہاں
نہیں ہی کیونکہ جی اُٹھا ہی جیسا اُسنے کہا تھا آؤ دیکھو یہہ جگہہ جہاں
خداوند پڑا تھا (۷) اور جلد جاکے اُسکے شاگردوں کو کہو کہ وہ مُردوں میں سے
جی اُٹھا ہی اور دیکھو وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا ہی وہاں اُسے دیکھوگے
دیکھو میں نے تمھیں کہا (۸) اور وے جلد قبر سے خوف اور بڑی خوشی
کے ساتھہ نکلکے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں * (۹) اور جب اُسکے
شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع اُنھیں مِلا اور کہا سلام اور

اُنھوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے
اُنھیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو جاویں
وہاں مجھے دیکھینگے * (۱۱) جب وے جیتی جاتی تھیں دیکھو پہرے والوں
میں سے بعضوں نے شہر میں آکر سب کچھہ جو ہوا تھا سردار کاہنوں سے
بیان کیا (۱۲) اور اُنھوں نے بزرگوں کے ساتھہ جمع ہوکر اور صلاح کرکے
پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات
کو جب ہم سوتے تھے آکے اُسے چرا لے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان
تک پہنچے ہم اُسے سمجھا دینگے اور تمھیں خطرے سے بچا لینگے (۱۵) سو
اُنھوں نے روپئے لیکر جیسے سکھائے گئے کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں
میں مشہور ہی * (۱۶) اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع
نے اُنھیں فرمایا تھا گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُسکو سجدہ کیا پر بعضے شک
لائے (۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُنھیں کہا کہ سارا اختیار آسمان اور زمین
پر مجھے دیا گیا (۱۹) پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنھیں
باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو (۲۰) اور اُنھیں سکھلاؤ
کہ سب باتوں کو جنکا میں نے تم کو حکم دیا ہی حفظ کریں اور دیکھو
میں زمانے کے آخر تک ہر روز تمھارے ساتھہ ہوں * آمین *

مرقس کي انجيل

پہلا باب

شروع خدا کے بیتے یسوع مسیح کي انجيل کا (۲) جيسا نبيوں کي
کتابوں میں لکھا هی که دیکهه میں اپنے رسول کو تیرے آگے بهیجتا هوں جو
تیري راه کو تیرے سامهنے درست کریگا (۳) جنگل میں پکارنے والے کي
آواز هی که خداوند کي راه طيار کرو اور اُسکے رستوں کو سیدها بناؤ
(۴) یوحنا جنگل میں بپتسما دیتا اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے
بپتسما کي منادي کرتا تها (۵) اور سارے ملک یهودیه اور یروشلیم کے
باشندے اُس پاس نکل آئے اور سب اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن کے
دریا میں اُس سے بپتسما پاتے تهے (۶) اور یوحنا اونت کے بالوں کي پوشاک
پہنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں بندها اور تڈي اور جنگلي شهد
کهاتا (۷) اور یهه کهکے منادي کرتا تها که میرے پیچهے ایک مجهه سے زور آور
آتا هی که میں اِس لائق نهیں که جهککے اُسکي جوتیوں کا تسمه کهولوں
(۸) میں نے تو تمهیں پاني سے بپتسما دیا پر وه تمهیں روح القدس سے بپتسما
دیگا * (۹) اور اُنهیں دنوں میں ایسا هوا که یسوع ناصرة گليل سے آیا اور یردن
میں یوحنا کے هاتهه سے بپتسما پایا (۱۰) اور اُسنے فوراً پاني سے باهر آکے
آسمان کو کهلا اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اوپر اُترتے دیکها (۱۱) اور
آسمان سے آواز آئي که تو میرا پیارا بیتا هی جس سے میں راضي هوں *
(۱۲) اور روح اُسے في الفور جنگل میں لے گئي (۱۳) اور وهاں جنگل
میں وه چالیس دن تک شیطان سے آزمایا جاتا اور جنگل کے جانوروں کے
ساتهه رهتا تها اور فرشتے اُسکي خدمت کرتے تهے * * (۱۴) اور یوحنا کي

گرفتاري کے بعد یسوع خدا کي بادشاهت کي خوشخبري سناتا اور یہہ کہتا گليل میں آیا (۱۵) کہ وقت پورا هوا اور خدا کي بادشاهت نزدیک آئي توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ* (۱٦) اور دریاے گليل کے کنارے پهرتے هوئے اُسنے شمعون اور اُسکے بهائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکها کہ وے مچهوے تهے (۱۷) اور یسوع نے اُنهیں کہا میرے پیچهے چلے آؤ اور میں تمهیں آدمیوں کا مچهوا بناؤنگا * (۱۸) اور وے فوراً اپنے جالوں کو چهوڑکر اُسکے پیچهے هو لئے (۱۹) اور وهاں سے تهوڑي دور بڑهکے اُسنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو بهي ناؤ پر جالوں کي مرمت کرتے دیکها (۲۰) اور في الفور اُنهیں بُلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو ناؤ میں مزدوروں کے ساتهہ چهوڑکے اُسکے پیچهے چلے آئے ** (۲۱) اور وے کفرناحوم میں داخل هوئے اور وہ في الفور سبت کو عبادتخانے میں جاکے تعلیم دینے لگا (۲۲) اور وے اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے کیونکہ وہ اُنکو فقیہوں کي مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکهاتا تها (۲۳) اور اُنکے عبادتخانے میں ایک آدمي تو ناپاک روح کا ساتهہ تها اور وہ یوں کہکے چلایا (۲۴) اہ یسوع ناصري همیں تجهہ سے کیا کام تو همیں هلاک کرنے آیا هی میں تجهے جانتا هوں کہ کون هی خدا کا قدوس (۲۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا چُپ رہ اور اُس سے نکل جا (۲٦) اور ناپاک روح اُسے مروڑکے اور بڑي آواز سے چلاکے اُس سے نکل گئي (۲۷) اور سب حیران هوئے یہاں تک کہ آپس میں پوچهنے اور کہنے تهے کہ یہہ کیا هی یہہ کیسي نئي تعلیم هی کہ وہ اختیار سے ناپاک روحوں کو بهي حکم دیتا هی اور وے اُسکو مانتے هیں (۲۸) اور وونہیں اُسکي شہرت گليل کي ساري گردنواح میں پهیل گئي * (۲۹) اور وے في الفور عبادتخانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتهہ شمعون اور اندریاس کے گهر میں گئے (۳۰) اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي تهي اور اُنهوں نے اُسے في الفور خبر دي (۳۱) اور اُس نے پاس آکے اور اُسکا هاتهہ پکڑکے اُسے اُٹهایا اور في الفور اُسکي تپ اُتر گئي اور اُسنے اُنکي خدمت کي * (۳۲) اور شام کو جب سورج ڈوب گیا سب بیماروں اور دیوانوں کو اُس پاس لائے (۳۳) اور سارا شہر دروازے پر جمع

ہوا تھا (۳۴) اور اُسنے بہتوں کو جو طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار
تھے چنگا کيا اور بہت سے ديووں کو نکالا اور ديووں کو بولنے نديا کيونکہ
وے اُسے پہچانتے تھے * (۳۵) اور تڑکے تڑکے پو پھٹنے سے پہلے وہ اُٹھکے نکلا
اور ايک ويران جگہہ ميں گيا اور وہاں دعا مانگي (۳۶) اور شمعون اور
اُسکے ساتھي اُسکے پيچھے چلے (۳۷) اور اُسے پاکے کہا کہ سب تجھے
ڈھونڈھتے ہيں (۳۸) اور اُسنے اُنھيں کہا آؤ گرد نواح کے شہروں ميں جاويں
تاکہ وہاں بھي منادي کروں کيونکہ ميں اِسي لئے نکلا ہوں (۳۹) اور وہ
ساري گليل ميں اُنکے عبادت خانوں ميں منادي کرتا اور ديووں کو نکالتا
تھا * (۴۰) اور ايک کوڑھي اُس پاس آيا اور اُسکي منت کرکے اور گھٹنے
ٹيککر اُسے کہا کہ اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا ہے (۴۱) اور يسوع
نے اُسپر رحم کرکے اور ہاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا ميں چاہتا ہوں تو صاف
ہو (۴۲) اور يہہ کہتا ہي تھا کہ کوڑھہ في الفور اُس سے جاتا رہا اور وہ
صاف ہو گيا (۴۳) اور اُسنے تاکيد سے اُسے حکم ديکے جلد رخصت کيا
(۴۴) اور اُسے کہا خبردار کسي سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اپنے تئيں کاہن
کو دکھلا اور جو موسيٰ نے مقرر کيا ہے اپنے صاف ہونے کے واسطے گذران
تاکہ اُنپر گواہي ہو (۴۵) پر وہ باہر جاکے بہت باتيں کہنے اور اِس ماجرے
کو مشہور کرنے لگا يہاں تک کہ وہ ظاہراً شہر ميں داخل نہ ہو سکا بلکہ
باہر ويران جگہوں ميں رہا اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آئے *

دوسرا باب

(۱) اور چند روز کے بعد وہ کفرناحوم ميں پھر آيا اور معلوم ہوا کہ وہ
گھر ميں ہے (۲) اور في الفور اِتنے آدمي جمع ہوئے کہ دروازے کي دہليز
تک اُنکي سمائي نہ ہوئي اور اُسنے اُنھيں کلام کہہ سنايا * (۳) اور ايک
مفلوج کو چار آدميوں سے اُٹھواکے اُسکے پاس لے آئے (۴) اور جب بھيڑ
کے سبب اُسکے نزديک نہ آ سکے اُنھوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول
ديا اور پھاڑکے کھٹولے کو جس پر مفلوج ليٹا تھا لٹکا ديا (۵) يسوع نے اُنکا
ايمان ديکھکر مفلوج کو کہا اے فرزند تيرے گناہ تجھے معاف ہوئے (۶) پر

بعضے فقیہ وہاں بیٹھے اور اپنے دلوں میں خیال کرتے تھے (۷) کہ یہہ
کیوں ایسا کفر بکتا ہی کون گناہ معاف کر سکتا ہی مگر ایک یعنی خدا
(۸) اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح میں جانکے کہ وے اپنے جی میں ایسے
خیال کرتے ہیں اُنہیں کہا کیوں اپنے دلوں میں یہہ خیال کرتے ہو
(۹) کونسا آسان ہی کیا مفلوج کو کہنا کہ گناہ تجھے معاف ہوئے یا یہہ
کہنا کہ اُٹھہ اپنا کھٹولا اُٹھا اور چل (۱۰) پر اِسلئیے کہ تم جانو کہ اِنسان
کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی اُسنے مفلوج کو کہا
(۱۱) میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اپنا کھٹولا اُٹھا اور اپنے گھر کو چلا جا
(۱۲) اور وہ فی‌الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر سبھوں کے سامھنے نکل گیا ایسا
کہ سب دنگ ہو گئے اور خدا کی ستائش کرکے بولے کہ ہم نے ایسا کچھہ
کبھی نہیں دیکھا * (۱۳) اور وہ پھر باہر دریا کے پاس گیا اور ساری بھیڑ
اُس تئیں آئی اور اُسنے اُنہیں سکھلایا (۱۴) اور جاتے ہوئے حلفا کے بیٹے
لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ہولے
اور وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے ہو لیا (۱۵) اور یوں ہوا کہ جب وہ اُسکے گھر میں
کھانے بیٹھا تھا بہت سے خراج‌گیر اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ
کھانے بیٹھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے چلے آئے تھے (۱۶) اور
جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے خراج‌گیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے
دیکھا تب اُسکے شاگردوں کو کہا کہ وہ کیوں خراج‌گیروں اور گنہگاروں کے
ساتھہ کھاتا پیتا ہی (۱۷) یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا تندرستوں کو حکیم
کی حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں
کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ہوں * (۱۸) اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزہ
رکھا کرتے تھے سو اُنہوں نے آکے اُسے کہا یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں
روزہ رکھتے ہیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۹) اور یسوع نے اُنہیں
کہا کیا براتی جب تک دولہا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہیں جب
تک دولہا اُنکے پاس ہی روزہ نہیں رکھہ سکتے ہیں (۲۰) پر دن آوینگے کہ
جب دولہا اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنہیں دنوں میں روزہ رکھینگے *
(۲۱) اور کوئی کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک پر نہیں لگاتا ہی نہیں تو اُسکا

نیا ٹکڑا پرانے سے کچھ کھینچ لیتا اور چیر بڑھ جاتي هی (۲۲) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا هی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے * (۲۳) اور یوں هوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد چلتے چلتے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور فریسیوں نے اُسے کہا دیکھہ یے کس لیئے سبت کو وہ کرتے هیں جو روا نہیں هی (۲۵) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بھوکھے تھے (۲۶) کہ کیونکر سردار کاهن ابیاتھر کے وقت خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کھانا کاهنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۲۷) اور اُسنے اُنھیں کہا سبت آدمي کے واسطے هوا نہ آدمي سبت کے واسطے (۲۸) پس اِنسان کا بیتا سبت کا بھي خداوند هی *

تیسرا باب

(۱) اور وہ پھر عبادتخانے میں داخل هوا اور وهاں ایک آدمي تھا جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا (۲) اور وے اُسکي گھات میں لگے تاکہ اگر اُسنے سبت کو چنگا کرے اُسپر نالش کریں (۳) اور اُسنے اُس آدمي کو جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا بیچ میں کھڑا هو (۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا سبت کو نیکي کرنا روا هی یا بدي جان بچانا یا مارنا پر وے چُپ رهے (۵) تب اُسنے غصے سے اُنپر نظر کرکے اور اُنکي سخت‌دلي کے سبب غمگین هوکے اُس آدمي کو کہا کہ اپنا هاتھہ پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور اُسکا هاتھہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۶) تب فریسیوں نے في‌الفور باهر جاکے هیرودیوں کے ساتھہ اُسکي ضد پر صلاح کي کہ اُسے کیونکر هلاک کریں * (۷) اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ دریا کے پاس چلا گیا اور ایک بڑي جماعت گلیل اور یہودیہ (۸) اور یروشلیم اور ادوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے هو لي اور صور اور صیدا کے آس پاس کے باشندوں کي بڑي بھیڑ اُسکے کاموں کي

جو سنکے اُس پاس آئی (٩) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے
سبب چھوٹی ناؤ اُسکے لیئے طیار کر رکھیں تا نہ اُسے دبا ڈالیں (١٠) کیونکہ
اُسنے بہتوں کو چنگا کیا یہاں تک کہ وے جو بلاؤں میں گرفتار تھے سب
اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھوئیں (١١) اور ناپاک روحیں جب اُسے
دیکھتی تھیں اُسکے آگے گر پڑتی اور یہہ کہکے پکارتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا
ہی (١٢) اور اُسنے اُنھیں بہت دھمکایا کہ اُسے مشہور نہ کریں * (١٣) اور
وہ پہاڑ پر گیا اور جنکو چاہا پاس بُلایا اور وے اُس پاس آئے (١٤) اور
اُسنے بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھ رہیں اور اُنھیں بھیجا کہ منادی کریں
(١٥) اور بیماریوں کو دفع کریں اور دیووں کو نکالنے کی قدرت رکھیں (١٦) یعنی
سمعون کو جسکا نام پطرس رکھا (١٧) اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یعقوب
کے بھائی یوحنا کو جنکا نام بوانرگس رکھا یعنی رعد کے بیٹے (١٨) اور اندریاس
اور فلپوس اور برتولما اور متی اور توما اور حلفا کے بیٹے یعقوب اور تدی
اور کنعانی سمعون (١٩) اور یہودا اسکریوطی کو جسنے اُسے حوالے بھی کیا *
(٢٠) اور وے گھر میں آئے اور پھر اتنے لوگ جمع ہوئے کہ وے روٹی بھی
نہ کھا سکے (٢١) اور جب اُسکے رشتےداروں نے یہہ سنا تو اُسکے پکڑنے کو
چلے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ بیخود ہی * (٢٢) اور فقیہوں نے جو یروسلم
سے آئے تھے کہا کہ بعلزبول اُسکے ساتھ ہی اور یہہ کہ دیووں کے سردار کی
مدد سے دیووں کو نکالتا ہی (٢٣) اور اُسنے اُنکو پاس بُلاکر تمثیلوں میں
اُنھیں کہا شیطان شیطان کو کس طرح نکال سکتا ہی (٢٤) اور اگر کسی
بادشاہت میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم نہیں رہ
سکتی (٢٥) اور اگر کسی گھر میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم
نہیں رہ سکتا (٢٦) اور اگر شیطان اپنے ہی خلاف پر کھڑا ہو اور پھوٹ
کرے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُسکا آخر ہی (٢٧) کوئی کسی زورآور
کے گھر میں داخل ہوکر اُسکا اسباب نہیں لوٹ سکتا مگر یہہ کہ پہلے زورآور
کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (٢٨) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ سب
گناہ اور کفر جو بکتے ہیں بنی آدم کو معاف کیئے جائینگے (٢٩) لیکن وہ
جو روح القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو ابد تک معافی نہوگی بلکہ وہ ہمیشہ

كي عدالت كا سزاوار هى (۳۰) كيونكه أنهوں نے كہا تها كه أسكے ساتهه ناپاک روح هى * (۳۱) اور أسكے بهائي اور أسكي ما آئي اور باهر كهڑے هوكے أسے بُلوا بهيجا (۳۲) اور بهيڑ أسكے آس پاس بيٹهى تهي سو أنهوں نے أسے كہا ديكهه تيري ما اور تيرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈهتے هيں (۳۳) اور أسنے أنهيں جواب ديا اور كہا كون هى ميري ما يا ميرے بهائي (۳۴) اور أنپر جو أسكے آس پاس بيٹهے تهے نظر كركے كہا ديكهو ميري ما اور ميرے بهائي (۳۵) كيونكه جو كوئي خدا كي مرضي پر عمل كرتا هى وهى ميرا بهائي اور ميري بهن اور ما هى *

چوتها باب

(۱) اور وه پهر دريا كے كنارے پر تعليم دينے لگا اور بڑي بهيڑ أس پاس جمع هوئي يہاں تک كه وه دريا ميں ناؤ پر چڑهه بيٹها اور ساري بهيڑ دريا كے كنارے خشكي پر رهي (۲) اور أسنے أنهيں تمثيلوں ميں بهت سكهلايا اور اپني تعليم ميں أسنے كہا (۳) سنو ديكهو ايک بونے كو نكلا (۴) اور بوتے وقت يوں هوا كه كچهه راه كے كنارے گرا اور هوا كے پرندے آئے اور أسے چگ گئے (۵) اور كچهه پتهريلي زمين پر گرا جہاں أسے بهت مٹي نه ملي اور دلدار زمين نه پانے كے سبب جلد أگا (۶) پر جب سورج نكلا جل گيا اور اسلئيے كه جڑ نه پكڑي تهي سوكهه گيا (۷) اور كچهه كانٹوں ميں گرا اور كانٹوں نے بڑهكے أسے دبا ليا اور وه پهل نه لايا (۸) پهر اور كچهه اچهي زمين پر گرا اور أگا اور بڑهتا پهل لايا بعض تيس گنا اور بعض ساٹهه گنا اور بعض سو گنا (۹) اور أسنے أنهيں كہا جسكے كان سننے كو هوں سن لے * (۱۰) اور جب وه اكيلا تها أنهوں نے جو أسكے ساتهه تهے بارهوں سے ملكے أس تمثيل كے معنى أس سے پوچهے (۱۱) اور أسنے أنهيں كہا خدا كي بادشاهت كے بهيد كي سمجهه تمهيں دي گئي هى پر أنسے جو باهر هيں سب باتيں تمثيلوں ميں هوتي هيں (۱۲) تاكه ديكهتے هوئے ديكهيں پر نه بوجهيں اور سنتے هوئے سنيں پر نه سمجهيں نہو كه وے پهريں اور أنكے گناه بخشے جائيں (۱۳) اور أسنے أنهيں كہا كيا تم يهه تمثيل نہيں سمجهتے هو پس اور سب

تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے (۱۴) بونیوالا کلام بوتا هی (۱۵) پر جو راہ کے
کنارے پڑے جہاں کلام بویا جاتا هی وے هیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو
شیطان فی الفور آ اور اُس کلام کو جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا چھین
لے جاتا هی (۱۶) اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے وے هیں
جو کلام سنکے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے هیں (۱۷) پر اپنے میں جڑ
نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ هیں آخر جب کلام کے سبب تکلیف یا
ستائے جاتے هیں تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں (۱۸) اور جو کانٹوں میں بوئے گئے
وے هیں جو کلام سنتے هیں (۱۹) پر اِس دنیا کی فکریں اور دولت کا
فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا لیتا هی اور وہ بے پھل
رہتا هی (۲۰) اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے وے هیں جو کلام سنتے اور
قبول کرتے اور پھل لاتے هیں بعضے تیس گنے اور بعضے ساٹھہ گنے اور بعضے سو
گنے * (۲۱) اور اُسنے اُنہیں کہا کیا چراغ اِسلئے لاتے هیں کہ پیمانے یا
پلنگ کے نیچے رکھیں نہ کہ چراغدان پر رکھیں (۲۲) کیونکہ کوئی چیز
پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جاوے اور نہ چھپی هی مگر اِسلئے کہ ظہور میں
آوے (۲۳) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۲۴) اور اُسنے اُنہیں کہا خبردار
هو کہ کیا سنتے هو جس پیمانے سے تم ناپتے هو اُسی سے تمہارے لئے ناپا
جائیگا اور تمہیں جو سنتے هو زیادہ دیا جائیگا (۲۵) کیونکہ جسکے پاس
هی اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھی جو اُسکے
پاس هی لے لیا جائیگا * (۲۶) اور اُسنے کہا خدا کی بادشاہت ایسی هی
جیسے آدمی جو زمین میں بیج بووے (۲۷) اور رات دن سووے اُٹھے اور
بیج اُگے اور بڑھے ایسا کہ وہ نہ جانے (۲۸) کیونکہ زمین آپ سے آپ پھل
لاتی هی پہلے سبزی پھر بال اُسکے بعد بال میں پورے دانے (۲۹) اور جب
دانہ پک چکا تو وہ فی الفور هنسوا بھیجتا هی کیونکہ فصل کا وقت آ پہنچا
هی * (۳۰) اور اُسنے کہا هم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں
یا اُسے کیسی تمثیل میں بیان کریں (۳۱) رائی کے دانے کی مانند هی کہ
جب وہ زمین میں بویا جاتا هی زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی
(۳۲) پر جب بویا گیا تو اُگا اور سب ترکاریوں سے بڑھہ جاتا اور بڑی ڈالیاں

نکالتا هی یہاں تک که هوا کے پرندے اُسکے سائے میں بسیرا لے سکتے هیں * (۳۳) اور وه بہتیري ایسي تمثیلوں میں اُنکي سمجهه کے موافق اُنسے کلام کہتا (۳۴) اور بے تمثیل اُنسے باتیں نہیں کرتا تها لیکن خلوت میں اُسنے اپنے شاگردوں سے سب کا بیان کیا * (۳۵) اور اُسي دن جب شام هوئي اُسنے اُنهیں کہا آؤ اُس پار جاویں (۳۶) اور وے بهیڑ کو رخصت کرکے اُسے جس طرح که ناؤ پر تها لے گئے اور اُسکے ساتهه اَور بهي چهوٹي ناویں تهیں (۳۷) اور بڑي آندهي چلي اور لہریں ناؤ پر یہاں تک لگیں که وه بهري سے بهري جاتي تهي (۳۸) اور وه پتوار کي طرف سر تلے تکیه رکهے سو رها تها تب اُنہوں نے اُسے جگاکے کہا اے اُستاد تجهے فکر نہیں که هم هلاک هوتے هیں (۳۹) اور اُسنے اُٹهکے هوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا تهم جا چُپ رہ اور هوا تهم گئي اور بڑا چین هو گیا (۴۰) اور اُنهیں کہا تم کیوں ایسے هراسان هو اور کس واسطے اعتقاد نہیں رکهتے هو (۴۱) اور وے نہایت ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے که یہه کون هی که هوا اور دریا بهي اُسکے فرمانبردار هیں *

پانچواں باب

(۱) اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں آئے (۲) اور جب وه ناؤ سے اُترا فوراً ایک آدمي جس میں ناپاک روح تهي قبروں سے نکلکے اُسے ملا (۳) وه قبروں میں رها کرتا تها اور کوئي اُسکو زنجیروں سے بهي جکڑ نه سکتا تها (۴) کیونکه وه بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تها اور اُسنے زنجیریں توڑیں اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے اور کوئي اُسے بس میں نه لا سکا (۵) اور وه همیشه رات دن پہاڑوں پر اور قبروں میں رهکر چلاتا اور اپنے تئیں پتهروں سے کوٹتا تها (۶) پر یسوع کو دور سے دیکهکر دوڑا اور اُسے سجده کیا (۷) اور بڑي آواز سے چلاکے کہا اے خداے تعالی کے بیٹے یسوع مجهے تجهه سے کیا کام تجهے خدا کي قسم دیتا هوں که مجهے دکهه مت دے (۸) کیونکه اُسنے اُسے کہا تها که اے ناپاک روح اِس آدمي سے نکل جا (۹) اور اُسنے اُس سے پوچها که تیرا کیا نام هی اُسنے جواب دیا اور کہا میرا نام لگیون هی اِسلیئے که هم بہت هیں (۱۰) اور اُسنے اُسکي بہت منت کي

که همیں اِس ملک سے مت نکال (۱۱) اور وهاں پہاڑوں کے نزدیک سوأروں
کا بڑا غول چرتا تها (۱۲) اور سب دیووں نے اُسکی منت کی اور کها همکو
سوأروں میں بهیج تاکه هم اُنمیں پیٹهیں (۱۳) اور یسوع نے فی الفور اُنهیں
اجازت دي سو ناپاک روحیں نکلکے سوأروں میں پیٹهه گئیں اور غول کڑاڑے
پرسے دریا میں کودا اور وے تخمیناً هزار تهے اور دریا میں ڈوب گئے
(۱۴) اور سوأروں کے چرانیوالے بهاگے اور شهر اور دیهات میں خبر پهنچائی
تب وے اُس ماجرے کو دیکهنے نکلے (۱۵) اور یسوع پاس آئے اور دیوانے کو جس
میں لشکر تها کپڑے پہنے اور هوشیار بیٹهے دیکها اور ڈر گئے (۱۶) اور
دیکهنےوالوں نے دیوانے کا حال اور سوأروں کا احوال اُنسے بیان کیا (۱۷) اور
وے اُسکی منت کرنے لگے که اُنکی سرحدوں سے نکل جاے (۱۸) اور جب
وه ناو پر چڑها دیوانے نے اُسکی منت کی که اُسکے ساتهه رهنے پاوے (۱۹) لیکن
یسوع نے اُسے اجازت نه دي بلکه اُسے کها تو اپنوں کے پاس گهر جا اور اُنهیں
خبر دے که خداوند نے تیرے لیئے کیسا بڑا کام کیا اور تجهه پر رحم کهایا
(۲۰) اور وه چلا گیا اور دکاپولس کے ملک میں سنانے لگا که کیسا کچهه یسوع
نے اُسکے لیئے کیا تها اور سب متعجب هوئے * (۲۱) اور جب یسوع ناو
پر پهر پار آیا بڑي بهیڑ اُس پاس جمع هوئی اور وه دریا کے پاس تها (۲۲) اور
دیکهو عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک یائر نام آیا اور اُسے دیکهکر اُسکے
قدموں پر گرا (۲۳) اور اُسکی بہت منت کی اور کها که میری چهوٹی
بیٹی مرنے پر هی اِسواسطے آکر اُسپر هاتهه رکهه تاکه چنگی هو اور وه
جیئیگی (۲۴) اور وه اُسکے ساتهه چلا اور بہت لوگ اُسکے پیچهے هو لیے
اور اُسپر گرے پڑتے تهے * (۲۵) اور کوئي عورت جسکا باره برس سے لهو
جاری تها (۲۶) اور جسنے بہت حکیموں کی بڑائیں کهائی تهیں اور اپنا
سب مال خرچ کرکے کچهه فائده نپایا تها بلکه اُسکی بیماري بڑهه گئی تهی
(۲۷) یسوع کی خبر سنکے بهیڑ میں پیچهے سے آئی اور اُسکے کپڑے کو چهوا
(۲۸) کیونکه اُسنے کها که اگر صرف اُسکے کپڑوں کو چهوؤں تو چنگی هو
جاؤنگی (۲۹) اور فی الفور اُسکے لهو کا سوتا سوکهه گیا اور اُسنے اپنے بدن
کے حال سے جانا که میں اُس آفت سے چنگی هوئی (۳۰) اور یسوع نے

في‌الفور اپنے جي میں جانکے کہ مجھه میں سے قوت نکلي بھیڑ میں پھرکے
کہا میرے کپڑوں کو کسنے چھوا (۳۱) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو دیکھتا
ہی کہ لوگ تجھه پر گرے پڑتے ہیں اور کہتا ہی کہ کسنے مجھے چھوا
(۳۲) اور اُسنے چاروں طرف نگاہ کي تاکہ اُسے جسنے یہہ کیا تھا دیکھے
(۳۳) تب عورت خوف جانکے کہ میري بابت کیا ہوا ڈرتي اور کانپتي
آئي اور اُسکے آگے گر پڑی اور سب سچ سچ اُسے کہا (۳۴) پر اُسنے اُسے کہا
ای بیٹي تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي
رہ * (۳۵) وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت‌خانے کے سردار سے لوگ آئے اور
بولے کہ تیری بیٹی مرگئي اب کیوں اُستاد کو تکلیف دیتا ہے (۳۶) یسوع
نے اُس بات کو جو وے کہتے تھے سنتے ہی عبادت‌خانے کے سردار کو کہا
مت ڈر فقط ایمان لا (۳۷) اور اُسنے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائي
یوحنا کے سوا کسی کو اپنے ساتھه جانے نہ دیا (۳۸) اور عبادت‌خانے کے سردار
کے گھر میں آکے شور و غل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا (۳۹) اور
اندر جاکے اُنھیں کہا کیوں غل کرتے اور روتے ہو لڑکی نہیں مرگئي بلکہ
سوتي ہی (۴۰) اور وے اُسپر ہنسے پر وہ سب کو نکالکے اور لڑکي کے باپ
اور ما اور اپنے ساتھیوں کو لیکے جہاں لڑکي پڑي تھي اندر گیا (۴۱) اور لڑکي
کا ہاتھه پکڑکے اُسے کہا طالیتا قومي جسکا ترجمہ یہہ ہی کہ ای لڑکي (میں
تجھے کہتا ہوں) اُٹھه (۴۲) اور وونہیں لڑکي اُٹھي اور پھرنے لگي کیونکہ وہ
بارہ برس کي تھی اور وے نہایت حیران ہوئے (۴۳) اور اُسنے اُنھیں تاکید
حکم دیا کہ یہہ کوئي نجانے اور کہا اُسے کچھه کھانے کو دو *

چھٹواں باب

(۱) اور وہاں سے چلا گیا اور اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد اُسکے
پیچھے ہو لیئے (۲) اور جب سبت ہوا عبادت‌خانے میں تعلیم دینے لگا
اور بہتیرے سنکے حیران ہوئے اور بولے کہ کہاں سے اُسکو یہہ ملا اور یہہ کیا
حکمت ہی جو اُسے دي گئي کہ ایسے معجزے اُسکے ہاتھوں سے ظاہر ہوتے
ہیں (۳) کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئي نہیں اور یعقوب اور یوسي اور یہودا

اور شمعون کا بھائی نہیں اور کیا اُسکی بہنیں ہمارے پاس نہیں ہیں اور
اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی (۴) تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبی بے
عزت نہیں ہے مگر اپنے وطن میں اور اپنے کنبے اور گھر میں (۵) اور وہ
کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا مگر تھوڑے بیماروں پر ہاتھ رکھکے اُنھیں چنگا
کیا (۶) اور اُسنے اُنکی بےایمانی کے سبب تعجب کیا اور آس پاس کے
گانوں میں تعلیم دیتا پھرا * (۷) اور اُسنے بارھوں کو پاس بلایا اور اُنکو دو دو
کر کے بھیجنا شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا (۸) اور حکم
دیا کہ راہ کے لیئے لاٹھی کے سوا کچھہ مت لو نہ جھولی نہ روٹی نہ اپنے
کمربند میں نقد مگر جوتیاں پہنو پر دو کرتے مت پہنو (۹) اور اُنھیں کہا
جہاں تم کسی گھر میں داخل ہوؤ وہیں رہو جب تک کہ وہاں سے روانہ
ہو (۱۰) اور جو تمھیں قبول نکریں اور نہ تمھاری سنیں تو وہاں سے نکلکے
اپنے پاؤں کی خاک اُنپر گواہی کے لیئے جھاڑ دو (۱۱) میں تمھیں سچ
کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورا کا حال اُس شہر کے حال سے
آسان ہوگا (۱۲) اور اُنھوں نے جاکے منادی کی کہ توبہ کرو (۱۳) اور بہت
دیووں کو نکالا اور بہت بیماروں پر تیل ملا اور اُنھیں چنگا کیا * (۱۴) اور
ہیرودیس بادشاہ نے یہہ سنا (کیونکہ اُسکا نام مشہور ہوا) اور کہا کہ یوحنا
بپتسما دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا اِسلیئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے
ہیں (۱۵) اَوروں نے کہا کہ وہ الیا ہے پھر اَوروں نے کہا کہ نبی یا نبیوں
میں سے ایک کی مانند ہے (۱۶) پر ہیرودیس نے سنکر کہا کہ یہہ یوحنا
ہے جسکا میں نے سر کٹوایا وہی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے * (۱۷) کیونکہ
ہیرودیس نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو ہیرودیا کے سبب جس سے اُسنے
بیاہ کیا تھا آپ ہی بھیجکر یوحنا کو پکڑوایا اور اُسے قیدخانے میں بند کیا
(۱۸) اِسلیئے کہ یوحنا نے ہیرودیس کو کہا تھا کہ اپنے بھائی کی جورو رکھنی
تجھے روا نہیں (۱۹) اِس سبب ہیرودیا اُسکا کینہ رکھتی اور چاہتی تھی
کہ اُسے قتل کرے پر نہ کر سکی (۲۰) کیونکہ ہیرودیس یوحنا کو مردِ راستباز
اور قدوس جانکر اُس سے ڈرتا اور اُسکی پاسداری کرتا اور اُسکی سنکر بہت
باتوں پر عمل کرتا اور خوشی سے اُسکی سنتا تھا (۲۱) پر جب قابو کا دن

آیا تھا کہ ھیرودس نے اپني سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور سرداروں اور گلیل
کے امیروں کي ضیافت کي (۲۲) اور ھیرودیا کي بیٹي اندر آئي اور ناچکے
ھیرودس اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے لڑکي کو کہا کہ
جو چاھے سو مانگ اور میں تجھے دونگا (۲۳) اور اُس سے قسم کھائي کہ
اپني آدھي بادشاھت تک جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے تجھے دونگا (۲۴) سو
اُسنے نکلکے اپني ما کو کہا کہ کیا مانگوں وہ بولي یوحنا بپتسما دینےوالے کا
سر (۲۵) اور في الفور بادشاہ کے پاس جالاکي سے آکر اُسنے اُس سے عرض کي
اور کہا میں چاھتي ھوں کہ تو یوحنا بپتسما دینےوالے کا سر ابھي تھالي میں
مجھے لا دے (۲۶) اور بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپني قسم اور مہمانوں
کے سبب اُس سے انکار کرنا نچاھا (۲۷) اور بادشاہ نے في الفور جلاد کو
بھیجکر اُسکا سر لانے کا حکم دیا (۲۸) سو اُسنے جاکے اُسکا سر قیدخانے میں کاٹا
اور اُسے تھالي میں لایا اور لڑکي کو دیا اور لڑکي نے اپني ما کو دیا (۲۹) اور
اُسکے شاگرد سنکر آئے اور اُسکي لاش کو اُٹھایا اور قبر میں رکھا ** (۳۰) اور
رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھوں نے کیا اور جو کچھہ
سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا (۳۱) اور اُسنے اُنھیں کہا الگ ویران
جگہہ میں چلو اور ذرا سُستاؤ کیونکہ وھاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور
اُنھیں کھانے کي بھي فرصت نہ تھي (۳۲) اور وے ناؤ پر چڑھکے الگ ویران
جگہہ میں گئے (۳۳) اور لوگوں نے اُنھیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا
اور سب شہروں سے خشکي خشکي اُدھر دوڑے اور اُنسے آگے جا پہنچے اور
اُسکے پاس جمع ھوئے (۳۴) اور یسوع نے نکلکے بڑي بھیڑ دیکھي اور اُسے اُنپر
رحم آیا کیونکہ وے بھیڑوں کي مانند تھے جنکا گڈریا نہو اور وہ اُنھیں بہت
سي باتیں سکھلانے لگا (۳۵) اور جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس
پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ھے اور دن اب بہت ڈھلا (۳۶) اُنھیں
رخصت کر تاکہ آس پاس کے گانوں اور بستیوں میں جاکے اپنے لیئے روٹي
مول لیں کیونکہ کچھہ کھانے کو اُن پاس نہیں (۳۷) پر اُسنے جواب دیکے
اُنھیں کہا تم اُنھیں کھانے کو دو اور وے اُسے بولے کیا ھم جاکے دو سو دینار
کي روٹیاں مول لیں اور اُنھیں کھانے کو دیں (۳۸) اُسنے اُنھیں کہا تمھارے

پس کتني روٹیاں هیں جاؤ دیکھو اور اُنھوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اور دو مچھلیاں (۳۹) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ سب کو صف صف هري گھاس پر بٹھلاؤ (۴۰) اور وے سو سو اور پچاس پچاس صف صف بیٹھے (۴۱) اور اُسنے وے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکر برکت چاهي اور روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور وے دو مچھلیاں بھي اُن سب میں بانٹیں (۴۲) اور سبھوں نے کھایا اور سیر هوئے (۴۳) اور ٹکڑوں کي بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں اور کچھہ مچھلیوں سے بھي اُٹھایا (۴۴) اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں تخمیناً پانچ هزار مرد تھے * (۴۵) اور في الفور اُسنے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ جب تک لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے آگے بیت صیدا میں پار جاؤ (۴۶) اور اُنھیں رخصت کرکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (۴۷) اور جب شام هوئي ناؤ بیچ دریا میں تھي اور وہ اکیلا خشکي پر تھا (۴۸) اور اُسنے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت دق هوئے کیونکہ هوا اُنکے مخالف تھي اور رات کے چوتھے پہر وہ دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا اور چاها کہ اُنسے آگے بڑھے (۴۹) پر جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ بھوت هی اور چلا اُٹھے (۵۰) کیونکہ سبھوں نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے اور اُسنے في الفور اُن کے ساتھہ باتیں کیں اور اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں هوں مت ڈرو (۵۱) اور ناؤ پر اُن پاس چڑھا اور هوا تھم گئي اور وے اپنے دلوں میں نہایت حیران اور متعجب هوئے (۵۲) کیونکہ اُنھوں نے روٹیوں کا معجزہ نہ سمجھا تھا اِسلیئے کہ اُنکا دل سخت تھا * (۵۳) اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا (۵۴) اور جب ناؤ پر سے اُترے في الفور لوگ اُسے پہچانکے اُس سارے گِردنواح میں دوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ هی لے جانے لگے (۵۵) اور جہاں کہیں وہ کسي بستي یا شهر یا گانو میں گیا اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُسکي منت کي کہ صرف اُسکے کپڑے کے دامن کو چھوئیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے هو گئے *

ساتواں باب

(۱) اور فریسي اور بعضے فقیہ یروشلیم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے
(۲) اور جب اُنھوں نے اُسکے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعني بن دھوئے ہاتھوں
سے روٹي کھاتے دیکھا تو اُنپر ملامت کي (۳) کیونکہ فریسي اور سب یہودي
بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے جب تک دونوں ہاتھ مل ملکے نہ دھوئیں
نہیں کھاتے ہیں (۴) اور بازار سے آکے جب تک نہ نہاویں نہیں کھاتے ہیں
اور بہت اَور باتیں ہیں جنکا ماننا اُنھوں نے اپنے ذمہ لیا جیسے پیالوں اور
بھالیوں اور باسنے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا (۵) سو فریسیوں اور
فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ کس واسطے تیرے شاگرد بزرگوں کي روایت پر
نہیں چلتے بلکہ بن دھوئے ہاتھوں سے روٹي کھاتے ہیں (۶) اُسنے جواب
دیکے اُنہیں کہا کہ اشعیا نے تم ریاکاروں کے حق میں خوب نبوت کي ہے
جیسا کہ لکھا ہے کہ یہ لوگ ہونٹوں سے میري عزت کرتے ہیں پر اُنکا
دل مجھہ سے دور ہے (۷) سو وے عبث میري پرستش کرتے ہیں کہ
تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکھلاتے ہیں (۸) کیونکہ تم خدا کے حکم
کو ترک کرکے آدمیوں کي روایت مانتے ہو جیسے بھالیوں اور پیالوں کا
دھونا اور بہت اَور ایسے کام کرتے ہو (۹) پھر اُسنے اُنھیں کہا تم خُدا کے
حکم کو خوب باطل کرتے ہو تاکہ اپني روایت کو قائم کرو (۱۰) کیونکہ
موسیٰ نے کہا کہ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر اور جو کوئي باپ یا ما
پر لعن کرے جان سے مارا جاے (۱۱) پر تم کہتے ہو کہ اگر کوئي باپ
یا ما سے کہے کہ جو مجھسے تجھکو دینا واجب تھا سو قربان یعني ہدیہ ہو
(۱۲) اور تم اُسکو اُسکے باپ یا اُسکي ما کي کچھہ مدد کرنے نہیں دیتے
(۱۳) اور خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو جاري کي ہے باطل کرتے ہو
اور ایسا بہت کچھہ بجا لاتے ہو* (۱۴) اور اُسنے ساري بھیڑ کو پاس بُلاکے
اُنھیں کہا سب میري سنو اور سمجھو (۱۵) کوئي چیز جو باہر سے آدمي
کے اندر جاتي ہے اُسے ناپاک نہیں کرسکتي پر وہ چیزیں جو اُسمیں سے
نکلتي ہیں وے ہي آدمي کو ناپاک کرتي ہیں (۱۶) اگر کسي کے کان سننے

ون سن لے * (۱۷) اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھرمیں آیا اُسکے شاگردوں
. اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا (۱۸) اور اُسنے اُنھیں کہا بس
یا تم بھی ناسمجھہ ہو کیا نہیں سمجھتے ہو جو چیز باہر سے آدمی
ے اندر جاتی ہی اُسے ناپاک نہیں کرسکتی (۱۹) اِسلیئے کہ وہ اُسکے دل
یں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی اور پاخانے میں نکلتی ہی یوں سب
ھانے کی نجاست جھڑ جاتی ہی (۲۰) پھر اُسنے کہا کہ جو آدمی سے
کلتا ہی وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی (۲۱) کیونکہ اندر آدمی کے دل سے
ے خیال زناکاری حرامکاری خون (۲۲) چوری لالچ شرارت مکر مستی
بدنظری کفر غرور بیوقوفی نکلتی ہی (۲۳) یہ سب بُری چیزیں اندر سے
کلتی اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں * (۲۴) اور وہاں سے اُٹھکے صور اور
صیدا کی سرحدوں میں گیا اور گھرمیں داخل ہوکے چاہتا کہ کوئی نہ جانے
لیکن چھپا نہ رہ سکا (۲۵) کیونکہ ایک عورت جسکی بیٹی میں ناپاک
روح تھی اُسکی خبر سنکر آئی اور اُسکے پاؤں پر گری (۲۶) یہہ عورت
یونانی اور صورفینیکی قوم کی تھی اور اُسنے اُسکی منت کی کہ دیو کو اُسکی
بیٹی سے نکالے (۲۷) پر یسوع نے اُسے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ
لڑکوں کی روٹی لے لینی اور کتوں کو ڈال دینی خوب نہیں (۲۸) پر اُسنے
جواب دیا اور اُسے کہا ہاں اے خداوند کیونکہ کتے بھی میز کے تلے لڑکوں
کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں (۲۹) اور اُسنے اُسے کہا اِس بات کے
سبب چلی جا دیو تیری بیٹی سے نکل گیا (۳۰) اور اُسنے گھرمیں پہنچ کے
دیکھا کہ دیو نکل گیا اور بیٹی پلنگ پر پڑی ہی * (۳۱) اور وہ پھر صور اور
صیدا کی سرحدوں سے نکلکر دریاے گلیل کے پاس دکاپولس کی سرحدوں
میں آیا (۳۲) اور اُنھوں نے ایک بہرے گونگے کو اُس پاس لاکے اُسکی منت
کی کہ اُسپر ہاتھہ رکھے (۳۳) اور اُسنے اُسکو بھیڑ میں سے الگ لے جاکے
اپنی انگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تھوککر اُسکی زبان کو چھوا (۳۴) اور
آسمان کی طرف نظر کرکے آہ ماری اور اُسے کہا اِفّتح یعنی کھل جا (۳۵) اور
وہیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکی زبان کا بند وا ہوا اور وہ صاف بولنے
لگا (۳۶) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے

منع کیا اُتنا اُنهوں نے مشہور کیا (۳۷) اور نہایت حیران هوکے کہا اُسنے
سب کچهه اچها کیا که بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کي طاقت
دیتا هی *

آٹهواں باب

(۱) اُن دنوں جب بڑی بهیڑ جمع تهي اور اُن پاس کچهه کهانے کو نه تها
یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنهیں کہا (۲) مجهے اِس بهیڑ پر رحم
آتا هی که وے اسوقت تین دن میرے ساتهه رهے اور اُنکے پاس کچهه کهانے کو
نهیں (۳) اور اگر اُنهیں بهوکها گهر جانے کو رخصت کروں تو راه میں ماندے
هو جائینگے کیونکه بعضے اُنمیں دور سے آئے هیں (۴) اور اُسکے شاگردوں نے
اُسے جواب دیا که کہاں سے کوئي یہاں جنگل میں اُنهیں روٹي سے سیر
کرسکتا هی (۵) اور اُسنے اُنسے پوچها که تمهارے پاس کتني روٹیاں هیں
وے بولے سات (۶) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا که زمین پر بیٹهه جائیں
اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں که اُنکے
آگے رکهیں اور اُنهوں نے لوگوں کے آگے رکهه دیں (۷) اور اُنکے پاس کئي
چهوٹي مچهلیاں تهیں سو اُسنے برکت چاهکے حکم دیا که اُنهیں بهي اُنکے
آگے رکهیں (۸) اور اُنهوں نے کهایا اور سیر هوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رهے
سات ٹوکریاں اُٹهائیں (۹) اور کهانیوالے تخمینا چار هزار تهے اور اُسنے اُنهیں
رخصت کیا * (۱۰) اور وه فوراً اپنے شاگردوں کے ساتهه ناو پر چڑهکے دلمنوتا
کے اطراف میں آیا (۱۱) اور فریسي نکلے اور اُسکے امتحان کے لئیے آسمان سے
نشان چاهکے اُس سے بحث کرنے لگے (۱۲) اور اُسنے اپني روح میں آه مارکے
کہا که اِس زمانے کي قوم کیوں نشان چاهتي هی میں تمهیں سچ کہتا
هوں که اِس قوم کو کوئي نشان دیا نه جائیگا * (۱۳) اور اُنهیں چهوڑکے اور
پهر ناو پر چڑهکے اُس پار گیا (۱۴) اور وے روٹي لیني بهول گئے اور ایک
روٹي کے سوا ناو میں اُن پاس کچهه نه تها (۱۵) اور اُسنے اُنهیں حکم دیا
اور کہا خبردار هو فریسیوں کے خمیر اور هیرودیس کے خمیر سے پرهیز کرو
(۱۶) اور وے ایک دوسرے سے گفتگو کرنے اور کہنے تهے یه اِسلئیے هی که
همارے پاس روٹي نهیں (۱۷) اور یسوع نے یه جانکے اُنهیں کہا تم کیوں

سوچ کرتے ہو اسلئے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں کیا اب تک نہیں
جانتے اور نہیں سمجھتے ہو کیا تمہارا دل اب تک سخت ہی (۱۸) آنکھیں
رکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور کان رکھتے ہوئے نہیں سنتے اور نہ یاد کرتے ہو
(۱۹) جب میں نے پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں کی
کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں وے بولے بارہ (۲۰) اور جب سات چار ہزار
کے لئے تم نے ٹکڑوں کی کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں وے بولے سات
(۲۱) تب اُسنے اُنہیں کہا تم کیوں نہیں سمجھتے * * (۲۲) اور وہ بیت صیدا
میں آیا اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور اُسکی منت کی کہ اُسے
چھوئے (۲۳) اور وہ اندھے کا ہاتھ پکڑکے اُسکو بستی سے باہر لے گیا اور اُسکی
آنکھوں میں تھوکے اور اُسپر ہاتھ رکھکر اُس سے پوچھا کیا کچھ دیکھتا ہی
(۲۴) اُسنے نظر اُٹھاکے کہا میں آدمیوں کو جاتے دیکھتا ہوں کہ گویا درخت
ہیں (۲۵) تب اُسنے پھر اُسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھے اور اُسے اوپر دیکھنے کا
حکم دیا اور وہ درست ہوا اور سب کو صاف دیکھنے لگا (۲۶) اور اُسنے
اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا کہ بستی کے اندر مت جا اور بستی میں کسی سے
مت کہہ * (۲۷) اور یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپی کی بستیوں میں
گئے اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ آدمی کیا
کہتے ہیں کہ میں کون ہوں (۲۸) اُنھوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسما
دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے کہ نبیوں میں سے ایک (۲۹) اور اُسنے اُنہیں
کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا تو
مسیح ہی (۳۰) تب اُسنے اُنہیں تاکید کی کہ میری بات کسی سے
یہہ مت کہو * (۳۱) اور وہ اُنہیں سکھلانے لگا کہ ضرور ہی کہ اِنسان کا بیٹا
بہت دکھہ اُٹھاوے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا اور
مارا جاے اور تین دن بعد جی اُٹھے (۳۲) اور اُسنے یہہ بات صاف کہی
اور پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جھنجھلانے لگا (۳۳) پر وہ پھرکے اور اپنے شاگردوں
پر نگاہ کرکے پطرس پر جھنجھلایا اور کہا اي شیطان مجھہ سے دور ہو کیونکہ
تو خدا کی نہیں بلکہ آدمیوں کی چیزوں کی فکر کرتا ہی * (۳۴) اور اُسنے
لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ بُلاکے اُنہیں کہا جو کوئی میرے پیچھے

ما چاھے وہ اپنا انکار کرے اور اپني صليب أٹھاوے اور ميري پيروي
(۳۵) کيونکہ جو کوئي اپني جان بچاني چاھے أسے کھوئيگا پر جو کوئي
ے اور انجيل کے ليئے اپني جان کھووے أسے بچاويگا (۳۶) کيونکہ آدمي
ا فائدہ اگر ساري دنيا کماوے اور اپني جان کھووے (۳۷) يا آدمي
جان کے بدلے کيا ديگا (۳۸) کيونکہ جو کوئي اِس زمانے کي زناکار اور گنہگار
ميں مجھ سے اور ميري باتوں سے شرماوے اِنسان کا بيٹا بھي جب
ے باپ کے جلال ميں پاک فرشتوں کے ساتھ آويگا أس سے شرمائيگا *

نواں باب

(۱) اور أسنے أنھيں کہا ميں تمھيں سچ کہتا ھوں کہ بعضے أنميں سے جو
اں کھڑے ھيں موت کا مزہ نہ چکھينگے جب تک نہ خدا کي بادشاھت
قدرت سے آتے نہ ديکھيں * * (۲) اور چھہ دن بعد يسوع نے پطرس اور
يعقوب اور يوحنا کو همراہ ليا اور أنھيں ايک أونچے پہاڑ پر الگ لے گيا اور
کے آگے أسکي صورت بدل گئي (۳) اور أسکے کپڑے چمکنے لگے اور برف
طرح بہت سفيد ھو گئے کہ کوئي دھوبي زمين پر ايسا سفيد نہيں
کر سکتا (۴) اور اِليا موسیٰ کے ساتھ أنھيں دکھائي ديا اور وے يسوع سے
باتيں کرتے تھے (۵) اور پطرس يسوع سے کہنے لگا اي ربي ھمارا يہاں ھونا
اچھا ھی سو ھم تين ڈيرے بناويں ايک تيرے اور ايک موسیٰ اور ايک اِليا
کے ليئے (۶) کيونکہ نہ جانتا تھا کہ کيا کہے اِسليئے کہ وے ڈر گئے تھے
(۷) اور ايک بدلي آئي جسنے أنپر سايہ کيا اور بدلي سے آواز يوں بولتي
آئي کہ يہہ ميرا پيارا بيٹا ھی أسکي سنو (۸) اور ناگاہ جب أنھوں نے
آس پاس نگاہ کي يسوع کے سوا اَور کسي کو اپنے ساتھ نہ ديکھا * (۹) اور
جب پہاڑ سے أترتے تھے أسنے أنھيں حکم ديا کہ جو تم نے ديکھا ھی جب
تک کہ اِنسان کا بيٹا مُردوں ميں سے جي نہ أٹھے کسي سے بيان مت کرو
(۱۰) اور وے اِس بات کو آپس ميں رکھکے باھم چرچا کرتے تھے کہ
مُردوں ميں سے جي أٹھنا کيا ھی (۱۱) اور أنھوں نے أس سے پوچھا اور کہا
کہ فقيہ کيوں کہتے ھيں کہ اِليا کا پہلے آنا ضرور ھی (۱۲) أسنے جواب

نے اُنھیں کہا اِلیا تو پہلے آتا اور سب کچھہ بحال کرتا ھی اور اِنسان
بیٹے کے حق میں کیسا لکھا ھی کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاویگا اور حقیر
نا جائیگا (۱۳) لیکن میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِلیا آ چکا ھی اور اُنھوں
جو چاھا اُس سے کیا جیسا کہ اُسکی بابت لکھا ھی * (۱۴) اور جب
شاگردوں کے پاس آیا اُسکے آس پاس بڑی بھیڑ اور فقیہوں کو اُنسے
ث کرتے دیکھا (۱۵) اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر حیران ھوئی اور
ں پاس دوڑ آکے اُسے سلام کیا (۱۶) اور اُسنے فقیہوں سے پوچھا تم اُنسے
ا بحث کرتے ھو (۱۷) اور بھیڑ میں سے ایک نے جواب دیکے کہا ای
ستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ھی تیرے پاس لایا ھوں
۱۸) اور جہاں کہیں وہ اُسے پکڑتی پٹک دیتی ھی اور وہ کف بھر لاتا اور دانت
پیستا اور ضعیف ھو جاتا ھی اور میں نے تیرے شاگردوں کو کہا کہ اُسے
نکالیں پر وے نہ نکال سکے (۱۹) اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای بے ایمان
قوم کب تک تمھارے ساتھہ رھوں کب تک تمھاری برداشت کروں اُسے
میرے پاس لاؤ (۲۰) اور وے اُسے اُس پاس لائے اور جونہیں اُسنے اُسے دیکھا
وونہیں روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف لاکے لوٹنے لگا (۲۱) اور
اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا کہ کتنی مدت سے یہہ اِسپر واقع ھوا وہ بولا بچپن
سے (۲۲) اور اُسنے بار بار اُسے آگ میں اور پانی میں ڈال دیا کہ اُسے ھلاک
کرے پر اگر تو کچھہ کر سکتا ھی تو ھم پر رحم کرکے ھماری مدد کر (۲۳) یسوع
نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے ایماندار کے لئیے سب کچھہ ممکن ھی
(۲۴) اور فی الفور لڑکے کا باپ چلایا اور روتے ھوئے کہا ای خداوند میں ایمان
لاتا ھوں میری بے ایمانی کا چارہ کر (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ
دوڑکے جمع ھوتے ھیں تو ناپاک روح کو ڈانٹا اور اُسے کہا ای گونگی بہری
روح میں تجھے حکم دیتا ھوں اُس سے نکل جا اور اُسمیں کبھی پھر داخل
مت ھو (۲۶) اور وہ چلاکے اور اُسے بہت اینٹھاکر اُس سے نکل گئی اور وہ
مُردا سا ھو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ مر گیا (۲۷) پر یسوع نے اُسکا ھاتھہ
پکڑکے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ھوا * (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے
شاگردوں نے خلوتاً اُس سے پوچھا کہ ھم اُسے کیوں نہ نکال سکے (۲۹) اُسنے

اُنھیں کہا یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے کسي طرح سے دور نہیں ہو سکتي * (۳۰) اور وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں سے گذرے اور اُسنے چاہا کہ کوئي نجانے (۳۱) کیونکہ اُسنے اپنے شاگردوں کو سکھلانا اور اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جاتا ہی اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مقتول ہوکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا (۳۲) پر وے اِس بات کو نہ سمجھے اور اُسکے پوچھنے سے ڈرے * (۳۳) اور وہ کفرناحوم میں آیا اور گھر میں پہنچکے اُسنے پوچھا کہ تم رستے میں باہم کیا بحث کرتے تھے (۳۴) پر وے چُپ رہے اِسلئے کہ راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے کہ ہم میں سے بڑا کون ہی (۳۵) اور اُسنے بیٹھکے بارہوں کو بُلایا اور اُنھیں کہا اگر کوئي چاہے کہ پہلا ہو وہ سب سے پچھلا اور سب کا خادم ہوگا (۳۶) اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور اُسے گودي میں اُٹھاکے اُنھیں کہا (۳۷) جو کوئي ایسے لڑکوں میں سے ایک کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرتا ہی وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای اُستاد ہم نے کسی کو جو ہمارا پیرو نہیں تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ ہماری پیروي نہیں کرتا ہی (۳۹) اور یسوع نے کہا اُسے منع مت کرو کیونکہ کوئي نہیں جو میرے نام پر معجزہ کرے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے (۴۰) جو ہمارا مخالف نہیں ہماري طرف ہی (۴۱) کیونکہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھیں اِس واسطے پلاوے کہ تم مسیح کے ہو میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر نہ کھوویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر ایمان لاے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لئیے یہہ بہتر تھا کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھ اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگي میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دونوں ہاتھہ رکھتے ہوئے تو جہنم میں جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي ہی (۴۴) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگي

میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دونوں پانو رکھتے ہوئے تو جہنم میں ڈالا جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتی ہی (۴۶) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی (۴۷) اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی ہی (۴۹) کیونکہ ہر کوئی آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ہر قربانی نمک سے نمکین کی جاویگی (۵۰) نمک اچھی چیز ہی لیکن اگر نمک بےمزہ ہو جاوے تو اُسکو کس چیز سے مزہ‌دار کروگے پس آپ میں نمک رکھو اور ایک دوسرے سے مِلے رہو *

دسواں باب

(۱) اور وہ وہاں سے اُٹھکر یردن پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا اور بھیڑیں اُس پاس پھر جمع ہوئیں اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم دینے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اور اُسکی آزمایش کرکے اُس سے پوچھا کہ کیا مرد کو روا ہی کہ جورو کو چھوڑ دیوے (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے طلاق‌نامہ لکھنے اور چھوڑ دینے کی اجازت دی ہی (۵) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اُسنے تمھاری سخت‌دلی کے سبب تمھارے لئے یہہ حکم لکھہ دیا ہی (۶) لیکن ابتداے خلقت سے خدا نے اُنھیں نر اور مادہ بنایا (۷) اِس لئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے مِلا رہیگا (۸) اور وے دونوں ایک جسم ہونگے سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں (۹) پس جسے خدا نے جوڑا ہی آدمی جدا نکرے (۱۰) اور گھر میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کی بابت پھر پوچھا (۱۱) اور اُسنے اُنھیں کہا جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دیوے اور دوسری سے بیاہ کرے اُسکے خلاف زنا کرتا ہی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے زنا کرتی ہی * * (۱۳) اور وے چھوٹے لڑکوں کو اُس

پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا (۱۴) لیکن یسوع دیکھکے ناخوش ہوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی (۱۵) میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا (۱۶) اور اُسنے اُنھیں اپنی گود میں لیکے اور اُنپر ہاتھ رکھکے اُنھیں برکت دی * (۱۷) اور جب وہ باہر راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا ای اچھے اُستاد میں کیا کروں تاکہ حیات ابدی کا وارث ہوؤں (۱۸) یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ہی کوئی اچھا نہیں مگر ایک یعنی خُدا (۱۹) تو حکموں کو جانتا ہی کہ زنا مت کر خون مت کر چوری مت کر جھوٹھی گواہی مت دے فریب مت دے اپنے باپ اور ما کی عزت کر (۲۰) اور اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد میں یہہ سب اپنی لڑکائی سے مانتا آیا (۲۱) تب یسوع نے اُسپر نظر کرکے اسکو پیار کیا اور اُسے کہا ایک چیز تجھے باقی ہی جا اور جو کچھ تیرا ہی بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لئے آسمان پر خزانہ ہوگا اور آ صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ہو لے (۲۲) پر وہ اِس بات سے اُداس ہوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا (۲۳) اور یسوع نے آس پاس نظر کرکے اپنے شاگردوں کو کہا اُنکو جو مال رکھتے ہیں خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی اور شاگرد اُسکی باتوں سے حیران ہوئے (۲۴) پر یسوع نے پھر جواب دیکے اُنھیں کہا ای لڑکو اُنکو جو دولت پر بھروسا رکھتے ہیں خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہی (۲۵) کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو (۲۶) اور وے بہت ہی حیران ہوئے اور آپس میں بولے پھر کون نجات پا سکتا ہی (۲۷) یسوع نے اُنپر نظر کرکے کہا آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ہی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھہ ممکن ہی * (۲۸) تب پطرس اُسے کہنے لگا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب دیکے

کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں که ایسا کوئي نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے
چھوڑ دیا ہی (۳۰) که سو گنا نپاوے اب اِس زمانے میں گھر اور بھائي اور
بہنیں اور مائیں اور لڑکے بالے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان
میں حیات ابدي (۳۱) پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہونگے اور پچھلے
پہلے (۳۲) اور وے یروشلیم کو جاتے ہوئے راہ میں تھے اور یسوع اُنسے آگے
بڑھا اور وے حیران ہوے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے چلے اور وہ پھر بارھوں
کو لیکے جو کچھہ اُسپر واقع ہونیوالا تھا اُنھیں کہنے لگا (۳۳) که دیکھو
ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِنسان کا بیٹا سردار کاہنوں اور فقیہوں کے　۲۲۱
حوالے کیا جائیگا اور وے اُسپے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے
کر دینگے (۳۴) اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر
تھوکینگے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (۳۵) اور زبدي
کے بیٹے یعقوب اور یوحنا اُس پاس آئے اور بولے ای اُستاد ہم چاھتے ہیں
که جو کچھہ ہم مانگیں تو ہمارے لیئے کرے (۳۶) اور اُسنے اُنھیں کہا تم
کیا چاھتے ہو که میں تمھارے لیئے کروں (۳۷) اُنھوں نے اُسے کہا ہمکو
بخش دے که ہم تیرے جلال میں ایک تیرے دہنے اور دوسرا تیرے بائیں
بیٹھیں (۳۸) پر یسوع نے اُنھیں کہا تم نہیں جانتے که کیا مانگتے ہو کیا
تمھیں مقدور ہی که وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیو اور وہ بپتسما جو میں
پاتا ہوں پاؤ (۳۹) اور وے اُسے بولے ہمیں مقدور ہی یسوع نے اُنھیں کہا وہ
پیالہ جو میں پیتا ہوں تو پیوگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے
(۴۰) لیکن اپنے دہنے اور بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو
جنکے لیئے طیار کیا گیا ہی (۴۱) اور جب دسوں نے یہہ سنا تو یعقوب
اور یوحنا پر خفا ہونے لگے (۴۲) تب یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکر اُنسے کہا
تم جانتے ہو که وے جو قوموں کے سردار ہیں اُنپر حکمراني کرتے اور اُنکے
امیر اُنپر اختیار جتاتے ہیں (۴۳) پر تم میں ایسا نہو بلکه جو تم میں بڑا
ہوا چاھے تمھارا خادم ہو (۴۴) اور جو تمھارا سردار ہوا چاھے وہ سب کا
نوکر ہووے (۴۵) کیونکه اِنسان کا بیٹا بھي اِسلیئے نہیں آیا که خدمت لے　۲۲۲

بلکه خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے فدیے میں دیوے * (۴۶) اور وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلي تب طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا (۴۷) اور یہہ سنکر کہ یسوع ناصری ھی چلانے اور کہنے لگا کہ ای داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ پر رحم کر (۴۸) اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رھے پر وہ اور زیادہ چلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۹) اور یسوع نے کھڑے رھکے کہا اُسے بُلا لاؤ اور اُنھوں نے اندھے کو یہہ کہکے بُلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بُلاتا ھی (۵۰) اور وہ اپنا کپڑا پھینککے اُٹھا اور یسوع پاس آیا (۵۱) اور یسوع اُسے کہنے لگا تو کیا چاھتا ھی کہ میرے لیئے کروں اندھے نے اُسے کہا ربوني یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۵۲) اور یسوع نے اُسے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا اور وہ بہیں اُسنے بینائي پھر پائي اور راہ میں یسوع کے پیچھے ہو لیا *

گیارھواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک زیتوں کے پہاڑ پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آ پہنچے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنھیں کہا (۲) اپنے سامھنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل ہوتے ھی گدھي کا بچہ بندھا پاؤگے جس پر کوئی سوار نہیں ھوا ھی اُسے کھولکے لے آؤ (۳) اور اگر کوئي تمھیں کہے کہ یہہ کیا کرتے ھو تو کہو کہ خداوند کو اُسکي حاجت ھی اور وہ فوراً اُسے یہاں بھیج دیگا (۴) اور وے گئے اور بچہ دروازے کے پاس باہر دوراھے پر بندھا پایا اور اُسے کھولا (۵) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے اُنھیں کہا یہہ کیا کرتے ھو کہ بچے کو کھولتے ھو (۶) اُنھوں نے اُنکو کہا جیسا کہ یسوع نے حکم دیا تھا اور اُنھوں نے اُنکو جانے دیا (۷) اور وے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈالے اور وہ اُسپر سوار ھوا (۸) اور بہتوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں بچھائیں (۹) اور وے جو آگے پیچھے چلتے تھے پکارتے اور کہتے تھے ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ھی (۱۰) مبارک

همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هے هوشعنا
عالم بالا میں (١١) اور یسوع یروشلیم اور هیکل میں داخل هوا اور سب
کچهه دیکهکے شام کے وقت بارهوں کے ساتهه بیت‌عنیا کو گیا * (١٢) اور
دوسرے دن جب وے بیت‌عنیا سے باهر آئے اُسکو بهوکهه لگي (١٣) اور
دور سے انجیر کا درخت پتوں سے هرا دیکهکے گیا که شاید اُسمیں کچهه پاوے
پر اُس پاس آکے پتوں کے سوا کچهه نپایا کیونکه انجیر کا موسم نه تها
(١٤) تب یسوع اُسے کهنے لگا نه ابد تک کوئي تجهه سے پهر پهل نکهاوے اور
اُسکے شاگردوں نے سنا (١٥) اور وے یروشلیم میں آئے اور یسوع هیکل میں
جاکے اُنهیں جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا اور صرافوں کے
تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (١٦) اور کسي کو هیکل
میں سے برتن لے جانے نه دیا (١٧) اور اُنهیں یهه کهکے سکهلایا کیا نهیں لکها هے
که میرا گهر سب قوموں کے لیئے عبادت کا گهر کهلائیگا پر تم نے اُسے
چوروں کي کهوه بنایا هے (١٨) اور فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور
جستجو کي که اُسے کس طرح هلاک کریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے
که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے * (١٩) اور جب شام هوئي
وه شهر سے باهر گیا (٢٠) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو انجیر کے
درخت کو جڑ سے سوکها دیکها (٢١) اور پطرس نے یاد کرکے اُسے کها اي
ربي دیکهه انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کي سوکهه گیا هے
(٢٢) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کها خدا پر ایمان رکهو (٢٣) کیونکه
میں تمهیں سچ کهتا هوں که جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور سمندر
میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نهیں بلکه یقین لاوے که جو میں کهتا
هوں هو جائیگا تو جو کچهه کهیگا اُسکے واسطے هوگا (٢٤) اِسلیئے میں
تمهیں کهتا هوں که جو کچهه تم دعا میں مانگتے هو یقین لاؤ که تمهیں
ملیگا اور تمهارے واسطے هوگا (٢٥) اور جب دعا مانگنے کے لیئے کهڑے هوؤ
تو اگر کسي پر دعوی رکهتے هو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان
پر هے تمهارے قصور تمهیں معاف کرے (٢٦) پر اگر تم معاف نکرو تو تمهارا
باپ بهي جو آسمان پر هے تمهارے قصور معاف نکریگا * (٢٧) اور وے پهر

یروشلیم میں آئے اور جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاھن اور فقیہہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُسے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ھی اور کسنے تجھے اِن کاموں کا اختیار دیا (۲۹) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں جواب دو اور میں تمھیں کہونگا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں (۳۰) یوحنا کا بپتسمہ کیا آسمان سے تھا یا آدمیوں سے مجھے جواب دو (۳۱) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر ایمان نہ لائے (۳۲) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو لوگوں سے ڈرتے ھیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے ہیے (۳۳) سو اُنھوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا ھم نہیں جانتے ھیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں *

بارھواں باب

(۱) اور وہ اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف احاطہ باندھا اور کولھو کھودا اور برج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۲) اور اُسنے موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھل میں سے کچھہ لے آوے (۳) پر اُنھوں نے اُسے پکڑکے پیٹا اور خالي ھاتھہ لوٹا دیا (۴) اور اُسنے پھر ایک اَور نوکر اُن پاس بھیجا اور اُنھوں نے اُسے سنگسار کرکے اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے لوٹا دیا (۵) اور اُسنے پھر ایک اَور کو بھیجا اور اُنھوں نے اُسے مار ڈالا اور بہت اَوروں کو (بھیجا) اُنمیں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا (۶) اب اُسکا ایک ھي پیارا بیٹا تھا سو آخر کو اُسنے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) پر باغبانوں نے آپس میں کہا کہ یہي وارث ھی آؤ اُسے مار ڈالیں تو میراث ھماری ھوگي (۸) اور اُسے پکڑکے قتل کیا اور باغ کے باھر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ آویگا اور باغبانوں کو ھلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وھي کونے کا سرا ھوا

(۱۱) یہہ خداوند سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہی (۱۲) اور اُنھوں
نے اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے سمجھہ گئے کہ اُسنے
یہہ تمثیل ہمارے ہي حق میں کہي اور اُسے چھوڑکے چلے گئے * (۱۳) اور
اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا تاکہ اُسے گفتگو
میں پھنساویں (۱۴) سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ
تو سچا ہی اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ہی کیونکہ تو آدمیوں کي صورت
پر نظر نہیں کرتا بلکہ خدا کي راہ سچائي سے بتاتا ہی کیا قیصر کو جزیہ
دینا روا ہی کہ نہیں (۱۵) ہم دیویں یا نہ دیویں پر اُسنے اُنکي ریاکاري
سمجھکے اُنہیں کہا تم کیوں مجھے آزماتے ہو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ
میں دیکھوں (۱۶) وے لائے اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر کسکي
ہی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا
جو قیصر کا ہی قیصر کو اور جو خدا کا ہی خدا کو دو اور وے اُس سے
متعجب ہوئے * (۱۸) اور صدوقي جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہی
اُس پاس آئے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۱۹) کہ ای اُستاد موسیٰ نے
ہمارے لیئے لکھا ہی کہ اگر کسي کا بھائي مر جاے اور اُسکي جورو رہے اور
اولاد نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل
قائم کرے (۲۰) پس سات بھائي تھے اور پہلے نے جورو کی اور جب مُوا
اولاد نہیں چھوڑ گیا (۲۱) اور دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور یہہ بھي اولاد
نہیں چھوڑ گیا (۲۲) اور اسي طرح تیسرے نے اور ساتوں نے اُسے لیا اور
اولاد نہیں چھوڑ گئے سب کے بعد عورت بھي مر گئي (۲۳) پس قیامت
میں جب اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کسکي جورو ہوگي کیونکہ ساتوں کي جورو
تھي (۲۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم اِس سبب سے نہیں بھولتے
کہ نہ نوشتوں کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو (۲۵) کیونکہ جب مُردوں
میں سے اُٹھینگے تو نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ آسمان پر فرشتوں
کي مانند ہونگے (۲۶) پر مُردوں کی بابت کہ جي اُٹھینگے کیا تم نے
موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے مقام پر نہیں پڑھا کہ خدا نے اُسے کیونکر
کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں

(۲۷) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ھی پس تم بڑی غلطی کرتے ھو * (۲۸) اور فقیہوں میں سے ایک جسنے اُسکی بحث سنی اور دیکھا کہ اُسنے اُنھیں اچھی طرح جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب سے پہلا حکم کونسا ھی (۲۹) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہہ ھی کہ ای اِسرائیل سن لے خداوند ھمارا خدا ایک ھی خداوند ھی (۳۰) اور تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنی ساری قوت سے پیار کر پہلا حکم یہی ھی (۳۱) اوردوسرا جو اُسکی مانند ھی یہہ ھی کہ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو اِسسے اَور بڑا حکم نہیں ھی (۳۲) اور فقیہ نے اُسے کہا کیا خوب ای اُستاد تو نے سچ کہا کہ خدا ایک ھی اور اُسکے سوا اَور کوئی نہیں (۳۳) اور اُسکو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان سے اور ساری قوت سے پیار کرنا اور پڑوسی کو ایسا عزیز رکھنا جیسا آپ کو سب سوختنی قربانیوں اور اَور قربانیوں سے بہتر ھی (۳۴) اور یسوع نے جب دیکھا کہ اُسنے با عقل جواب دیا اُسے کہا تو خدا کی بادشاھت سے دور نہیں اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی * (۳۵) پھر یسوع ھیکل میں تعلیم دیتے ہوئے کہنے لگا فقیہ کیونکر کہتے ھیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ھی (۳۶) کیونکہ داؤد نے آپ ھی روح القدس کی معرفت کہا ھی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں (۳۷) پس داؤد آپ ھی اُسے خداوند کہتا ھی وہ کہاں سے اُسکا بیٹا ھی اور بہت لوگ خوشی سے اُسکی سنتے تھے * (۳۸) اور اُسنے اپنی تعلیم میں اُنھیں کہا فقیہوں سے ھوشیار رھو جو لنبی پوشاک پہنے پھرنا اور بازاروں میں سلام (۳۹) اور عبادتخانوں میں پہلی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاھتے ھیں (۴۰) بیواؤں کے گھر نگلتے اور مکر سے لنبی نماز پڑھتے ھیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے * (۴۱) اور یسوع ھیکل کے خزانے کے سامھنے بیٹھکر دیکھ رھا تھا کہ لوگ کس طرح خزانے میں نقدی ڈالتے ھیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا (۴۲) اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو دمڑی یعنی چھدام اُسمیں

ڈالا (۴۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ
کہتا ہوں کہ اس غریب بیوہ نے اُن سب سے جنھوں نے خزانے میں ڈالا
زیادہ ڈالا ہی (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپنی فراوانی سے ڈالا پر اُسنے اپنی
غریبی سے جو کچھہ اُسکا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی *

تیرھواں باب

(۱) اور جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے
اُسے کہا ای اُستاد دیکھہ کیسے پتھر اور کیسی عمارتیں (۲) اور یسوع نے
جواب دیکے اُسے کہا کیا تو اِن بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہی یہاں پتھر پر پتھر
چھوٹیگا جو گرایا نہ جاے (۳) اور جب وہ زیتوں کے پہاڑ پر ہیکل کے مقابل
بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اُس سے خفیۃً پوچھا
(۴) ہمیں کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب پورا
ہوئیگا کیا نشان ہی (۵) یسوع اُنھیں جواب دیکے کہنے لگا خبردار ہوؤ کہ
تمھیں کوئی گمراہ نکرے (۶) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے
کہ میں ہوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۷) پر جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں
کی افواہ سنو مت گھبراؤ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہی پر آخر
اب تک نہیں ہی (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر
چڑھیگی اور جگہہ جگہہ زلزلے ہونگے اور کال پڑینگے اور فساد ہونگے یہہ
مصیبتوں کا شروع ہی * (۹) پر تم خبردار رہو کیونکہ تمھیں عدالتوں میں
حوالے کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤگے اور حاکموں اور بادشاہوں
کے آگے میرے سبب حاضر کئیے جاؤگے تاکہ اُنپر گواہی ہو (۱۰) اور ضرور
ہی کہ پہلے سب غیر قوموں میں انجیل کی منادی کی جاوے (۱۱) پر جب
تمھیں لیجاکے حوالے کریں تو آگے سے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا کہیں اور
نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُسی گھڑی تمھیں دیا جاوے وہی کہو کیونکہ کہنےوالے
تم ہی نہیں ہو بلکہ روح‌القدس ہی (۱۲) پر بھائی بھائی کو اور باپ لڑکے
کو قتل کے واسطے حوالے کریگا اور لڑکے ما باپ کے خلاف کھڑے ہونگے اور
اُنھیں مروا ڈالینگے (۱۳) اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمنی

رکھیںگے پر وہ جو آخر تک صبر کریگا سوئی نجات پاویگا * (۱۴) پر جب تم ویرانی کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي معرفت ذکر ہوا اُس جگہہ کھڑا دیکھوگے جہاں نہیں چاہیئے (پڑھنیوالا سمجھہ لے) تب جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۵) اور جو کوٹھے کے اُوپر ہو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کے لیئے اندر جاے (۱۶) اور جو کھیت میں ہو اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۷) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں ہوں (۱۸) سو دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا جاڑے میں نہ ہو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسي مصیبت ہوگي جیسي ابتداے خلقت سے جو خدا نے پیدا کي ہی اب تک نہوئي اور نہوگي (۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کي خاطر جنکو اُسنے چُنا ہی اُن دنوں کو گھٹایا (۲۱) تب اگر کوئي تمھیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہی تو یقین مت لاؤ (۲۲) کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور نشان اور کرامتیں دکھلاوینگے کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۳) پر تم خبردار ہوؤ دیکھو میں تمھیں سب کچھہ پہلے ہي سے کہہ چکا ہوں * (۲۴) پر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپني روشني نہ دیگا (۲۵) اور سارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کي قوتیں ہلائي جائینگي (۲۶) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے (۲۷) تب وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو چاروں ہواؤں سے زمین کی حد سے آسمان کي حد تک جمع کریگا * (۲۸) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب اُسکي ڈالي نرم ہوئي اور پتے نکلتے ہیں تب جانتے ہو کہ گرمي نزدیک هی (۲۹) اِسي طرح تم بھي جب دیکھتے ہو کہ یے باتیں ہوتي جاتي ہیں تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہی (۳۰) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ یہہ زمانہ گذر نجائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۱) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۲) لیکن اُس دن اور گھڑي کي بات کوئي نہیں جانتا نہ تو فرشتے جو آسمان پرھیں اور نہ بیٹا

ر باب (٣٣) تم خبردار هو جاگیے رهو اور دعا مانگو کیونکه تم نهیں
یے که وقت کب هی ۔ (٣٤) پر جیسا کوئي آدمي جسنے پردیس جاتے
ا گهر چهوڑ اور اپنے نوکروں کو اختیار اور هر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان
حکم کیا که جاگتا رهے (٣٥) سو تم جاگتے رهو کیونکه نهیں جانتے هو که گهر
مالک کب آتا هی کیا شام کو یا آدهي رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے
ت یا صبح کو (٣٦) مبادا وه اچانک آکے تمکو سوتے پاوے (٣٧) پر جو
ں تمهیں کهتا هوں سب کو کهتا هوں جاگتے رهو *

چودهواں باب

(١) اور دو دن کے بعد عید فسح اور فطیر تهي اور سردار کاهن اور فقیه
جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر حیلته سے پکڑکے قتل کریں (٢) پر اُنهوں نے
ا عید کو نهیں ایسا نهو که لوگوں میں هنگامه هووے (٣) اور جب وه
ت عنیا میں شمعوں کوڑهي کے گهر کهانے بیٹها تها ایک عورت خالص
س قیمت جٹاماسي کا عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لیئے آئي اور
یا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈهالا (٤) تب بعضے اپنے جي میں خفا
کے بولے کس واسطے عطر کي یهه بربادي هوئي (٥) کیونکه ممکن تها که
ه عطر تین سو دینار سے زیاده کو بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے
لامت کرنے لگے (٦) پر یسوع نے کها اُسے چهوڑدو کیوں اُسے تکلیف دیتے
و اُسنے مجهه سے نیک عمل کیا هی (٧) کیونکه غریب همیشه تمهارے
اتهه هیں اور جب چاهو اُسے نیکي کرسکتے هو پر میں همیشه تمهارے
اتهه نه رهونگا (٨) جو کچهه وه کرسکي سو کر چکي اُسنے سبقت کرکے
یرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (٩) میں تمهیں سچ کهتا هوں که
مام دنیا میں جهاں کهیں اِس انجیل کي منادي کي جائیگي یهه بهي
و اُسنے کیا هی اُسکي یادگاري کے لیئے کها جائیگا * (١٠) اور بارهوں میں
ه ایک یهودا اِسکریوطي سردار کاهنوں کے پاس گیا تاکه اُسے اُنکے حوالے کرے
١١) وے یهه سنکر خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا اور اُسنے
جستجو کي که کس طرح قابو پاکے اُسے حوالے کرے * (١٢) اور عید فطیر کے

پہلے دن جب فسح ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا هى که هم جاکے طیاري کریں تاکه تو فسح کهاوے (۱۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنھیں کہا شہر میں جاؤ اور وهاں ایک آدمي پاني کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمھیں مِلیگا اُسکے پیچھے ہو لو (۱۴) اور وہ جس گھر میں داخل ہووے اُسے مالک سے کہو که اُستاد فرماتا هى که مہمانخانه جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھه فسح کھاؤں کہاں هى (۱۵) اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچھا اور آراسته دکھاویگا وهاں همارے لئے طیاری کرو (۱۶) اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آئے اور جیسا اُسنے اُنھیں کہا تھا ویسا هي پایا اور فسح طیار کیا * (۱۷) اور جب شام هوئي وہ بارهوں کے ساتھه آیا (۱۸) اور جب بیٹھے اور کھا رہے تھے یسوع نے کہا میں تمھیں سچ کہتا هوں که تم میں سے ایک جو میرے ساتھه کھاتا هى مجھے حوالے کریگا (۱۹) تب وے دلگیر هوئے اور ایک ایک کرکے اُسے کہنے لگے کیا میں هوں اور دوسرا کیا میں هوں (۲۰) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا بارهوں میں سے ایک هى جو میرے ساتھه طباق میں هاتھه ڈالتا هى (۲۱) اِنسان کا بیٹا تو جاتا هى جیسا اُسکے حق میں لکھا هى لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا هى اگر وہ آدمي پیدا نہوتا تو اُسکے لئے اچھا تھا * (۲۲) اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹي لیکے اور برکت چاهکر توڑي اور اُنھیں دی اور کہا لو کھاؤ یہه میرا بدن هى (۲۳) اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنھیں دیا اور سبھوں نے اُس سے پیا (۲۴) اور اُسنے اُنھیں کہا یہه میرا لہو هى نئے عہد کا جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا هى (۲۵) میں تمھیں سچ کہتا هوں که انگور کا شیرہ پھر نه پیونگا اُس دن تک که خدا کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیوں * (۲۶) اور حمد کا گیت گاکے باهر زیتوں کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع نے اُنھیں کہا تم سب اسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکه لکھا هى که میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگنده هو جائینگي (۲۸) پر میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تمھارے آگے گلیل کو جاؤنگا (۲۹) اور پطرس نے اُسے کہا اگر سب ٹھوکر کھاویں پر میں نه (کھاؤنگا) (۳۰) اور یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سچ کہتا هوں که

آج هي اسي رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا (۳۱) پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے ساتھه مجھے مرنا ضرور پڑے تو
بھي تیرا انکار نه کرونگا اور ویسا هي سبھوں نے بھي کہا * (۳۲) اور وے ایک
جگھه میں جسکا نام گتسمني تها آئے اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا یہاں
بیٹھه جب تک که میں دعا مانگوں (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا
کو ساتھه لیا اور گھبرانے اور دلگیر ہونے لگا (۳۴) اور اُنھیں کہا میري جان
موت تک غمگین هی یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو (۳۵) اور تھوڑا آگے بڑھکے
میں پر گرا اور دعا مانگي که اگر ممکن هو تو یہه گھڑي اُس سے گذر جاے
(۳۶) اور کہا آبا اي باپ سب کچھه تجھسے ممکن هی اِس پیالے کو مجھسے
سے ٹال دے لیکن نه جو میں چاهتا هوں بلکه جو تو چاهتا هی) (۳۷) اور
آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا اي شمعون تو سوتا هی کیا تو ایک
گھڑي بھي نه جاگ سکا (۳۸) جاگو اور دعا مانگو تاکه امتحان میں نه پڑو
روح تو مستعد پر جسم سست هی (۳۹) اور پھر جاکے وهي دعا مانگي اور وهي
بات کہي (۴۰) اور آکے اُنھیں پھر سوتے پایا کیونکه اُنکی آنکھیں بھاري
تھیں اور وے نہیں جانتے تھے که اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) اور تیسري
بار آیا اور اُنھیں کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو بس هی گھڑي آ پہنچي
هی دیکھو اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے هاتھه حوالے کیا جاتا هی (۴۲) اُٹھو
چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا هی نزدیک هی * (۴۳) اور وه یہه کہتا هي
تھا که في الفور یہودا بارھوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھه ایک بڑي بھیڑ
تلوارین اور لاٹھیاں لیئے سردار کاهنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے
آ پہنچي (۴۴) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنھیں یہه کہکے پتا دیا تھا که
جسکا میں بوسه لوں وهي هی اُسے پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) اور آکے
في الفور اُس پاس گیا اور کہا اي ربي اي ربي اور اُسے چوما (۴۶) اور
اُنھوں نے اُسپر هاتھه ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۴۷) پر ایک نے اُنمیں سے جو وهاں
کھڑے تھے تلوار کھینچ کر سردار کاهن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا کان اُڑا دیا *
(۴۸) اور یسوع اُنھیں کہنے لگا کیا تم تلوارین اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي
مانند پکڑنے کو نکلے هو (۴۹) میں هر روز تمھارے پاس هیکل میں

تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ہی
(۵۰) تب سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) اور ایک جوان سوتی چادر
اپنے بدن پر اُوڑھے اسکے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ
سوتی چادر چھوڑکر اُنسے ننگا بھاگا * (۵۳) اور وے یسوع کو سردار کاہن کے
روبرو لے گئے اور اُسکے پاس سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ جمع ہوئے
(۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دیوانخانے کے اندر تک
ہو لیا اور نوکروں کے ساتھ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) اور سردار کاہن اور
ساری بڑی عدالت یسوع پر گواہی ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں پر نپائی
(۵۶) کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں متفق نہ
تھیں (۵۷) اور بعضوں نے اُٹھکے اُسپر جھوٹی گواہی دی اور کہا (۵۸) کہ
ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہی کہ میں اس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہی ڈھا
دونگا اور تین دن میں دوسری کو جو ہاتھ سے نہیں بنی بناؤنگا (۵۹) پر
یوں بھی اُنکی گواہی متفق نہ تھی (۶۰) تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے
ہوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یہ تجھپر کیا گواہی
دیتے ہیں (۶۱) پر وہ چپ رہا اور کچھ جواب نہ دیا پھر سردار کاہن نے
اُس سے پوچھا اور اُسے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی (۶۲) یسوع
نے اُسے کہا میں وہی ہوں اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے
دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۳) تب سردار کاہن نے
اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ہمیں اَور گواہوں کی کیا حاجت ہی (۶۴) تم
نے یہ کفر سنا تمکو کیا معلوم ہوتا ہی اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا
کہ قتل کے لائق ہی (۶۵) اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپنے اور
اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے *
(۶۶) اور جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں
سے ایک آئی (۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولی
تو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا (۶۸) پر اُسنے یہ کہکے اِنکار کیا کہ میں
نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہی اور باہر صحن میں
آیا اور مرغ نے بانگ دی (۶۹) اور لونڈی اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وہاں

کھڑے تھے کہنے لگے یہہ اُنہیں میں سے ایک ہی (۷۰) پر اُسنے پھر اِنکار کیا اور تھوڑی دیر بعد پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا بیشک تو اُنہیں میں سے ہی کیونکہ تو گلیلی ہی اور تیری بولی اُنکی سی ہی (۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمی کو جسکا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ہوں (۷۲) اور دوسری بار مرغ نے بانگ دی اور پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع نے اُسے کہی تھی کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ سوچ سوچ کے رونے لگا *

پندرھواں باب

(۱) اور فی الفور صبح کو سردار کاہنوں نے بزرگوں او فقیہوں کے ساتھ یعنی ساری بڑی عدالت نے مشورت کی اور یسوع کو باندھکر لے گئے اور پیلاطوس کے حوالے کیا (۲) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی اُسنے جواب دیکے اُسے کہا تو کہتا ہی (۳) اور سردار کاہن اُسپر بہت دعوے کرتے تھے (۴) تب پیلاطوس نے اُس سے پھر پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا دیکھہ وے تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں (۵) پر یسوع نے کچھہ جواب نہ دیا یہاں تک کہ پیلاطوس نے تعجب کیا * (۶) اور وہ ہر عید کو ایک بندھوا جسے چاہتے تھے اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک شخص براباس نام اُن فسادیوں کے ساتھہ جنھوں نے فساد میں خون کیا تھا قید تھا (۸) سو لوگ چلاکے عرض کرنے لگے کہ اپنے دستور کے مطابق اُنکے لئے کرے (۹) پیلاطوس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکہ وہ جان گیا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا (۱۱) لیکن سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ اُنکے لئے براباس کو چھوڑ دینا پسند کرے (۱۲) تب پیلاطوس نے جواب دیکے پھر اُنھیں کہا پس کیا چاہتے ہو کہ میں اُس سے کروں جسکو تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو (۱۳) وے پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے (۱۴) پیلاطوس نے اُنھیں کہا اُسنے کیا بُرائی کی ہی پر وے اَور بھی

چلائے کہ اُسے صلیب دے (۱۵) تب پیلاطوس نے یہہ چاہکے کہ لوگوں
کو راضي کرے اُنکے لیے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے
کیا کہ مصلوب ہووے * (۱۶) اور سپاہي اُسکو دیوانخانے یعني حاکم کي
دالان میں لے گئے اور اپني ساري گروہ کو بُلاکے اکٹھا کیا (۱۷) اور اُسے
ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج گوندھکے اُسپر رکھا (۱۸) اور اُسے سلام
کرنے لگے کہ اي یہودیوں کے بادشاہ سلام (۱۹) اور اُسکے سر پر سرکنڈے مارے
اور اُسپر تھوکا اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدہ کیا (۲۰) اور جب اُس سے ٹھٹھا
کر چکے تو ارغواني کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور لے
گئے تاکہ اُسے مصلوب کریں (۲۱) اور اُنھوں نے فلاں شمعون قوریني کو جو
سکندر اور روفس کا باپ تہا اور دیہات سے آتے اُدھر سے گذرتا تہا بیگار پکڑا کہ
اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے (۲۲) اور وے اُسے مقام گلگتا پر جسکا ترجمہ
کھوپري کي جگہہ ہي لے گئے (۲۳) اور مُر ملا ہوا شراب اُسے دینے کو دیا
پر اُسنے نہ لیا (۲۴) اور اُنھوں نے اُسے مصلوب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور
اُنپر چٹھي ڈالي کہ کون کیا لے لے (۲۵) اور تیسري گھڑي تهي کہ اُنھوں
نے اُسکو مصلوب کیا (۲۶) اور اُسکا تقصیرنامہ اُسکے اوپر یوں لکھا گیا
یہودیوں کا بادشاہ (۲۷) اور اُنھوں نے اُسکے ساتہہ دو چور مصلوب کئے
ایک دہنے اور دوسرا بائیں (۲۸) تب پورا ہوا وہ نوشتہ جو کہتا ہي کہ وہ
بدکاروں میں گنا گیا * (۲۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تہے سر ہلاتے اور
یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تہے کہ واہ اي ہیکل کے ڈھانے اور تین دن میں
بنانیوالے (۳۰) آپ کو بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (۳۱) یونہیں سردار
کاہنوں نے بہي آپس میں فقیہوں کے ساتہہ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اوروں کو
بچایا آپ کو بچا نہیں سکتا (۳۲) بني اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب
صلیب پر سے اُتر آوے تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لاویں اور اُنھوں نے بہي جو
اُسکے ساتہہ مصلوب ہوئے تہے اُسے ملامت کي * (۳۳) اور جب چھٹي
گھڑي ہوئي سارے ملک پر نویں گھڑي تک اندھیرا چھا گیا (۳۴) اور نویں
گھڑي یسوع نے بڑي آواز سے چلاکے کہا ایلي ایلي لما سبقتني جسکا ترجمہ
یہہ ہي اي میرے خدا اي میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۳۵) ا

بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکے کہا دیکھو اِلیا کو بُلاتا ہی
(۳۶) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکے اُسے
پلایا اور کہا ٹھہرو ہم دیکھیں کہ اِلیا اُسے اُتارنے آتا ہی (۳۷) پر یسوع نے
بڑی آواز سے چِلاکے جان دی * (۳۸) اور ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک
پھٹ گیا (۳۹) اور جب صوبہ‌دار نے جو اُسکے مقابل کھڑا تھا اُسے یوں
چِلاکے اور جان دیتے دیکھا تو کہا کہ سچ مچ یہہ آدمی خدا کا بیٹا تھا
(۴۰) اور کئی عورتیں بھی دور سے دیکھہ رہی تھیں اُنمیں مریم مگدلینی اور
چھوٹے یعقوب اور یوسے کی ما اور سلومی تھیں (۴۱) اُنھوں نے بھی جب
وہ گلیل میں تھا اُسکی پیروی اور خدمت کی تھی اور اَور بہت عورتیں
جو اُسکے ساتھہ یروشلیم میں آئی تھیں * (۴۲) اور جب شام ہوئی
تو اسلئیے کہ طیاری کا دن تھا جو سبت سے پہلا ہی (۴۳) ارمتیا کا یوسف
جو نامور مشیر اور خدا کی بادشاہت کا بھی منتظر تھا آیا اور جرأت کرکے
پیلاطوس کے پاس گیا اور یسوع کی لاش مانگی (۴۴) اور پیلاطوس نے
تعجب کیا کہ وہ مرچکا ہی اور صوبہ‌دار کو بُلاکے اُس سے پوچھا کیا دیر
سے مرگیا (۴۵) اور صوبہ‌دار سے تحقیق کرکے لاش یوسف کو بخش دی
(۴۶) اور اُسنے سوتی کپڑا مول لیا اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے میں لپیٹا اور
ایک قبر میں جو چٹان میں کھودی گئی تھی رکھا اور قبر کے دروازے پر
ایک پتھر ڈھلکا دیا (۴۷) پر مریم مگدلینی اور یوسے کی ما مریم دیکھہ رہی
تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا *

سولھواں باب

(۱) اور جب سبت گذر گیا تھا مریم مگدلینی اور یعقوب کی ما مریم اور
سلومی نے خوشبوئیں مول لیں تاکہ آکر اُسپر ملیں (۲) اور ہفتے کے پہلے
دن بہت سویرے سورج نکلتے ہی قبر پر آئیں (۳) اور آپس میں کہنے
لگیں کہ کون ہمارے لئے پتھر کو قبر کے دروازے سے ڈھلکائیگا (۴) اور اُنھوں
نے نگاہ کرکے دیکھا کہ پتھر ڈھلکا ہی کیونکہ وہ بہت بھاری تھا (۵) اور قبر
میں جاکر ایک جوان کو جو سفید پوشاک پہنے تھا دہنے بیٹھا دیکھا اور

خبرلیں ہوئیں (۶) پر اُسنے اُنھیں کہا حیران مت ہوؤ تم یسوع ناصری جو مصلوب ہوا ڈھونڈھتی ہو وہ جی اُٹھا ہی یہاں نہیں ہی دیکھو جگہہ جہاں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا (۷) لیکن جاؤ اور اُسکے شاگردوں پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا ہی وہاں اُسے دیکھوگے جیسا کہ اُسنے تمھیں کہا ہی (۸) اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں اور ہیبت اور حیرت نے اُنھیں لیا اور وے کسی کو کچھہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتی تھیں (۹) اور وہ ہفتے کے پہلے دن سویرے جی اُٹھکر پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اُسنے سات دیو نکالے تھے دکھائی دیا (۱۰) اُسنے جاکے اُنھیں اُسکے ساتھی جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی (۱۱) اور وے سنکے کہ وہ جیتا اور اُسے دکھائی دیا ہی یقین نہ لائے (۱۲) اُسکے بعد وہ اُنمیں سے دو کو راہ میں جب دیہات کو جاتے تھے دوسری صورت میں دکھائی دیا (۱۳) اور اُنھوں نے جاکے باقیوں کو خبر دی پر اُنکا بھی یقین نہ لائے * (۱۴) آخر گیارھوں کو جب کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُنکی بےایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کہ وے اُنکو جنھوں اُسکو جی اُٹھا ہوا دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے * (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا تمام دنیا میں جاکے ہر مخلوق کو انجیل کی منادی کرو (۱۶) جو کوئی ایمان لایا اور بپتسما پایا ہی نجات پائیگا پر جو ایمان نہیں لایا سزا کا قابل ہوگا (۱۷) پر ایمان لانیوالوں کے ساتھہ یے علامتیں ہونگی میرے نام سے دیووں کو نکالینگے اور نئی زبانیں بولینگے (۱۸) سانپ اُٹھا لینگے اور اگر کوئی مُہلک چیز پیئینگے اُنھیں ضرر نہوگا بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے اور وے چنگے ہو جائینگے * (۱۹) غرض خداوند اُسے کلام کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کے دہنے بیٹھا (۲۰) پر وے باہر جاکے ہر جگہہ منادی کرنے لگے اور خداوند اُنکی مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے وسیلے جو اُسکے ہمراہ تھے ثابت کرتا تھا * آمین *

لوقا کي انجيل

پهلا باب

اِسلئے که بهتوں نے اختيار ليا که اُن خبروں کو جو همارے درميان
واقع هوئيں بيان کريں (۲) جيسا که اُنهوں نے جو شروع سے ديکهنے والے اور
کلام کے خادم تهے اُنهيں همکو سونپا (۳) ميں نے بهي مناسب جانا که
سب کو سِرے سے به کوشش دريافت کرکے تيرے لئے اي فاضل تهيوفلس
ترتيب سے لکهوں (۴) تاکه تو اُن باتوں کي سچائي جنکي تو نے تعليم پائي
هي جانے * * (۵) يهوديه کے بادشاه هيرودس کے دنوں ميں ابيا کي باري
داري سے زکريا نام ايک کاهن تها اور اُسکي جورو هاروں کي بيٹيوں ميں
سے تهي اور اُسکا نام اليسابت تها (۶) اور وے دونوں خدا کے حضور راستکار اور
خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عيب چلنيوالے تهے (۷) اور اُنکے
لڑکا نه تها کيونکه اليسابت بانجهه تهي اور دونوں عمر رسيده تهے * (۸) اور
ايسا هوا که جب وه خدا کے حضور اپنے فرقے کي باري پر کاهن کا کاروبار
کرتا تها (۹) کاهنوں کے دستور کے موافق اُسکي چٹهي نکلي که خداوند کي
هيکل ميں جاکے بخور جلاوے (۱۰) اور لوگوں کي ساري جماعت بخور جلانے
وقت باهر دعا مانگ رهي تهي (۱۱) تب اُسکو خداوند کا فرشته مذبح
بخور کي دهني طرف کهڑا هوا دکهائي ديا (۱۲) اور زکريا ديکهکر گهبرايا
اور ڈر اُسپر غالب هوا (۱۳) پر فرشتے نے اُسکو کها اي زکريا مت
ڈر کيونکه تيري دعا سني گئي اور تيري جورو اليسابت تيرے لئے ايک
بيٹا جنيگي اور تو اُسکا نام يوحنا رکهنا (۱۴) اور تجهے خوشي و خرمي

ہوگي اور بہتيرے اُسکي پيدائش سے خوش ہونگے (۱۵) کيونکہ وہ خداوند
کے حضور بزرگ ہوگا اور شراب اور کوئي نشہ نہ پيئيگا اور اپني ما کے
پيٹ ہي سے روح القدس سے بھر جائيگا (۱۶) اور بني اِسرائيل ميں سے
بہتوں کو خداوند اُنکے خدا کي طرف پھيريگا (۱۷) اور وہ اُسکے آگے اِلياؔ
کي روح اور قوت ميں چليگا کہ باپوں کے دل لڑکوں کي طرف اور نافرمانوں
کو راستبازوں کي دانائي ميں پھيرے اور خداوند کے لئے ايک مستعد قوم
طيار کرے (۱۸) اور زکرياؔ نے فرشتے کو کہا ميں کاہے سے يہہ جانوں کيونکہ
ميں بوڑھا ہوں اور ميري جورو عمررسيدہ ہے (۱۹) اور فرشتے نے جواب
ديکے اُسے کہا ميں جبرئيل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا اور بھيجا
گيا ہوں کہ تجھہ سے بولوں اور يہہ خوشخبري تجھے دوں (۲۰) اور ديکھہ
تو گونگا ہو جائيگا اور جس دن تک يہہ نہو لے بولنے نہ پاويگا اِسليئے
کہ تو ميري باتوں پر جو اپنے وقت پر پوري ہونگي يقين نلايا (۲۱) اور
لوگ زکرياؔ کي راہ ديکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ وہ ہيکل ميں دير کرتا
ہے (۲۲) جب باہر آيا اُنسے بول نسکا اور وے جان گئے کہ اُسنے ہيکل
ميں رويا ديکھي تھا اور اُسنے اُنسے اشارہ کيا اور گونگا رہ گيا * (۲۳) اور ايسا
ہوا کہ جب اسکي خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گہر گيا (۲۴) اور اُن
دنوں کے بعد اُسکي جورو اليشبات حاملہ ہوئي اور اُسنے پانچ مہينے تک
اپنے تئيں يہہ کہکے چھپايا (۲۵) کہ خداوند نے اِن دنوں ميں کہ مجھہ پر
نظر کي ميرے ساتھہ ايسا سلوک کيا تاکہ آدميوں ميں ميري شرمندگي دفع
کرے * (۲۶) اور چھٹے مہينے جبرئيل فرشتہ خدا کي طرف سے ناصرہ نام
گليل کے ايک شہر ميں بھيجا گيا (۲۷) ايک کنواري کے پاس جسکي يوسف
نام ايک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگني ہوئي تھي اور کنواري
کا نام مريم تھا (۲۸) اور فرشتے نے اُس پاس بھيتر آکے کہا اي مقبولہ
سلام خداوند تيرے ساتھ تو عورتوں ميں مبارک ہے (۲۹) وہ اُسے ديکھکر
اُسکي باتوں سے گھبرائي اور سوچنے لگي کہ يہہ کيسا سلام ہے (۳۰) اور
فرشتے نے اُسے کہا اي مريم مت ڈر کيونکہ تو نے خدا کے نزديک فضل پايا
(۳۱) اور ديکھہ تو حاملہ ہوگي اور بيٹا جنيگي اور اُسکا نام يسوع رکھنا

(۳۲) وہ بزرگ ہوگا اور خدائے تعالی کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا (۳۳) اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت کا آخر نہوگا * (۳۴) تب مریم نے فرشتے کو کہا یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتی (۳۵) اور فرشتے نے جواب دیکے اُسے کہا کہ روح‌القدس تجھہ پر اُتریگی اور خدائے تعالی کی قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا (۳۶) اور دیکھہ تیری رشتہ‌دار الیسبت کے بھی بوڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتی تھی چھٹا مہینا ہی (۳۷) کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات اَن ہونی نہیں (۳۸) اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی ہوں میرے لئے تیرے کہنے کے موافق ہووے اور فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۳۹) اور اُنہیں دنوں مریم اُٹھکر جلدی سے کوہستان میں یہودا کے ایک شہر کو گئی (۴۰) اور زکریا کے گھر میں داخل ہوکے الیسبت کو سلام کیا (۴۱) اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبت نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبت روح‌القدس سے بھر گئی (۴۲) اور بلند آواز سے پکارکے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی (۴۳) اور میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھہ پاس آئی (۴۴) کہ دیکھہ جونہیں تیرے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا (۴۵) اور مبارک ہی وہ جو ایمان لائی کہ وے باتیں جو خداوند کی طرف سے تجھے کہی گئیں پوری ہونگی * (۴۶) اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی (۴۷) اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی (۴۸) کہ اُسنے اپنی باندی کی عاجزی پر نظر کی اِسلئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے (۴۹) کیونکہ اُسنے جو قادر ہی مجھہ پر بڑا احسان کیا اور اُسکا نام پاک ہی (۵۰) اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہی (۵۱) اُسنے اپنے بازو سے زور دکھایا اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا (۵۲) قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور غریبوں کو بلند کیا

(٥٣) بھوکھوں کو اچھی چیزوں سے سیر کیا اور دولتمندوں کو خالی ھاتھہ بھیجا (٥٤) اُسنے اپنے بندے اِسرائیل کو سنبھال لیا اُن رحموں کو یاد کرکے (٥٥) جو ابیرہام اور اُسکی اولاد پر ابد تک ھیں جیسا کہ اُسنے ھمارے باپ دادوں کو کہا تھا (٥٦) اور مریم تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھہ رھی اور اپنے گھر کو پھری * (٥٧) اور الیسبات کے جننے کا وقت آ پہنچا او وہ بیٹا جنی (٥٨) اور اُسکے پڑوسیوں اور رشتہداروں نے سنا کہ خداوند نے اُسپر بڑی رحمت کی اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ خوشی منائی (٥٩) اور یوں ھوا کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام زکریا جو اُسکے باپ کا تھہ رکھنے لگے (٦٠) پر اُسکی ماں نے جواب دیکے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام یوحنا ھوگا (٦١) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ تیرے گھرانے میں کسی کا یہہ نام نہیں (٦٢) تب اُنھوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کیا کہ وہ اُسکا کیا نام رکھا چاھتا ھی (٦٣) اور اُسنے تختی منگاکے لکھا اور کہا کہ یوحنا اُسکا نام ھی اور سبھوں نے تعجب کیا (٦٤) اور اُسی دم اُسکا مُنھہ اور زبان کُھل گئی اور وہ بولنے اور خدا کی ستایش کرنے لگا (٦٥) اور سب پر جو اُسکے آس پاس رھتے تھے دھشت غالب ھوئی اور یہودیہ کے تمام کوھستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ( ) اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ھوگا اور خداوند کا ھاتھہ اُسپر تھا * (٦٧) اور اُسکا باپ زکریا روح‌القدس سے بھر گیا اور نبوت کرنے اور کہنے لگا (٦٨) حمد خداوند اِسرائیل کے خدا کی کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کی نظر کی اور اُنھیں چُھٹکارا دیا (٦٩) اور ھمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں اُٹھا کیا (٧٠) جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی زبانی جو دنیا کے شروع سے ھوتے آئے کہا (٧١) یعنی ھمیں ھمارے دشمنوں اور اُن سب کے ھاتھہ سے جو ھم سے کینہ رکھتے ھیں نجات بخشی (٧٢) تاکہ ھمارے باپ دادوں پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے (٧٣) اُس قسم کو جو اُسنے ھمارے باپ ابیرہام سے کھائی کہ وہ ھمیں یہہ دیگا (٧٤) کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھوٹکے (٧٥) عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگی اور سچائی سے بے خوف اُسکی بندگی کریں (٧٦) اور اے

لڑکے تو خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي
راہیں طیار کرنا چلیگا (٧٧) نہ اُسکے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے جس
سے اُنکے گناہوں کی معافي ہووے (٧٨) جو ہمارے خدا کی مرحمت و رحمت
سے ہی جسکے سبب صبح کي روشني بلندي سے ہم پر پہنچي (٧٩) تاکہ
اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشن کرے اور ہمارے
قدموں کو سلامتي کی راہ میں لے چلے * (٨٠) اور لڑکا بڑھا اور روح میں
قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاہر کرنیکے دن تک جنگل میں رہا *

دوسرا باب

(١) اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس کا حکم نکلا کہ ہر
بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں (٢) یہہ پہلی اِسم نویسي سوریا کے حاکم
قورینیوس کے وقت میں ہوئی (٣) اور سب لوگ اپنے اپنے شہر میں نام
لکھانے گئے (٤) تب یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے یہودیہ میں داؤد
کے شہر کو جو بیت لحم کہلاتا ہی گیا اِسلیئے کہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
تھا (٥) تاکہ اپني منسوبہ جورو مریم کے ساتھہ جو حاملہ تھي نام لکھاوے
(٦) اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے (٧) اور
اُسنے پہلوٹا بیٹا جني اور اُسکو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا اِسلیئے کہ
اُنکو سرا میں جگہہ نہ مِلي * (٨) اور اُس ملک میں گڈریے تھے جو میدان
میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے گلے کي نگہباني کرتے تھے (٩) اور
دیکھو خداوند کا فرشتہ اُن پاس آیا اور خداوند کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور
وے نہایت ڈر گئے (١٠) اور فرشتے نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں
تمہیں بڑی خوشي کی خبر جو سب لوگوں کے واسطے ہوگي دیتا ہوں (١١) کہ
آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے نجات دینےوالا پیدا ہوا جو مسیح خداوند
ہی (١٢) اور تمہارے لیئے یہہ پتا ہی کہ تم اُس لڑکے کو کپڑے میں لپٹا چرني
میں رکھا پاؤگے (١٣) اور اِیکبارگي اُس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کي ایک
گروہ خدا کي تعریف کرتي اور یہہ کہتي ظاہر ہوئي (١٤) کہ خدا کو عالم بالا

میں سلامتي اور زمین پہ سلامتي اور آدمیوں سے رضامندي ہووے * (۱۵) اور ایسا
ہوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر گئے تھے گڈریوں نے ایک دوسرے کو
کہا کہ آؤ بیت‌لحم کو چلیں اور اِس بات کو جو ہوئي جسکي خداوند
نے ہمکو خبر دی ہی دیکھیں (۱۶) اور جلد آئے اور مریم اور یوسف کو اور
لڑکے کو چرنی میں رکھا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق
میں اُنسے کہي گئي تھي مشہور کیا (۱۸) اور سب سننےوالوں نے ان باتوں
پر جو گڈریوں نے اُنکو کہیں تعجب کیا (۱۹) پر مریم نے اِن سب باتوں کو
اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڈریے سب باتوں پر جو اُنھوں نے
سنیں اور ویسی ہي دیکھیں جیسا کہ اُنسے کہا گیا تھا خدا کی ستایش اور
تعریف کرتے ہوئے پھرے * (۲۱) اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ
ہو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا *
(۲۲) اور جب اُسکے پاک ہونے کے دن موسیٰ کي شریعت کے موافق پورے
ہوئے وے اُسکو یروشلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا
کہ خداوند کي شریعت میں لکھا ہی کہ ہر پہلوٹا لڑکا خداوند کو نذر کیا
جائیگا) (۲۴) اور خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا
یا کبوتر کے دو بچے قربان کریں (۲۵) اور دیکھو یروشلم میں شمعون نام ایک
آدمی تھا اور وہ آدمی راستکار اور دیندار اور اسرائیل کي تسلي کا منتظر
تھا اور روح‌القدس اُسپر تھي (۲۶) اور اُسکو روح‌القدس سے اِلہام ہوا کہ
جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا (۲۷) اور روح
کي ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جب ماں باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے
تاکہ اُسکے لئیے شریعت کے دستور پر عمل کریں (۲۸) اُسنے اُسے اپنے ہاتھوں
پر اُٹھا لیا اور خدا کي ستایش کي اور کہا (۲۹) کہ اے خداوند اب تو اپنے
بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا ہی (۳۰) کہ میري
آنکھوں نے تیری نجات دیکھی (۳۱) جو تو نے سب قوموں کے آگے طیار
کي ہی (۳۲) اُمتوں کي روشني کے لئیے ایک نور اور تیري قوم اِسرائیل کے
واسطے جلال (۳۳) اور یوسف اور یسوع کي ماں نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق
میں کہی گئیں تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي

ما مریم کو کہا دیکھہ یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے
اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہی (۳۵) (اور تیری جان کے اندر
بھی تلوار گذر جائیگی) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں * (۳۶) اور
آشر کے گھرانے سے حنّہ نام فنوئیل کی بیٹی ایک نبیہ تھی وہ بہت عمر
رسیدہ تھی اور اپنے کنوارےپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ گذران
کیئے تھی (۳۷) اور قریب چوراسی برس کی بیوہ تھی جو ہیکل سے جدا
نہوتی اور روزہ رکھتی اور دعا مانگتی رات دن بندگی کرتی رہی (۳۸) اور
اُسنے اُسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں
چھٹکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں * (۳۹) اور جب وے
خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑھا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت
پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا * (۴۱) اور اُسکے ما باپ ہر برس
عید فسح میں یروشلم کو جاتے تھے (۴۲) اور جب وہ بارہ برس کا تھا وے
عید کے دستور پر یروشلم کو گئے (۴۳) اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرنے
لگے لڑکا یسوع یروشلم میں رہ گیا پر یوسف اور اُسکی ما نے نجانا (۴۴) بلکہ
یہہ سمجھکے کہ قافلے میں ہی ایک منزل گئے اور اُسے رشتہداروں اور جان
پہچانوں میں ڈھونڈھا (۴۵) اور نہ پاکر اُسکی تلاش میں یروشلیم کو پھرے
(۴۶) اور ایسا ہوا کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں
کے بیچ بیٹھے اور اُنکی سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا (۴۷) اور سب جو اُسکی
سنتے تھے اُسکی سمجھہ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے (۴۸) اور وے اُسے
دیکھکر حیران ہوئے اور اُسکی ما نے اُسکو کہا ای بیٹے کسلیئے تو نے ہم
سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے (۴۹) اور
اُسنے اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا نہیں جانتا کہ مجھے اُس
میں ہونا چاہیئے جو میرے باپ کا ہی (۵۰) اور وے اِس بات کو جو اُسنے
اُنھیں کہی نہ سمجھے (۵۱) اور وہ اُنکے ساتھہ روانہ ہوا اور ناصرہ میں آیا اور
اُنکے تابع رہتا اور اُسکی ما نے یے سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (۵۲) اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور آدمی کے نزدیک فضل میں بڑھتا گیا *

تیسرا باب

(۱) اب طبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھویں برس جب پنطوس پیلاطس یہودیہ کا حاکم اور ہیرودیس گلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس اتوریہ کی چوتھائی اور طراخونیتس کے ملک کا اور لسانیاس ابلینی کی چوتھائی کا سردار تھا (۲) اور حنا اور قیافا سردار کاہن تھے خدا کا کلام جنگل میں زکریا کے بیٹے یوحنا پر اُترا (۳) اور وہ یردن کے سارے گرد نواح میں آکے گناہوں کی معافی کے لیئے توبہ کے بپتسما کی منادی کرتا تھا (۴) جیسا اشعیا نبی کے کلاموں کی کتاب میں لکھا ہی کہ جنگل میں پکارنیوالے کی آواز ہی کہ خداوند کی راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا بناؤ (۵) ہر درا بھرا جائیگا اور ہر پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائیگا او جو ٹیڑھا ہی سیدھا اور جو ناہموار ہی ہموار راستہ بنیگا (۶) او ہر جسم خدا کی نجات دیکھیگا * (۷) تب اُسنے لوگوں کو جو اُس سے بپتسما پانے کے لیئے نکلے تھے کہا ای سانپوں کے بچو تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کسنے بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پھل لاؤ اور اپنے جی میں مت کہو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابیرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہی (۹) اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا بھی رکھا ہی پس ہر درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی (۱۰) اور لوگوں نے اُس سے پوچھا اور کہا تب ہم کیا کریں (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا کہ جسکے دو کُرتے ہیں اُسکو جسکے پاس نہیں ہی بانٹ دے اور جسکے پاس کھانے کو ہی ایسا ہی کرے (۱۲) تب خراج گیر بھی بپتسما پانے آئے اور اُسکو کہا کہ ای اُستاد ہم کیا کریں (۱۳) اُسنے اُنکو کہا اُس سے زیادہ جو تمہارے لیئے مقرر ہی مت لو (۱۴) اور سپاہیوں نے بھی اُس سے پوچھا اور کہا کہ ہم کیا کریں اُسنے اُنہیں کہا کسی پر ظلم مت کرو اور نہ دغا دو اور اپنے روزینے پر راضی رہو * (۱۵) پر جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دلوں میں یوحنا کی بابت خیال

کرتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہی (١٦) یوحنا نے سبھوں کو جواب دیا اور
کہا میں تو پانی سے تمھیں بپتسما دیتا ہوں پر ایک مجھہ سے زورآور آتا
ہی جسکی جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں وہ تمھیں روح القدس
اور آگ سے بپتسما دیگا (١٧) اُسکا سوپ اُسکے ہاتھہ میں ہی اور وہ اپنے
کھلیان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کریگا پر
بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بُجھتی جلاویگا (١٨) پس وہ لوگوں کو
بہت اَور نصیحت کرتا اور خوشخبری دیتا رہا (١٩) پر ہیرودیس چوتھائی
کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو ہیرودیا کے سبب اور سب بُرائیوں
کے لئے جو ہیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (٢٠) سب کے علاوہ
یہہ بھی کیا کہ اُسکو قید رکھا * (٢١) اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ
بپتسما پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسما پاکر دعا مانگ رہا تھا آسمان کُھل گیا
(٢٢) اور روح القدس جسم کی صورت میں کبوتر کی مانند اُسپر اُتری اور
آسمان سے آواز یہہ بولتی آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی تجھہ سے میں راضی
ہوں * (٢٣) اور یسوع تیس برس ایک کا ہونے لگا او (جیسا کہ سمجھا
جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا یوسف ہیلی کا (٢٤) ہیلی متھات کا متھات
لیوئی کا لیوئی ملکی کا ملکی ینا کا ینا یوسف کا (٢٥) یوسف متہتیاس
کا متہتیاس عاموس کا عاموس ناحوم کا ناحوم اِسلی کا اِسلی نگائی کا
(٢٦) نگائی ماءت کا ماءت متتیاس کا متہتیاس سمائی کا سمائی یوسف
کا یوسف یہودا کا (٢٧) یہودا یوحنا کا یوحنا ریسا کا ریسا زروبابل کا زروبابل
سلاتھئیل کا سلاتھئیل نیری کا (٢٨) نیری ملکی کا ملکی اَدّی کا اَدّی
کوصام کا کوصام المودام کا المودام آئدر کا (٢٩) آئیر یوسس کا یوسس اِلعزر
کا العزر یورِیم کا یوریم متہات کا متہات لیوئی کا (٣٠) لیوئی شمعون کا
شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا یوسف یونان کا یونان الیاقیم کا (٣١) الیاقیم
میلیا کا میلیا مائنان کا مائنان مطاتا کا مطاتا ناتان کا ناتان داؤد کا
(٣٢) داؤد یسی کا یسی عوبید کا عوبید بوعز کا بوعز سلمون کا سلمون
نحسون کا (٣٣) نحسون عمیناداب کا عمیناداب ارام کا ارام اسروم کا اسروم
فارص کا فارص یہودا کا (٣٤) یہودا یعقوب کا یعقوب اِسحاق کا اِسحاق

ابرهام کا ابیرهام تارا کا تارا ناحور کا (۳۵) ناحور ساروج کا ساروج راگو کا
راگو فالک کا فالک ابر کا ابر صلا کا (۳۶) صلا قینان کا قینان ارفکسد کا ارفکسد
سام کا سام نوح کا نوح لامخ کا ( ) لامخ متھوسلا کا متھوسلا حنوح کا حنوح
یارد کا یارد ملالئیل کا ملالئیل قینان کا (۳۸) قینان انوس کا انوس سیت
کا سیت آدم کا آدم خدا کا *

چوتھا باب

(۱) اور یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے پھرا اور روح کی هدایت سے
جنگل میں گیا (۲) اور چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا اور اُن دنوں
میں کچھه نکھایا اور جب وے دن تمام ہوئے آخر کو بھوکھا ہوا (۳) اور
ابلیس نے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اِس پتھر کو کہه که روٹي
بن جائے (۴) اور یسوع نے اُسکو جواب دیا اور کہا لکھا هی که آدمي
فقط روٹی سے نہیں بلکه خدا کی هر بات سے جیتا هی (۵) اور ابلیس
نے اُسے ایک اُونچے پہار پر لیجاکے دنیا کي ساری بادشاهتیں ایک دم میں
اُسکو دکھائیں (۶) اور ابلیس نے اُسے کہا یہه سارا اختیار اور اُنکي شان و
شوکت تجھے دونگا کیونکه مجھے سونپا گیا هی اور جسکو چاهتا هوں دیتا
هوں (۷) سو اگر تو میرے آگے سجده کرے تو سب تیرا هوگا (۸) اور
یسوع نے اُسے جواب دیکے کہا مجهه سے دور هو اي شیطان کیونکه لکھا هی
که تو خداوند اپنے خدا کو سجده کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا
(۹) اور وه اُسے یروشلیم میں لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے
کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے (۱۰) کیونکه
لکھا هی که وه تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا که تیری خبرداري
کریں (۱۱) اور تجھے هاتھوں پر اُٹھا لیں تہو که تیرے پانو کو پتھر سے ٹھوکر
لگے (۱۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے فرمایا که کہا گیا هی تو خداوند
اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور جب ابلیس سب آزمایش کر چکا
ایک مدت تک اُس سے دور رها * (۱۴) اور یسوع روح کي قوت میں گلیل

کو پھرا اور اُسکی شہرت سارے گِردنواح میں پھیل گئی (۱۵) اور وہ اُنکے
عبادتخانوں میں تعلیم دیتا تھا اور سب اُسکی تعریف کرتے تھے *
(۱۶) اور ناصرہ میں جہاں پرورش پائی تھی آیا اور اپنے دستور پر سبت
کے دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا (۱۷) اور اسعیا نبی کی
کتاب اُسکو دی گئی اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں لکھا تھا (۱۸) کہ
خداوند کی روح مجھہ پر ہی اِسلیئے اُسنے مجھے ممسوح کیا کہ غریبوں کو
خوشخبری دوں مجھکو بھیجا ہی کہ دلشکستوں کو چنگا کروں قیدیوں کو
چھٹکارے اور اندھوں کو بینائی کی خبر دوں اور اُنھیں جو بیڑیوں سے
گھایل ہیں رہائی بخشوں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں
(۲۰) اور کتاب بند کرکے اور خادم کو دیکے بیٹھہ گیا اور سبھوں کی آنکھیں
جو عبادتخانے میں تھے اُسپر لگی تھیں (۲۱) تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ
آج یہہ نوشتہ تمھارے کانوں میں پورا ہوا (۲۲) اور سبھوں نے اُسپر گواہی
دی اور اُن لطف باتوں پر جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی تھیں تعجب کیا اور
کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں (۲۳) اور اُسنے اُنکو کہا تم یقیناً یہہ مثل
مجھہ پر کہوگے کہ ای حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو کچھہ ہم نے سنا کہ
کفرناحوم میں ہوا یہاں بھی اپنے وطن میں کر (۲۴) پر اُسنے کہا میں تمھیں
سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہی (۲۵) لیکن
میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اِلیا کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس
آسمان بند رہا یہاں تک کہ ساری زمین میں بڑا کال پڑا بہت سی بیوائیں
اِسرائیل میں تھیں (۲۶) پر الیا اُنمیں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر
صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس (۲۷) اور الیشع نبی کے وقت
اِسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے پر اُنمیں سے کوئی صاف نہوا مگر نعمان
سوریانی (۲۸) اور سب جو عبادتخانے میں تھے اِن باتوں کو سنتے ہی
غصے سے بھر گئے (۲۹) اور اُٹھکے اُسکو شہر سے باہر نکالا اور اُس پہاڑ کے
کنارے تک جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے گئے تاکہ اُسے گرا دیں (۳۰) پر وہ اُنکے
بیچ سے نکلکے چلا گیا * (۳۱) اور گلیل کے شہر کفرناحوم میں آیا اور سبت کو
اُنھیں تعلیم دیتا تھا (۳۲) اور وے اُسکی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ اُسکا

کلام قدرت کے ساتھ تھا (۳۳) اور عبادت‌خانے میں ایک آدمي تھا جس میں ناپاک دیو کي روح تھي اور وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چلایا (۳۴) اے یسوع ناصري همیں تجھہ سے کیا کام تو همیں هلاک کرنے آیا هی میں تجھے جانتا هوں که کون هی خدا کا قدوس (۳۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا اور دیو اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُسکو ضرر نه پہنچایا (۳۶) اور سب حیران هوئے اور ایک دوسرے سے بات چیت کرکے بولا که یہہ کیا بات هی که وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا هی اور وے نکلتی هیں (۳۷) اور اُسکي شہرت گِردنواح کي هر جگہہ پھیل گئی * (۳۸) اور وہ اُٹھکر عبادت‌خانے سے شمعون کے گھر میں گیا اور شمعون کي ساس بڑي تپ میں گرفتار تھي اور اُنھوں نے اُسکے لیئے اُس سے عرض کی (۳۹) اور اُسنے اُسکے سرھانے کھڑے هوکے تپ کو دھمکایا اور وہ اُتر گئي اور اُسنے فيالفور اُٹھکے اُنکي خدمت کي (۴۰) اور جب سورج ڈوبا وے سب جنکے ہاں مریض تھے جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے اُسنے اُنمیں سے هر ایک پر هاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا (۴۱) اور دیو بھي بہتوں میں سے چلّاتے اور یہہ کہتے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا هی اور اُسنے ڈانٹا اور اُنکو بولنے نه دیا کیونکه وے اُسے جانتے تھے که مسیح هی * (۴۲) اور جب دن هوا وہ نکلکر ویران جگہہ میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے هوئے اُس پاس آئے اور اُسکو روکا که اُنکے پاس سے نجاوے (۴۳) پر اُسنے اُنکو کہا مجھے ضرور هی که اَور شہروں کو بھی خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دوں کیونکه میں اِسي لیئے بھیجا گیا هوں (۴۴) اور وہ گلیل کے عبادت‌خانوں میں منادی کرتا رہا *

پانچواں باب

(۱) اور ایسا هوا که لوگ خدا کا کلام سننے کو اُسپر گرے پڑتے تھے اور وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا (۲) اور اُسنے جھیل کے کنارے دو ناویں لگي دیکھیں پر مچھوے اُنپر سے اُترکے جال دھو رهے تھے (۳) اور اُسنے

اُن ناؤوں میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھکے اُس سے درخواست
کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا دے اور بیٹھکے لوگوں کو ناؤ پر سے تعلیم دینے لگا *
(٤) اور جب کلام کرنے سے فارغ ہوا شمعون کو کہا گہرے میں لے چل اور
شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (٥) اور شمعون نے جواب دیکے اُسے کہا ای
اُستاد ہم نے ساری رات محنت کرکے کچھہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال
ڈالتا ہوں (٦) اور جب اُنھوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لایا
اور اُنکا جال پھٹنے لگا (٧) اور اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری ناؤ پر
تھے اشارہ کیا کہ آکے اُنکی مدد کریں سو وے آئے اور دونوں ناویں یہاں
تک بھریں کہ ڈوبنے لگیں (٨) شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر
گرا اور کہا ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمی ہوں
(٩) کیونکہ اُن مچھلیوں کے ہاتھہ لگنے سے وہ اور اُسکے سب ساتھی حیران
ہوئے اور ایسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک
تھے (١٠) اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اب سے تو آدمیوں کو شکار
کریگا (١١) اور وے ناؤوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھہ چھوڑکے اُسکے
پیچھے ہو لیئے * (١٢) اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو ایک
مرد کوڑھہ سے بھرا وہاں تھا اور جب اُسنے یسوع کو دیکھا مُنہہ کے بل گرکے
اُسکی منت کی اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا
ہی (١٣) اور اُسنے ہاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو صاف
ہو اور وونہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا (١٤) اور اُسنے اُسے تاکید کی کہ کسی
سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور اپنے صاف ہونے کے
لیئے نذر گذران جیسا کہ موسیٰ نے مقرر کیا ہی تاکہ اُنپر گواہی ہو
(١٥) لیکن اُسکا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت لوگ جمع ہوئے کہ اُسکی
سنیں اور اُسکے وسیلے اپنی بیماریوں سے چنگے ہوویں (١٦) پر وہ جنگلوں
میں الگ جاتا اور دعا مانگتا تھا * * (١٧) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم
دے رہا تھا اور فریسی اور معلم جو گلیل اور یہودیہ کی ہر بستی اور یروسلیم
سے آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کی قوت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود
تھی (١٨) اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو فالج کا مارا تھا چارپائی

پر لائے اور چاہا کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں (۱۹) پر بھیڑ کے سبب
اندر لے جانے کی راہ نہ پاکر کوٹھے پر چڑھ گئے اور اُسکو چھت میں سے
چارپائی سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا (۲۰) اور اُسنے اُنکا ایمان
دیکھکر اُسے کہا کہ اے آدمی تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے (۲۱) تب
فقیہ اور فریسی خیال کرنے لگے کہ یہہ کون ہے جو کفر بکتا ہے کون گناہوں
کو معاف کر سکتا ہے مگر صرف خدا (۲۲) پر یسوع نے اُنکے خیال جانکے
جواب میں اُنکو کہا اپنے دلوں میں کیا خیال کرتے ہو (۲۳) کونسا
آسان ہے کہنا یہہ کہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ
اور چل (۲۴) پر اِسلئیے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ
معاف کرنے کا اختیار ہے اُسنے فالج کے مارے کو کہا میں تجھے کہتا ہوں
اُٹھہ اور اپنی چارپائی اُٹھاکے اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ فی الفور اُنکے آگے
اُٹھکے اور اُسپے جس پر پڑا تھا اُٹھاکر خدا کی ستایش کرتا ہوا اپنے گھر چلا
گیا (۲۶) اور حیرت نے سبھوں کو لیا اور وے خدا کی ستایش کرنے لگے اور
ڈر سے بھر گئے اور بولے کہ آج ہم نے عجیب ماجرا دیکھا * (۲۷) اور اُسکے
بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک خراجگیر کو محصول کی چوکی پر بیٹھے
دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ہو لے (۲۸) اور وہ سب کچھہ چھوڑکر اُٹھا
اور اُسکے پیچھے ہو لیا (۲۹) اور لیوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت
کی اور وہاں خراجگیروں اور اَوروں کی جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے
بڑی بھیڑ تھی (۳۰) اور اُنکے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار
کی اور کہا تم کیوں خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو
(۳۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ تندرستوں کو حکیم کی حاجت
نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ
کے لیئے بُلانے آیا ہوں * (۳۳) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ یوحنا کے شاگرد
کیوں اکثر روزہ رکھتے اور نماز کیا کرتے ہیں اور اُسی طرح فریسیوں کے بھی
پر تیرے کھاتے پیتے ہیں (۳۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم براتیوں کو جب
تک دولہا اُنکے ساتھہ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو (۳۵) پر دن آوینگے کہ دولہا
اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے * (۳۶) اور

أسے أنسے تمثیل بھي کہی که کوئي نئے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک پر نہیں لگاتا ھی نہیں تو نیا أسکو پھاڑتا اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل نہیں کھاتا ھی (۳۷) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا ھی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑیگي اور بہہ جایگي ھی اور مشکیں برباد ھوتي ھیں (۳۸) بلکه نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاھیئے تو دونوں بچي رھتي ھیں (۳۹) اور کوئي پرانی پیکے فی الفور نئي نہیں چاھتا کیونکه کہتا ھی که پرانی بہتر ھی *

چھٹواں باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ھوا که وه کھیتوں میں سے گذرا اور أسکے شاگرد بالیں توڑتے اور ھاتھوں سے ملکر کھاتے تھے (۲) تب بعضے فریسیوں نے أنھیں کہا تم کیوں وه کرتے ھو جو سبتوں کو کرنا روا نہیں (۳) اور یسوع نے جواب دیکے أنکو کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وه اور أسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) که کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جنکا کھانا کاھنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا لیں اور کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۵) اور أسنے أنھیں کہا که اِنسان کا بیٹا سبت کا بھی خداوند ھی * (۶) پھر کسي اَور سبت کو بھي یوں ھوا که وه عبادتخانے میں گیا اور تعلیم دینے لگا اور وھاں ایک آدمي تھا جسکا دھنا ھاتھه سوکھا تھا (۷) تب فقیه اور فریسي أسکی گھات میں لگے تاکه اگر سبت کو چنگا کرے تو أسپر نالش کریں (۸) پر أسنے أنکے خیالوں کو جانکر أس آدمي کو جسکا ھاتھه سوکھا تھا کہا أٹھه اور بیچ میں کھڑا ھو اور وه أٹھه کھڑا ھوا (۹) پس یسوع نے أنکو کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ھوں سبت کو کیا کرنا روا ھی نیکي کرنا یا بدی جان بچانا یا مارنا (۱۰) اور سبھوں پر نظر کرکے أس آدمي کو کہا اپنا ھاتھه پھیلا أسنے ایسا کیا اور أسکا ھاتھه دوسرے کی مانند چنگا ھو گیا (۱۱) تب وے دیوانگي سے بھر گئے اور ایک دوسرے کو کہنے لگے که ھم یسوع کے ساتھه کیا کریں * * (۱۲) اور

اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے دعا مانگنے
میں رات کاٹی (۱۳) اور جب دن ہوا اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے
اُنمیں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکھا (۱۴) یعنی شمعون جسکا نام
پطرس بھی رکھا اور اُسکے بھائی اندریاس کو یعقوب اور یوحنا فلپوس اور
برتولما (۱۵) متی اور توما حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور شمعون جو زلوتس
کہلاتا تھا (۱۶) یعقوب کے بھائی یہودا اور یہودا اسکریوطی کو جو اُسکا
حوالے کرنیوالا بھی ہوا * (۱۷) اور اُنکے ساتھہ اُترکے میدان میں کھڑا ہوا اور
اُسکے شاگردوں کی جماعت وہاں تھی اور لوگوں کی بڑی بھیڑ جو سارے
یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُسکی سننے اور
اپنی بیماریوں سے چنگے ہونے کے لیئے اُس پاس آئی تھی (۱۸) اور وے بھی
جو ناپاک روحوں سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے ہوئے (۱۹) اور سب لوگ
چاہتے تھے کہ اُسے چھوئیں کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو چنگا
کرتی تھی ** (۲۰) اور اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا مبارک تم جو
غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہی (۲۱) مبارک تم جو اب
بھوکھے ہو کیونکہ سیر ہوگے مبارک تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے
۴ (۲۲) مبارک ہو تم جب آدمی اِنسان کے بیٹے کے سبب تم سے کینہ رکھیں
اور تمہیں نکال دیں اور لعن طعن کریں اور تمہارا نام بُرا جانکے نکالیں
(۲۳) اُس دن خوش ہوؤ اور خوشی سے اُچھلو اِسلیئے کہ دیکھو تمہارا اجر
آسمان پر بڑا ہی کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھہ ایسا ہی کیا
(۲۴) پر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے
(۲۵) افسوس تم پر جو سیر ہو کیونکہ بھوکھے ہوگے افسوس تم پر جو اب
ہنستے ہو کیونکہ غم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر جب سب آدمی
تمہیں بھلا کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے جھوٹھے نبیوں کے ساتھہ ایسا
ہی کیا * (۲۷) پر تمہیں جو سنتے ہو کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار
کرو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو (۲۸) جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے
برکت چاہو جو تمہیں ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۲۹) جو تیرے ایک
گال پر مارے دوسرا بھی پھیر دے اور جو تیری قبا لیوے کرتا بھی لینے سے

منع مت کر (۳۰) ہر کسي کو جو تجھہ سے مانگے دے اور اُس سے جو تیرا
مال لے لے پھر مت مانگ (۳۱) اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے
کریں تم بھي اُنسے ویسا ھي کرو (۳۲) اور اگر تم اُنھیں جو تمھیں پیار کرتے
ھیں پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار بھي اپنے پیار کرنیوالوں کو
پیار کرتے ھیں (۳۳) اور اگر تم اُنکا جو تمھارا بھلا کرتے ھیں بھلا کرو تو تمھارا
کیا احسان ھی کہ گنہگار بھي یہي کرتے ھیں (۳۴) اور اگر تم اُنھیں جن
سے پھر پانے کي اُمید رکھتے ھو قرض دو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ
گنہگار بھي گنہگاروں کو قرض دیتے ھیں تاکہ اتنا ھي پھر پاویں (۳۵) بس
اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور پھر پانے کي اُمید نرکھکے بھلا کرو اور قرض دو
اور تمھارا اجر بڑا ھوگا اور تم خداے تعالیٰ کے فرزند ھوؤگے کیونکہ وہ ناشکروں
اور شریروں پر مہربان ھي (۳۶) بس رحیم ھو جیسا تمھارا باپ بھي رحیم
ھی (۳۷) اور الزام مت لگاؤ تو تم پر الزام نلایا جائیگا مجرم مت ٹھہراؤ
تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کئے جاؤگے (۳۸) دو
تو تمھیں دیا جائیگا اچھا پیمانہ دابدبا کے اور ھلا ھلاکے اور مُنھامُنھہ
گرتا ھوا بھرکے تمھاری گود میں دینگے کیونکہ جس ناپ سے تم دیتے ھو اُسی
سے تمھارے لئے ناپا جائیگا * (۳۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہی کہ کیا اندھا
اندھے کو راہ دکھا سکتا ھی کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے (۴۰) شاگرد اپنے
اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ھر ایک جب طیار ھوا اپنے اُستاد سا ھوگا * (۴۱) اور
تنکے کو جو تیرے بھائی کي آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا ھی لیکن شہتیر
پر جو تیری ھی آنکھہ میں ھی نظر نہیں کرتا (۴۲) یا کیونکر اپنے بھائي
کو کہہ سکتا ھی ای بھائي ٹھہر تنکے کو جو تیري آنکھہ میں ھی لا نکال
دوں پر شہتیر کو جو تیری آنکھہ میں ھی نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے
شہتیر اپني آنکھہ سے نکال تب تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں
ھی اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا (۴۳) کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں
جو بُرا پھل لاوے اور نہ بُرا درخت جو اچھا پھل لاوے (۴۴) اِسلیئے ھر
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ھی کیونکہ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے
اور نہ جھاڑیوں سے انگور (۴۵) اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي

چیزیں نکالتا اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باهر لاتا
هی کیونکه جو دل میں بهرا هی سو هي منهه پر آتا هی * (۴۶) اور کیوں
مجهے خداوند خداوند کہتے هو اور جو میں کہتا هوں نہیں کرتے (۴۷) جو
کوئي میرے پاس آتا اور میري باتیں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی میں تمهیں
بتاتا هوں که وه کسکی مانند هی (۴۸) وه ایک آدمي کي مانند هی جسنے
گهر بناتے هوئے گہرا کهودا اور نیو چٹان پر ڈالی جب طوفان آیا تو باڑهه
اُس گهر پر زور سے گري پر اُسے هلا نه سکي کیونکه اُسکی نیو چٹان پر ڈالی
گئی تهی (۴۹) پر وه جو سنتا اور عمل میں نہیں لاتا هی ایک آدمي کي
مانند هی جسنے زمین پر بے نیو گهر بنایا اور باڑهه اُسپر زور سے گري اور وه
فوراً گر پڑا اور اُس گهر کي بربادي بڑی هوئي *

ساتواں باب

(۱) اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا تو کفرناحوم میں
آیا (۲) اور کسي صوبهدار کا نوکر جو اُسکا بہت پیارا تها بیمار هوکر مرنے
پر تها (۳) اُسنے یسوع کی خبر سنکے یہودیوں کے کئي بزرگوں کو اُس پاس
بهیجا اور اُسکي منت کی که آکر اُسکے نوکر کو بچاوے (۴) اُنهوں نے یسوع
کے پاس آکے اُسکی بہت هي منت کی اور کہا که وه اِس لائق هی که
تو اُسپر یهه احسان کرے (۵) کیونکه هماري قوم کو پیار کرتا اور همارے
لئیے عبادتخانه بنایا هی (۶) تب یسوع اُنکے ساتهه چلا پر جب وه گهر
سے دور نه تها صوبهدار نے دوستوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسے کہا ای
خداوند تکلیف مت کر کیونکه میں اِس لائق نہیں که تو میري چهت
تلے آوے (۷) اسي سبب میں نے اپنے تئیں بهي تیرے پاس آنے کے لائق
نه سمجها بلکه صرف بات هي کہه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا (۸) کیونکه
میں بهی آدمی هوں جو دوسرے کے اختیار میں هوں اور سپاهي میرے
حکم میں هیں اور جب ایک کو کہتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے
کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۹) یسو

نے یہہ سنکر اُسپر تعجب کیا اور پھرکے لوگوں کو جو اُسکے پیچھے آتے تھے
کہا میں تمھیں کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہ پایا
(۱۰) اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر میں پھر آئے تو بیمار نوکر کو
چنگا پایا * (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائن نام ایک شہر کو روانہ
ہوا اور اُسکے بہتیرے شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ہمراہ تھے (۱۲) جب شہر
کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لئے جاتے تھے جو
اپنی ما کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ
تھے (۱۳) اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُسے کہا مت رو
(۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے ٹھہر رہے اور اُسنے کہا ای
جوان میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ (۱۵) اور مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور
اُسنے اُسکی ما کو اُسے سونپا (۱۶) اور ڈر سبھوں پر غالب ہوا اور وے خدا
کی ستایش کرکے بولے کہ بڑا نبی ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر
کی (۱۷) اور اُسکی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گِردنواح میں پھیلی *
(۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی (۱۹) اور
یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلاکر یسوع کے پاس یہہ کہکے بھیجا
کہ کیا آنیوالا تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے
اُس کے پاس آکے کہا یوحنا بپتسما دینیوالے نے ہمیں تیرے پاس یہہ کہکر
بھیجا ہی کہ کیا آنیوالا تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں (۲۱) اور
اُسی گھڑی اُسنے بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بُری روحوں سے چنگا کیا
اور بہت اندھوں کو بینائی بخشی (۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا کہ جاکے جو کچھہ تم نے دیکھا اور سنا ہی یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے
دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی صاف ہوتے ہیں بہرے سنتے ہیں
مُردے جی اُٹھتے ہیں غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہی (۲۳) اور
مبارک وہ ہی جو میری بابت ٹھوکر نکھاوے * (۲۴) پر جب یوحنا کے قاصد
چلے گئے تھے تب یسوع یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم کیا
دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی (۲۵) پھر کیا دیکھنے
گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ہی دیکھو جو نفیس پوشاک پہنتے اور

عیش و عشرت میں گذران کرتے هیں بادشاهي محلوں میں هیں (۲۶) پهر
تم کیا دیکهنے گئے کیا نبي هاں میں تمهیں کهتا هوں بلکه نبي سے بڑا
(۲۷) یهه وهي هی جسکي بابت لکها هی که دیکهه میں اپنا رسول تیرے
آگے بهیجتا هوں جو تیري راه تیرے آگے تیار کریگا (۲۸) کیونکه میں تمهیں
کهتا هوں که اُنمیں جو عورتوں سے پیدا هوئے کوئي نبي یوحنا بپتسما
دینیوالے سے بڑا نهیں لیکن جو خدا کي بادشاهت میں چهوٹا هی اُس
سے بڑا هی * (۲۹) اور سب لوگوں نے یهه سنکے اور خراجگیروں نے خدا
کي تصدیق کي اور یوحنا کا بپتسما لیا (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت کے
حکیموں نے اپنے خلاف پر خدا کے اِرادے کو ٹال دیا اور اُس سے بپتسما نه
لیا * (۳۱) اور خداوند نے کها پس اِس زمانے کے آدمیوں کو کس سے نسبت
دوں اور وے کسکي مانند هیں (۳۲) وے لڑکوں کي مانند هیں جو بازار
میں بیٹهکے ایک دوسرے کو پکارتے اور کهتے هیں که هم نے تمهارے لیئے بانسلي
بجائي اور تم نه ناچے هم نے تمهارے لیئے ماتم کیا اور تم نه روئے (۳۳) کیونکه
یوحنا بپتسما دینیوالا نه روٹي کهاتا نه شراب پیتا آیا اور تم کهتے هو که اُسمیں
دیو هی (۳۴) اِنسان کا بیٹا کهاتا پیتا آیا اور تم کهتے هو که دیکهو کهاؤ اور
شرابي خراجگیروں اور گنهگاروں کا دوست (۳۵) اور حکمت اپنے سب
فرزندوں سے تصدیق کی جاتی هی * (۳۶) اور فریسیوں میں سے ایک نے
اُس سے عرض کي که میرے ساتهه کها اور وه فریسی کے گهر جاکے کهانے
بیٹها (۳۷) اور دیکهو اُس شهر میں ایک عورت جو گنهگار تهي یهه جانکے
که وه فریسي کے گهر میں کهانے بیٹها هی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر
لائي (۳۸) اور پیچهے اُسکے پانوں پاس روتي هوئي کهڑي هوکے آنسوؤں سے
اُسکے پانو دهونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچهے اور اُسکے پانوں کو
چوما اور عطر ملا (۳۹) اور فریسی نے جسنے اُسکو بُلایا تها یهه دیکهکر اپنے جي
میں کها که اگر یهه نبي هوتا تو جانتا که یهه جو اُسے چهوتي هی کون اور
کیسي عورت هی کیونکه گنهگار هی (۴۰) اور یسوع نے جواب دیکے اُسکو
کها ای شمعون میں تجهے کچهه کها چاهتا هوں وه بولا ای اُستاد کهیئے
(۴۱) کسي شخص کے دو قرضدار تهے ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا

(۴۲) پر جب اُسکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا دونوں کو بخش دیا پس کہہ کون اُنمیں سے اُسکو زیادہ پیار کریگا (۴۳) شمعون نے جواب دیکے کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک انصاف کیا (۴۴) اور عورت کی طرف پھرکے شمعون کو کہا کیا تو اِس عورت کو دیکھتا ھی میں تیرے گھر آیا تو نے میرے پانوں کے واسطے پانی نہ دیا پر اِسنے میرے پانو آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سرکے بالوں سے پونچھے (۴۵) تو نے مجھکو بوسہ نہ دیا پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پانوں کو چومنا نہ چھوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِسنے میرے پانوں پر عطر ملا (۴۷) اِسلیئے میں تجھے کہتا ھوں کہ اُسکے بہت گناہ معاف ھوئے کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جسکو تھوڑا معاف ھوتا وہ تھوڑا پیار کرتا ھی (۴۸) اور عورت کو کہا تیرے گناہ معاف ھوئے (۴۹) تب وے جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہہ کون ھی جو گناھوں کو بھی معاف کرتا ھی (۵۰) پر اُسنے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا *

آٹھواں باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں ھوا کہ وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاھت کی خوشخبری دیتا تھا اور وے بارہ اُسکے ساتھہ تھے (۲) اور کئی عورتیں جو بُری روحوں اور بیماریوں سے چنگی کی گئی تھیں یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی ھی جس سے سات دیو نکل گئے تھے (۳) اور یوحنہ ھیرودیس کے دیوان خوزا کی جورو اور سوزانہ اور بہتیری اَور جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں * (۴) اور جب بڑی بھیڑ جمع ھوئی اور لوگ ھر شہر سے اُسکے پاس آتے تھے اُسنے تمثیل میں کہا (۵) کہ بونیوالا اپنا بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور ھوا کے پرندے اُسے چگ گئے (۶) اَور کچھہ چٹان پر گرا اور جمکے تری نہ پانے کے سبب سوکھہ گیا (۷) اَور کچھہ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچھہ اچھی زمین پر گرا اور اُگکے سو گنا پھل لایا

اُسنے یہہ کہکے پکارا کہ جسکے کان سننے کو ہوں سن لے * (۹) اور اُسکے
شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا ہی (۱۰) اُسنے کہا خدا کي
بادشاہت کے بھیدوں کي سمجھہ تمھیں دي گئي ہی پر اَوروں کو تمثیلوں
میں تاکہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں (۱۱) پس
تمثیل یہہ ہی کہ بیج خدا کا کلام ہی (۱۲) سر راہ کے کنارے کے وے ہیں
جو سنتے ہیں بعد اُسکے ابلیس آتا اور کلام کو اُنکے دل سے چھین لے جاتا
ہی تا نہو کہ ایمان لاکے نجات پاویں (۱۳) اور چٹان پر کے وے ہیں کہ
جب سنتے ہیں تو خوشي سے کلام کو قبول کر لیتے ہیں پر اُنکي جڑ نہیں
چند روزہ ایمان لاتے اور آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں (۱۴) اور جو کانٹوں
میں گرے وے ہیں جو سنتے ہیں پر جاکے فکروں اور دولت اور زندگي کے
عیشوں سے دب جاتے اور پکے پھل نہیں لاتے ہیں (۱۵) پر اچھي زمین
کے وے ہیں جو کلام کو سنکے اچھے اور نیک دل میں حفظ کر رکھتے اور
صبر سے پھل لاتے ہیں * (۱۶) کوئي چراغ جلاکے اُسکو برتن سے نہیں چھپاتا
نہ پلنگ کے تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی تاکہ اندر آنیوالے روشني
دیکھیں (۱۷) کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہوگا اور نہ کچھہ چھپا
ہی جو جانا نجائیگا اور ظہور میں نہ آویگا (۱۸) پس خبردار ہو کہ کس
طرح سنتے ہو کیونکہ جس کے پاس ہی اُسے دیا جائیگا اور جس کے پاس
نہیں ہی اُس سے وہ بھي جو اپنا سمجھتا ہی لے لیا جائیگا * * (۱۹) تب
اُسکي ما اور اُسکے بھائي اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات
نکر سکے (۲۰) اور اُسے خبر دي گئي کہ تیري ما اور تیرے بھائي
باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہیں (۲۱) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا
میري ما اور میرے بھائي وے ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے
ہیں * (۲۲) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور
اُسنے اُنکو کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں اور اُنھوں نے کھول دي (۲۳) پر
جب ناؤ چلي جاتي تھي وہ سو گیا اور جھیل پر تند آندھي آئي اور ناؤ
پاني سے بھرتي جاتي تھي اور وے خطرے میں تھے (۲۴) تب اُنھوں نے
پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اُستاد اي اُستاد ہم ہلاک ہوتے ہیں اور اُسنے

بهه هوا اور پاني كي لهروں كو ڈانٹا اور وے ٹهہر گئیں اور چین هوا
۲) اور اُنهیں کہا تمهارا ایمان کہاں هی پر وے ڈر گئے اور تعجب کرکے
ہ دوسرے کو کہنے لگے بس یهہ کون هی کہ هوا اور پاني کو بهي حکم
دا هی اور وے اُسکي مانتے هیں* (۲٦) اور وے گدریںیوں کے ملک میں
ہ گلیل کے مقابل اُس پار هی آ پہنچے (۲۷) اور جب وہ کنارے پر اُترا
ہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تهے اور جو کپڑے نہیں پہنتا اور نہ
ر میں بلکہ قبروں میں رهتا تها اُسے مِلا (۲۸) اور یسوع کو دیکهکر چلاتا
ر اُسکے آگے گرا اور بڑی آواز سے بولا کہ اے یسوع خداے تعالی کے بیٹے مجهے
جهہ سے کیا کام بنتي منت کرتا هوں کہ مجهے دکهہ مت دے (۲۹) کیونکہ
سے ناپاک روح کو اُس آدمي سے نکلنے کا حکم دیا تها اِسلئیے کہ اکثر اُسے
کڑتي تهي اور وے اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداری کرتے تهے
ر وہ بندهنوں کو توڑتا تها اور دیو اُسے جنگلوں میں دوڑاتا تها (۳۰) اور یسوع
، اُس سے پوچها کہ تیرا کیا نام هی وہ بولا لشکر کیونکہ بہت دیو اُسمیں
تهے (۳۱) اور اُسنے اُسکي منت کي کہ همکو گہراؤ میں جانے کا حکم مت
ے (۳۲) اور وهاں بہت سؤروں کا غول پہاڑ پر چرتا تها سو اُنهوں نے اُسکي
منت کي کہ همکو اُنمیں جانے کي اجازت دے اور اُسنے اُنهیں اجازت
دي (۳۳) اور دیو آدمي سے نکلکے سؤروں میں پیٹهہ گئے اور غول کڑاڑے پر
سے جهیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) اور چرانیوالے یهہ ماجرا دیکهکر بهاگے
ور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي (۳۵) تب وے اُس ماجرے کے
دیکهنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور آدمي کو جس سے دیو نکل گئے
تهے کپڑے پہنے اور هوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹهے پایا اور ڈر گئے (۳٦) اور
دیکهنیوالوں نے بهي اُنکو خبر دي کہ دیوانہ کس طرح چنگا هوا (۳۷) اور
گدریںیوں کے سب گردنواح کے لوگوں نے اُس سے درخواست کي کہ همارے
پاس سے چلا جا کیونکہ وے بڑے ڈر سے گرفتہ هوئے تهے سو وہ ناؤ پر
چڑهکے پهرا (۳۸) اور اُس مرد نے جس سے دیو نکل گئے تهے اُسکي منت
کي کہ اُسکے ساتهہ رهنے پاوے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا (۳۹) کہ
اپنے گهر کو پهر اور جو کچهہ خدا نے تیرے لئیے کیا هی بیاں کر اور وہ

چلا گیا اور جو کچھہ یسوع نے اُسکے لیئے کیا تھا تمام شہر میں سنایا *
(۴۰) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگوں نے اُسے قبول کیا کیونکہ
سب اُسکی راہ تکتے تھے (۴۱) اور دیکھو یائر نام ایک مرد جو عبادتخانے
کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے اُس سے درخواست کی کہ
میرے گھر چل (۴۲) کیونکہ اُسکی اِکلوتی بیٹی جو تخمیناً بارہ برس کی
تھی مرنے پر تھی اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور
ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاری تھا اور جسنے اپنی ساری پونجی
حکیموں پر خرچ کی پر کسی سے چنگی نہو سکی (۴۴) پیچھے سے آکے
اُسکے کپڑے کا دامن چھوا اور فیالفور اُسکے لہو کا جریان بند ہو گیا (۴۵) اور
یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا جب سبھوں نے اِنکار کیا پطرس اور اُسکے
ساتھیوں نے کہا ای اُستاد لوگ تجھہ پر گرے پڑتے اور دبائے لیتے ہیں اور تو
کہتا ہی کہ کسنے مجھے چھوا (۴۶) پر یسوع نے کہا کسی نے مجھے چھوا
ہے کیونکہ میں نے جانا کہ قوت مجھہ میں سے نکلی (۴۷) جب عورت
نے دیکھا کہ چھپ نہیں سکتی کانپتی آئی اور اُسکے آگے گرکے سب لوگوں
کے سامھنے بیان کیا کہ کس سبب اُسے چھوا اور کس طرح فوراً چنگی ہو
گئی (۴۸) پر اُسنے اُسے کہا ای بیٹی خاطر جمع رکھہ تیرے ایمان نے تجھے
بچایا سلامت جا * (۴۹) وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار سے
کوئی آیا اور اُسے کہا کہ تیری بیٹی مر گئی اُستاد کو تکلیف مت دے
(۵۰) پر یسوع نے سنکے اُسے جواب دیا اور کہا مت ڈر فقط ایمان لا تو وہ
بچ جائیگی (۵۱) اور گھر میں آکے پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور لڑکی
کے باپ اور ما کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا (۵۲) اور سب اُسکے لیئے
روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ نہیں مر گئی بلکہ سوتی ہی
(۵۳) اور وے اُسپر ہنسے یہہ جانکے کہ مر گئی (۵۴) پر اُسنے سب کو باہر
نکالکے اور اُسکا ہاتھہ پکڑکے پکارا اور کہا ای لڑکی اُٹھہ (۵۵) اور اُسکی روح
پھری اور وہ فوراً اُٹھی اور یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دو (۵۶) او
اُسکے ما باپ حیران ہوئے پر اُسنے اُنہیں تاکید کی کہ یہہ ماجرا کسی سے
مت کہو *

نواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو باہم بُلاکے اُنھیں سب دیووں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لئیے قدرت اور اختیار بخشا (۲) اور اُنھیں خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے اور بیماروں کو شفا دینے کے لئیے بھیجا (۳) اور اُنکو کہا راہ کے لئیے کچھہ مت لے جاو نہ لاٹھی نہ جھولی نہ روٹی نہ روپئے اور نہ آدمی پیچھے دو کُرتے رکھنا (۴) اور جس کسی گھر میں داخل ہوو وہاں رہو اور وہاں سے روانہ ہوو (۵) اور جو تمھیں قبول نکریں تو اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کی گرد اُنپر گواہی کے لئیے جھاڑ دو (۶) سو وے روانہ ہوکے بستی بستی خوشخبری سناتے اور ہر جگہہ چنگا کرتے گذرے * (۷) اور چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے سب کچھہ جو ہوا تھا سنا اور گھبرایا اِسواسطے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی (۸) اور بعضے یہہ کہ اِلیا ظاہر ہوا ہی اور بعضے یہہ کہ اگلے نبیوں میں سے ایک اُٹھا ہی (۹) اور ہیرودیس نے کہا میں نے یوحنا کا سر کاٹا پر یہہ جسکی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں کون ہی اور اُسکے دیکھنے کا قصد کیا * (۱۰) اور رسولوں نے پھرکے سب کچھہ جو اُنھوں نے کیا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو بیت صیدا نام شہر کے متصل ایک ویران جگہہ میں الگ لے گیا (۱۱) اور لوگ یہہ جانکے اُسکے پیچھے ہو لئیے اور اُسنے اُنھیں قبول کرکے اُنسے خدا کی بادشاہت کی بابت باتیں کیں اور جنکو شفا کی حاجت تھی اُنھیں چنگا کیا * (۱۲) اور دن ڈھلنے لگا اور بارھوں نے آکے اُسے کہا لوگوں کو رخصت کر کہ آس پاس کی بستیوں اور گانوں میں جاکے رات کاٹیں اور کھانے کو پاویں کہ ہم یہاں ویران جگہہ میں ہیں (۱۳) پر اُسنے اُنکو کہا تم اُنھیں کھانے کو دو پر اُنھوں نے کہا ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہی مگر یہہ کہ ہم جاکے اِن سب لوگوں کے لئیے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ تخمیناً پانچ ہزار مرد تھے تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا اُنکو پچاس پچاس کرکے صف صف بٹھاؤ (۱۵) اور اُنھوں نے ایسا ہی کیا اور

سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکر
اور آسمان کي طرف دیکھکے اُنپر برکت چاهي اور توڑا اور شاگردوں
کو دیا که لوگوں کے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنھوں نے کھایا اور سب سیر هوئے
اور ٹکڑوں کي جو اُنسے بچ رہے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں * (۱۸) اور یوں هوا که
جب وہ تنہائي میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھه تھے اور اُسنے یہه کہکے
اُنسے پوچھا که لوگ کیا کہتے هیں که میں کون هوں (۱۹) اُنھوں نے جواب
دیکے کہا که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے یہه که اگلے نبیوں
میں سے کوئي اُٹھا هے (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا پر تم کیا کہتے هو که میں
کون هوں پطرس نے جواب دیکے کہا مسیح خدا کا (۲۱) تب اُسنے تاکید
کرکے اُنھیں حکم دیا که یہه کسي سے مت کہو (۲۲) اور فرمایا که ضرور هے
که اِنسان کا بیٹا بہت دکھه اُٹھاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور
فقیہوں سے رد کیا اور مارا جاوے اور تیسرے دن پھر اُٹھایا جاوے * (۲۳) اور
اُسنے سب کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے آیا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور
روز روز اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۲۴) کیونکه جو کوئي
اپني جان بچانی چاهے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لئیے اپني جان کھووے
وهي اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکه آدمي کو کیا فائده اگر ساري دنیا کماوے
اور اپني جان کھووے یا برباد کرے (۲۶) کیونکه جو مجھه سے اور میري باتوں
سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بھي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے
جلال میں آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) اور میں تمھیں سچ کہتا هوں که
بعضے اُنمیں سے جو یہاں کھڑے هیں موت کا مزہ نه چکھینگے جب تک نه
خدا کي بادشاهت کو نه دیکھیں * (۲۸) اور اِن باتوں کے روز آٹھه ایک
بعد ایسا هوا که وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھه لیکے ایک پہاڑ پر
دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے هوئے اُسکے چہرے کي صورت بدل گئي
اور اُسکا کپڑا سفید براق هو گیا (۳۰) اور دیکھه دو مرد جو موسی اور اِلیا
تھے اُس سے باتیں کرتے تھے (۳۱) وے جلال میں دکھائي دیکے اُسکے اِنتقال
کا جو یروشلم میں پورا کرنے پر تھا ذکر کرتے تھے (۳۲) پر پطرس اور اُسکے
ساتھي نیند سے بھاري تھے اور جاگکے اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو اُسکے

ساتھہ کھڑے دیکھا (۳۳) اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس سے جدا ہونے
لگے پطرس نے یسوع کو کہا اَی اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھا ہی پس
ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لئے اور نہیں
جانتا تھا کہ کیا کہتا ہی (۳۴) وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ بدلی آئی اور اُنپر
سایہ کیا اور اُنکے بدلی میں جانے سے وے ڈر گئے (۳۵) اور بدلی سے آواز
یوں بولتی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُسکی سنو (۳۶) اور آواز آتے ہی
یسوع اکیلا پایا گیا اور وے چُپ رہے اور جو دیکھا اُن دنوں میں کسی کو
خبر نہ دی * (۳۷) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے بڑی
بھیڑ اُسے آملی (۳۸) اور دیکھو ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلاکے کہا
کہ اَی اُستاد میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کہ وہ میرا
اِکلوتا ہی (۳۹) اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتی ہی اور وہ ایکایک چلاتا ہی
اور اُسکو اینٹھتی کہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو کچلکے مشکل سے اُسے چھوڑ
جاتی ہی (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی کہ اُسے نکالیں
اور وے نہ نکال سکے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے کہا اَی بے ایمان اور
کجرو قوم میں کب تک تمھارے ساتھہ رہوں اور تمھاری برداشت کروں
اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) اور وہ پاس آتا ہی تھا کہ دیو نے اُسے پٹک دیا
اور اینٹھایا پر یسوع نے ناپاک روح کو ڈانٹا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے
اُسکے باپ کو سونپا (۴۳) اور سب خدا کی بزرگی سے حیران ہوئے *
لیکن جب سب لوگ سب پر جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا (۴۴) اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ اِنسان
کا بیٹا آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو
نہ سمجھے اور اُنسے چھپی رہی کہ اُنکی سمجھہ میں نہ آئی اور اِس بات
کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے * (۴۶) پھر اُنمیں یہہ بحث درآئی
کہ ہم میں سے بڑا کون ہی (۴۷) یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے
ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا (۴۸) اور اُنھیں کہا جو کوئی اِس
لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرے
اُسکو جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی کیونکہ جو تم میں سب

سے چھوٹا هی وهي بڑا هوگا (۴۹) اور یوحنا نے جواب دیکے کہا ای اُستاد
هم نے کسي کو تیرے نام سے دیو نکالتے دیکھا اور اُسکو منع کیا کیونکه همارے
ساتهه پیروي نهیں کرتا (۵۰) اور یسوع نے اُسکو کہا منع مت کرو کیونکه جو
همارا مخالف نهیں سو هماري طرف هي * (۵۱) اور ایسا هوا که جب
اُسکے اُٹهه جانے کے دن پورے هونے لگے وه یروشلیم کو جانے پر متوجه
هوا (۵۲) اور اپنے آگے قاصد بهیجے اور وے جاکے سامریه کي ایک بستي
میں داخل هوئے که اُسکے لئے طیاري کریں (۵۳) اور اُنهوں نے اُسکو
قبول نه کیا کیونکه وه یروشلیم کو جانے پر متوجه تها (۵۴) اور اُسکے
شاگردوں یعقوب اور یوحنا نے یهه دیکهکے کہا اي خداوند کیا تو چاهتا هی
که جیسا اِلیا نے کیا هم کهیں که آسمان سے آگ برسے اور اُنهیں کها جاوے
(۵۵) پر اُسنے پهرکے اُنهیں ڈانتا اور کہا کیا تم نهیں جانتے که کس روح کے هو
(۵۶) کیونکه اِنسان کا بیتا آدمیوں کي جانیں برباد کرنے نهیں بلکه بچانے
کو آیا هي سو وے دوسري بستي کو چلے * (۵۷) اور ایسا هوا که جب
وے راه میں چلے جاتے تهے کسي نے اُسکو کہا ای خداوند جہاں کهیں تو
جاوے میں تیرے پیچهے هو لونگا (۵۸) اور یسوع نے اُسے کہا که لومڑیوں کو
ماندیں اور هوا کے پرندوں کو بسیرے هیں پر اِنسان کے بیتے کو جگهه نهیں
جہاں اپنا سر دهرے (۵۹) پهر اُسنے دوسرے کو کہا میرے پیچهے هو لے پر
اُسنے کہا ای خداوند مجهے اجازت دے که پهلے جاکے اپنے باپ کو
گاڑوں (۶۰) پر یسوع نے اُسے کہا مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے پر
تو جاکے خدا کي بادشاهت کي خبر سنا (۶۱) اور دوسرے نے بهي کہا ای
خداوند میں تیرے پیچهے هو لونگا لیکن پهلے مجهے اجازت دے که اپنے
گهر کے لوگوں سے رخصت هو آؤں (۶۲) پر یسوع نے اُسکو کہا که جو کوئي
اپنا هاتهه هل پر رکهکے پیچهے دیکهتا هی وه خدا کي بادشاهت کے لائق
نهیں *

دسواں باب

(۱) بعد اِسکے خداوند نے ستر اَوْر مقرر کیئے اور دو دو کرکے اپنے آگے هر شهر اور جگهه میں جهاں آپ جانا چاهتا تها بهیجے (۲) اور اُنکو کها فصل تو بهت هی پر مزدور تهوڑے پس فصل کے مالک کي منت کرو که مزدور اپني فصل میں بهیج دے (۳) جاؤ دیکهو میں تمهیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں میں بهیجتا هوں (۴) نه توڑا لے جاؤ نه جهولي نه جوتي اور راه میں کسي کو سلام مت کرو * (۵) اور جس گهر میں داخل هوؤ پهلے کهو اِس گهر کو سلام (۶) اور اگر سلامتي کا بیتا وهاں هو تو تمهارا سلام اُسپر تهیرےگا نهیں تو تمهاري طرف پهر آویگا (۷) اور اُسي گهر میں رهو اور جو کچهه اُنسے مِلے کهاؤ پیؤ کیونکه مزدور اپني مزدوري کے لائق هی گهر گهر مت پهرو (۸) اور جس شهر میں داخل هوؤ اور وے تمهیں قبول کریں تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاے کهاؤ (۹) اور وهاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُنهیں کهو که خدا کي بادشاهت تمهارے نزدیک آئي هی (۱۰) پر جس شهر میں داخل هوؤ اور وے تمهیں قبول نکریں تو باهر اُسکي سڑکوں میں جاکے کهو (۱۱) گرد بهي جو تمهارے شهر سے هم پر پڑي تم پر جهاڑے دیتے هیں مگر یهه جانو که خدا کي بادشاهت تمهارے نزدیک آئي هی (۱۲) میں تمهیں کهتا هوں که اُس دن سدوم کا حال اُس شهر کے حال سے آسان هوگا * (۱۳) هاے خورزین تجهه پر افسوس هاے بیت‌صیدا تجهه پر افسوس کیونکه جو معجزے تم میں دکهائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکهائے جاتے تو ٹاٹ اوڑهکے اور خاک میں بیٹهکے کب کي توبه کرتے (۱۴) مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمهارے حال سے آسان هوگا (۱۵) اور تو ای کفرناحوم جو آسمان تک بلند هوا دوزخ میں گرایا جائیگا (۱۶) جو تمهاري سنتا میري سنتا هی اور جو تمهیں نا قبول کرتا هی مجهے نا قبول کرتا هی پر جو مجهے نا قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهکو بهیجا هی نا قبول کرتا هی * (۱۷) اور وے ستر خوشي کے ساتهه پهر آئے اور کهنے لگے ای خداوند

تیرے نام سے دیو بھي همارے تابع هیں (۱۸) پر اُسنے اُنھیں کہا میں نے شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے گرتے دیکھا (۱۹) دیکھو میں تمکو سانپوں اور بچھوؤں کے روندنے اور دشمن کي ساري قدرت پر اختیار دیتا هوں اور کوئي چیز تمھیں ضرر نہ پہنچاویگی (۲۰) مگر اِسپر کہ روحیں تمھاری تابع هیں خوش مت هوؤ بلکہ اِس سے خوش هوؤ کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے هیں * (۲۱) اُسي گھڑی یسوع نے روح میں خوش هوکے کہا ای باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیری ستایش کرتا هوں کہ تو نے ان باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر ظاهر کیا هاں ای باپ کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا (۲۲) سب کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون هی مگر باپ اور باپ کون هی مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاهر کیا چاهے * (۲۳) اور شاگردوں کي طرف پھرکے خصوصاً کہا مبارک وے آنکھیں جو یہ چیزیں دیکھتی هیں جو تم دیکھتے هو (۲۴) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ بہت نبیوں اور بادشاهوں کو آرزو تھي کہ جو تم دیکھتے هو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے هو سنیں پر نہ سنا * * (۲۵) اور دیکھو ایک حکیم شرع اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکي آزمایش کي کہ ای اُستاد کیا کروں کہ حیات ابدي کا وارث هوں (۲۶) اُسنے اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا هی تو کس طرح پڑھتا هی (۲۷) اُسنے جواب دیکے کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپنے سارے زور اور اپني ساري عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا جیسا آپ کو (۲۸) اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہي کر تو جئیگا (۲۹) پر اُسنے اپنے تئیں راستدار ٹھہرایا چاهکے یسوع کو کہا پس کون هی میرا پڑوسي (۳۰) یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمي یروشلیم سے یریحا کو جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے (۳۱) اتفاقاً ایک کاهن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا (۳۲) اِسي طرح ایک لیوي بھي اُس جگھہ آکے اور اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا (۳۳) پر ایک سامري مسافر وهاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا (۳۴) اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندھا

اور اپنے جانور پر اُتھاکے سرا میں لے گیا اور اُسکی خبرداری کی (۳۵) اور
صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھتیارے کو دئیے اور اُسے کہہ اِسکی
خبرداری کر اور جو تیرا کچھہ زیادہ خرچ ہو میں پھر آکے تجھے دونگا
(۳۶) پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا کسکو
پروسي جانتا هی (۳۷) اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے
اُسے کہہ جا تو بھي ایسا هي کر* (۳۸) اور ایسا هوا کہ جب سفر کرتے تھے
وہ کسي بستي میں آ پہنچا اور مارتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں
اُتارا (۳۹) اور مریم نام اُسکي بہن تھي وہ یسوع کے پاؤں پاس بیتھکے اُسکا
کلام سنتي تھي (۴۰) پر مارتھا بہت خدمت کرنے سے گھبرائي سو اُسکے
پاس آکے کہا اے خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میری بہن نے مجھہ اکیلي
کو خدمت میں چھوڑ دیا هی پس اُسے کہہ کہ میری مدد کرے (۴۱) اور
یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا مارتھا اے مارتھا تو بہت چیزوں کي فکر اور
گھبراهت میں هی (۴۲) پر ایک کي حاجت هی مریم نے اچھا حصہ چُنا
هی جو اُس سے لیا نجائیگا*

گیارھواں باب

(۱) اور ایسا هوا کہ وہ کسی جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا اُسکے
شاگردوں میں سے ایک نے اُسکو کہا اے خداوند همکو دعا مانگني سکھا
جیسا یوحنا نے بھي اپنے شاگردوں کو سکھایا هی (۲) اور اُسنے اُنھیں کہا
جب تم دعا مانگو تو کہو اے همارے باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس
هو تیري بادشاهت آوے تیری مرضي جیسي آسمان پر هی زمین پر بھي
هووے (۳) هماري روز کي روتي هر دن همیں دے (۴) اور همارے گناه
همیں معاف کر کیونکہ هم بھي اپنے هر قرضدار کو معاف کرتے هیں اور همیں
آزمائش میں مت ڈال بلکہ همکو بُرائي سے بچا* (۵) اور اُسنے اُنکو کہا
تم میں سے کون هی جسکا ایک دوست هو اور آدھي رات کو اُسکے پاس
جاے اور اُسے کہے اے دوست مجھے تین روتیاں اُدھار دے (۶) کیونکہ
میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا هی اور میرے پاس کچھہ نہیں کہ

اُسکے آگے رکھوں (۷) اور وہ اندر سے جواب دیکے کہے مجھے تکلیف مت
دے دروازہ اب بند ہی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر ہیں میں
اُٹھکر تجھے نہیں دے سکتا (۸) میں تمھیں کہتا ہوں اگر اِسلیئے کہ وہ
اُسکا دوست ہی نہ اُٹھے اور اُسے دیوے تو اُسکی بے حیائي کے سبب اُٹھیگا
اور جتنا درکار ہی اُسے دیگا (۹) اور میں بھي تمھیں کہتا ہوں مانگو تو
تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمھارے لیئے کھولا جائیگا
(۱۰) کیونکہ ہر کوئي جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی
اور جو کھٹکھٹاتا ہی اُسکے لیئے کھولا جائیگا * (۱۱) تم میں کون ایسا باپ
ہی کہ اگر بیٹا اُس سے روٹي مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلي تو مچھلي کے
بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے (۱۳) پس
اگر تم جو بُرے ہو اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دیني جانتے ہو تو کتنا زیادہ
وہ باپ جو آسمان پر ہی اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح القدس دیگا *
(۱۴) اور اُسنے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل
گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا
کہ وہ بعلزبول دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہی (۱۶) اَوروں
نے آزمایش کرکے اُس سے آسماني نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو
جانکے اُنھیں کہا ہر بادشاہت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران
ہو جاتی ہی اور گھر گھر کے خلاف (ہوکر) اُجڑ جاتا ہی (۱۸) پس
شیطان بھي اگر اپنے سے خلاف ہو جاے تو اُسکی بادشاہت کیونکر قائم
رہیگي کہ تم کہتے ہو کہ میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں
(۱۹) پر اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمھارے بیٹے
کسکي مدد سے نکالتے ہیں اِسلیئے وے ہی تمھارے منصف ہونگے (۲۰) پر
اگر میں خدا کی اُنگلي سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کي بادشاہت
تمھارے پاس آ پہنچي ہی * (۲۱) جب زورآور ہتھیار باندھے ہوئے اپنے گھر
کي رکھوالی کرے اُسکا مال سلامت رہتا ہی (۲۲) پر اگر وہ جو اُس سے
زورآور ہی چڑھہ آکے اُسے جیت لے تو اُسکا ہتھیار جس پر اُسکا بھروسا تھا
چھین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا ہی (۲۳) جو میرا ساتھي نہیں میرا

مخالف هی اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا بکھراتا هی * (۲۴) جب
ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي
هی اور نہ پاکے کہتي هی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلي ھوں پھر جاؤنگي
(۲۵) اور آکے اُسے جھاڑا اور آراستہ پاتي هی (۲۶) تب جاکے سات اَور
روحیں جو اُس سے بُری ھیں ساتھ لے آتي هی اور وے داخل ھوکے وھاں بستي
ھیں اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ھوتا هی * (۲۷) اور ایسا ھوا
کہ جب وہ یہہ کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا مبارک
وہ پیٹ جو تیرا حامل ھوا اور وے چھاتیاں جو تو نے چوسیں (۲۸) پر اُسنے
کہا ھاں مبارک وے جو خدا کا کلام سنتے اور حفظ کرتے ھیں * (۲۹) اور
جب بھیڑ جمع ھوئي وہ کہنے لگا کہ اِس زمانے کي قوم بُری هی وہ نشان
ڈھونڈھتي هی پر یونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نجائیگا
(۳۰) کیونکہ جیسا یونس نینویوں کے لیئے نشان ھوا ویسا ھي اِنسان کا بیٹا ۱۱ ، ۱۱
بھي اِس زمانے کي قوم کے لیئے ھوگا (۳۱) جنوب کي ملکہ اِس قوم کے ساتھ
عدالت کے دن اُٹھیگي اور اُسے مجرم ٹھہراوینگي کیونکہ وہ زمین کي سرحدوں
سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ هی
(۳۲) نینوہ کے لوگ اِس قوم کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم
ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کي منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں
یونس سے زیادہ هی * (۳۳) کوئي چراغ جلاکے چھپے مکان میں یا پیمانے
تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتا هی تاکہ اندر جانیوالے روشني دیکھیں
(۳۴) بدن کا چراغ آنکھہ هی پس جب تیري آنکھہ صاف ھو تو تیرا سارا
بدن روشن هی پر جب بُري ھو تو تیرا بدن اندھیرا ھوگا (۳۵) پس
خبردار ایسا نہو کہ وہ روشني جو تجھہ میں هی تاریک ھو جاوے (۳۶) سو
اگر تیرا سارا بدن روشن ھو اور کوئي عضو اندھیرا نرهے تو سب ایسا روشن
ھوگا جیسے چراغ اپني چمک سے تجھے روشن کرے * (۳۷) اور جب وہ
باتیں کر رھا تھا کسي فریسي نے اُس سے عرض کي کہ میرے ساتھ کھانا
کھا اور وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا (۳۸) اور فریسي نے جب دیکھا کہ وہ کھانے
سے پہلے نہ نہایا تعجب کیا (۳۹) پر خداوند نے اُسکو کہا ای فریسیو تم

پیالے اور رکابي کا باهر صاف کرتے هو پر تمهارا اندر لوٹ اور بُرائي سے بهرا هی (٤٠) ای نادانو کیا جسنے باهر کو بنایا اندر کو بهي نهیں بنایا (٤١) مگر جو اندر هی خیرات میں دو اور دیکهو سب تمهارے لیئے پاک هوگا (٤٢) پر ای فریسیو تم پر افسوس که پودینا اور سداب اور سب ترکاریکي دهیکي دیتے اور انصاف اور خدا کي محبت سے غافل رهتے هو اِنکو کرنا اور اُنکو نه چهوڑدینا لازم هی (٤٣) ای فریسیو تم پر افسوس که عبادتخانوں میں پہلي کرسي اور بازاروں میں سلام کو چاهتے هو (٤٤) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که تم چهپي قبروں کي مانند هو اور آدمي جو اُنپر چلتے هیں واقف نهیں هیں * (٤٥) تب شریعت کے حکیموں میں سے ایک نے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو همیں بهي ملامت کرتا هی (٤٦) اُسنے کہا ای شریعت کے حکیمو تم پر بهي افسوس که تم ایسے بوجهه جنکا اُٹهانا مشکل هی آدمیوں پر لادتے اور آپ اُن بوجهوں کو اپني ایک اُنگلي سے نهیں چهوتے هو (٤٧) تم پر افسوس که نبیوں کي قبریں بناتے هو پر تمهارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا (٤٨) سو تم اپنے باپ دادوں کے کاموں پر گواهي دیتے اور اُسپے راضي رهتے هو کیونکه اُنهوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبریں بناتے هو (٤٩) اِسلیئے خدا کي حکمت نے بهي کہا هی که میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بهیجونگا اور وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے (٥٠) تاکه سب نبیوں کے خون کي جو بناءعالم سے بهایا گیا اِس زمانے کي قوم سے بازخواست کي جاوے (٥١) هابیل کے خون سے زکریا کے خون تک جو قربانگاه اور هیکل کے درمیان مارا گیا هاں میں تمهیں کہتا هوں که اِسي قوم سے اُسکي بازخواست کي جائیگي (٥٢) ای شریعت کے حکیم تم پر افسوس که تم نے معرفت کي کنجي لے لي تم آپ داخل نهوئے او داخل هونیوالوں کو روک رکها * (٥٣) جب وه یے باتیں اُنکو کہتا ت فقیه اور فریسي اُسے بےطرح چمٹنے اور اکثر باتوں کي بابت پوچهنے لگ (٥٤) اور گهات لگانے اور جستجو کرتے تهے که اُسکے مُنهه سے کوئي بات پ پاویں تاکه اُسپر نالش کریں *

بارھواں باب

(۱) اتنے میں جب ہزاروں آدمی جمع ہوئے یہاں تک کہ ایک دوسرے
پر گرا پڑتا تھا وہ اپنے شاگردوں کو کہنے لگا کہ سب سے پہلے فریسیوں کے خمیر
سے جو ریا ہے چوکس رہو (۲) کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھولی نجائیگی
اور نہ چھپی جو جانی نجائیگی (۳) اسلئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں
کہا ہے اُجالے میں سنا جائیگا اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں کے اندر کانوں
کان کہا ہے کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا (۴) پر میں تمہیں جو میرے
دوست ہو کہتا ہوں کہ اُنسے جو بدن کو قتل کرتے اور اُسکے بعد کچھ
اَور نہیں کرسکتے ہیں مت ڈرو (۵) لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس
سے ڈرو اُس سے ڈرو جسکو اختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنم میں ڈالے
ہاں میں تمہیں کہتا ہوں اُسی سے ڈرو (۶) کیا دو پیسے کو پانچ چڑیاں
نہیں بکتیں تو بھی اُنمیں سے ایک کو خدا کے آگے بھول نہیں (۷) بلکہ
تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں پس مت ڈرو تم بہت چڑیوں سے
بہتر ہو (۸) اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار
کرے اِنسان کا بیٹا بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا (۹) پر جو
آدمیوں کے سامھنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامھنے اُسکا انکار کیا
جائیگا (۱۰) اور جو کوئی اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئی بات کہے وہ اُسکو
معاف کیا جائیگا پر جو روح‌القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو معاف نکیا
جائیگا (۱۱) اور جب وے تمکو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں
کے پاس لے جائیں تو اندیشہ مت کرو کہ ہم کیسا یا کیا جواب دیویں یا
کیا کہیں (۱۲) کیونکہ روح‌القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھلاویگی کہ کیا کہنا
چاہئیے * (۱۳) اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد میرے بھائی
کو کہہ کہ مجھے میراث بانٹ دے (۱۴) پر اُسنے اُسے کہا ای آدمی
کسنے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنےوالا مقرر کیا (۱۵) اور اُسنے اُنکو کہا
خبردار ہو اور لالچ سے پرہیز کرو کیونکہ کسی کی زندگی اُسکے مال کی

فراواني سے نہیں هی (۱۶) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہي که کسي دولتمند کے
کهیت میں بہت کچهه پیدا هوا (۱۷) اور وہ اپنے دل میں سوچنے اور
کہنے لگا کیا کروں که میري جگهه نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں
(۱۸) سو اُسنے کہا میں یہه کرونگا که اپني کوٹهیوں کو ڈهاؤنگا اور بڑا
بناؤنگا اور وهاں اپنا سب حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور اپني جان
سے کہونگا ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے رکھا هی چین
کرکها پي خوش هو (۲۰) پر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسي رات تیري
جان تجهه سے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا هوگا (۲۱) ایسا هي
وہ هی جو اپنے لیئے خزانه جمع کرتا هی اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں *
(۲۲) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا اِسي لیئے میں تمہیں کہتا هوں که
اپني زندگي کے لیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے اور نه بدن کے لیئے
که کیا پہنینگے (۲۳) جان خوراک سے بہتر هی اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں
پر نظر کرو که نه بوتے نه کاٹتے هیں اُنکا کهتا نہیں نه کوٹهي تو بهي خدا
اُنہیں کهلاتا هی تم پرندوں سے کتنے بہتر هو (۲۵) اور تم میں کون هی جو
اندیشه کرکے اپنے قد کو ایک هاتهه بڑها سکتا هی (۲۶) پس جب که سب
سے چهوٹي بات پر قادر نہیں هو تو کسلیئے اَوروں کي بابت اندیشه کرتے هو
(۲۷) سوسنوں پر نظر کرو که کیسے بڑهتے هیں نه محنت کرتے نه کاتتے هیں
پر میں تمہیں کہتا هوں که سلیمان بهي اپني ساري شان و شوکت میں
اُنمیں سے ایک کي مانند پہنے نه تها (۲۸) پس اگر خدا کهیت کي گهاس
کو جو آج هی اور کل تنور میں جهونکي جاتي هی یوں پہناتا هی تو اے
کم اعتقادو کتنا زیادہ تمہیں پہناویگا (۲۹) سو تم فکر مت کرو که هم کیا
کهائینگے یا کیا پئینگے اور مت گهبراؤ (۳۰) کیونکه دنیا کي قومیں اِن
سب چیزوں کي تلاش میں هیں پر تمہارا باپ جانتا هی که تم اُنکے
محتاج هو (۳۱) مگر خدا کي بادشاهت ڈهونڈهو تو یے سب چیزیں
تمہیں ملینگي * (۳۲) ای چهوٹے گلے مت ڈر کیونکه تمہارے باپ کو
پسند آیا که تمہیں بادشاهت دیوے (۳۳) اپنا مال بیچو اور خیرات کرو
اپنے لیئے بٹوا بناؤ جو پرانے نہیں هوتے خزانه جو نہیں گهٹتا هی آسمان

پر جہاں چور نہیں پہنچتا اور نہ کیڑا کھاتا ہی (۳۴) کیونکہ جہاں تمہارا
خزانہ ہی وہیں تمہارا دل بھي ہوگا * (۳۵) تمہاري کمریں بندھي اور
تمہارے چراغ جلتے رہیں (۳۶) اور اُن آدمیوں کي مانند ہو جو اپنے خاوند
کي راہ دیکھتے ہیں کہ کب وہ شادي سے پھر آویگا تاکہ جب آوے اور
کھٹکھٹاوے جلد اُسکے واسطے کھول دیں (۳۷) مبارک وے نوکر جنکو خاوند
آکے جاگتا پاویگا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ کمر باندھیگا اور اُنہیں
کھانے بٹھاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر وہ دوسرے پہر
یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ہیں وے نوکر (۳۹) پر یہہ جان
لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ کس گھڑي چور آتا ہی تو جاگتا رہتا اور اپنے
گھر میں سیندھہ لگنے نہ دیتا (۴۰) پس تم بھي طیار رہو کیونکہ جس
گھڑي تمہیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا
اي خداوند کیا تو یہہ تمثیل ہم سے کہتا ہی یا سب سے بھي (۴۲) خداوند
نے کہا وہ دیانتدار اور ہوشیار خانساماں کون ہی جسکو خداوند اپنے
نوکروں پر مقرر کرے کہ وقت پر اُنکے حصے کي روٹي دیا کرے (۴۳) مبارک
وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا ہي کرتے پاوے (۴۴) میں تمہیں سچ کہتا
ہوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل
میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی اور لونڈوں اور لونڈیوں کو مارنا
اور کھانا پینا اور مست ہونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند اُسی
دن کہ وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي کہ وہ نہیں جانتا آویگا اور اُسے دو
ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ بےایمانوں کے ساتھہ مقرر کریگا (۴۷) کہ وہ نوکر
جسنے اپنے خاوند کي مرضي جانکے اپنے تئیں طیار نرکھا اور اُسکي مرضي
پر عمل نہ کیا بہت مار کھائیگا (۴۸) پر جسنے اَنجانے مار کھانے کے لائق
کام کیا تھوڑي مار کھائیگا کہ جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب
کرینگے اور جسے زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے * (۴۹) آگ زمین
پر لگانے آیا ہوں اور کیا چاہتا ہوں کہ لگ چکي ہوتي (۵۰) پر مجھے
ایک بپتسما پانا ہی اور کیسا تنگ ہوں جب تک کہ پورا نہو (۵۱) کہ
تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا ہوں میں تمہیں کہتا

هوں نہیں بلکہ جدائي (۵۲) کیونکہ اب سے پانچ ایک هي گهر میں جدا هونگے تین دو کے خلاف اور دو تین کے (۵۳) باپ بیتے سے جدا هوگا اور بیتا باپ سے ما بیتي سے اور بیتي ما سے ساس بہو سے اور بہو ساس سے * (۵۴) اور اُسنے لوگوں کو یہہ بهي کہا کہ جب بدلي پچهم سے اُتهتي دیکهتے هو تو فوراً کہتے هو کہ مینهہ آتا هی اور ایسا هی هوتا هی (۵۵) اور جب دکهنا چلتي هی تو کہتے هو کہ گرمي هوگي اور ایسا هي هوتا هی (۵۶) اي ریاکارو زمین اور آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے هو پر اِس زمانے کو کیوں نہیں آزماتے هو* (۵۷) اور آپ هي کیوں انصاف نہیں کرتے هو کہ سچ کیا هی (۵۸) کہ جب تو اپنے مدعي کے ساتهہ حاکم کے پاس جاتا هی راہ میں کوشش کر کہ اُس سے رهائي پاوے تہو کہ وہ تجهکو قاضي کے پاس کهینچ لے جاوے اور قاضي تجهکو پیادے کے سپرد کرے اور پیادہ تجهے قید میں ڈالے (۵۹) میں تجهے کہتا هوں کہ جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے وهاں سے نہ چهوتیگا *

تیرهواں باب

(۱) اُس وقت بعضے حاضر تهے جو اُسے اُن گلیلیوں کي خبر دیتے تهے جنکا خون پیلاطوس نے اُنکي قربانیوں کے ساتهہ مِلایا تها (۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کہا کیا تم سمجهتے هو کہ یے گلیلي سب گلیلیوں سے زیادہ گنہگار تهے کہ ایسا دُکهہ پایا (۳) میں تمهیں کہتا هوں نہیں بلکہ اگر تم توبہ نکرو سب اِسي طرح هلاک هوگے (۴) یا وے آتهارہ جن پر سیلوآم میں بُرج گرا اور اُنهیں دبا مارا کیا سمجهتے هو کہ وے یروشلیم کے سب باشندوں سے زیادہ تقصیروار تهے (۵) میں تمهیں کہتا هوں نہیں بلکہ اگر توبہ نکرو سب اِسي طرح هلاک هوگے * (۶) اور اُسنے یہہ تمثیل کہي کہ کسي کے انگور کے باغ میں انجیر کا درخت لگایا گیا تها اور وہ آیا اور اُسمیں پهل ڈهونڈها اور نپایا (۷) تب اُسنے باغبان کو کہا دیکهہ تین برس سے میں آتا اور اِس انجیر کا پهل ڈهونڈهتا اور نہیں پاتا هوں اُسے کات ڈال کیوں زمین بهي

روکني هی (۸) پر اُسنے حواب دیکے اُسے کہا ای حداوند اِس سال اَور بهي اُسے رهنے دے تاکہ اُسکے گرد (بهالا) کهودوں اور کهاد ڈالوں (۹) شاید کہ پهل لاوے بہیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو * (۱۰) اور وہ سبت کو ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تها (۱۱) اور دیکهو ایک عورت تهي جس میں اٹهارہ برس سے کمزوري کي روح تهی اور وہ کُبڑي هو گئي تهي اور کسي طرح سیدهي نہو سکتي تهي (۱۲) یسوع نے اُسے دیکهکے پاس بُلایا اور اُسے کہا ای عورت تو اپني کمزوري سے چهوٹتي هی (۱۳) اور اُسپر هاتهہ رکهے اور وہ فيالفور سیدهي هو گئي اور حدا کي ستایش کرنے لگي * (۱۴) تب عبادت خانے کا سردار اِسلئیے کہ یسوع نے سبت کو چنگا کیا خفا هوکے لوگوں کو کہنے لگا چهہ دن هیں جن میں کام کرنا چاهئیے پس اُنمیں آکے چنگے هو جاؤ نہ کہ سبت کے دن (۱۵) تب حداوند نے اُسے جواب دیا اور کہا ای ریاکار کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدهے کو تهان سے نہیں کهولتا اور لیجاکے پاني نہیں پلاتا هی (۱۶) پس کیا جائز نہ تها کہ ابرهام کي یہہ بیٹي جسکو شیطان نے دیکهو اٹهارہ برس سے باندهہ رکها تها سبت کے دن اُس بند سے چُهڑائي جاوے (۱۷) اور جب اُسنے یہہ کہا تو اُسکے سب مخالف شرمندہ هوئے اور سب لوگ سارے جلالي کاموں سے جو اُسنے کیئے خوش هوئے * (۱۸) اور اُسنے کہا حدا کي بادشاهت کسکي مانند هی اُسکو کس سے تشبیہ دوں (۱۹) رائی کے دانے کی مانند هی جسکو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا اور وہ اُگا اور بڑا پیڑ هوا اور هوا کے پرندوں نے اُسکي ڈالیوں میں بسیرا لیا (۲۰) اور پهر اُسنے کہا حدا کي بادشاهت کو کس سے تشبیہ دوں (۲۱) وہ خمیر کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانے آٹے میں چهپایا یہاں تک کہ سب خمیر هو گیا * (۲۲) اور وہ یروسلیم کو سفر کرتے اور تعلیم دیتے هوئے شہر شہر اور گانو گانو پهرا (۲۳) اور ایک نے اُسے کہا ای حداوند کیا وے جو نجات پاتے هیں تهوڑے هیں اُسنے اُنکو کہا (۲۴) جانفشاني کرو کہ تنگ دروازے سے داخل هوؤ کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ بہتیرے اُس سے داخل هوا چاهینگے اور اُنهیں مقدور نہوگا (۲۵) جب کہ گهر کا مالک اُٹها اور دروازہ بند کیا هو اور تم باهر کهڑے

هوے اور یہہ کہکے دروازہ کھتکھتانے لگو کہ ای خداوند ای خداوند ہمارے لیئے کھول اور وہ جواب دیکے تمہیں کہیگا میں تمکو نہیں جانتا ہوں کہ کہاں کے ہو (۲۶) تب تم کہنا شروع کروگے کہ ہم نے تو تیرے حضور کھایا پیا اور ہمارے بازاروں میں تو نے تعلیم دي ہی (۲۷) اور وہ کہیگا میں تمہیں کہتا ہوں کہ تمکو نہیں جانتا ہوں کہ کہاں کے ہو میرے پاس سے دور ہو ای سب بدکارو (۲۸) وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب کہ تم ابرہام اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کي بادشاہت کے اندر اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے (۲۹) اور پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن سے آوینگے اور خدا کي بادشاہت میں کھانے بیٹھینگے (۳۰) اور دیکھو پچھلے ہیں جو پہلے ہونگے اور پہلے ہیں جو پچھلے ہونگے * (۳۱) اُسي دن بعضے فریسي آئے اور اُسے بولے کہ روانہ ہو اور یہاں سے چلا جا کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہی (۳۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جاکے اُس لومڑي کو کہو کہ دیکھہ میں دیووں کو نکالتا اور آج اور کل چنگا کرتا رہتا ہوں اور تیسرے دن تمام کرونگا (۳۳) مگر مجھے ضرور ہی کہ آج اور کل اور پرسوں پھرا کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبي یروشلیم کے باہر ہلاک ہو (۳۴) ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنہیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا ہی کتني بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹھہ کرتي ہی پر تم نے نہ چاہا (۳۵) دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ مجھکو نہ دیکھوگے جب تک (وہ وقت) نہ آوے کہ تم کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی *

چودھواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر روتي کھانے گیا اور وے اُسکي تاک میں تھے (۲) اور دیکھو ایک آدمي جسے جلندھر تھا اُسکے سامھنے تھا (۳) اور یسوع شریعت کے حکیموں ا

فریسیوں سے کہنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا ہی (۴) پر وے چُپ رہے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور جانے دیا (۵) اور اُنکو کہنے لگا کہ تم میں سے کون ہی کہ جسکا گدھا یا بیل کوئے میں گرے اور وہ فی‌الفور سبت کے دن اُسے نہ نکالے (۶) اور وے اُسے اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے *
(۷) اور جب اُسنے مہمانوں کو دیکھا کہ کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں تمثیل پیش کی اور اُنکو کہا (۸) جب کوئی تجھے شادی میں بُلاوے صدر جگہہ میں مت بیٹھہ مبادا کوئی تجھہ سے بڑا بُلایا گیا ہو (۹) اور جسنے تجھے اور اُسے بُلایا ہی آکے تجھے کہے اِسکو جگہہ دے اور اُس وقت تجھے شرم کے ساتھہ سب سے نیچی جگہہ بیٹھنا پڑے (۱۰) بلکہ جب تو بُلایا جاوے تو جاکے سب سے نیچی جگہہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جسنے تجھکو بُلایا ہی آوے اور تجھے کہے ای دوست اُوپر جا تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھہ کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی (۱۱) کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا کرتا ہی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ہی بڑا کیا جائیگا * (۱۲) اور اُسنے اپنے بُلانیوالے کو بھی کہا جب تو چاشت یا شام کا کھانا طیار کرے تو اپنے دوستوں کو مت بُلا نہ اپنے بھائیوں نہ اپنے رشتہ‌داروں نہ دولتمند پڑوسیوں کو تا نہو کہ وے بھی تجھے بُلاویں اور تیرا بدلا ہو جاوے (۱۳) بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا (۱۴) اور تو مبارک ہوگا اِسلیئے کہ وے تیرا بدلا نہیں کر سکتے ہیں پر تجھے راستباروں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا *
(۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سنکے اُسے کہا مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کسی آدمی نے بڑی ضیافت کی اور بہتوں کو بُلایا (۱۷) اور کھانے کے وقت اپنا نوکر بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو کہے کہ آؤ اب سب کچھہ طیار ہی (۱۸) اور سب مِلکر عذر کرنے لگے پہلے نے اُسے کہا میں نے کھیت مول لیا ہی اور مجھے ضرور ہی کہ جاکے اُسے دیکھوں تیری منت کرتا ہوں کہ میرا عذر کر دے (۱۹) اور دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لیئے ہیں اور جاتا ہوں کہ اُنکو آزماؤں تیری منت کرتا ہوں کہ میرا عذر کر (۲۰) اور

تیسرے نے کہا میں نے جورو کی ہی اِسواسطے نہیں آ سکتا ہوں (۲۱) اور اُس نوکر نے آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کی خبر دی تب گھر کے مالک نے غصے ہوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا (۲۲) اور نوکر نے کہا ای خداوند جیسا تو نے حکم دیا ویسا ہی ہوا تو بھی جگہہ ہی (۲۳) اور خاوند نے نوکر کو کہا راہوں اور احاطوں میں جا اور اُنھیں آنے کی تاکید کر تاکہ میرا گھر بھر جاے (۲۴) کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ اُن مردوں میں سے جو بُلائے گئے کوئی میرا کھانا نہ چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے اور اُسنے پھرکے اُنکو کہا (۲۶) اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان کی مخالفت نکرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا (۲۷) اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ہو سکتا (۲۸) کیونکہ تم میں سے کون جو بُرج بنانا چاہے پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نہیں کرتا کہ کیا میں اُسے طیار کر سکونگا (۲۹) تا ایسا نہو کہ جب نیو ڈالے اور طیار کرنے پر قادر نہو سب دیکھنیوالے اُسپر ہنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں کہ اِس آدمی نے عمارت بنانی شروع کی پر تمام کرنے پر قادر نہ تھا (۳۱) یا کون بادشاہ جو دوسرے سے لڑائی کرنے چلے پہلے بیٹھکے صلاح نہیں کرتا کہ کیا میں دس ہزار کے ساتھہ اُس سے جو بیس ہزار لیکے مجھہ پر آتا ہی مقابلہ کر سکونگا (۳۲) نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی پیغام بھیجکے صلح کے لئیے منت کریگا (۳۳) پس اِسی طرح جو کوئی تم میں سے اپنا سارا مال نہ چھوڑ دے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا (۳۴) نمک اچھا ہی پر اگر نمک بگڑ جاوے تو کس چیز سے مزہدار کیا جائیگا (۳۵) وہ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ہی اُسے باہر پھینک دیتے ہیں جسکے کان سننے کو ہوں سن لے *

پندرھواں باب

(۱) اور سب خراج‌گیر اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ اُسکی سنیں (۲) اور فریسی اور فقیہہ کڑکڑائے اور بولے کہ یہہ گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتھہ کھاتا ھی (۳) تب اُسنے اُسے یہہ تمثیل کہی (۴) کہ کون تم میں سے جسکی سو بھیڑیں ھوں اور وہ اُنمیں سے ایک کو کھووے ننانوے کو جنگل میں نہیں چھوڑتا اور کھوئی ھوئی کی تلاش میں جب تک نہ پاوے نہیں پھر پھرتا (۵) اور جب اُسے پاتا تو خوشی خوشی اپنے کاندھے پر اُٹھا لیتا (۶) اور گھر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باھم بُلاتا اور کہتا ھی کہ میرے ساتھہ خوشی کرو کہ میں نے اپنی کھوئی ھوئی بھیڑ پائی (۷) میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسی طرح آسمان میں ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا ھی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشی ھوگی * (۸) یا کون عورت جسکے دس درھم ھوں اگر ایک درھم کو کھووے چراغ نہیں جلاتی اور گھر کو نہیں جھاڑتی اور جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہیں کرتی (۹) اور جب اُسے پاتا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باھم بُلاتی اور کہتی ھی کہ میرے ساتھہ خوشی کرو کہ میں نے اپنا کھویا ھوا درھم پایا (۱۰) میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسی طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا ھی خوشی ھوتی ھی * * (۱۱) اور اُسنے کہا کسی آدمی کے دو بیٹے تھے (۱۲) اور اُنمیں سے چھوٹے نے باپ کو کہا ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ھی مجھے دے اور اُسنے مال اُنھیں بانٹ دیا (۱۳) اور تھوڑے دن بعد چھوٹا بیٹا سب کچھہ جمع کرکے دور ملک میں چلا گیا اور وھاں اپنا مال بدمعاشی میں اُڑایا (۱۴) اور جب سب خرچ کرچکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج ھونے لگا (۱۵) اور اُس ملک کے ایک باشندے سے جا مِلا اور اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوأر چرانے بھیجا (۱۶) اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سوأر کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے اور کوئی بدیتا تھا (۱۷) تب اپنے ھوش میں آکے کہا میرے باپ کے

کتنے مزدوروں کو بہت سي روٹي هی اورمیں بھوکھوں مرتا هوں (۱۸) میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی (۱۹) اور پھر اِس لائق نہیں هوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا (۲۰) اور اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور ابھي دور تھا کہ اُسکے باپ نے اُسے دیکھا اور رحم کیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما (۲۱) پر بیٹے نے اُسے کہا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی اور پھر اِس لائق نہیں هوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں (۲۲) پر باپ نے اپنے نوکروں کو کہا اچھي سے اچھي پوشاک باهر لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے هاتھہ میں انگوٹھي اور پاؤں میں جوتي دو (۲۳) اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ هم کھائیں اور خوشي منائیں (۲۴) کیونکہ یہہ میرا بیٹا موا تھا اور پھر جیا هی اور کھو گیا تھا اور پھر مِلا هی اور وے خوشي کرنے لگے (۲۵) اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا اور جب آکے گھر کے نزدیک پہنچا راگ اور ناچ کي آواز سني (۲۶) اور چھوکروں میں سے ایک کو پاس بُلاکے پوچھا کہ یہہ کیا هی (۲۷) اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائي آیا هی اور تیرے باپ نے بِلا بچھڑا ذبح کیا هی اِسلیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا (۲۸) تب وہ خفا هوا اور نچاها کہ اندر جاوے سو اُسکے باپ نے باهر آکے اُسے منایا (۲۹) پر اُسنے جواب دیکے باپ کو کہا دیکھہ اِتنے برس سے تیري خدمت کرتا هوں اور کبھي تیرے حکم سے عدول نکیا اور تو نے کبھي ایک بکري کا بچہ مجھے ندیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھہ خوشي مناؤں (۳۰) پر جب تیرا یہہ بیٹا جو تیرا مال کسبیوں کے ساتھہ کھا گیا آیا تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا (۳۱) اور اُسنے اُسکو کہا ای لڑکے تو همیشہ میرے پاس هی اور سب کچھہ جو میرا هی تیرا هی (۳۲) پر خوش و خورم هونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائي موا تھا اور جیا هی اور کھو گیا تھا اور مِلا هی

سولھواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو یہہ بھي کہا کہ کسي دولتمند کا خانساماں
تھا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گِلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ھی (۲) سو
اُسنے اُسکو بُلاکے اُسے کہا کیوں تیري بابت یہہ سنتا ھوں اپني خانساماني
کا حساب دے کیونکہ تو خانساماں نہیں رہ سکتا (۳) تب خانساماں
نے اپنے جي میں کہا کیا کروں کہ میرا خاوند خانساماني مجھہ سے لے لیتا ھی
کھود نہیں سکتا ھوں اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي ھی (۴) میں
جانتا ھوں کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجھے
اپنے گھروں میں رکھہ لیں (۵) اور اپنے خاوند کے ھر ایک قرضدار کو پاس
بُلاکے پہلے کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دھارتا ھی (۶) اُسنے کہا سو من
تیل تب اُسنے کہا اپني دستاویز لے اور بیٹھکے جلد پچاس لکھہ دے (۷) بعد
اُسکے دوسرے کو کہا تو کتنا دھارتا ھی اُسنے کہا سو من گیہوں تب اُسنے
کہا اپني دستاویز لے اور اَسّي لکھہ دے (۸) اور خاوند نے خائن خانساماں
کي تعریف کي کہ اُسنے ھوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند اپني
جنس میں نور کے فرزندوں سے ھوشیار ھیں (۹) اور میں بھي تمھیں کہتا
ھوں کہ ممون ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب تم انتقال
کرو وے تمھیں ابدي مسکنوں میں رکھہ لیں (۱۰) جو تھوڑے میں
دیانتدار ھی سو بہت میں بھي دیانتدار ھی اور جو تھوڑے میں
بے دیانت ھی سو بہت میں بھي بے دیانت ھی (۱۱) پس اگر تم ناحق
ممون میں ایماندار نہو تو کون حقیقي کو تمھیں سپرد کریگا (۱۲) اور جو
تم بیگانے مال میں دیانتدار نہو تو جو تمھارا ھی کون تمھیں دیگا
(۱۳) کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک
سے دشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رھیگا اور دوسرے
کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے *
(۱۴) اور فریسیوں نے جو زردوست تھے یہ سب باتیں سنیں اور اُسے ٹھٹھے

میں اُترایا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستکار ٹھہراتے ہیں لیکن خدا تمھارے دلوں کی جانتا ہی کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں میں بڑا ہی خدا کے آگے مکروہ ہی * (۱۶) شریعت اور نبی یوحنا تک تھے تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیجاتی ہی اور ہر ایک زور مارکے اُسمیں داخل ہوتا ہی (۱۷) پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے گھٹ جانے سے آسان ہی * (۱۸) جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دیتا اور دوسری سے بیاہ کرتا ہی زنا کرتا ہی اور جو کوئی شوہر کی چھوڑی ہوئی کو بیاہے زنا کرتا ہی ** (۱۹) ایک دولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش و عشرت کرتا تھا (۲۰) اور لاذر نام ایک غریب تھا جو ناسوروں سے بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا (۲۱) اور اُسکو آرزو تھی کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھی آکے اُسکے گھاو چاٹتے تھے (۲۲) اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے ابیرہام کی گود میں لے گئے اور دولتمند بھی مر گیا اور گاڑا گیا (۲۳) اور دوزخ میں جب اُسنے عذاب میں مبتلا ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں ابرھیم کو دور سے دیکھا اور لاذر کو اُسکی گود میں (۲۴) اور اُسنے پکارکے کہا ای باپ ابیرہام مجھہ پر رحم کر اور لاذر کو بھیج تاکہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگوکے میری زبان ٹھنڈی کرے کہ میں اِس لو میں تڑپتا ہوں (۲۵) پر ابیرہام نے کہا ای بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور لاذر بُری سو وہ یہاں تسلی پاتا پر تو تڑپتا ہی (۲۶) اور اِن سب کے سوا ہمارے اور تمھارے بیچ ایک بڑا گڑھا اُستوار ہی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمھارے پاس جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ وے جو وہاں ہیں ہمارے پاس آ سکیں (۲۷) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیری منت کرتا ہوں کہ اُسکو میرے باپ کے گھر بھیج (۲۸) کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ اُنکو جتاوے نہو کہ وے بھی اِس عذاب کی جگہہ میں آویں (۲۹) ابیرہام نے اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبی ہیں وے اُنکی سنیں (۳۰) پر اُسنے کہا نہیں ای باپ ابیرہام بلکہ اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے پاس جاوے

و توبه کرینگے (۳۱) اور اُسنے اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کي نهیں سنتے
ہیں تو اگر مردوں میں سے کوئي اُتھے نه مانینگے *

سترهواں باب

(۱) اور اُسنے شاگردوں کو کہا تھوکروں کا نه آنا غیر ممکن هی پر افسوس
اُسپر جسکے سبب آویں (۲) اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکانا اور وہ
سمندر میں پھینکا جانا تو یہه اُسکے لئیے اُس سے فائدہمند هوتا که ایک کو
اِن چھوٹوں میں سے تھوکر کھلاوے (۳) خبردار هو اگر تیرا بھائي تیرا گناہ
کرے اُسے ملامت اور جو توبه کرے اُسے معاف کر (۴) اور اگر دن بھر میں
سات دفعه تیرا گناہ کرے اور دن بھر میں سات دفعه تیرے پاس پھر آوے اور
کہے که توبه کرتا هوں تو اُسے معاف کر * (۵) اور رسولوں نے خداوند کو کہا
همارے ایماں کو بڑھا. (۶) اور خداوند نے کہا اگر تمهیں رائي کے دانے کے برابر
ایمان هوتا تو اِس گولر کے درخت کو کہتے که جڑ سے اُکھڑ اور سمندر میں
لگ جا تو وہ تمهاري مانتا * (۷) اور تم میں سے کون هی جسکا نوکر هل
جوتے یا چرواهي کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے که جلد آکے
کھانے بیٹھ (۸) بلکه کیا اُسے نه کہیگا که میرے لئیے کھانے کو طیار کر اور
جب تک کھاؤں پیؤں کمر باندھکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو کھا پي
(۹) کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا هی که جو کام اُسے فرمائے گئے تھے کیئے
میري دانست میں نهیں (۱۰) اِسي طرح تم بھي جب سب کچھه جو
تمهیں فرمایا گیا کر چکے هو تو کہو که هم نکمے نوکر هیں جو هم پر کرنا واجب تھا
سو هي کیا * (۱۱) اور ایسا هوا که جب یروسلم کو جاتا تھا سامریه اور
گلیل کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے اُسے دس کوڑھي مِلے
جو دور کھڑے تھے (۱۳) اور وے چِلائے اور بولے ای یسوع اُستاد هم پر رحم کر
(۱۴) اور اُسنے دیکھکے اُنهیں کہا جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکھاؤ اور ایسا هوا
که وے جاتے جاتے صاف هو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکھا که
چنگا هوا بڑي آواز سے خدا کي ستایش کرتا هوا پھرا (۱۶) اور مُنهه کے بل
یسوع کے پاؤں پر گرا اور اُسکا شکر کیا اور وہ سامري تھا (۱۷) تب یسوع

نے جواب دیکے کہا کیا دسوں صاف نہوئے پھر وے نو کہاں ہیں (۱۸) کیا
اِس پردیسي کے سوا کوئي نملا کہ خدا کي ستایش کرنے کو پھرے (۱۹) اور
اُسے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا * (۲۰) اور جب فریسیوں
نے اُس سے پوچھا کہ خدا کي بادشاهت کب آویگي اُسنے اُنھیں جواب
دیا اور کہا خدا کي بادشاهت نموداري کے ساتھہ نہیں آتي (۲۱) اور نہ
کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں کیونکہ دیکھو خدا کي بادشاهت تمھارے
اندر ھي (۲۲) اور شاگردوں کو کہا دن آوینگے کہ تمھیں آرزو ہوگي کہ اِنسان
کے بیٹے کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور نہ دیکھوگے (۲۳) اور تمھیں کہینگے
دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں تم مت نکلو اور نہ پیروي کرو (۲۴) کیونکہ جیسے
بجلي آسمان کي ایک طرف سے کوندھکے دوسري طرف چمکتي ھي ویسا
ھي اِنسان کا بیٹا بھي اپنے دن میں ہوگا (۲۵) پر پہلے ضرور ھي کہ وہ بہت
دکھہ اُٹھاوے اور اِس زمانے کي قوم سے رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسے
نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کے دنوں میں بھي ہوگا
(۲۷) کہ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاهے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي
میں گیا اور طوفان آیا اور سب کو ہلاک کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے
دنوں میں ہوا کہ کھاتے پیتے مول لیتے بیچتے بوتے گھر بناتے تھے (۲۹) پر
جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک آسمان سے برسي اور سب
کو ہلاک کیا (۳۰) اِس مطابق اُس دن ہوگا جب اِنسان کا بیٹا ظاهر ہوگا
(۳۱) اُس دن جو کوٹھے پر ھو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کو نہ
اُترے اور جو کھیت میں ھو ویسا ھي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو
کو یاد کرو (۳۳) جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا اور جو کوئي
اپني جان کھوئے اُسے بچاویگا (۳۴) میں تمھیں کہتا ہوں کہ اُس رات دو
ایک ھي پلنگ پر ہونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) دو ایک
ساتھہ چکي پیستي ہونگي ایک لي جائیگي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) دو
کھیت میں ہونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اور اُنھوں نے
جواب دیکے اُسے کہا اي خداوند کہاں اُسنے اُنھیں کہا جہاں مُردار ھي وھیں
گدھہ جمع ہونگے *

اٹھارھواں باب

(۱) اور اُسنے اُنھیں تمثیل بھی کہی اِسلیئے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہنا اور سُست نہ ہونا ضرور ہی (۲) کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا تھا (۳) اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آتی اور کہتی تھی کہ میرے مخالف سے میرا انصاف کر (۴) اور اُسنے تھوڑی دیر نچاہا لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا ہرچند نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا ہوں (۵) تو بھی اِسلیئے کہ یہہ بیوہ مجھے بہت تکلیف دیتی ہی اُسکا انصاف کرونگا ایسا نہو کہ وہ آخر کو آکے میرا دماغ خالی کرے (۶) اور خداوند نے کہا سنو کہ اِس بےانصاف قاضی نے کیا کہا (۷) پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا جو رات دن اُسکی طرف فریاد کرتے ہیں انصاف نکریگا اگرچہ اُنکے ساتھ دیر کرے (۸) میں تمھیں کہتا ہوں کہ وہ جلد اُنکا انصاف کریگا مگر کیا اِنسان کا بیٹا آکے زمیں پر ایمان پاویگا * (۹) اور اُسنے کتنوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستدار ہیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تھے یہہ بھی تمثیل کہی (۱۰) کہ دو آدمی ہیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسی دوسرا خراج‌گیر (۱۱) فریسی الگ کھڑا ہوکے یوں دعا مانگتا تھا ای خدا تیرا شکر کرتا ہوں کہ اَور آدمیوں کی مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ خراج‌گیر ہی نہیں ہوں (۱۲) میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا میں اپنے سارے مال کی دہیکی دیتا ہوں (۱۳) اور خراج‌گیر نے دور سے کھڑا ہوکے اِتنا بھی نچاہا کہ آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاوے بلکہ اپنی چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا ای خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر (۱۴) میں تمھیں کہتا ہوں یہہ دوسرے سے راستدار ٹھہرکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا کرتا ہی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ہی بڑا کیا جائیگا * (۱۵) اور وے بچوں کو بھی اُسکے پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے دیکھکے اُنکو ڈانٹا (۱۶) لیکن یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکے کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی

(۱۷) میں تمھیں سچ کہتا هوں که جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چهوٹے لڑکے کي طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا * (۱۸) اور کسي سردار نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا که ای اچھے اُستاد میں کیا کروں که حیات ابدي کا وارث هوں (۱۹) اور یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا هی کوئي اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۲۰) تو حکموں کو جانتا هی که زنا مت کر خون مت کر چوري مت کر جھوٹھي گواهي مت دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۱) اور اُسنے کہا میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۲) تب یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي هی سب کچھہ جو تیرا هی بیچ ڈال اور غریبوں کو بانٹ دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانه هوگا اور آ میرے پیچھے هو لے (۲۳) پر وہ یہہ سنکے بہت غمگین هوا کیونکه بہت دولتمند تها * (۲۴) تب یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھکر کہا اُنکو جو مال رکھتے هیں خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیسا مشکل هی (۲۵) کیونکه اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان هی که دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو (۲۶) اور جنهوں نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا هی (۲۷) اور اُسنے کہا جو آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن هی خدا کے نزدیک ممکن هی * (۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھہ هم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے هو لیئے (۲۹) اُسنے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا هوں که کوئي نہیں هی جسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کي بادشاهت کے واسطے چھوڑ دیا هی (۳۰) جو اِس زمانے میں بہت گنا اور آنیوالے جہان میں حیات ابدي نپاوے * (۳۱) اور اُسنے بارهوں کو ساتهہ لیکے اُنکو کہا دیکھو هم یروشلم کو جاتے هیں اور سب کچھہ پورا هوگا جو نبیوں کي معرفت اِنسان کے بیٹے کے حق میں لکھا هی (۳۲) کیونکه وہ غیر قوموں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا (۳۴) اور وے اُن باتوں میں سے کچھہ نه سمجھے اور یہہ بات اُنسے چھپي رهي اور جو کہا گیا اُنھوں نے نه سمجھا * (۳۵) اور ایسا هوا که جب وہ یریحا کے نزدیک آیا

کوئي اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا (۳۶) اور اُسنے سنکے کہ لوگ گذرتے ھیں پوچھا کہ کیا ھی (۳۷) اور اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع ناصري جاتا ھی (۳۸) سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۳۹) اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رھے پر وہ اور زیادہ چِلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۰) اور یسوع نے کھڑے رھکے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کہکے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاھتا ھی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۴۲) اور یسوع نے اُسے کہا پھر بینا ھو تیرے ایمان نے تجھے بچایا ھی (۴۳) وونھیں اُسنے بینائي پھر پائي اور خدا کي ستایش کرتا ھوا اُسکے پیچھے ھو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي حمد و ثنا کي *

اُنیسوں باب

(۱) اور وہ یریحا میں ھوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکي نام ایک مرد نے جو سردار خراج‌گیر اور دولتمند تھا (۳) خواھش کي کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ھی اور بِھیٖڑ کے سبب نديکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا (۴) سو آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُدھر سے گذرنے کو تھا (۵) جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کرکے اُسکو دیکھا اور اُسے کہا ای زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رھنا چاھیئے (۶) اور وہ جلد اُترا اور اُسکو خوشي سے قبول کیا (۷) اور سب دیکھنیوالے کڑکڑائے اور بولے کہ وہ ایک گنھگار کے یہاں جا اُترا ھی (۸) پر زکي نے کھڑے ھوکے خداوند کو کہا دیکھہ ای خداوند اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ھوں اور اگر کسي کا کچھہ مال دغا سے لیا ھی اُسکا چوگنا بدلا دیتا ھوں (۹) تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر کو نجات ھوئي اِسلیئے کہ یہہ بھي ابیرھام کا بیٹا ھی (۱۰) کیونکہ انسان کا بیٹا کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھنے اور بچانے کے لیئے آیا ھی * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے تمثیل

پیش کرکے کہی اِسلیئے کہ یروشلیم کے نزدیک تھا اور وے گمان کرتے تھے
کہ خدا کی بادشاہت فی‌الحال ظاہر ہوا چاہتی ہی (۱۲) پس اُسنے فرمایا
کہ کوئی مرد شریف دور ملک میں چلا گیا تاکہ اپنے لیئے بادشاہت
لے لے اور پھر آوے (۱۳) سو اُسنے اپنے دس نوکر بُلاکے اُنھیں دس دس
اشرفیاں دیں اور اُنکو کہا جب تک پھر نہ آؤں بیوپار کرو (۱۴) لیکن اُسکے
ہم‌شہری اُس سے دشمنی رکھتے تھے اور یہہ کہکے اُسکے پیچھے پیغام بھیجا
کہ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ یہہ ہم پر بادشاہت کرے (۱۵) اور یوں ہوا کہ
جب وہ بادشاہت لیکے پھر آیا اُن نوکروں کو جنھیں نقد دیا تھا اپنے
پاس بُلوایا تاکہ جان لے کہ کسنے کیا بیوپار کیا (۱۶) تب پہلے نے آکے
کہا ای خداوند تیری اشرفی نے دس اشرفیاں پیدا کیں (۱۷) اور اُسنے
اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلیئے کہ تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا
دس شہروں پر اختیار رکھہ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیری
اشرفی نے پانچ اشرفیاں پیدا کیں (۱۹) اور اُسنے اُسے بھی کہا کہ تو پانچ
شہروں پر (سردار) ہو (۲۰) پھر ایک اَور آیا اور بولا ای خداوند دیکھہ
اپنی اشرفی جسکو میں نے رومال میں باندھہ رکھا ہی (۲۱) کیونکہ میں
تجھہ سے ڈرتا تھا اِسلیئے کہ تو درشت آدمی ہی اور لیتا ہی جو نہیں
رکھا اور کاٹتا ہی جو نہیں بویا (۲۲) اور اُسنے اُسے کہا ای بُرے نوکر تیرے
ہی مُنہہ سے تجھے ملزم کرتا ہوں تو نے جانا کہ درشت آدمی ہوں
اور لیتا جو نہیں رکھا اور کاٹتا ہوں جو نہیں بویا (۲۳) پس میرا
نقد صراف کی کوٹھی میں کیوں نرکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت
لیتا (۲۴) اور اُسنے اُنکو جو پاس کھڑے تھے کہا اشرفی اُس سے لے لو
اور دس اشرفی والے کو دو (۲۵) (اور اُنھوں نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے
پاس دس اشرفیاں تو ہیں) (۲۶) کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ اُسکو
جسکے پاس ہی دیا جائیگا پر جسکے پاس نہیں ہی اُس سے وہ بھی جو
اُسکے پاس ہی لے لیا جائیگا (۲۷) مگر میرے اُن دشمنوں کو جنھوں نے
نچاہا کہ اُنپر بادشاہت کروں یہاں لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو (۲۸) اور
جب یہ باتیں کہہ چکا آگے بڑھکے یروشلیم کی طرف چلا * * (۲۹) اور

ایسا هوا که جب بیت‌فاگا اور بیت‌عنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتون کہلاتا هی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا (۳۰) که سامهنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل هوتے هوئے گدهي کا بچه بندها پاؤگے جس پر اب تک کوئي سوار نهیں هوا اُسے کهولکے لاؤ (۳۱) اور اگر کوئي تم سے پوچهے که کیوں کهولتے هو اُسے یوں کهو که خداوند کو اُسکي حاجت هی (۳۲) سو بهیجے هوؤں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُسنے اُنهیں کہا تها (۳۳) اور جب بچه کهولنے لگے اُسکے مالکوں نے اُنکو کہا بچے کو کیوں کهولتے هو (۳۴) وے بولے خداوند کو اُسکي حاجت هی (۳۵) اور اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے بچے پر ڈالکے یسوع کو سوار کیا (۳۶) جب جاتا تها اُنهوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے (۳۷) اور جب وه زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت سب کراموں کے سبب جو دیکهي تهیں خوش هوکے بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي اور بولي (۳۸) مبارک وه بادشاه جو خداوند کے نام سے آتا هی آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور بهیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسکو کہا ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ (۴۰) اور اُسنے جواب دیکے اُنهیں کہا میں تمهیں کہتا هوں که اگر یے چپ رهیں تو پتهر چلائینگے * (۴۱) اور جب نزدیک آیا اور شهر کو دیکها تو اُسپر رویا اور بولا (۴۲) کاشکے تو بهي اپنے اِس دن میں اُن باتوں کو جو تیري سلامتي کي هیں جانتا پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں (۴۳) کیونکه وے دن تجهه پر آوینگے که تیرے دشمن تیرے گرد مورچه باندهینگے اور تجهے گهیر لینگے اور سب طرف سے تنگ کرینگے (۴۴) اور تجهکو اور تیرے لڑکوں کو جو تجهه میں هیں خاک میں ملاوینگے اور تجهه میں پتهر پر پتهر چهوڑینگے اِسلیئے که تو نے اِس وقت کو که تجهه پر نگاه تهي نهیں پہچان لیا * (۴۵) اور هیکل میں جاکے اُنهیں جو اُسمیں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا (۴۶) اور اُنهیں کہا لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر هی پر تم نے اُسے چوروں کي کهوه بنایا (۴۷) اور وه هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها اور سردار کاهن اور فقیه اور قوم کے بزرگ جستجو کرتے تهے که اُسکو

هلاک کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کا قابو نپایا کیونکہ سب لوگ دھیان لگاکے اُسکي سنتے تھے *

بیسواں باب

(۱) اور اُن دنوں میں ایک روز جب وہ هیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تھا ایسا هوا کہ سردار کاهن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھہ اُسکے پاس آئے (۲) اور اُسے بولے همیں کہہ کہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا هی اور کون هی جسنے تجھے یہہ اختیار دیا (۳) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں مجھے کہو (۴) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تھا یا آدمیوں سے (۵) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو سب لوگ همیں سنگسار کرینگے کیونکہ اُنھیں یقین هی کہ یوحنا نبي تھا (۷) سو اُنھوں نے جواب دیا کہ هم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا (۸) اور یسوع نے اُنکو کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا هوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں * (۹) پھر وہ لوگوں کو یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگاکر اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغ کے پھل میں سے کچھہ اُسکو دیویں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹکے خالي هاتھہ لوٹا دیا (۱۱) اور اُسنے پھر دوسرے نوکر کو بھیجا پر اُنھوں نے اُسکو بھي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي هاتھہ لوٹا دیا (۱۲) پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا پر اُنھوں نے اُسکو بھي گھایل کرکے نکال دیا (۱۳) تب باغ کے مالک نے کہا کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر دب جائیں (۱۴) پر باغبانوں نے اُسے دیکھکر آپس میں صلاح کي اور کہا یہي وارث هی آؤ اُسے مار ڈالیں تاکہ میراث هماري هو جاے (۱۵) سو اُسکو باغ کے باهر نکالکے قتل کیا پس باغ کا مالک اُنسے کیا کریگا (۱۶) وہ آویگا اور اِن باغبانوں کو هلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا اُنھوں نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے (۱۷) پر اُسنے اُنپر نظر کرکے کہا پس یہہ کیا

هی جو لکھا هی کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا (۱۸) هر ایک جو اُس پتھر پر گریگا چور چور هو جائیگا اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا (۱۹) اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے قصد کیا کہ اُسي گھڑي اُسپر هاتھہ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ تمثیل همارے حق میں کهي * (۲۰) اور اُنھوں نے اُسکي تاک میں لگکے جاسوس جو اپنے تئیں ریا سے راستدار بنانے تھے بھیجے کہ اُسکي کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم کي قدرت اور اختیار کے حوالے کریں (۲۱) اور اُنھوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ اي اُستاد هم جانتے هیں کہ تو ٹھیک ٹھیک کہتا اور سکھاتا هی اور رو داري نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا هی (۲۲) کیا قیصر کو محصول دینا همیں روا هی کہ نہیں (۲۳) پر اُسنے اُنکي دغابازي سمجھکے اُنکو کہا مجھکو کیوں آزماتے هو (۲۴) ایک دینار مجھے دکھاؤ کسکي صورت اور تحریر اُسپر هی اُنھوں نے جواب دیکے کہا قیصر کي (۲۵) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو قیصر کا هی قیصر کو اور جو خدا کا هی خدا کو دو (۲۶) اور وے لوگوں کے آگے اُسکي کوئي بات پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے متعجب هوکے چپ رہ گئے * (۲۷) تب صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے هیں بعضوں نے پاس آکے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۲۸) کہ اي اُستاد موسی نے همارے لئیے لکھا هی کہ اگر کسي کا بھائي جورو چھوڑکے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۹) پس سات بھائي تھے اور پہلا جورو کرکے بے اولاد مر گیا (۳۰) تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھي بے اولاد مر گیا (۳۱) اور تیسرے نے اُسکو لیا اور اِسي طرح ساتوں نے اور سب بے اولاد مر گئے (۳۲) سب کے بعد عورت بھي مر گئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں سے وہ کس کي جورو هوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۳۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اِس جہان کے فرزند بیاہ کرتے اور بیاهے جاتے هیں (۳۵) پر وے جو اُس جہان اور مُردوں کي قیامت کے شریک هونے کے لائق ٹھہرائے جاتے هیں نہ بیاہ کرتے نہ بیاهے جاتے هیں (۳۶) کیونکہ پھر نہیں مر سکتے هیں

اِسلیئے کہ فرشتوں کي مانند اور قیامت کے فرزند ہوکے خدا کے بیٹے ہیں (۳۷) پر یہہ کہ مُردے جي اُٹھینگے موسیٰ نے بھي جھاڑي کے مقام پر اِشارہ کیا چنانچہ وہ خداوند کو ابیرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہی (۳۸) خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہی کیونکہ سب اُسکے نزدیک زندہ ہیں (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب دیکے کہا ای اُستاد تو نے خوب فرمایا (۴۰) بعد اُسکے اُنھوں نے اُس سے اَور کچھہ پوچھنے کي جراُت نہ کي * (۴۱) اور اُسنے اُنکو کہا کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داود کا بیٹا ہی (۴۲) اور داود زبور کي کتاب میں آپ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا میرے دہنے بیٹھہ (۴۳) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۴۴) پس داود اُسے خداوند کہتا ہی پھر اُسکا بیٹا کیونکر ہی * (۴۵) اور جب سب لوگ سن رہے تھے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۴۶) فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبي پوشاک پہنے پھرنا اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاہتے ہیں (۴۷) بیواؤں کے گھر نگلتے اور مکر سے لمبي نماز پڑھتے ہیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے *

اکیسواں باب

(۱) اور اُسنے نظر اُٹھائے دولتمندوں کو اپني زکات ہیکل کے خزانے میں ڈالتے دیکھا (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بھي دو دمڑي وہاں ڈالتے دیکھا (۳) اور اُسنے کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے سبھوں سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اُن سبھوں نے اپني فراواني سے خدا کي نذروں میں ڈالا پر اِسنے اپني غریبي سے ساري پونجي جو اُسکي تھي ڈالي * * (۵) اور جب بعضے ہیکل کي بابت کہتے تھے کہ نفیس پتھروں اور نذروں سے آراستہ ہی اُسنے کہا (۶) دن آوینگے کہ اِن چیزوں سے جو دیکھتے ہو پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نجائے (۷) تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا اور کہا ای اُستاد یہہ کب ہوگا اور اُس وقت کا جب یہہ ہو لیگا کیا

نشان هی (٨) اُسنے کہا خبردار رہو کہ گمراہ نہو جاؤ کیونکہ بہتیرے میرے
نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں ہوں اور وقت نزدیک هی پس اُنکے پیچھے
مت جاؤ (٩) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي افواہ سنو تو مت گھبراؤ
کیونکہ اِن باتوں کا پہلے واقع ہونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی
(١٠) تب اُسنے اُنہیں کہا قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھیگي
(١١) اور جگہہ جگہہ بڑے زلزلے ہونگے اور مري اور کال پڑیگا اور خوفناک
چیزیں اور بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے * (١٢) پر اِن سب باتوں
سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر ہاتھہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتگاہوں
اور قیدخانوں میں حوالے کرینگے کہ بادشاہوں اور حاکموں کے آگے کھینچے جاؤ
(١٣) پر یہہ تمہارے لیئے گواهي ٹھہریگي (١٤) پس اپنے دل میں ٹھان لو
کہ جواب دینے کے واسطے پہلے سے فکر نکرو (١٥) کیونکہ میں تمہیں ایسي
زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب مدعي خلاف کہنے اور سامہنا کرنے
کا مقدور نرکھینگے (١٦) اور تم ما باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں
سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے اور وے تم میں سے بعضوں کو مار ڈالینگے (١٧) اور
میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (١٨) لیکن تمہارے سر
کا ایک بال بھي هلاک نہوگا (١٩) سو اپنے صبر سے اپني جانیں بچائے
رکھو * (٢٠) پر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تب جان لو کہ
اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک هی (٢١) تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر
بھاگ جائیں اور وے جو شہر کے اندر ہوں باہر نکلیں اور وے جو دیہات
میں ہوں اندر نہ جاویں (٢٢) کیونکہ وے دن بدلا لینے کے هیں کہ سب
جو لکھا هی پورا ہوگا (٢٣) پر افسوس اُنپر جو اُن دنوں میں حاملہ اور
دودھہ پلانیوالیاں ہوں کیونکہ زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب
ہوگا (٢٤) اور وے تلوار کي دھار سے مارے پڑینگے اور قید ہوکے سب قوموں
میں لے جائے جائینگے اور جب تک قوموں کا وقت پورا نہو یروشلیم قوموں سے
روندا جائیگا * (٢٥) اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ہونگے
اور زمین پر قوموں کي تنگي گھبراہٹ کے ساتھہ ہوگي اور سمندر اور اُسکي
لہروں کا شور ہوگا (٢٦) اور آدمي ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کي جو

زمیں پر آنیوالي هیں انتظاري سے بے جاں هونگے کیونکه آسمان کي موتیں هلائي جائینگي (۲۷) اور اُس وقت اِنساں کے بیٹے کو بدلي میں بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے (۲۸) اور جب یے چیزیں هونے لگیں تو سیدهے هو بیٹهو اور سر اُٹهاؤ اِسلیئے که تمهارا چهٹکارا نزدیک هی * (۲۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کهي که انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکهو (۳۰) جب کونپلیں نکلتي هیں تو تم دیکهکر آپ هي جانتے هو که اب گرمي نزدیک آئي (۳۱) اِسي طرح تم بهي جب دیکهتے هو که یے باتیں هوتي جاتي هیں تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک هی (۳۲) میں تمهیں سچ کهتا هوں که یهه زمانه گذر نه جائیگا جب تک که یے سب باتیں نهو لیں (۳۳) آسماں اور زمیں ٹل جائینگے پر میري باتیں نه ٹلینگي (۳۴) خبردار رهو مبادا تمهارے دل بهت کهانے اور مستي اور زندگي کے اندیشوں سے بهاري هووں اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) کیونکه جال کي طرح ساري زمیں کے سب رهنیوالوں کو گهیر لیگا (۳۶) پس هر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رهو تاکه تم اِن سب چیزوں سے جو هونیوالي هیں بچنے اور اِنساں کے بیٹے کے سامهنے کهڑے هونے کے لائق ٹهہرو * (۳۷) اور وہ دن کو هیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باهر جاکے زیتوں نام پهاڑ پر رهتا تها (۳۸) اور صبح سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو هیکل میں آتے تهے *

بائیسواں باب

(۱) اور عید فطیر جو فسح کهلاتي هی نزدیک آئي (۲) اور سردار کاهن اور فقیه جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر مار ڈالیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تهے * (۳) تب شیطاں یهودا میں جو اسکریوطي کهلاتا اور بارهوں کي گنتي میں تها سمایا (۴) اور اُسنے جاکے سردار کاهنوں اور فوجداروں سے گفتگو کي که اُسے کس طرح اُنکے حوالے کرے (۵) اور وے خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا (۶) اور وہ راضي هوا اور موقع ڈهونڈهنے لگا که اُسے بغیر هنگامے کے اُنکے حوالے کرے * (۷) اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا ضرور تها آیا (۸) اور اُسنے پطرس اور یوحنا کو یهه کهکے بهیجا که آگے چلکے

همارے لیئے فسح طیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں چاهتا هی کہ هم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُنهیں کہا دیکھو جب شہر میں داخل هوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا اُٹھائے تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے اُس گھر میں چلے جاؤ جہاں وہ جاتا هی (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو اُستاد تجھے فرماتا هی کہ مہمان‌خانہ جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں هی (۱۲) اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وهیں طیار کرو (۱۳) سو اُنھوں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُنهیں کہا تھا اور فسح طیار کیا *
(۱۴) اور جب گھڑی آ پہنچی وہ بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا (۱۵) اور اُنکو کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ اپنے دکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤں (۱۶) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ پھر اُس سے نہ کھاؤنگا جب تک خدا کی بادشاهت میں پورا نہووے (۱۷) اور پیالہ لیکے اور شکر کرکے کہا اِسکو لو اور آپس میں بانٹو (۱۸) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیؤنگا جب تک خدا کی بادشاهت نہ آوے (۱۹) اور روٹی اُٹھاکے اور شکر کرکے توڑی اور یہہ کہکے اُنکو دی کہ یہہ میرا بدن هی جو تمھارے واسطے دیا جاتا هی یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو (۲۰) اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بھی دیکر کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا جو تمھارے واسطے بہایا جاتا هی نیا عہد هی (۲۱) مگر دیکھو میرے حوالے کرنیوالے کا هاتھہ میرے ساتھہ میز پر هی (۲۲) اور اِنسان کا بیٹا تو جاتا هی جیسا مقرر هی مگر اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے وہ حوالے کیا جاتا هی (۲۳) اور وے آپس میں پوچھنے لگے کہ هم میں سے وہ کون هی جو یہہ کریگا * (۲۴) اور اُنمیں تکرار بھی هوئی کہ هم میں سے کون بڑا هوگا (۲۵) اُسنے اُنهیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے هیں اور جو اُنپر اختیار رکھتے هیں نیکوکار کہلاتے هیں (۲۶) پر تم ایسے نہو بلکہ جو تم میں بڑا هی چھوٹے کی اور خاوند خادم کی مانند هو (۲۷) کیونکہ کون بڑا هی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا هی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا هی لیکن میں تمھارے درمیان خادم کی مانند هوں (۲۸) تم وے هو جو میری آزمائشوں میں میرے ساتھہ رهے

(۲۹) اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے بادشاہت مقرر کي هی میں تمهارے لیئے مقرر کرتا هوں (۳۰) تاکه میري بادشاهت میں میري میز پر کهاو پیو اور تختوں پر بیتهکر اسرائیلؑ کے بارہ فرقوں کي عدالت کرو* (۳۱) پهر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکهه شیطان نے گیہوں کي طرح پهتکنے کو تمهیں مانگا (۳۲) لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي تاکه تیرا ایمان جاتا نرهے اور جب تو باز آتا تو اپنے بهائیوں کو قائم کر (۳۳) اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے ساتهه قیدخانے اور موت میں بهي جانے کو طیار هوں (۳۴) پر اُسنے کہا ای پطرس میں تجهے کہتا هوں که آج مرغ بانگ نديگا جب تک تو تین بار انکار کرکے نه کہے که میں اُسے نهیں جانتا هوں* (۳۵) اور اُسنے اُنسیں کہا جب میں نے تمهیں بے بتوے اور بے جهولی اور بے جوتوں کے بهیجا کیا کسي چیز کے محتاج تهے اُنهوں نے کہا کسي کے نهیں (۳۶) پس اُسنے اُنهیں کہا پر اب جسکے پاس بتوا هو اُسے لے اور اِسي طرح جهولی بهی اور جس پاس نهو اپنا کپڑا بیچے اور تلوار مول لے (۳۷) کیونکه میں تمهیں کہتا هوں که اِسکا بهي جو لکها هی میرے حق میں پورا هونا ضرور هی یعني یهه که وہ بدکاروں میں گنا گیا اِسلیئے که جو کچهه میري بابت (لکها) هی اُسکا انجام هی (۳۸) اور اُنهوں نے کہا دیکهه ای خداوند یہاں دو تلواریں هیں اُسنے اُنهیں کہا بس هی* (۳۹) اور وہ نکلکے اپنے دستور کے موافق زیتوں کے پهاڑ پر گیا اور اُسکے شاگرد بهي اُسکے پیچهے هو لیئے (۴۰) اور اُس جگهه پهنچکے اُسنے اُنهیں کہا دعا مانگو که امتحان میں نه پڑو (۴۱) اور اُسنے تیر کے ٹپے پر بڑها اور گهتنے ٹیککر دعا مانگي اور کہا (۴۲) ای باپ اگر تو چاهے تو یهه پیاله مجهه سے ٹال دے مگر نه میري مرضي بلکه تیري هووے (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشته اُسکو دکهائي دیا جسنے اُسے قوت دي (۴۴) اور جانکني میں هوکے بهت گڑگڑاکے دعا مانگتا تها اور اُسکا پسینا لہو کي بوندوں کي مانند جو زمین پر گرتي تهیں هو گیا (۴۵) اور دعا سے اُتهکر اور اپنے شاگردوں کے پاس آکے اُنهیں غم سے سوتے پایا (۴۶) اور اُنهیں کہا تم کیوں سوتے هو اُتهکر دعا مانگو تاکه امتحان میں نه پڑو* (۴۷) اور یهه کہتا هي تها که دیکهو

ایک بھیڑ آئی اور بارھوں میں سے ایک جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے
چلا اور یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے (۴۸) پر یسوع نے اُسے کہا ای یہودا
کیا تو اِنسان کے بیٹے کو بوسے سے حوالے کرتا ہی (۴۹) جب اُسکے ساتھیوں
نے وہ جو ہونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا ہم تلوار چلاویں
(۵۰) اور اُنمیں سے ایک نے سردار کاھن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا دہنا کان اُڑا
دیا (۵۱) پر یسوع نے جواب دیکے کہا یہاں تک رہنے دو اور اُسکے کان کو
چھوکر اُسکو چنگا کیا * (۵۲) اور یسوع نے سردار کاھنوں اور ھیکل کے
سرداروں اور بزرگوں کو جو اُسپر چڑھہ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو
تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو (۵۳) میں ہر روز ھیکل میں تمھارے ساتھہ
تھا اور تم نے مجھہ پر ہاتھہ نہ ڈالے پر یہہ تمھاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار
ہی * (۵۴) تب وے اُسے پکڑ لے چلے اور سردار کاھن کے گھر میں لے گئے
اور پطرس دور دور اُسکے پیچھے ہو لیا (۵۵) اور جب وے دالان کے بیچ
میں آگ سلگاکے مِلکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا (۵۶) اور ایک
لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اور اُسپر نظر کرکے کہا یہہ بھی
اُسکے ساتھہ تھا (۵۷) پر اُسنے یہہ کہکے اُسکا اِنکار کیا کہ ای عورت میں
اُسے نہیں جانتا ہوں (۵۸) اور تھوڑی دیر بعد اَور کسی نے اُسے دیکھکر کہا
تو بھی اُنمیں سے ہی پطرس نے کہا ای آدمی میں نہیں ہوں (۵۹) اور
گھنٹے ایک بعد اَور کسی نے تاکید کرکے کہا بے شک یہہ بھی اُسکے ساتھہ تھا
کیونکہ گلیلی ہی (۶۰) پر پطرس نے کہا ای آدمی میں نہیں سمجھتا ہوں
کہ تو کیا کہتا ہی اور یہہ کہتا ہی تھا کہ فوراً مرغ نے بانگ دی
(۶۱) اور خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی اور پطرس کو خداوند کی بات
یاد آئی جو اُسے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا (۶۲) اور پطرس باہر جاکے زار زار رویا * (۶۳) اور وے مرد جو
یسوع کو پکڑے ہوئے تھے اُسے ٹھٹھے میں اُڑاتے اور مارنے لگے (۶۴) اور
اُسکی آنکھیں موندکے اُسکے مُنہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے پوچھا اور
کہا نبوت کر کہ کون ہی جسنے تجھے مارا (۶۵) اور اُسکے حق میں اَور
بھی بہت کفر بکے * (۶۶) اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگ یعنی سردار

کاهن اور فقیہہ جمع ہوئے اور اُسے اپنی عدالت میں لائے اور بولے (۶۷) اگر تو مسیح ھی تو ھمیں کہہ اور اُسنے اُنھیں کہا اگر میں تمھیں کہوں تو تم نہیں نہ کروگے (۶۸) اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہیں دوگے اور نہ چھوڑوگے (۶۹) اب سے اِنسان کا بیٹا خدا کی قدرت کے دھنے ھاتھہ بیٹھا رہیگا (۷۰) تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ھی اُسنے اُنکو کہا تم کہتے ھو کیونکہ میں ھوں (۷۱) تب اُنھوں نے کہا اب ھمیں اَور گواھی کی کیا حاجت کیونکہ ھم نے اُسکے مُنہہ ھی سے سنا ھی *

تئیسواں باب

(۱) اور اُنکی ساری جماعت اُٹھکے اُسے پیلاطوس کے پاس لے گئی (۲) اور اُسپر یہہ کہکے نالش کرنی شروع کی کہ اِسے ھم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا (۳) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی اُسنے اُسکو جواب دیکے کہا تو کہتا ھی (۴) تب پیلاطوس نے سردار کاھنوں اور لوگوں کو کہا میں اِس آدمی کا کچھہ قصور نہیں پاتا ھوں (۵) پر اُنھوں نے تقاضا کیا اور کہا کہ یہہ سارے یہودیہ میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے دیکے لوگوں کو اُبھارتا ھی (۶) پیلاطوس نے گلیل کا نام سنکر پوچھا کیا یہہ آدمی گلیلی ھی (۷) اور یہہ جانکے کہ ھیرودس کے عمل کا ھی اُسے ھیرودس کے پاس جو اُن دنوں یروشلم میں تھا بھیجا * (۸) اور ھیرودس یسوع کو دیکھکے بہت خوش ھوا کیونکہ مدت سے چاھتا تھا کہ اُسے دیکھے اِسلیئے کہ اُسکی باتیں بہت کچھہ سنا تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُسکا کوئی معجزہ دیکھے (۹) اور اُسنے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا (۱۰) اور سردار کاھن اور فقیہہ کھڑے ھوکے اُسپر بھاری نالش کرتے تھے (۱۱) اور ھیرودس نے اپنی فوج سمیت اُسکی حقارت اور ٹھٹھے کرکے اور اُسے بھڑکیلی پوشاک پہناکے پھر پیلاطوس کے پاس بھیجا (۱۲) اور اُسی دن پیلاطوس اور ھیرودس باھم دوست ھوئے کیونکہ اُس سے پہلے

اُنمیں دشمني تهي * (۱۳) اور پیلاطوس نے سردار کاهنوں اور سرداروں اور
لوگوں کو باهم بُلاکے اُنکو کہا (۱۴) تم اِس آدمي کو میرے پاس یہہ کہکے
لائے کہ وہ لوگوں کو بہکاتا هی اور دیکهو میں نے تمهارے سامهنے اُسکو آزمایا
پر اُن قصوروں میں سے جو تم اُسپر لگاتے هو اِس آدمي میں کچهہ نپایا
(۱۵) اور نہ هیرودس نے کیونکہ میں نے تمهیں اُس پاس بهیجا اور دیکهو
اُس سے ایسا کُچهہ نہوا جو قتل کے لائق هو (۱۶) پس اُسکو تنبیہ کرکے
چهوڑ دونگا (۱۷) اور اُسے لازم تها کہ هر عید میں کسي کو اُنکے واسطے چهوڑ
دے (۱۸) سو سب مِلکے چِلائے اور بولے اُسے لے جا اور برابّاس کو همارے
لیئے چهوڑ دے (۱۹) وہ فساد اور خون کے سبب جو شهر میں هوا تها
قید میں پڑا تها (۲۰) پس پیلاطوس نے یہہ چاهکے کہ یسوع کو چهوڑ دے
پهر اُنهیں سمجهایا (۲۱) پر وے یوں کہکے چلائے کہ اسے صلیب دے صلیب
دے (۲۲) اُسنے تیسري بار اُنکو کہا اُسنے کیا بُرائي کي هي میں نے اُسمیں
قتل کا کوئي قصور نپایا پس اُسے تنبیہ کرکے چهوڑ دونگا (۲۳) پر وے بڑا
شور مچاکے چاهتے رهے کہ وہ مصلوب هو اور اُنکا اور سردار کاهنوں کا شور غالب
هوا (۲۴) تب پیلاطوس نے حکم دیا کہ اُنکي خواهش کے موافق هو (۲۵) اور
اُنکے واسطے اُسکو جو فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا تها جسے مانگتے
تهے چهوڑ دیا پر یسوع کو اُنکي مرضي کے سپرد کیا * (۲۶) اور جب اُسکو
لیئے جاتے تهے شمعون نام کسي قوریني کو جو دیهات سے آتا تها پکڑکے
صلیب اُسپر رکهہ دي کہ یسوع کے پیچهے پیچهے لے چلے (۲۷) اور لوگوں
کي بڑي بهیڑ اور عورتیں جو اُسپر چهاتي پیٹتي اور روتي تهیں اُسکے پیچهے
پیچهے چلیں (۲۸) اور یسوع نے اُنکي طرف پهرکے کہا اي یروشلم کي
بیٹیو مجهہ پر مت روؤ بلکہ آپ پر روؤ اور اپنے لڑکوں پر (۲۹) کیونکہ
دیکهو دن آتے هیں جن میں کہینگے مبارک هیں بانجهیں اور وے پیٹ
جو نہ جنے اور وے چهاتیاں جنهوں نے دوده نپلایا (۳۰) تب پهاڑوں کو
کہنا شروع کرینگے کہ هم پر گر پڑو اور ٹیلوں سے کہ همیں چهپاؤ (۳۱) کیونکہ
جو هرے درخت سے یہي کرتے هیں تو سوکهے سے کیا نہ هوگا * (۳۲) اور
وے دو اَوروں کو بهي جو بدکار تهے اُسکے ساتهہ مارے جانے کے لیئے لے گئے

(۳۳) اور جب وے اُس جگہہ پر جو کھوپڑي کي کہلاتي هی پہنچے تو
وہاں اُسے صلیب کیا اور اُن بدکاروں کو ایک کو دہنے اور دوسرے کو بائیں
(۳۴) اور یسوع نے کہا ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ نہیں جانتے کہ کیا
کرتے هیں اور اُنھوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چِٹھي ڈالي * (۳۵) اور
لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے اور سردار بھي اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرتے اور کہتے تھے
کہ اَوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ هی تو آپ کو بچاوے
(۳۶) اور سپاهي بھی آئے اور اُسے سرکہ دیکے اُسپر ٹھٹھے مارتے اور کہتے تھے
(۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ هی تو اپنے تئیں بچا (۳۸) اور ایک نوشتہ
بھي یوناني رومي اور عبري حرفوں میں اُسکے اُوپر لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں کا
بادشاہ هی * (۳۹) اور لٹکائے هوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر
کفر بکا کہ اگر تو مسیح هی آپ کو اور همکو بچا (۴۰) پر دوسرے نے جواب
دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بھي خدا سے نہیں ڈرتا حال آنکہ اُسی سزا
میں هی (۴۱) اور هم تو واجبي کیونکہ اپنے کاموں کا بدل پاتے هیں پر اُسنے
کوئي بے جا کام نہ کیا (۴۲) اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو
اپني بادشاهت میں آوے مجھے یاد کیجیو (۴۳) اور یسوع نے اُسے کہا میں
تجھے سچ کہتا هوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں هوگا * (۴۴) اور
چھٹوں گھڑي کے قریب تھا کہ ساري زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نوین
گھڑي تک رہا (۴۵) اور سورج اندھیرا هو گیا اور هیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ
گیا (۴۶) اور یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کہا ای باپ تیرے هاتھوں میں
اپني روح سونپتا هوں اور یہہ کہکے جان دی * (۴۷) اور صوبہدار نے یہہ
ماجرا دیکھکے خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک یہہ آدمي راستکار تھا
(۴۸) اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تھے جب یہہ ماجرا دیکھا
چھاتي پیٹتے پھرے (۴۹) اور اُسکے سب جان پہچان اور وے عورتیں جو
گلیل سے اُسکے ساتھہ چلي آئي تھیں دور کھڑی هوکے یے باتیں دیکھہ رہي
تھیں * (۵۰) اور دیکھو یوسف نام ایک مرد جو صلاحکار اور نیک اور
راستکار آدمي تھا (۵۱) اور اُنکي صلاح اور کام کا شریک نہ تھا جو یہودیوں
کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کي بادشاهت کا منتظر تھا (۵۲) اُسنے

پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (۵۳) اور اُسے اُتارکے سوتي کپڑے میں لپیٹا اور کھودي ہوئي قبر میں جہاں کوئي کبھي نہ پڑا تھا رکھا (۵۴) اور طیاري کا دن تھا اور سبت شروع ہونے لگا (۵۵) اور وے عورتیں بھي جو اُسکے ساتھہ گلیل سے آئي تھیں پیچھے پیچھے چلیں اور قبر اور اُسکي لاش کو دیکھي تھیں کہ کس طرح رکھي گئي (۵۶) اور پھرکے خوشبوئیں اور عطر طیار کیا لیکن سبت کے دن حکم کے موافق آرام کیا *

چوبیسواں باب

(۱) اور وے ھفتے کے پہلے دن بڑے تڑکے خوشبوئیں جو طیار کي تھیں لیکے قبر پر آئیں اور اُنکے ساتھہ کئي اَور بھي تھیں (۲) اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نہ پائي (۴) اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمکتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۵) اور جب وے ڈریں اور اپنے سر زمین کو جُھکائي تھیں اُنھوں نے اُنکو کہا کیوں زندے کو مُردوں میں ڈھونڈھتي ہو (۶) وہ یہاں نہیں ھی بلکہ جي اُٹھا ھی یاد کرو کہ اُسنے جب گلیل میں تھا تمھیں کیا کہا (۷) کہ ضرور ھی کہ اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے ھاتھوں میں حوالے کیا جاوے اور مصلوب ہووے اور تیسرے دن جي اُٹھے * (۸) اور اُسکي باتیں اُنھیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے پھرکے گیارھوں اور سب باقیوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مریم مگدلینا اور یوحنہ اور مریم یعقوب کي ما اور اَور عورتیں اُنکے ساتھہ تھیں جنھوں نے رسولوں سے یے باتیں کہیں (۱۱) اور اُنکي باتیں اُنھیں کہاني سي سمجھہ پڑیں اور وے اُنپر یقین نہ لائے (۱۲) پر پطرس اُٹھکے قبر کے پاس دوڑا اور جُھککر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ھی اور اِس ماجرے سے اپنے جي میں تعجب کرتا چلا گیا * (۱۳) اور دیکھو اُسي دن اُنمیں سے دو شخص عماؤس نام ایک بستي کو جو یروشلیم سے ساٹھہ تیر پرتاب کے فاصلے پر تھي جاتے تھے (۱۴) اور وے اُن سب سرگذشتوں کي بابت ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب وے

بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رہے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے ساتھ
چلا (۱۶) پر اُنکي آنکھیں بند ہو گئي تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا (۱۷) اور
اُسنے اُنکو کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں ایک دوسرے سے کرتے جاتے
اور اُداس نظر آتے ہو (۱۸) تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب
دیکے اُسکو کہا کیا اکیلا تو ہي یروسلیم میں پردیسي ہی کہ جو کچھہ اِن
دنوں اُسمیں ہوا نہیں جانتا (۱۹) اُسنے اُنھیں کہا کیا اُنھوں نے اُسے
کہا یسوع ناصري کا ماجرا جو مرد نبي اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام
اور کلام میں قادر تھا (۲۰) کیونکر ہمارے سردار کاہنوں اور سرداروں نے اُسکو
قتل کے لئیے حوالے کیا اور صلیب دي (۲۱) پر ہم اُمیدوار تھے کہ وہي
اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور علاوہ اِن سب کے آج تیسرا دن ہی کہ یہہ
ہوا (۲۲) لیکن ہم میں سے کئي عورتوں نے بھي ہمکو حیران کیا جو تڑکے
اُسکي قبر پر گئیں (۲۳) اور اُسکی لاش نہ پاکے آئیں اور بولیں کہ ہم نے
فرشتوں کی رویت بھي دیکھي جنھوں نے کہا کہ زندہ ہی (۲۴) اور بعضے
ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا عورتوں نے کہا تھا پر
اُسکو نہ دیکھا (۲۵) اور اُسنے اُنکو کہا اي نادانو اور ساري باتوں پر جو نبیوں
نے کہیں ایمان لانے میں سُست مزاجو (۲۶) کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ
دکھہ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ہو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں
سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھي ہیں
اُنکے لئیے بیان کیں * (۲۸) اور وے اُس بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک
پہنچے اور وہ ایسا معلوم ہوا کہ آگے بڑھا جاتا ہی (۲۹) تب اُنھوں نے
یہہ کہکے اُسکو روکا کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام نزدیک ہی اور دن ڈھلا
اور وہ اندر گیا کہ اُنکے ساتھہ رہے (۳۰) اور ایسا ہوا کہ جب اُنکے ساتھہ
کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر برکت چاھي اور توڑکے اُنکو دي (۳۱) تب اُنکي
آنکھیں کُھل گئیں اور اُنھوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُنسے غائب ہو گیا
(۳۲) اور اُنھوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور
ہمارے لئیے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا ہمارا دل ہم میں نہ جلتا تھا
(۳۳) اور وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں

کو اکٹھا پایا (۳۴) جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ جي اُٹھا اور شمعون
کو دکھائي دیا هی (۳۵) اور اُنھوں نے بھي بیان کیا جو راہ میں ہوا اور
کیونکر وہ اُسے روٹي توڑتے میں پہچانا گیا * (۳۶) اور جب وے یے باتیں
کر رہے تھے یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنھیں بولا تمھیں سلام
(۳۷) پر اُنھوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ ہم روح کو دیکھتے ہیں
(۳۸) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیوں گھبراتے ہو اور کس واسطے ایسے خیال
تمھارے دلوں میں اُٹھتے ہیں (۳۹) میرے ہاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ
میں هي ہوں اور مجھے ٹٹولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈي نہیں
جیسا دیکھتے ہو نہ مجھکو هي (۴۰) اور یہہ کہکے اُنھیں ہاتھہ اور پانو
دکھائے (۴۱) اور جب وے اب تک خوشي کے مارے بے اعتقاد رہتے اور
تعجب کرتے تھے اُسنے اُنھیں کہا کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ کھانے کو هی
(۴۲) اور اُنھوں نے بھوني مچھلي کا ٹکڑا اور شہد کا چھتہ اُسکو دیا (۴۳) اور
اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا * (۴۴) اور اُسنے اُنکو کہا یے وے هي باتیں
ہیں جو میں نے تمکو کہیں جب کہ تمھارے ساتھہ تھا کہ ضرور هی کہ
سب کچھہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیوں اور زبوروں میں میري بابت
لکھا هی پورا ہو جاوے (۴۵) تب اُنکا ذہن کھولا کہ نوشتوں کو سمجھیں
(۴۶) اور اُنھیں کہا کہ یوں لکھا هی اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دکھہ
اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھے (۴۷) اور یروشلیم سے
شروع کرکے ساري قوموں میں توبہ اور گناہوں کي معافي کي منادي اُسکے
نام پر کي جاوے (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو (۴۹) اور دیکھو میں
اپنے باپ کا وعدہ تم پر بھیجتا ہوں پر تم جب تک بالا سے قوت نہ
پاؤ شہر یروشلیم میں رہو * (۵۰) اور وہ اُنھیں باہر بیت‌عنیا تک لے گیا
اور اپنے ہاتھہ اُٹھاکے اُنھیں برکت دي (۵۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنھیں
برکت دے رہا تھا اُنسے الگ ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا (۵۲) اور وے
اُسکو سجدہ کرکے بڑي خوشي سے یروشلیم کو پھرے (۵۳) اور ہمیشہ ہیکل
میں خدا کي تعریف اور ستایش کرتے رہتے * آمین *

یوحنا کي انجیل

پہلا باب

شروع میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا (۲) یہی شروع میں خدا کے ساتھہ تھا (۳) سب چیزیں اُسکے وسیلے پیدا ہوئیں اور بغیر اُسکے ایک چیز بھی پیدا نہ ہوئي جو پیدا ہوئي (۴) اُسمیں زندگي تھي اور وہ زندگي آدمیوں کا نور تھي (۵) اور نور تاریکي میں چمکتا ہی اور تاریکي نے اُسے دریافت نہ کیا * (۶) ایک آدمي خدا سے بھیجا گیا اُسکا نام یوحنا تھا (۷) یہہ گواهي کے لئیے آیا کہ نور پر گواهي دے تاکہ سب اُسکے وسیلے ایمان لاویں (۸) وہ نور نہ تھا بلکہ نور پر گواهي دینے آیا (۹) سچا نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر آدمي کو روشن کرتا ہی (۱۰) وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے پیدا ہوئي اور دنیا نے اُسے نہ جانا (۱۱) وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نکیا (۱۲) پر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُنھیں اُسنے خدا کے فرزند ہونے کا اقتدار دیا یعني اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لائے ہیں (۱۳) وے لہو سے نہیں نہ جسم کي خواهش سے نہ مرد کي خواهش سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ہیں * (۱۴) اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور راستي سے بھرپور ہوکے ہم میں سکونت کرتا رہا اور ہم نے اُسکا جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے اِکلوتے کا * (۱۵) یوحنا نے اُسکي بابت گواهي دي اور یوں کہکے پکارا کہ یہہ وہي ہی جسکا میں نے ذکر کیا کہ میرے پیچھے آنیوالا مجھہ سے مقدم ہوا کیونکہ مجھہ سے پہلے تھا (۱۶) اور اُسکي بھرپوري سے ہم سب نے فضل پر فضل پایا (۱۷) کیونکہ شریعت موسیٰ کي معرفت دي گئي پر فضل اور راستي یسوع مسیح سے

پہنچی (۱۸) خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ھی اُسی نے بتلا دیا * (۱۹) اور یوحنا کی گواھی یہہ ھی جب کہ یہودیوں نے یروشلیم سے کاھنوں اور لاویوں کو بھیجا تاکہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ھی (۲۰) اور اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نکیا بلکہ اِقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ھوں (۲۱) اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا پس کیا تو اِلیا ھی اور اُسنے کہا میں نہیں ھوں کیا تو وہ نبی ھی اُسنے جواب دیا نہیں (۲۲) پس اُنھوں نے اُسے کہا تو کون ھی تاکہ ھم اُنھیں جنھوں نے ھم کو بھیجا ھی جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ھی (۲۳) اُسنے کہا میں جنگل میں پکارنیوالے کی آواز ھوں کہ خداوند کی راہ کو سیدھا کرو جیسا اشعیا نبی نے کہا (۲۴) اور وے جو بھیجے گئے فریسیوں میں سے تھے (۲۵) اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا اور کہا اگر تو مسیح نہیں ھی نہ اِلیا اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسما دیتا ھی (۲۶) یوحنا نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں پانی سے بپتسما دیتا ھوں پر تمھارے بیچ میں ایک کھڑا ھی جسے تم نہیں جانتے ھو (۲۷) میرے پیچھے آنیوالا جو مجھہ سے مقدم ھوا ھی جسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ھوں وہی ھی (۲۸) یہہ بیت عبرا میں یردن کے پار ھوا جہاں یوحنا بپتسما دیتا تھا * (۲۹) دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برّہ جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ھی (۳۰) یہہ وھی ھی جسکے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ھی جو مجھہ سے مقدم ھوا کیونکہ مجھہ سے پہلے تھا (۳۱) اور میں اُسے نہ جانتا تھا پر اِسلیئے کہ وہ بنی اِسرائیل پر ظاھر ھو اِسی سبب میں پانی سے بپتسما دیتا آیا (۳۲) اور یوحنا نے یہہ کہکے گواھی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری (۳۳) اور میں اُسے نہ جانتا تھا پر جسنے مجھے پانی سے بپتسما دینے کو بھیجا اُسنے مجھے کہا جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وھی ھی جو روح القدس سے بپتسما دیتا ھی (۳۴) سو میں نے دیکھا اور گواھی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ھی * (۳۵) پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردوں میں سے کھڑے تھے (۳۶) اور اُسنے یسوع کو پھرتے دیکھکر

کہا دیکھو خدا کا برّہ (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُسکی سنی اور یسوع
کے پیچھے ہو لئے (۳۸) اور یسوع نے پھرکے اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھکر
اُنھیں کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو اُنھوں نے اُسے کہا ای ربّی (جسکا ترجمہ یہہ
ہی ای اُستاد) تو کہاں رہتا ہی (۳۹) اُسنے اُنھیں کہا چلو اور دیکھو وے
آئے اور جہاں وہہ رہتا تھا دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھہ رہے اور یہہ دسویں گھڑی
کے قریب تھا (۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کی سنی اور
اُسکے (یسوع) پیچھے ہو لئے شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا (۴۱) اِسنے
پہلے اپنے بھائی شمعون کو پایا اور اُسے کہا ہم نے مسیح کو پایا جسکا ترجمہ
کرسطوس ہی (۴۲) اور اُسے یسوع پاس لایا یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا تو
یوناس کا بیٹا شمعون ہی تو کیفا کہلاویگا جسکا ترجمہ پتھر ہی * (۴۳) دوسرے
دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فیلبوس کو پایا اور اُسے کہا میرے
پیچھے چل (۴۴) اور فیلبوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا
شہر ہی باشندہ تھا (۴۵) فیلبوس نے ناتھانائیل کو پایا اور اُسے کہا جسکا
موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے ذکر کیا ہی ہم نے اُسے پایا یوسف کے
بیٹے یسوع ناصری کو (۴۶) اور ناتھانائیل نے اُسے کہا کیا ناصرہ سے کوئی
اچھی چیز نکل سکتی ہی فیلبوس نے اُسے کہا آ اور دیکھہ (۴۷) یسوع نے
ناتھانائیل کو اپنے پاس آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو فی الحقیقت اِسرائیلی
جس میں مکر نہیں ہی (۴۸) ناتھانائیل نے اُسے کہا تو مجھے کہاں سے
جانتا ہی یسوع نے جواب دیا اور اُسکو کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے
تجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا (۴۹) ناتھانائیل
نے جواب دیا اور اُسے کہا ای ربّی تو خدا کا بیٹا تو اِسرائیل کا بادشاہ
ہی (۵۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو اِسلیئے ایمان لایا ہی کہ
میں نے تجھکو کہا کہ تجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِسسے بڑی باتیں
دیکھیگا (۵۱) اور اُسے کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اب سے آسمان
کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو چڑھتے اور اِنسان کے بیٹے پر اُترتے دیکھوگے *

دوسرا باب

(۱) اور تیسرے دن قاناے گلیل میں کسي کا بیاہ هوا اور یسوع کي ما وهاں تھي (۲) اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس بیاہ میں بُلائے گئے تھے (۳) اور جب انگوري شراب گھٹ گئي یسوع کي ما نے اُسکو کہا اُنکے پاس شراب نرهي (۴) یسوع نے اُسے کہا* اَی عورت مجھے تجھہ سے کیا کام میري گھڑي هنوز نہیں آئي (۵) اُسکي ما نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمھیں کہے کرو (۶) اور وهاں پتھر کے چھہ مٹکے یہودیوں کي طہارت کے مطابق دهرے تھے اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تھي (۷) یسوع نے اُنھیں کہا مٹکوں میں پاني بھرو اور اُنھوں نے اُنکو لبالب بھر دیا (۸) اور اُسنے اُنھیں کہا اب نکالو اور میرمجلس کے پاس لے جاؤ اور وے لے گئے (۹) پر جب میرمجلس نے وہ پاني جو انگوري شراب بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں سے هی مگر خادم جنھوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے تب میرمجلس نے دولھے کو بُلایا اور اُسے کہا (۱۰) هر آدمي پہلے اچھي شراب دیتا هی اور ناقص اُس وقت جب پیکے جھک گئے پر تو نے اچھي شراب اب تک رکھہ چھوڑي هی * (۱۱) معجزوں کا یہہ شروع یسوع نے قاناےگلیل میں کیا اور اپنا جلال دکھلایا اور اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے (۱۲) بعد اُسکے وہ اور اُسکي ما اور اُسکے بھائي اور اُسکے شاگرد کفرناحم میں گئے اور وهاں بہت دن نرهے * * (۱۳) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۱۴) اور هیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنےوالوں اور صرافوں کو بیٹھے پایا (۱۵) اور رسي کا کوڑا بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت هیکل سے نکال دیا اور صرافوں کي نقدي بکھیر دي اور تختے اُلٹ دیئے (۱۶) اور کبوتر فروشوں سے کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ (۱۷) اور اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا هی کہ تیرے گھر کي غیرت مجھے کھا گئي * (۱۸) پس یہودي اُسے کہنے لگے کہ تو کیا نشان همیں

دکھاتا هی جو یهه کرتا هی (۱۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا اِس هیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا (۲۰) تب یهودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هی اور تو اِسے تین دن میں کھڑا کریگا (۲۱) پر اُسنے اپنے بدن کي هیکل کي بابت کہا (۲۲) سو جب وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے اُنهیں یهه کہا تھا اور وے نوشتے اور یسوع کے کلام پر یقین لائے * (۲۳) اور جب وہ عید فسح کے وقت یروشلیم میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُسنے دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے (۲۴) پر یسوع نے اپنے تئیں اُنپر نه چھوڑا اِسلیئے که وہ سب کو جانتا تھا (۲۵) اور اِسکا محتاج نه تھا که کوئي آدمي کے حق میں گواهي دے کیونکه وہ آپ جانتا تھا که آدمي میں کیا تھا *

تیسرا باب

(۱) فریسیوں میں سے ایک آدمي نیقودیموس نام یهودیوں کا ایک سردار تھا (۲) یهه رات کو یسوع پاس آیا اور اُسے کہا ای ربي هم جانتے هیں که تو خدا کي طرف سے معلم هوکے آیا هی کیونکه کوئي یے معجزے جو تو دکھاتا هی جب تک خدا اُسکے ساتھه نهو نهیں دکھا سکتا (۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھے سچ سچ کہتا هوں جب تک کوئي سرنو پیدا نهو خدا کي بادشاهت کو نهیں دیکھه سکتا (۴) نیقودیموس نے اُسکو کہا آدمي جب بوڑھا هو گیا کیونکر پیدا هو سکتا هی اُسکو تو یهه مقدور نهیں که دوبارہ اپني ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا هووے (۵) یسوع نے جواب دیا میں تجھے سچ سچ کہتا هوں که جب تک کوئي پاني اور روح سے پیدا نهووے خدا کي بادشاهت میں داخل نهیں هو سکتا (۶) جو جسم سے پیدا هوا جسم هی اور جو روح سے پیدا هوا روح هی (۷) تعجب مت کر که میں نے تجھے کہا که تمهیں سرنو پیدا هونا ضرور هی (۸) هوا جدھر چاهتي هی چلتي هی اور تو اُسکي آواز سنتا پر نهیں جانتا هی که

وہ کہاں سے آتي اور کہاں کو جاتي هی هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا
هي هی * (۹) نیقودیموس نے جواب دیا اور اُسسے کہا یہ باتیں کیونکر
هو سکتي هیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو بني اِسرائیل
کا اُستاد هی اور یہہ نہیں جانتا (۱۱) میں تجھسے سچ سچ کہتا هوں کہ
جو هم جانتے هیں کہتے هیں اور جو هم نے دیکھا هی اُسپر گواهي دیتے هیں
اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے (۱۲) جب میں نے تمھیں زمین کي
باتیں کہیں اور تم نے نہیں مانا پھر اگر تمھیں آسمان کي کہوں تو کیونکر
یقین لاؤگے (۱۳) اور کوئي آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے
اُترا یعني اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر هی (۱۴) اور جس طرح موسیٰ نے
سانپ کو جنگل میں اُونچا کیا اُسي طرح ضرور هی کہ اِنسان کا بیٹا
اُٹھایا جاے (۱۵) تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات
ابدي پاوے (۱۶) کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا هی کہ اُسنے اپنا
اِکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات
ابدي پاوے (۱۷) کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو اِسلیئے دنیا میں نہیں
بھیجا کہ دنیا پر اِلزام کرے بلکہ اِسلیئے کہ دنیا اُسکے سبب نجات پاوے
(۱۸) جو اُسپر ایمان لاتا هی ملزم نہیں پر جو اُسپر ایمان نہیں لاتا هی
ملزم هو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا (۱۹) اور
اِلزام یہہ هی کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکي کو نور سے زیادہ
پیار کیا اِسلیئے کہ اُنکے کام بُرے تھے (۲۰) کیونکہ جو کوئي بُرا کرتا هی
نور سے دشمني رکھتا اور نور کے پاس نہیں آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر
نہووں (۲۱) پر وہ جو سچ پر عمل کرتا هی نور کے پاس آتا هی تاکہ اُسکے
کام ظاهر هووں کہ خدا میں کیئے گئے هیں * (۲۲) بعد اُسکے یسوع اور اُسکے
شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے اور وهاں وہ اُنکے ساتھہ رها کرتا اور
بپتسما دیتا تھا (۲۳) اور یوحنا بھي سالیم کے نزدیک عینون میں بپتسما
دیتا تھا کہ وهاں پاني بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسما پایا کیئے (۲۴) کیونکہ
یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نگیا تھا * (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور
یہودیوں کے درمیان طہارت کي بابت بحث هوئي (۲۶) اور وے یوحنا کے

پاس آئے اور اُس سے کہنے لگے ای ربي وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جس پر تو نے گواهي دي دیکھہ وهی بپتسما دیتا هی اور سب اُس پاس آتے هیں (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا آدمي کچھہ نہیں لے سکتا جب تک اُسکو آسمان سے دیا نہ جاوے (۲۸) تم آپ میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں پر اُسکے آگے بھیجا گیا ہوں (۲۹) جسکي دولہن هی وہ دولہا هی پر دولہے کا دوست جو کھڑا هوکے اُسکي سنتا هی دولہے کی آواز سے بہت خوش هوتا هی پس میري یہہ خوشي پوري هوئی (۳۰) ضرور هی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر سے آتا هی سب کے اُوپر هی جو زمین سے هی زمینی هی اور زمین کي بولتا هی جو آسمان سے هی سب کے اوپر هی (۳۲) اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سنا هی اُسکو گواهی دیتا هی اور کوئي اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا هی (۳۳) جسنے اُسکي گواهي قبول کي اُسنے مُہر کر دی کہ خدا سچا هی (۳۴) کیونکہ جسے خدا نے بھیجا هی وہ خدا کي باتیں بولتا هی کیونکہ خدا پیمانہ سے روح نہیں دیتا هی (۳۵) باپ بیتے کو پیار کرتا هی اور سب چیزیں اُسکے هاتھہ میں کر دی هیں (۳۶) جو بیتے پر ایمان لاتا هی حیات ابدي اُسکی هی پر جو بیتے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رهتا هی ×

چوتھا باب

(۱) پس جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسما دیتا هی (۲) حال آنکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسما دیتے تھے (۳) تب یہودیہ کو چھوڑکے گلیل کو پھر گیا (۴) اور ضرور تھا کہ سامریہ سے هوکے جاوے (۵) سو وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سُخار کہلاتا هی اُس کھیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیتے یوسف کو دیا تھا آیا (۶) اور یعقوب کا کنوا وهیں تھا پس یسوع سفر سے ماندہ هوکے اُس کوئے پر یونہیں بیٹھا یہہ چھٹي گھڑي کے قریب تھا

(۷) تب سامریہ کي ایک عورت پاني بھرنے آئي یسوع نے اُسے کہا مجھے پینے کو دے (۸) کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھہ کھانے کو مول لیں (۹) پس سامری عورت نے اُسے کہا تو یہودي ہوکے کیونکر مجھہ سامری عورت سے پینے کو مانگتا ھی کیونکہ یہودی سامریوں سے میل نہیں رکھتے ھیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور یہہ جانتي کہ وہ کون ھی جو تجھہ سے کہتا ھی کہ مجھے پینے کو دے تو تو اُس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا (۱۱) عورت نے اُسے کہا ای خداوند تیرے پاس پانی کھینچنے کو کچھہ نہیں اور کوا گہرا ھی پس تو نے وہ جیتا پانی کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو ھمارے باپ یعقوب سے بڑا ھی جسنے ھمکو یہہ کوا دیا اور وہ اور اُسکے لڑکے اور اُسکے چارپائے اُس سے پیتے تھے (۱۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي اِس پاني سے پیتا ھی پھر پیاسا ھوگا (۱۴) پر جو کوئی اُس پاني سے جو میں اُسے دونگا پیتا ھی ابد تک پیاسا نہوگا بلکہ جو پاني میں اُسے دیتا ھوں اُسمیں پاني کا سوتا ھو جائیگا جو حیات ابدی تک جاری رہیگا (۱۵) عورت نے اُسکو کہا ای خداوند یہہ پاني مجھکو دے کہ پیاسي نہوؤں اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں * (۱۶) یسوع نے اُسے کہا جا اپنے شوہر کو بُلا اور یہاں آ (۱۷) عورت نے جواب دیا اور کہا میرا شوہر نہیں ھی یسوع نے اُسے کہا تو نے خوب کہا کہ میرا شوہر نہیں ھی (۱۸) کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي ھی اور وہ جو اب رکھتي ھی تیرا شوہر نہیں تو نے یہہ سچ کہا (۱۹) عورت نے اُسے کہا ای خداوند میں دیکھتي ھوں کہ تو نبي ھی (۲۰) ھمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے ھو کہ وہ جگہہ جہاں پرستش کرني چاھیئے یروشلیم میں ھی (۲۱) یسوع نے اُسے کہا ای عورت مجھہ پر یقین لا کہ وہ گھڑي آتي ھی کہ تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروشلم میں باپ کي پرستش کروگے (۲۲) تم اُسکي جسے نہیں جانتے ھو پرستش کرتے ھو ھم اُسکي جسے جانتے ھیں پرستش کرتے ھیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ھی (۲۳) پر وہ گھڑي آتي ھی بلکہ ابھي ھی کہ سچے پرستار روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکہ باپ ایسے پرستاروں

و چاهتا هی (۲۴) خدا روح هی اور اُسکے پرستاروں کو چاهیئے که روح
و راستي سے پرستش کریں (۲۵) عورت نے اُسے کہا میں جانتي هوں که
مسیح (جو کرسطوس کہلاتا هی) آتا هی جب وہ آویگا تو همیں سب
باتوں کي خبر دیگا (۲۶) یسوع نے اُسے کہا مَیں جو تجهه سے بولتا هوں
وهي هوں * (۲۷) اور اِتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور متعجب هوئے که وہ
عورت سے باتیں کرتا تها تو بهي کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا یا اُس سے
کس لیئے باتیں کرتا هی (۲۸) تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا اور شهر میں
جاکے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک آدمي کو دیکهو جسنے سب کچهه جو
میں نے کیا مجهے کہا هی کیا یهه مسیح نهیں (۳۰) سو وے شهر سے نکلے
اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے
درخواست کي اور کہا ای ربي کچهه کهائیے (۳۲) پر اُسنے اُنهیں کہا
میرے پاس کهانے کي وہ خوراک هی جسے تم نهیں جانتے * (۳۳) پس
شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا کیا کوئي اُسکے لیئے کهانے کو لایا هی
(۳۴) یسوع نے اُنهیں کہا میرا کهانا یهه هی که اپنے بهیجنےوالے کي مرضي
بجا لاؤں اور اُسکا کام پورا کروں (۳۵) کیا تم نهیں کهتے هو که چار مهینے کے
بعد فصل آویگي دیکهو میں تمهیں کهتا هوں اپني آنکهیں اُٹهاؤ اور کهیتوں
کو دیکهو که وے فصل کے لیئے سفید هو چکے هیں (۳۶) اور کاٹنیوالا
مزدوري پاتا اور حیات ابدي کے لیئے پهل جمع کرتا هی تاکه بونیوالا اور
کاٹنیوالا دونوں خوش هووں (۳۷) کیونکه اِسمیں یهه مثل ٹهیک هی که
ایک بوتا اور دوسرا کاٹتا هی (۳۸) میں نے تمهیں اُسکے کاٹنے کے لیئے بهیجا
جس میں تم نے محنت نه کي اوروں نے محنت کي اور تم اُنکي محنت
میں داخل هوئے * (۳۹) اور اُس شهر کے بهت سے سامري عورت کے کهنے
کے سبب جسنے گواهي دي که اُسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا
اُسپر ایمان لائے (۴۰) سو جب وے سامري اُس پاس آئے تو اُسکي منت
کي که اُنکے ساتهه رهے اور وہ دو روز وهاں رها (۴۱) اور اُنکے سوا اَور بهتیرے
اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے (۴۲) اور عورت کو کہا که اب هم تیرے
کهنے کے سبب ایمان نهیں لاتے کیونکه هم نے آپ سنا اور جانتے هیں که

یہہ فی الحقیقت مسیح دنیا کا نجات دینوالا ہی * (۴۳) اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہوا اور گلیل کو گیا (۴۴) کیونکہ یسوع نے آپ گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا (۴۵) پس جب گلیل میں آیا گلیلیوں نے اُسکی خاطرداری کی کہ سب کچھہ جو اُسنے یروشلیم میں عید کے وقت کیا تھا دیکھا کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے (۴۶) سو یسوع پھر قانا ے گلیل میں جہاں اُسنے پانی کو انگوری شراب بنایا تھا آیا * (۴۷) اور بادشاہ کا کوئی ملازم جسکا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا سنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکی منت کی کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا (۴۸) تب یسوع نے اُسکو کہا جب تک تم نشان اور معجزے نہیں دیکھتے ایمان نہیں لاتے ہو (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُسکو کہا ای خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے اُتر آ (۵۰) یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہی اور اُس آدمی نے اس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا (۵۱) اور وہ راہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے اور یہہ خبر دی کہ تیرا لڑکا جیتا ہی (۵۲) سو اُسنے اُنسے دریافت کیا کہ اُسے کس گھڑی میں آرام ہونے لگا اُنھوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی اُسکی تپ جاتی رہی (۵۳) سو باپ جان گیا کہ وہی گھڑی تھی جس میں یسوع نے اُسے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی (۵۴) اور وہ اور اُسکا سارا گھر ایمان لایا (۵۵) یہہ دوسرا معجزہ یسوع نے پھر یہودیہ سے گلیل میں آکے دکھلایا *

پانچواں باب

(۱) بعد اِسکے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع یروشلیم کو گیا (۲) اور یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہی جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہی اُسکے پانچ اُسارے ہیں (۳) اِن میں بڑی بھیڑ بڑی بھی ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کی جو پانی کی جنبش کے منتظر تھے (۴) کیونکہ ایک فرشتہ وقت بوقت اُس حوض میں اُترکے

پانی کو ہلاتا تھا سو پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی پہلے اُسمیں اُترتا تھا
کیسی ہی بیماری میں گرفتار کیوں نہو چنگا ہو جاتا تھا * (۵) اور وہاں
ایک آدمی تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا (۶) جب یسوع نے اُسے
پڑے دیکھا اور جانا کہ بڑی مدت سے اِس حالت میں ہی تو اُسے کہا کیا
تو چنگا ہوا چاہتا ہی (۷) بیمار نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند میرے
پاس آدمی نہیں کہ جب پانی ہلے تو مجھے حوض میں ڈال دے اور
جب تک کہ میں آپ سے آؤں دوسرا مجھہ سے پہلے اُترتا ہی (۸) یسوع
نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا کھتولا اُٹھاکر چلا جا (۹) اور وونہیں وہ آدمی چنگا
ہوا اور اپنا کھتولا اُٹھا لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تھا * (۱۰) پس
یہودیوں نے اُسکو جو چنگا ہوا تھا کہا سبت ہی تجھے کھتولا اُٹھا لے جانا
روا نہیں (۱۱) اُسنے اُنھیں جواب دیا کہ جسنے مجھے چنگا کیا اُسی نے
مجھے کہا کہ اپنا کھتولا اُٹھاکے چلا جا (۱۲) سو اُنھوں نے اُس سے پوچھا کہ
کون ہی وہ آدمی جسنے تجھے کہا اپنا کھتولا اُٹھا اور چلا جا (۱۳) پر اُسے
جو چنگا ہوا تھا نہ جانا کہ وہ کون ہی اِسلیئے کہ یسوع وہاں سے ہٹ
گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ میں بھیڑ تھی (۱۴) بعد اُسکے یسوع نے اُسے ہیکل
میں پایا اور اُسے کہا دیکھہ تو چنگا ہوا ہی پھر گناہ نکریو نہووے کہ تو اُس
سے بُری بلا میں پڑے (۱۵) وہ آدمی چلا گیا اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ
جسنے مجھے چنگا کیا یسوع ہی (۱۶) اور اِسواسطے یہودی یسوع کو ستاتے
اور اُسکے قتل کی جستجو کرنے لگے کہ اُسنے یہہ سبت کو کیا (۱) لیکن
یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہی اور میں بھی
کام کرتا ہوں (۱۸) اِسی واسطے یہودیوں نے اَور زیادہ اُسکے قتل کا قصد کیا کہ
اُسنے نہ فقط سبت کو نہ مانا بلکہ خدا کو بھی اپنا باپ کہکے اپنے
تئیں خدا کے برابر کیا * (۱۹) سو یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا میں
تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہیں کر سکتا مگر وہ جو
باپ کو کرتے دیکھتا ہی کیونکہ جو کچھہ وہ کرتا ہی بیٹا بھی اُسی طرح
وہی کرتا ہی (۲۰) اِسلیئے کہ باپ بیٹے سے محبت رکھتا اور سب کچھہ
جو آپ کرتا ہی اُسے دکھاتا ہی اور اِن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم

تعجب کروگے (۲۱) کیونکہ جیسا باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور جِلاتا ھی ویسا ھي بیٹا بھي جنھیں چاھتا ھی جِلاتا ھی (۲۲) کیونکہ باپ کسي کي عدالت نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي ھی ؛ (۲۳) تاکہ سب بیٹے کي عزت کریں جیسے باپ کي کرتے ھیں جو بیٹے کي عزت نہیں کرتا باپ کي جسنے اُسے بھیجا ھی عزت نہیں کرتا ھی ؟ (۲۴) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ وہ جو میرا کلام سنتا اور اُسپر جسنے مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی حیات ابدي اُسي کي ھی اور وہ عدالت میں نہیں آتا بلکہ موت سے گذرکے زندگي میں پہنچا ھی (۲۵) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ وہ گھڑي آتي ھی بلکہ ابھي ھی کہ مُردے خدا کے بیٹے کي آواز سنینگے اور سنکے جیئینگے (۲٦) کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگي رکھتا ھی اُسي طرح اُسنے بیٹے کو بھي دیا کہ آپ میں زندگي رکھے (۲۷) بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھي اختیار بخشا اِسلیئے کہ وہ اِنسان کا بیٹا ھی (۲۸) اِس سے تعجب مت کرو کیونکہ وہ گھڑي آتي ھی جس میں سب جو قبروں میں ھیں اُسکي آواز سنینگے (۲۹) اور نکلینگے جنھوں نے نیکي کي ھی زندگي کي قیامت کے واسطے اور جنھوں نے بدي کي ھی سزا کي قیامت کے لیئے (۳۰) میں آپ سے کچھ نہیں کرسکتا جیسا سنتا ھوں اِنصاف کرتا ھوں اور میرا اِنصاف برحق ھی کیونکہ میں نہ اپني مرضي بلکہ باپ کي مرضي کو جسنے مجھے بھیجا ھی ڈھونڈھتا ھوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواھي دوں تو میري گواھي سچ نہیں (۳۲) دوسرا ھی جو مجھہ پر گواھي دیتا ھی اور میں جانتا ھوں کہ جو گواھي وہ مجھہ پر دیتا ھی سچ ھی * (۳۳) تم نے یوحنا پاس پیام بھیجا اور اُسنے سچ پر گواھي دي ھی (۳۴) لیکن میں اِنسان سے گواھي نہیں لیتا بلکہ یے باتیں کہتا ھوں تاکہ تم نجات پاؤ (۳۵) وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور تم چاھتے تھے کہ تھوڑي دیر اُسکي روشني میں خوش ھوؤ (۳٦) پر میرے پاس یوحنا کي گواھي سے بڑي گواھي ھی کیونکہ وے کام جو باپ نے مجھے دیئے تاکہ اُنھیں پورا کروں یعني وھي کام جو میں کرتا ھوں مجھہ پر گواھي دیتے ھیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ھی (۳۷) اور باپ

جسنے مجھے بھیجا ہی اُسنے آپ ہي مجھہ پرگواهي دي هی تم نے کبھي اُسکي آواز نہیں سنی اور نہ اُسکي صورت دیکھي (۳۸) اور اُسکا کلام تم میں قائم نہیں هی کیونکہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا هی ایمان نہیں لاتے هو (۳۹) نوشتوں میں ڈھونڈھتے هو کیونکہ تم گمان کرتے هو کہ اُنمیں تمهارے لئے حیات ابدي هی اور یے وهی هیں جو مجھہ پرگواهي دیتے هیں (۴۰) تو بھي نہیں چاهتے هو کہ مجھہ پاس آؤ تاکہ زندگي پاؤ (۴۱) میں آدمیوں سے عزت نہیں لیتا (۴۲) پر تمھیں جانتا هوں کہ خدا کي محبت تم میں نہیں هی (۴۳) میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے پر اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے تو اُسے قبول کروگے (۴۴) تم کیونکر ایمان لا سکتے هو درحالیکہ ایک دوسرے سے عزت لیتے اور وہ عزت جو صرف خدا سے هی نہیں ڈھونڈھتے هو (۴۵) گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تم پر نالش کرونگا ایک هی جو تم پر نالش کرتا هی یعنی موسیٰ جس پر تمهاری اُمید هی (۴۶) کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھہ پر بھي ایمان لاتے اِسلیئے کہ اُسنے میرے حق میں لکھا هی (۴۷) پر جو تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہیں کرتے تو تم میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے *

چھٹواں باب

(۱) بعد اِسکے یسوع دریاےگلیل یعني طبیریاس کے پار گیا (۲) اور بہت سي بھیڑ اُسکے پیچھے هو لي اِسلیئے کہ اُنھوں نے اُسکے معجزے جو اُسنے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے (۳) اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھا (۴) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي * (۵) پس جب یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھاکے دیکھا کہ بڑي بھیڑ میرے پاس آتي هی تو فیلبوس کو کہا هم کہاں سے روٹیاں مول لیںگے تاکہ یے کھاویں (۶) پر اُسنے یہہ اِمتحان کي راہ سے کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاهتا تھا (۷) فیلبوس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کي روٹیاں اُنکے

لیئے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُسکے
شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا اُسے کہا (۹) یہاں
ایک چھوکرے کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں پر یے
اِتنے لوگوں میں کیا ہیں (۱۰) تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ اور اُس
جگہہ بہت گھاس تھي سو گنتي میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے (۱۱) اور
یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے
اُنھیں جو بیٹھے تھے اور اِسي طرح مچھلیوں میں سے جتنا چاھتے تھے
(۱۲) اور جب سیر ہو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو
جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہووے (۱۳) سو اُنھوں نے جمع کیا اور جَو کي
پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں
(۱۴) تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فيالحقیقت
وہ نبي جو جہان میں آنیوالا ھے یہي ھے (۱۵) سو جب یسوع نے جانا
کہ وے آنے اور میرے پکڑنے کے مشتاق ہیں تاکہ مجھے بادشاہ کریں تو اکیلا
پھر پہاڑ پر گیا * (۱۶) اور جب شام ہوئي اُسکے شاگرد دریا کے کنارے
گئے (۱۷) اور ناؤ پر چڑھکے دریا پار کفرناحوم کو چلے اور اندھیرا ہوگیا اور
یسوع اُن پاس نہ آیا تھا (۱۸) اور تیز آندھي کے سبب دریا لہریں مارنے
لگا (۱۹) پس جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے
تھے اُنھوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور ناؤ کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر
گئے (۲۰) پر اُسنے اُنھیں کہا میں ہوں مت ڈرو (۲۱) سو اُنھوں نے
خوشي سے اُسکو ناؤ پر لے لیا اور ناؤ فيالفور اُس جگہہ پر جہاں جاتے
تھے پہنچي * (۲۲) دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا پار کھڑي تھي دیکھا
کہ وہاں کوئي دوسري ناؤ نہ تھي مگر وھي ایک جس پر اُسکے شاگرد چڑھہ
بیٹھے تھے اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس ناؤ پر نگیا تھا
بلکہ صرف اُسکے شاگرد گئے تھے (۲۳) (پر اَور ناویں طبریاس سے اُس جگہہ
کے نزدیک جہاں اُنھوں نے خداوند کي شکرگذاري سے روٹي کھائي تھي آئیں)
(۲۴) پس جب بھیڑ نے یہہ دیکھا کہ وہاں نہ یسوع ھے اور نہ اُسکے شاگرد
تو وے بھي ناؤوں پر چڑھے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحوم کو آئے (۲۵) اور

اُسے دریا پار پاکے اُسکو کہنے لگے اے ربّي تو یہاں کب آیا هی *
(۲۶) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا هوں
تم اِسلیئے کہ معجزے دیکھے مجھے نہیں ڈھونڈھتے هو بلکہ اِسلیئے کہ
روٹیاں کھاکے سیر هوئے (۲۷) فاني خوراک کے لیئے نہیں بلکہ اُس
خوراک کے واسطے محنت کرو جو حیات ابدي تک رهتي هی اور جو
اِنسان کا بیٹا تمھیں دیگا کیونکہ خدا باپ نے اِسپر مُہر کر دي هی
(۲۸) پس اُنھوں نے اُسکو کہا هم کیا کریں کہ خدا کے کام بجا لاویں
(۲۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا خدا کا کام یہہ هی کہ تم اُسپر
جسے اُسنے بھیجا هی ایمان لاؤ (۳۰) تب اُنھوں نے اُسے کہا پس تو کیا
نشان دکھاتا هی تاکہ هم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاویں تو کیا کرتا هی
(۳۱) همارے باپ دادوں نے جنگل میں مَن کھایا جیسے لکھا هی کہ اُسنے
اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي * (۳۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں
تمھیں سچ سچ کہتا هوں کہ موسیٰ نے تمھیں آسمان سے روٹي نہیں دي
بلکہ میرا باپ تمھیں سچي روٹي آسمان سے دیتا هی (۳۳) کیونکہ خدا
کي روٹي وہ هی جو آسمان سے اُترتي اور دنیا کو زندگي بخشتي هی
(۳۴) تب اُنھوں نے اُسکو کہا اي خداوند هم کو همیشہ یہي روٹي دیا کر
(۳۵) یسوع نے اُنھیں کہا میں هوں زندگي کي روٹي جو کوئي میرے پاس
آتا هی هرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا هی کبھي پیاسا نہوگا
(۳۶) لیکن میں تمھیں کہہ چکا کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے
(۳۷) سب جو باپ مجھے دیتا هی میرے پاس آویگا اور جو میرے پاس آتا
هی میں اُسے هرگز نہ نکال دونگا (۳۸) کیونکہ میں اِسلیئے آسمان سے نہیں
اُترا هوں کہ اپني مرضي پر عمل کروں بلکہ اُسکي مرضي پر جسنے مجھے
بھیجا هی (۳۹) پر باپ کي مرضي جسنے مجھے بھیجا هی یہہ هی کہ جو
جو اُسنے مجھے دیا هی میں اُس سے کچھہ نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخري دن
پھر جِلاؤں (۴۰) اور جسنے مجھے بھیجا هی اُسکي مرضي یہہ هی کہ هر ایک
جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے حیات ابدي پاوے اور میں اُسے
آخري دن جِلاؤنگا * (۴۱) تب یہودي اُسپر بڑبڑائے اِسلیئے کہ اُسنے کہا

وہ روٹي جو آسمان سے اُتري مَیں ھوں (۴۲) اور کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں جسکے باپ اور ما کو ہم جانتے ھیں پس وہ کیونکر کہتا ھی که میں آسمان سے اُترا ھوں (۴۳) تب یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا آپس میں مت کُڑکُڑاؤ (۴۴) کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک که باپ جسنے مجھے بھیجا ھی اُسے نه کھینچ لاوے اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا (۴۵) نبیوں کي کتابوں میں لکھا ھی که سب خدا کے تعلیم یافته ھونگے سو ھر ایک جو باپ سے سنتا اور سیکھتا ھی میرے پاس آتا ھی (۴۶) یہہ نہیں که کسي نے باپ کو دیکھا ھی مگر وہ جو خدا کي طرف سے ھی اُسي نے باپ کو دیکھا ھی (۴۷) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں که جو مجھه پر ایمان لاتا ھی حیات ابدي اُسي کي ھی (۴۸) زندگي کي روٹي میں ھي ھوں (۴۹) تمھارے باپ دادوں نے جنگل میں من کھایا اور مر گئے (۵۰) وہ روٹي جو آسمان سے اُترتی ھی یہہ ھی که جو کوئي اُسے کھاوے نه مرے (۵۱) میں ھوں وہ زندہ روٹي جو آسمان سے اُتري اگر کوئي اِس روٹی سے کھاوے تو ابد تک جیتا رھیگا پر وہ روٹي جو میں دونگا میرا گوشت ھی جو میں دنیا کی زندگي کے لئے دونگا *
(۵۲) تب یہودي آپس میں بحث کرنے اور کہنے لگے که یہہ شخص اپنا گوشت کیونکر ھمیں کھنے کو دے سکتا ھی (۵۳) تب یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں که اگر اِنسان کے بیٹے کا گوشت نه کھاؤ اور اُسکا لہو نه پیئو تو تم میں زندگي نہیں (۵۴) جو میرا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی حیات ابدی اُسکي ھی اور میں اُسے آخری دن جِلاؤنگا (۵۵) کیونکه میرا گوشت فی‌الحقیقت کھانا اور میرا لہو فی‌الواقعه پینا ھی (۵۶) جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ھی مجھه میں رھتا ھی اور میں اُسمیں (۵۷) جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا ھی اور میں باپ کے وسیلے زندہ ھوں اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا ھی میرے وسیلے جئیگا (۵۸) وہ روٹي جو آسمان سے اُتري یہہ ھی نه جیسا که تمھارے باپ دادوں نے من کھایا اور مر گئے جو یہہ روٹي کھاتا ھی ابد تک جیتا رھیگا (۵۹) اُسنے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ھوئے عبادتخانے میں یہ

باتیں کہیں * (۶۰) تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا یہہ سخت کلام ھی کون اُسے سن سکتا ھی (۶۱) پر یسوع نے اپنے جي میں جانکر کہ اُسکے شاگرد اِس بات پر کڑکڑاتے ھیں اُنہیں کہا کیا یہہ تمکو ٹھوکر کھلاتا ھی (۶۲) پس اگر اِنسان کے بیٹے کو اُوپر جہاں وہ آگے تہا چڑھتے دیکھوگے (تو کیا ھوگا) (۶۳) روح ھی وہ جو جِلاتي ھی جسم سے کچھہ فائدہ نہیں یے باتیں جو میں تمھیں کہتا ھوں روح اور زندگی ھیں (۶۴) پر تم میں بعضے ھیں جو ایمان نہیں لاتے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تہا کہ وے جو ایمان نہ لاویںگے کون ھیں اور کون اُسے حوالے کریگا (۶۵) اور اُسنے کہا اِس سبب میں نے تمھیں کہا کہ کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ یہہ اُسکو میرے باپ سے دیا نہ جاوے * (۶۶) اُسی وقت سے اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلتے پھر گئے اور اُسکے ساتھہ اَور نہ چلے (۶۷) تب یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھي چلے جانے کي خواھش رکھتے ھو (۶۸) پس شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ اي خداوند کس پاس جائیں حیات ابدي کي باتیں تو تیرے پاس ھیں (۶۹) اور ھم ایمان لائے اور جان گئے ھیں کہ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ھی (۷۰) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چُنا اور ایک تم میں سے ابلیس ھی (۷۱) پر اُسنے شمعون کے بیتے یہودا اِسکریوطي کا ذکر کیا کیونکہ وھي اُسے حوالے کیا چاھتا اور بارھوں میں سے ایک تہا *

ساتواں باب

(۱) بعد اُسکے یسوع گلیل میں پھرا کیا کیونکہ یہودیہ میں پھرنا نہ چاھا اِسلیئے کہ یہودي اُسکے قتل کي جستجو میں تھے (۲) اور یہودیوں کي عید خیمہ نزدیک تھي (۳) سو اُسکے بھائیوں نے اُسکو کہا یہاں سے روانہ ھو اور یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو جو تو کرتا ھی تیرے شاگرد بھي دیکھیں (۴) کیونکہ جو کوئي مشہور ھوا چاھتا ھی پوشیدگي میں کچھہ نہیں کرتا اگر تو یہہ کام کرتا ھی تو اپنے تئیں دنیا پر ظاھر کر (۵) کیونکہ اُسکے

بھائي بھي اُسپر ایمان نہ لائے (۶) پس یسوع نے اُنھیں کہا میرا وقت ہنوز
نہیں آیا پر تمھارا وقت ہمیشہ طیار ھی (۷) دنیا تم سے دشمني نہیں کر
سکتي پر مجھہ سے دشمني کرتي ھی کیونکہ میں اُسپر گواھي دیتا ھوں کہ
اُسکے کام بُرے ھیں (۸) تم اِس عید میں جاؤ میں ابھي اِس عید میں
نہیں جاتا ھوں کہ میرا وقت ھنوز پورا نہیں ھوا * (۹) وہ یے باتیں اُنھیں
کہکے گلیل میں رہا (۱۰) لیکن جب اُسکے بھائي روانہ ھوئے تھے وہ بھي
عید میں گیا ظاھراً نہیں بلکہ چھپکے * (۱۱) تب یہودي عید میں اُسے
ڈھونڈھتے اور کہنے لگے کہ وہ کہاں ھی (۱۲) اور لوگوں میں اُسکي بابت بڑي
تکرار تھي بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک ھی اور بعضے کہتے تھے نہیں بلکہ
لوگوں کو گمراہ کرتا ھی (۱۳) لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئي ظاھراً اُسکي
بابت نہ کہتا تھا * (۱۴) اور عید کے بیچ یسوع ھیکل میں گیا اور تعلیم
دینے لگا (۱۵) اور یہودیوں نے تعجب کیا اور کہا یہہ مرد بغیر پڑھے کیونکر
نوشتوں کو جانتا ھی (۱۶) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میري تعلیم
میري نہیں بلکہ اُسکي ھی جسنے مجھے بھیجا ھی (۱۷) اگر کوئي اُسکي
مرضي پر چلا چاھے وہ اِس تعلیم کي بابت جان جائیگا کہ کیا خدا سے
ھی یا یہہ کہ میں اپني کہتا ھوں (۱۸) وہ جو اپني طرف سے بولتا ھی
اپني عزت چاھتا ھی لیکن جو اُسکي عزت چاھتا ھی جسنے اُسے بھیجا
ھی وھي سچا ھی اور اُسمیں ناراستي نہیں (۱۹) کیا موسیٰ نے تمھیں
شریعت نہیں دي تو بھي کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نہیں
کرتا تم کیوں میرے قتل کي جستجو میں ھو * (۲۰) لوگوں نے جواب دیا
اور کہا تجھہ پر دیو ھی کون تیرے قتل کا قصد کرتا ھی (۲۱) یسوع نے
جواب دیا اور اُنھیں کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب اُسکے سبب
تعجب کرتے ھو (۲۲) موسیٰ نے تمھیں ختنے کا حکم دیا ھی (یہہ نہیں کہ
وہ گویا موسیٰ سے ھو بلکہ باپ دادوں سے ھی) سو تم سبت کو آدمي کا
ختنہ کرتے ھو (۲۳) پس اگر سبت کو آدمي کا ختنہ کیا جاتا ھی بدون
اِسکے کہ موسیٰ کي شریعت سے عدول ھو تو کیا تم اِسلیئے مجھہ پر غصے
ھو کہ میں نے سبت کو ایک آدمي سراپا چنگا کیا (۲۴) ظاھر کے موافق

صاف امت کرو بلکه واجبي اِنصاف کرو * (۲۵) تب بعضے یروشلیمیوں
کہا کیا یہه وہ نہیں جسے قتل کیا چاہتے ہیں (۲۶) او دیکھو وہ تو دلیری
سے بولتا ہی اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے پس کیا سرداروں نے بھي یقین
کیا نہ فی الحقیقت یہي مسیح هي (۲۷) لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہه کہاں
کا ہی پر مسیح جب آویگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہی * (۲۸) تب
یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا اور کہا ہاں تم مجھے پہچانتے
اور جانتے ہو کہ کہاں کا ہوں اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں بلکہ سچ مچ
میرا بھیجنےوالا ہی جسے تم نہیں جانتے (۲۹) پر میں اُسے جانتا ہوں
اِسلیئے کہ میں اُسکي طرف سے ہوں اور اُسنے مجھے بھیجا ہی (۳۰) تب
اُنہوں نے اُسکے پکڑلینے کا قصد کیا پر کسی نے ہاتھہ نہ ڈالا کیونکہ اُسکي
گھڑي ہنوز نہ پہنچی تھي (۳۱) اور لوگوں میں سے بہتیرے اسپر ایمان لائے
اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِسسے جو اِسنے دکھائے ہیں زیادہ معجزے
دکھاویگا * (۳۲) فریسیوں نے سنا کہ لوگ اُسکی بابت یہي تکرار کرتے
ہیں تب اُنہوں نے اور سردار کاہنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑلیں (۳۳) پس
یسوع نے اُنہیں کہا میں تھوڑے دیر اَور تمھارے ساتھہ ہوں تب اُس پاس
جسنے مجھے بھیجا ہی جاتا ہوں (۳۴) تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے
اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے (۳۵) تب یہودیوں نے آپس میں
کہا یہه کہاں جائیگا کہ ہم اُسے نہ پاوینگے کیا اُنکے پاس جو یونانیوں
میں پراگندہ ہوئے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا (۳۶) یہه کیا بات
ہی جو اُسنے کہي کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں
تم نہیں آ سکتے * (۳۷) پر عید کے پچھلے دن جو بڑا ہی یسوع کھڑا ہوا
اور یوں کہکے پکارا کہ اگر کوئي پیاسا ہو تو مجھہ پاس آوے اور پیئے (۳۸) جو
مجھہ پر ایمان لاتا ہی اُسکے پیٹ سے جیسا نوشتہ کہتا ہی جیتے پاني کي
ندیاں جاری ہونگي (۳۹) اُسنے یہہ روح کی بابت کہا جسے اُسکے معتقد
پانیوالے تھے کیونکہ روح القدس اب تک نہ اُتري تھی اسلیئے کہ یسوع ہنوز
اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا (۴۰) تب لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سنکر
کہا فی الحقیقت یہی وہ نبي ہی (۴۱) اَوروں نے کہا یہہ مسیح ہی پر

اور بعضوں نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا ہی (۴۲) کیا نوشتے نے نہیں کہا
نہ داؤد کی نسل اور بیت‌لحم کی بستی سے جہاں داؤد تھا مسیح آتا
ہی (۴۳) سو لوگوں میں اُسکی بابت اِختلاف ہوا (۴۴) اور بعضوں نے چاہا
کہ اُسے پکڑلیں پر کسی نے اُسپر ہاتھہ نہ ڈالے * (۴۵) سو پیادے سردار
کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنھوں نے اُنھیں کہا تم اُسکو کیوں نہ لائے
(۴۶) پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی آدمی نے ایسی باتیں نہ کہیں
جیسی اِس آدمی نے (۴۷) تب فریسیوں نے اُنھیں جواب دیا کیا تم بھی
گمراہ ہوئے (۴۸) کیا کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا
(۴۹) پر یے لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون ہیں (۵۰) نیقودیموس
نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور ایک اُنمیں سے تھا اُنھیں کہا (۵۱) کیا
ہماری شریعت کسی کو بغیر اُس سے کہ اُسکی سنیں اور جان لیں کہ
وہ کیا کرتا ہی مجرم ٹھہراتی ہی (۵۲) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا
کیا تو بھی گلیلی ہی ڈھونڈھہ اور دیکھہ کہ گلیل سے کوئی نبی نہیں اُٹھا
ہی (۵۳) اور ہر ایک اپنے گھر کو گیا *

آٹھواں باب

(۱) اور یسوع زیتوں کے پہاڑ پر گیا (۲) پر صبح سویرے ہیکل میں پھر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹھکر اُنھیں تعلیم دی (۳) اور
فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی اُس پاس لائے
اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُسے کہا (۴) ای اُستاد یہہ عورت زنا میں
عین فعل کے وقت پکڑی گئی (۵) موسیٰ نے تو توریت میں ہمکو حکم
دیا ہی کہ ایسوں کو سنگسار کریں پر تو کیا کہتا ہی (۶) یہہ اُنھوں نے
آزمانے کے لئیے کہا تاکہ اُسپر نالش کی وجہ پاویں پر یسوع نیچے
جُھککے اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا (۷) اور جب وے اُس سے سوال کرتے
رہے اُسنے سیدھے ہوکر اُنھیں کہا جو تم میں بے گناہ ہی وہی پہلے اُسے پتھر
مارے (۸) اور پھر جُھککے زمین پر لکھا (۹) اور وے یہہ سنکے اور دل میں

ملزم ہوکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع
اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑی رہي (۱۰) اور یسوع نے سیدھے
ہوکر اور عورت کے سوا کسي کو نہ دیکھکے اُسے کہا ای عورت وے تیرے
نالش کرنیوالے کہاں ہیں کیا کسي نے تجھہ پر فتوی نہ دیا (۱۱) وہ بولي
ای خداوند کسي نے نہیں تب یسوع نے اُسے کہا میں بھي تجھہ پر
فتوی نہیں دیتا ہوں جا اور پھر گناہ مت کر* (۱۲) پس یسوع نے
پھر اُنسے باتیں کیں اور کہا دنیا کا نور میں ہوں جو میري پیروي کرتا
هی تاریکي میں نہ چلیگا بلکہ زندگي کا نور پاویگا (۱۳) تب فریسیوں نے
اُسے کہا تو اپنے پر گواهي دیتا هی تیری گواهي سچ نہیں (۱۴) یسوع نے
جواب دیا اور انہیں کہا اگرچہ میں اپنے پر گواهي دیتا ہوں تو بھي
میري گواهي سچ هی کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کہاں سے آیا اور کہاں
کو جاتا ہوں پر تم نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آتا ہوں اور کہاں کو
جاتا ہوں (۱۵) تم جسم کے مطابق اِنصاف کرتے ہو میں کسي پر اِنصاف
نہیں کرتا (۱۶) اور اگر میں اِنصاف بھي کروں تو میرا اِنصاف سچ
هی کیونکہ اکیلا نہیں ہوں بلکہ میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا هی
(۱۷) تمھاري شریعت میں بھي لکھا هی کہ دو آدمیوں کي گواهي سچ هی
(۱۸) ایک تو میں ہوں جو اپنے پر گواهي دیتا ہوں اور ایک باپ جسنے مجھے
بھیجا هی مجھہ پر گواهي دیتا هی (۱۹) پس اُنھوں نے اُسے کہا تیرا باپ
کہاں هی یسوع نے جواب دیا تم نہ مجھے جانتے ہو اور نہ میرے باپ کو
اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے* (۲۰) یسوع نے یے
باتیں ہیکل کے اندر تعلیم دیتے ہوئے بیت المال میں کہیں اور کسي نے
اُسکو نہ پکڑا کہ اُسکي گھڑي ہنوز نہ آئي تھي* (۲۱) پس یسوع نے پھر
اُنھیں کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے اور اپنے گناہ میں
مروگے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے (۲۲) تب یہودیوں نے کہا
کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا جو کہتا هی جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں
آ سکتے (۲۳) سو اُسنے اُنھیں کہا تم نیچے سے ہو میں اُوپر سے ہوں تم
اِس دنیا کے ہو میں اِس دنیا کا نہیں ہوں (۲۴) اِسلیئے میں نے تمھیں

کہا کہ اپنے گناھوں میں مروگے کیونکہ اگر تم یقین نہ لاؤگے کہ میں ھوں تو
اپنے گناھوں میں مروگے (۲۵) پس اُنھوں نے اُسے کہا تو کون ھی اور یسوع
نے اُنھیں کہا پہلے وھي جو تمھیں کہتا ھوں (۲۶) مجھہ پاس بہت
باتیں ھیں کہ تمھارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جسنے مجھے بھیجا
ھی سچا ھی اور جو کچھہ میں نے اُس سے سنا ھی دنیا کو کہتا ھوں
(۲۷) وے نہ سمجھے کہ وہ اُنسے باپ کي کہتا تھا (۲۸) تو یسوع نے اُنھیں
کہا جب تم اِنسانؑ کے بیٹے کو اُونچا کروگے تب جانوگے کہ میں ھوں
اور آپ سے کچھہ نہیں کرتا بلکہ جیسے میرے باپ نے مجھے سکھلایا سو ھي
کہتا ھوں (۲۹) اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ ھی باپ نے مجھے
اکیلا نہیں چھوڑا ھی کیونکہ میں ھمیشہ وھي کرتا ھوں جو اُسے خوش
آتا ھي * (۳۰) جب وہ یہ باتیں کہتا تھا بہتیرے اُسپر ایمان لائے (۳۱) تب
یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُسپر ایمان لائے کہا اگر تم میرے کلام پر قائم
رھو تو میرے سچے شاگرد ھو (۳۲) اور سچائي کو جانوگے اور سچائي تمکو
آزاد کریگي (۳۳) اُنھوں نے اُسے جواب دیا ھم ابیرھام کي نسل ھیں اور
کسي کے غلام کبھي نہ تھے تو کیونکر کہتا ھی کہ تم آزاد ھوگے (۳۴) یسوع
نے اُنھیں جواب دیا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي گناہ کیا
کرتا ھی گناہ کا غلام ھی (۳۵) اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رھتا بیٹا
ابد تک رھتا ھی (۳۶) پس اگر بیٹے نے تمکو آزاد کیا تو تم تحقیق آزاد
ھوگے (۳۷) میں جانتا ھوں کہ تم ابرھام کي نسل ھو لیکن تم میرے قتل
کي جستجو کرتے ھو کیونکہ تم میں میرے کلام کي جگہہ نہیں (۳۸) میں
نے جو کچھہ اپنے باپ کے پاس دیکھا ھی وھي کہتا ھوں اور تم وہ جو اپنے
باپ کے پاس دیکھا ھی کرتے ھو (۳۹) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا ھمارا
باپ ابرھام ھی یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم ابرھام کے لڑکے ھوتے تو ابیرھام
کے کام کرتے (۴۰) پر اب تم مجھے قتل کیا چاھتے ھو ایک شخص کو کہ حق
بات جو میں نے خدا سے سنيؑ تمھیں کہي ھی ابیرھام نے یہہ نہیں کیا ھی
(۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تبؑ اُنھوں نے اُسے کہا ھم حرام سے پیدا نہیں
ھوئے ھمارا باپ ایک ھیؑ یعني خدا (۴۲) پس یسوؑع نے اُنھیں کہا اگر خدا

تمهارا باپ هوتا تو تم مجھے عزیز جانتے اِسلیئے که میں خدا سے نکلا اور آیا
هوں کیونکه میں آپ سے نہیں آیا بلکه اُسنے مجھے بھیجا هی (۴۳) تم میری
بولی کیوں نہیں سمجھتے که میری باتیں نہیں سن سکتے (۴۴) تم اپنے
باپ ابلیس سے هو اور اپنے باپ کی خواهش کرنی چاهتے هو وه شروع
سے قاتل تھا اور سچائی پر قائم نرها کیونکه اُسمیں سچائی نہیں جب وه
جھوٹهه بولتا هی تب اپنی سی کہتا هی کیونکه وه جھوٹها هی اور
جھوٹهه کا باپ (۴۵) پر اِس سبب که میں سچ بولتا هوں تم مجھه پر
ایمان نہیں لاتے هو (۴۶) کون تم میں سے مجھه پر گناه ثابت کرتا هی پر
جو میں سچ کہتا هوں تو مجھه پر کیوں ایمان نہیں لاتے هو (۴۷) جو خدا
کا هی خدا کی باتیں سنتا هی تم اِسلیئے نہیں سنتے هو که خدا کے نہیں
هو * (۴۸) پس یہودیوں نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا هم خوب نہیں
کہتے که تو سامری هی اور تجھه پر دیو هی (۴۹) یسوع نے جواب دیا
مجھه پر دیو نہیں بلکه میں اپنے باپ کی عزت کرتا هوں اور تم میری
بےعزتی کرتے هو (۵۰) اور میں اپنی عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک هی
جو ڈھونڈھتا هی اور اِنصاف کرتا هی (۵۱) میں تمھیں سچ سچ کہتا
هوں اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وه موت کو ابد تک نه دیکھیگا
(۵۲) تب یہودیوں نے اُسے کہا اب هم نے جانا که تجھه پر دیو هی ابیرهام
اور نبی مرگئے اور تو کہتا هی اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وه موت
کا مزه ابد تک نه چکھیگا (۵۳) کیا تو همارے باپ ابیرهام سے جو مرگیا
بڑا هی اور نبی مرگئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا هی (۵۴) یسوع نے جواب
دیا اگر میں اپنی عزت کرتا هوں تو میری عزت کچھه نہیں پر میرا باپ
جسے تم کہتے هو که همارا خدا هی وه میری عزت کرتا هی (۵۵) اور
تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا هوں اور اگر کہوں که میں اُسے
نہیں جانتا تو میں تمهارے موافق جھوٹها هونگا پر میں اُسے جانتا اور
اُسکے کلام کو حفظ کرتا هوں (۵۶) تمهارا باپ ابیرهام بہت مشتاق تھا که
میرا دن دیکھے اور اُسنے دیکھا اور خوش هوا (۵۷) پس یہودیوں نے اُسکو
کہا تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں اور کیا تو نے ابیرهام کو دیکھا

(۵۸) یسوع نے اُنہیں کہا میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں اُس سے پہلے کہ ابیرهام تها میں ہوں (۵۹) سو اُنہوں نے پتهر اُٹهائے تاکہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں چهپایا اور اُنکے بیچ میں ہوکے هیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا *

نواں باب

(۱) اور اُسنے جاتے ہوئے ایک آدمي جو جنم کا اندها تها دیکها (۲) اور اُسکے شاگردوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچها کہ ای ربي کسنے گناہ کیا آیا اِس نے یا اُسکے ما باپ نے کہ اندها پیدا ہوا (۳) یسوع نے جواب دیا نہ تو اِسنے گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ نے بلکہ (یہہ ہوا) تاکہ خدا کے کام اُسمیں ظاہر ہوویں (۴) ضرور هی کہ جسنے مجهے بهیجا هی میں اُسکے کاموں کو جب تک کہ دن هی کروں رات آتي هی جب کہ کوئي کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں * (۶) یہہ کہکے اُسنے زمین پر تهوکا اور تهوک سے متي گوندهي اور متي اندهے کي آنکهوں پر لگائي (۷) اور اُسے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں جسکا ترجمہ بهیجا ہوا هی نہا سو وہ گیا اور نہایا اور دیکهتا آیا (۸) پس همسایوں نے اور جنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹها بهیکهہ مانگتا تها (۹) بعضوں نے کہا کہ یہہ وهي هی پر اَوروں نے کہ اُسکي مانند هی اُسنے کہا کہ میں وهي ہوں (۱۰) سو اُنہوں نے اُسے کہا تیري آنکهیں کس طرح کُهل گئیں (۱۱) اُسنے جواب دیا اور کہا ایک آدمي نے جسکا نام یسوع هی متي گوندهي اور میری آنکهوں پر لگائي اور مجهے کہا سلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو میں جاکے اور نہاکے بینا ہوا (۱۲) پس اُنہوں نے اُسے کہا وہ کہاں هی اُسنے کہا میں نہیں جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندها تها فریسیوں کے پاس لے گئے (۱۴) اور جب کہ یسوع نے متي گوندهي اور اُسکي آنکهیں کهولیں سبت کا دن تها (۱۵) پهر فریسیوں نے بهي اُس سے پوچها کہ تو کس طرح بینا ہوا اُسنے اُنہیں کہا گیلي متي اُسنے میري آنکهوں پر لگائي اور میں نہایا

اور بینا ہوا (۱۶) سو فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ آدمی خدا کی
طرف سے نہیں کیونکہ سبت کو نہیں مانتا اوروں نے کہا کس طرح گنہگار
آدمی ایسے معجزے دکھا سکتا ہی اور اُنمیں اختلاف تھا (۱۷) اُنہوں نے
اندھے کو پھر کہا تو اُسکے حق میں کیا کہتا ہی کہ اُسنے تیری آنکھیں کھولیں
وہ بولا کہ نبی ہی (۱۸) پس یہودیوں نے اُسکی بابت یہہ بات نہیں مانی
کی کہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک کہ اُنہوں نے اُسکے ماں باپ کو جو
بینا ہوا تھا نہ بُلایا (۱۹) اور اُسسے یہہ پوچھا کہ کیا یہہ تمہارا بیٹا ہی جسے
تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا پس اب کیونکر بینا ہی (۲۰) اُسکے ماں باپ
نے اُنہیں جواب دیا اور کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ
کہ وہ اندھا پیدا ہوا (۲۱) پر یہہ کہ اب کس طرح دیکھتا ہی ہم نہیں
جانتے یا کسنے اُسکی آنکھیں کھولیں ہم نہیں جانتے وہ بالغ ہی اُس
سے پوچھو وہ اپنی آپ کہیگا (۲۲) اُسکے ماں باپ نے یہہ اِسلیئے کہا
کہ یہودیوں سے ڈرتے تھے کیونکہ یہودی متفق ہو چکے کہ اگر کوئی
اقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادتخانے سے نکالا جاوے (۲۳) اِسواسطے
اُسکے ماں باپ نے کہا کہ بالغ ہی اُس سے پوچھو * (۲۴) سو اُنہوں نے
اُس آدمی کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلایا اور اُسے کہا خدا کو عزت
دے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آدمی گنہگار ہی (۲۵) اُسنے جواب دیا اور
کہا میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا
تھا اب بینا ہوں (۲۶) اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا کہ اُسنے تیرے ساتھہ
کیا کیا کس طرح تیری آنکھیں کھولیں (۲۷) اُسنے اُنہیں جواب دیا میں
تمہیں کہہ چکا اور تم نے نہیں سنا کیا پھر سننا چاہتے ہو کیا تم بھی اُسکے
شاگرد ہوا چاہتے ہو (۲۸) پس اُنہوں نے اُسے گالیاں دیں اور کہا تو ہی اُسکا
شاگرد ہی پر ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں (۲۹) ہم جانتے ہیں کہ خدا نے
موسیٰ سے باتیں کیں پر اِسکو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہی (۳۰) اُس
آدمی نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اِسمیں تعجب ہی کہ تم نہیں جانتے
کہ وہ کہاں کا ہی اور اُسنے میری آنکھیں کھولیں (۳۱) ہم جانتے ہیں
کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا بلکہ جو کوئی خدا پرست اور اُسکی مرضی

پر چلتا ہو اُسکی سنتا ہی (۳۲) دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا
کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں (۳۳) اگر یہہ خدا کی
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا (۳۴) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا تو
بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور کیا ہمکو سکھلاتا ہی اور اُنھوں نے اُسے باہر
نکال دیا * (۳۵) یسوع نے سنا کہ اُنھوں نے اُسے باہر نکال دیا اور اُسے پاکر
اُسکو کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لایا ہی (۳۶) اُسنے جواب دیا اور
کہا ای خداوند وہ کون ہی کہ میں اُسپر ایمان لاؤں (۳۷) اور یسوع نے اُسے
کہا تو نے اُسکو دیکھا ہی اور جو تجھہ سے بولتا ہی وہی ہی (۳۸) اُسنے کہا
ای خداوند میں ایمان لایا ہوں اور اُسے سجدہ کیا * (۳۹) اور یسوع نے
کہا میں اِنصاف کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں تاکہ وے جو نہیں دیکھتے
ہیں دیکھیں اور دیکھنےوالے اندھے ہوویں (۴۰) اور فریسیوں میں سے بعضوں
نے جو اُسکے ساتھہ تھے یے باتیں سنیں اور اُسے کہا کیا ہم بھی اندھے
ہیں (۴۱) یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہوتے پر اب
کہتے ہو کہ ہم بینا ہیں اِسلیئے تمھارا گناہ رہتا ہی *

دسواں باب

(۱) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں جو کوئی دروازے سے بھیڑخانے میں
داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور کسی طرف سے چڑھہ جاتا ہی وہ چور اور ڈاکو
ہی (۲) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریا ہی
(۳) اُسکے لیئے دربان کھولتا ہی اور بھیڑیں اُسکی آواز سنتی ہیں اور وہ
اپنی بھیڑوں کو نام لے لیکے بُلاتا ہی اور اُنھیں باہر لے جاتا ہی (۴) اور
جب اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے آگے چلتا ہی اور بھیڑیں
اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وے اُسکی آواز پہچانتی ہیں
(۵) پر بیگانے کے پیچھے نہیں ہو لیتی بلکہ اُس سے بھاگ جاتی ہیں
کیونکہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں * (۶) یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں
کہی پر وے نہ سمجھے کہ یے کیا باتیں تھیں جو اُسنے کہیں (۷) سو

یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ھوں (۸) جتنے مجھہ سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو ھیں پر بھیڑوں نے اُنکی نہیں سنی (۹) دروازہ میں ھوں اگر کوئی مجھہ سے داخل ھو تو بچ جائیگا اور اندر باھر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مارڈالنے اور ھلاک کرنے کو میں آیا ھوں تاکہ وے زندگی پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڈریا میں ھوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ھی (۱۲) پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ھی اور بھیڑیا اُنھیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھی (۱۳) مزدور بھاگتا ھی کیونکہ وہ مزدور ھی اور بھیڑوں کے لئے فکر نہیں کرتا (۱۴) اچھا گڈریا میں ھوں اور اپنیوں کو پہچانتا ھوں اور میری مجھے جانتی ھیں (۱۵) جس طرح کہ باپ مجھے جانتا ھی اور میں باپ کو جانتا ھوں اور میں بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ھوں (۱۶) اور میری اَور بھی بھیڑیں ھیں جو اِس بھیڑخانے کی نہیں ضرور ھی کہ اُنھیں بھی لاؤں اور وے میری آواز سنینگی اور ایک ھی گلہ اور ایک ھی گڈریا ھوگا (۱۷) اِسلیئے باپ مجھے پیار کرتا ھی کہ میں اپنی جان دیتا ھوں تاکہ اُسے پھر لوں (۱۸) کوئی اُسکو مجھہ سے نہیں لیتا ھی بلکہ میں آپ اُسے دیتا ھوں مجھے اُسکے دینے کا اِختیار ھی اور اُسکے پھیر لینے کا اِختیار ھی یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا * (۱۹) پس اِن باتوں کے سبب یہودیوں میں پھر اختلاف ھوا (۲۰) بہتوں نے اُنمیں سے کہا کہ اُسپر دیو ھی اور وہ دیوانہ ھی اُسکی کیوں سنتے ھو (۲۱) اَوروں نے کہا یے باتیں دیوانے کی نہیں کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ھی * * (۲۲) اور یروشلیم میں عیدِ تقدیس ھوئی اور جاڑے کا موسم تھا (۲۳) اور یسوع ھیکل کے اندر سلیمان کے اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) سو یہودیوں نے اُسکو گھیرا اور اُسے کہا تو کب تک ھمارے دل کو ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح ھی تو ھمیں صاف کہہ دے (۲۵) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں نے تو تمھیں کہا اور تم نے یقین نکیا یے کام جو میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ھوں یہی

میرے گواہ ہیں (۲٦) لیکن تم ایمان نہیں لاے ہو کیونکہ تم میری بھیڑوں
میں سے نہیں جیسا کہ میں نے تمھیں کہا (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز
سنتی ہیں اور میں اُنھیں جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے ہو لیتی ہیں
(۲۸) اور میں اُنھیں حیات ابدی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہونگی
اور کوئی اُنھیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں لیگا (۲۹) میرا باپ جسنے اُنکو
مجھے دیا ہی سب سے بڑا ہی اور کوئی اُنھیں میرے باپ کے ہاتھ سے
نہیں چھین سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک ہیں * (۳۱) سو یہودیوں نے
پھر پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے سنگسار کریں (۳۲) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ
میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمھیں دکھائے ہیں اُنمیں سے کس
کام کے سبب تم مجھے سنگسار کرتے ہو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا ہم تجھے اچھے کام کے باعث نہیں بلکہ کفر کی بابت سنگسار کرتے
ہیں اور اِسلئیے کہ تو اِنسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی (۳۴) یسوع نے
اُنھیں جواب دیا کیا تمھاری شریعت میں نہیں لکھا ہی کہ میں نے کہا
کہ تم خدا ہو (۳۵) جبکہ اُسنے اُنھیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا (اور
نوشتے کا باطل ہونا ممکن نہیں) (۳٦) پس جسکی باپ نے تقدیس کی اور
دنیا میں بھیجا ہی کیا تم اُسے کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہی اِسلئیے کہ میں
نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا
ہوں تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ (۳۸) لیکن جو کرتا ہوں تو اگر مجھہ
پر ایمان نہ لاؤ تو کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ
میں ہی اور میں اُسمیں ہوں (۳۹) پس اُنھوں نے پھر اُسکے پکڑنے کا قصد
کیا پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا * (۴۰) اور پھر یردن کے پار اُس جگہہ
جہاں یوحنا پہلے بپتسما دیا کرتا تھا گیا اور وہاں رہا (۴۱) اور بہتیرے
اُس پاس آئے اور بولے کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر جو
کچھہ یوحنا نے اِسکے حق میں کہا سچ تھا (۴۲) اور وہاں بہتیرے اُسپر
ایمان لائے *

گیارھواں باب

(۱) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکی بہن مارتھا کے گانو بیت عنیا
کا رہنیوالا بیمار تھا (۲) یہ مریم وہی تھی جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے
بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسی کا بھائی لعازر بیمار تھا (۳) سو
اُسکی بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھہ جسے تو پیار
کرتا ہی بیمار ہی * (۴) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کی بیماری نہیں بلکہ
خدا کے جلال کے لئے ہی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر
ہووے (۵) اور یسوع مارتھا اور اُسکی بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (۶) پس
جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار ہی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَور
رہا (۷) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ ہم پھر یہودیہ میں جاویں (۸) شاگردوں
نے اُسے کہا اے ربی ابھی یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور
تو پھر وہاں جاتا ہی (۹) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں
اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کی روشنی
دیکھتا ہی (۱۰) پر اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہی کیونکہ اُسمیں
روشنی نہیں (۱۱) اُسنے یہ باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا ہمارا دوست
لعازر سو گیا ہی پر میں جاتا ہوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) پس اُسکے شاگردوں
نے کہا اے خداوند اگر سو گیا ہی تو چنگا ہو جائیگا (۱۳) یسوع نے
تو اُسکی موت کی کہی پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کی
فرمائی (۱۴) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (۱۵) اور میں
تمھارے سبب خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس
چلیں (۱۶) تب توما نے جو دیدمس کہلاتا ہی اپنے ساتھہ کے شاگردوں
سے کہا آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (۱۷) پس یسوع نے آکے
دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن ہوئے (۱۸) اور بیت عنیا یروشلیم
سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (۱۹) اور بہت سے یہودی مارتھا
اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائی کی بابت اُنھیں تسلی دیویں
(۲۰) سو مارتھا نے جونہیں سنا کہ یسوع آتا ہی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میں بیٹھی رهي (۲۱) تب مارتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
ہوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۲۲) لیکن ابھي میں جانتي ہوں که جو کچھه
تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُسے کہا تیرا بھائي
پھر اُٹھیگا (۲۴) مارتھا نے اُسے کہا میں جانتي ہوں که قیامت میں پچھلے
دن جی اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگي میں هي ہوں
جو مجھه پر ایمان لاوے اگرچه مر جاے جیئیگا (۲۶) اور جو کوئي جیتا هی
اور مجھه پر ایمان لاتا هی ابد تک نه مریگا کیا تو یہه یقین لاتی هی
(۲۷) اُسنے اُسے کہا ہاں ای خداوند مجھے یقین هی که خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو هي هی * (۲۸) اور یہه کہکے چلي گئي
اور چُپکے اپني بہن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا هی اور تجھے بُلاتا هی
(۲۹) اُسنے جونہیں یہه سنا جلد اُٹھي اور اُس پاس آئي (۳۰) اور یسوع ہنوز
بستي میں نه پہنچا تھا بلکه اُسي جگہه تھا جہاں مارتھا اُسے مِلي تھي
(۳۱) پس یہودي جو اُسکے ساتھه گھر میں رہتے اور اُسے تسلي دیتے تھے
یہه دیکھکے که مریم جلد اُٹھي اور باہر گئي یوں کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہو
لیئے که وه قبر پر جاتی هی تاکه وہاں روو ، (۳۲) اور مریم جب اُس جگہه
جہاں یسوع تھا پہنچي اور اُسے دیکھا اُسکے پانوں پر گری اور اُسے بولي
ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۳۳) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکھا که روتي هی اور یہودیوں کو بھي جو اُسکے ساتھه آئے تھے که
روتے ہیں تو روح میں آه ماری اور مغموم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا
اُنھوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھه (۳۵) یسوع رویا (۳۶) تو یہودي بولے
دیکھو اُسے کیسا پیار کرتا تھا (۳۷) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندھے کي آنکھیں کھولیں یہه نکر سکا که وه بھي نه مرتا * (۳۸) پس یسوع اپنے
دل میں پھر آه کرتا ہوا قبر پر آیا وه ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا
تھا (۳۹) یسوع نے کہا پتھر کو اُٹھاؤ مُردے کي بہن مارتھا نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی هی کیونکه اُسے چار دن ہوئے (۴۰) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا که اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکھیگي (۴۱) تب اُنھوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں مُرده پڑا تھا

اُٹھایا اور یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی ھی (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو ھمیشہ میری سنتا ھی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس پاس کھڑے ھیں میں نے یہہ کہا تاکہ ایمان لاویں کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا کہ ای لعازر نکل آ (۴۴) اور وہ جو مر گیا تھا کفن سے ھاتھہ اور پانو بندھے ھوئے باھر آیا اور اُسکا چہرہ گرداگرد رومال سے لپٹا ھوا تھا یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھولو اور جانے دو * (۴۵) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کے پاس آئے تھے اور یسوع کے یہ کام دیکھے اُسپر ایمان لائے (۴۶) پر بعضے اُنمیں سے فریسیوں کے پاس گئے اور جو یسوع نے کیا تھا اُنسے کہا (۴۷) سو سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بڑی عدالت کو جمع کیا اور کہا ھم کیا کریں کہ یہہ آدمي بہت معجزے دکھاتا ھی (۴۸) اگر ھم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آوینگے اور ھمارا ملک اور قوم بھي لے لینگے (۴۹) اور قیافا نام اُنمیں سے ایک نے جو اُس سال سردار کاھن تھا اُنھیں کہا تم کچھہ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ سوچتے ھو کہ ھمارے لئے یہہ مفید ھی کہ ایک آدمي قوم کے بدلے مرے اور ساری قوم ھلاک نہ ھووے (۵۱) پر اُسنے یہہ اپني طرف سے نہ کہا بلکہ اُس برس سردار کاھن ھوکے پیشیں‌گوئي کي کہ یسوع قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف قوم کے واسطے بلکہ اِسواسطے بھي کہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو باھم جمع کرے * (۵۳) سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُسکو قتل کریں (۵۴) اُس وقت سے یسوع یہودیوں میں آور بھی ظاھراً نہ پھرتا تھا بلکہ وھاں سے جنگل کي نواح افرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ وھاں گذران کرنے لگا * (۵۵) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي اور بہتیرے عید کے آگے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں (۵۶) اور یسوع کي تلاش کي اور ھیکل میں کھڑے ھوکے ایک نے دوسرے سے کہا تمھیں کیا گمان ھی کیا وہ عید میں نہ آئیگا (۵۷) اور سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بھي حکم دیا تھا کہ اگر کوئي جانتا ھو کہ وہ کہاں ھی تو اِطلاع کرے تاکہ اُسے پکڑ لیں *

بارهواں باب

(۱) پس یسوع فسح سے چهه روز آگے بیت عنیا میں آیا جہاں لعازر تها جو مُوا اور جسے اُسنے مُردوں میں سے اُٹهایا تها (۲) وهاں اُنهوں نے اُسکے لیئے ضیافت کی اور مارتها خدمت کرتی تهی پر لعازر اُنمیں سے ایک تها جو اُسکے ساتهه کهانے بیٹهے تهے (۳) تب مریم نے آدهه سیر خالص اور بیش قیمت جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانو پونچهے اور گهر عطر کی بو سے بهر گیا (۴) سو اُسکے شاگردوں میں سے ایک یعنی شمعوں کے بیٹے یهودا اِسکریوطی نے جو اُسے حوالے کیا چاهتا تها کہا (۵) کیوں یہه عطر تین سو دینار کو نه بیچا اور غریبوں کو نه دیا گیا (۶) اُسنے یہه نه اِسلیئے کہا که غریبوں کی فکر رکہتا تها بلکه اِسلیئے که چور تها اور تهیلی رکهتا اور جو کچهه اُسمیں پڑتا تها اُٹها لیتا تها (۷) سو یسوع نے کہا اُسے چهوڑ دے اُسنے یہه میرے روزدفن کے لیئے رکہا هے (۸) کیونکه غریب همیشه تمهارے ساتهه هیں پر میں همیشه تمهارے ساتهه نہیں *

(۹) پس یہودیوں میں سے بہت لوگ جان گئے که وہ وهاں هے اور آئے نه صرف یسوع کے سبب بلکه اِسلیئے بهی که لعازر کو دیکهیں جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا تها (۱۰) پر سردار کاهنوں نے مشورت کی که لعازر کو بهی مار ڈالیں (۱۱) کیونکه اُسکے سبب بہت یہودی گئے اور یسوع پر ایمان لائے (۱۲) دوسرے دن بہت لوگوں نے جو عید میں آئے تهے یہه سنکے که یسوع یروشلیم میں آتا هے (۱۳) کهجور کی ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکلے اور پکارے هوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هے اِسرائیل کا بادشاہ (۱۴) اور یسوع گدهی کا بچه پاکر اُسپر سوار هوا جیسا لکہا هے (۱۵) که ای صیہون کی بیٹی مت ڈر دیکهه تیرا بادشاہ گدهی کے بچے پر سوار آتا هے (۱۶) پر اُسکے شاگرد پہلے یے باتیں نه سمجهے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنهوں نے یاد کیا که یے باتیں اُسکے حق میں لکهی تهیں اور یہه که اُنهوں نے اُسی سے یہه سلوک کیا (۱۷) پس

اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے گواہي دي کہ اُسنے لعازر کو قبر میں سے بُلایا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۱۸) اِسي سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال کو نکلے کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو کہ جہان اُسکا پیرو ہو چلا × (۲۰) اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یونانی تھے (۲۱) سو وے فیلبوس کے پاس جو بیت صیدائے گلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کرکے بولے اي خداوند ہم یسوع کو دیکھا چاہتے ہیں (۲۲) فیلبوس آیا اور اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی (۲۳) اور یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا وقت آیا کہ اِنسان کا بیٹا جلال پاوے (۲۴) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گرکے نہ مر جاوے اکیلا رہتا ہی پر اگر مرے تو بہت سا پھل لاتا ہی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا ہی اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس دنیا میں اپني جان کا دشمن ہی اُسے حیات ابدي کے لیئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئی میري خدمت بجا لاوے وہ میري پیروی کرے اور جہاں میں ہوں میرا خادم بھي وہیں ہوگا اگر کوئي میري خدمت کرتا ہی تو باپ اُسکي عزت کریگا × (۲۷) اب میری جان مضطرب ہی اور میں کیا کہوں اي باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن میں تو اِسي گھڑی کے لیئے آیا ہوں (۱۸) اي باپ اپنے نام کو جلال دے تب آسمان سے آواز آئي کہ میں نے جلال دیا ہی اور پھر جلال دونگا (۲۹) پس لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا بادل گرجا اَوروں نے کہا کہ فرشتے نے اُس سے باتیں کیں (۳۰) یسوع نے جواب دیا اور کہا یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمھارے لیئے آئی (۳۱) اب اِس دنیا کي عدالت کي جاتي ہی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا (۳۲) اور میں اگر زمین سے اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا (۳۳) اُسنے یہہ کہا بتا دینے کو کہ وہ کس موت سے مریگا (۳۴) لوگوں نے اُسے جواب دیا ہم نے شریعت سے سنا ہی کہ مسیح ابد تک رہیگا اور تو کیونکر کہتا ہی کہ اِنسان کے بیٹے کا اُٹھایا جانا ضرور ہی یہہ اِنسان کا بیٹا کون ہی (۳۵) پس یسوع

نے اُنھیں کہا نور اَور تھوڑي دیر تمھارے ساتھہ ھی جب تک کہ نور تمھارے ساتھہ ھی چلو نہو کہ تاریکی تمھیں جا پکڑے اور وہ جو تاریکي میں چلتا ھی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ھی (۳۶) جب تک نور تمھارے ساتھہ ھی نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند ہو * یسوع نے یے باتیں کہیں اور جاکے اپنے تئیں اُنسے چھپایا (۳۷) اور اگرچہ اُسنے اُنکے روبرو اِتنے معجزے دکھائے پروے اُسپر ایمان نہ لائے (۳۸) تاکہ اشعیا نبي کا کلام جو اُسنے کہا پورا ھووے کہ ای خداوند ھمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کس پر ظاھر ھوا ھی (۳۹) اِسلیئے وے ایمان نہ لا سکے کیونکہ اشعیا نے پھر کہا (۴۰) اُسنے اُنکي آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دلوں کو سخت کیا ھی نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۴۱) اشعیا نے یے باتیں کہیں جب اُسنے اُسکا جلال دیکھا اور اُسکي بابت باتیں کیں (۴۲) باوجود اُسکے سرداروں میں سے بھي بہتیرے اُسپر ایمان لائے پر فریسیوں کے سبب اُنھوں نے اقرار نکیا مبادا عبادتخانے سے نکالے جائیں (۴۳) کیونکہ وے آدمیوں کي عزت کو خدا کي عزت سے زیادہ عزیز جانتے تھے * (۴۴) اور یسوع نے پکارکے کہا جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی مجھہ پر نہیں بلکہ اُسپر جسنے مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی (۴۵) اور جو مجھے دیکھتا ھی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ھی (۴۶) میں دنیا میں نور ھوکے آیا ھوں تاکہ جو کوئي مجھہ پر ایمان لاوے اندھیرے میں نرھے (۴۷) اور اگر کوئي میري باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر الزام نہیں کرتا کیونکہ اِسلئیے نہیں آیا ھوں کہ دنیا پر اِلزام کروں بلکہ اِسلئیے کہ دنیا کو بچاؤں (۴۸) جو مجھے حقیر جانے اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُسکے لیئے اِلزام کرنیوالا ھی کلام جو میں نے کہا ھی وھي پچھلے دن اُسے ملزم ٹھہراویگا (۴۹) کیونکہ میں نے آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جسنے مجھے بھیجا ھی مجھکو حکم دیا کہ کیا بولوں اور کیا کہوں (۵۰) اور میں جانتا ھوں کہ اُسکا حکم حیات ابدي ھی پس جو کچھہ میں کہتا ھوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسي طرح کہتا ھوں *

تیرھواں باب

(۱) عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میری گھڑی آ پہنچی ہی کہ اِس دنیا سے باپ پاس جاؤں تو اُنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرکے اُنھیں آخر تک پیار کرتا رہا * (۲) اور جب شام کا کھانا کھا رہے تھے اور ابلیس نے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطی کے دل میں ڈالا تھا کہ اُسے حوالے کرے (۳) تب یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب کچھہ میرے ہاتھوں میں کر دیا اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں (۴) کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا (۵) بعد اُسکے باسن میں پانی ڈالا اور شاگردوں کے پانو دھونا اور رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنا شروع کیا (۶) اور شمعون پطرس کے پاس آیا اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند کیا تو میرے پانو دھوتا ہی (۷) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا پر بعد اِسکے جانیگا (۸) پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے پانو کبھی نہ دھویا یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہیں (۹) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند صرف میرے پانوں کو نہیں بلکہ میرے ہاتھوں اور سر کو بھی (۱۰) یسوع نے اُسے کہا وہ جو دھویا گیا ہی سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہی اور تم پاک ہو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اُسے حوالے کرنیوالے کو جانتا تھا اِسلئیے اُسنے کہا تم سب پاک نہیں ہو * (۱۲) پس جب اُسنے اُنکے پانو دھوئے اور اپنے کپڑے پہنے تھے تو پھر بیٹھکر اُنھیں کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو اور تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں (۱۴) پس جو مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانو دھوئے تو تمھیں بھی لازم ہی کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) کیونکہ میں نے تمھیں نمونہ دیا تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو (۱۶) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر

اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنیوالے سے بڑا هی (۱۷) اگر تم یہ باتیں جانتے اور اُنپر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو (۱۸) میں تم سب کي بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چُنا هی لیکن (یہہ ہوا) تاکہ وہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُسنے جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا هی مجھہ پر لات اُٹھائي هی (۱۹) اب میں تم سے اُسکے ہونے سے پہلے کہتا ہوں تاکہ جب واقع ہو جاوے تم ایمان لاؤ کہ میں هي ہوں (۲۰) میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا هی مجھے قبول کرتا هی اور جو مجھے قبول کرتا هی اُسے جسنے مجھے بھیجا هی قبول کرتا هی * (۲۱) یسوع یہہ کہکے روح میں مضطرب ہوا اور گواهي دیکے بولا میں تمهیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے حوالے کریگا (۲۲) پس شاگرد سہمہ میں ہوکے کہ وہ کسکي بابت بولتا هی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے (۲۳) اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا تھا یسوع کي چھاتی پر تکیہ کئے بیٹھا تھا (۲۴) سو شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ جسکي بابت اُسنے کہي وہ کون هی (۲۵) تب اُسنے یسوع کے سینے پر گرکے اُسے کہا ای خداوند وہ کون هی (۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ تر کرکے دے دونگا وهي هی اور اُسنے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کو دیا (۲۷) اور بعد اُس نوالے کے شیطان اُسمیں سمایا سو یسوع نے اُسے کہا جو تو کرتا هی جلد کر (۲۸) پر اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسي نے نہ جانا کہ یہہ اُسنے کسلیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِسلیئے کہ یہودا کے پاس تھیلي تھي یسوع اُسے کہتا هی کہ جو کچھہ همکو عید کے لئے درکار هی مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھہ دیوے (۳۰) پس وہ نوالہ لیکے فی‌الفور نکلا اور رات تھي * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا اب اِنسان کے بیٹے نے جلال پایا اور خدا نے اُس سے جلال پایا (۳۲) اگر خدا اُس سے جلال پایا هی تو خدا اُسکو بھي آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی‌الفور جلال دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑي دیر اَور تمهارے ساتھہ ہوں تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں کو کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں

تم نہیں آ سکتے ویسا اب تمہیں بھی کہتا ہوں (۳۴) تمہیں نیا حکم دیتا ہوں۔ کہ ایک دوسرے سے محبت کرو تاکہ جیسے میں نے تم سے محبت کی تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر آپس میں محبت رکھو * (۳۶) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا ہی یسوع نے اُسے۔ جواب دیا کہ جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے ہو نہیں لے سکتا پر آگے کو میرے پیچھے ہو لیگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند کیوں میں تیرے پیچھے اب ہو نہیں لے سکتا تیرے لئے اپنی جان دونگا (۳۸) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا اپنی جان تو میرے لئے دیگا میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین بار میرا اِنکار نکرے *

چودھواں باب

(۱) تمہارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھی ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں یہہ تمہیں کہتا میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہہ طیار کروں (۳) اور جب میں نے جاکے تمہارے لئے جگہہ طیار کی ہی تو پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہوو (۴) اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو (۵) توما نے اُسے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی اور کیونکر راہ جان سکیں (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور سچائی اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں آ سکتا ہی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہی (۸) فیلبوس نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھلا تو ہمیں بس ہی (۹) یسوع نے اُسے کہا ای فیلبوس میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہیں جانا جسنے مجھے دیکھا ہی باپ کو دیکھا ہی سو تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ

مجھہ میں ھی یہہ باتیں جو میں تمھیں کہتا ھوں آپ سے نہیں کہتا بلکہ باپ جو مجھہ میں رہتا ھی وھي یے کام کرتا ھی+ (۱۱) میري بات یقین کرو کہ میں باپ میں ھوں اور باپ مجھہ میں ھی نہیں تو اُن کاموں کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی یے کام جو میں کرتا ھوں وہ بھي کریگا اور اُنسے بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ھوں (۱۳) اور جو کچھہ میرے نام سے مانگوگے وھي کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو میں کرونگا (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے ھو تو میرے حکموں کو حفظ کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا دیگا کہ تمھارے ساتھہ ابد تک رھے (۱۷) یعني سچائي کي روح جسے دنیا نہیں پا سکتي کیونکہ اُسے نہیں دیکھتي اور نہ اُسے جانتي ھی لیکن تم اُسے جانتے ھو کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رہتي ھی اور تم میں ھووینگي (۱۸) میں تمھیں یتیم نہ چھوڑونگا تمھارے پاس آؤنگا (۱۹) تھوڑي دیر باقي ھی کہ دنیا مجھے اور نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے ھو کیونکہ میں جیتا ھوں اور تم بھي جیوگے (۲۰) اُس دن جانوگے کہ میں باپ میں اور تم مجھہ میں اور میں تم میں ھوں (۲۱) جو میرے حکموں کو رکھتا اور اُنھیں حفظ کرتا ھی وھي ھی جو مجھہ سے محبت رکھتا ھی پر جو مجھے پیار کرتا ھی میرے باپ کا پیارا ھوگا اور میں اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے تئیں اُسپر ظاھر کرونگا* (۲۲) یہودا نے (نہ اِسکریوطي) اُسے کہا اے خداوند یہہ کیا ھی کہ تو آپ کو ھم پر ظاھر کیا چاھتا ھی اور دنیا پر نہیں (۲۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی وہ میرے کلام کو حفظ کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ھم اُس پاس آوینگے اور اُسکے ساتھہ سکونت کرینگے (۲۴) جو مجھے پیار نہیں کرتا میري باتوں کو حفظ نہیں کرتا ھی اور یہہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نہیں بلکہ باپ کا ھی جسنے مجھے بھیجا ھی (۲۵) میں نے یے باتیں تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے تم سے کہیں (۲۶) لیکن تسلي دینیوالا یعني روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھیں سب کچھہ سکھلائیگي اور جو کچھہ میں نے تمھیں کہا

هی تمهیں یاد دلاویگی (۲۷) صلح تمهیں دئیے جاتا هوں اپنی صلح تمهیں دیتا هوں نه جس طرح دنیا دیتی هی میں تمهیں دیتا هوں تمهارا دل نه گهبراے اور نه ڈرے (۲۸) تم سن چکے هو که میں نے تمکو کہا که جاتا هوں اور تمهارے پاس پهر آتا هوں اگر تم مجهے پیار کرتے تو میرے اِس کہنے سے که میں باپ پاس جاتا هوں خوش هوتے کیونکه میرا باپ مجهه سے بڑا هی (۲۹) اور اب میں نے تمهیں اُسکے واقع هونے سے پیشتر کہا هی تاکه جب هو جاوے تم ایمان لاو (۳۰) آگے کو تم سے بہت باتیں نه کرونگا کیونکه اِس دنیا کا سردار آتا هی اور مجهه میں اُسکی کوئی چیز نہیں (۳۱) لیکن اِسلیئے که دنیا جانے که میں باپ سے محبت رکهتا اور جس طرح باپ نے مجهے حکم دیا ویسا هي کرتا هوں اُٹهو یہاں سے چلیں *

پندرهواں باب

(۱) میں سچا درخت انگور هوں اور میرا باپ باغباں هی (۲) هر ڈالي جو مجهه میں پهل نہیں لاتی وه اُسے توڑ ڈالتا هی اور هر ایک جو پهل لاتي اُسے صاف کرتا هی تاکه زیاده پهل لاوے (۳) اب تم کلام کے سبب جو میں نے تمهیں کہا پاک هو (۴) مجهه میں قائم رهو اور میں تم میں جس طرح ڈالی اگر درخت میں نه رهے آپ سے پهل نہیں لا سکتي اُسي طرح تم بهي نہیں مگر جب که مجهه میں قائم رهو (۵) انگور کا درخت میں هوں تم ڈالیاں هو جو مجهه میں قائم رهتا هی اور میں اُسمیں وهي بہت پهل لاتا هی کیونکه مجهه سے جدا تم کچهه نہیں کر سکتے (۶) اگر کوئي مجهه میں قائم نه رهے وه ڈالي کي طرح پهینکا جاتا اور سوکهه جاتا هی اور لوگ اُنهیں بٹورتے اور آگ میں جهونکتے هیں اور وے جل جاتي هیں (۷) اگر تم مجهه میں قائم رهو اور میری باتیں تم میں قائم رهیں تو جو چاهوگے مانگوگے اور تمهارے لیئے هوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِس میں هی که تم بہت پهل لاو سو تم میرے شاگرد هوگے (۹) جیسا باپ نے مجهے پیار کیا ویسا هي میں نے تمهیں پیار کیا میري محبت میں قائم

رهو (۱۰) اگر تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میری محبت میں قائم هوگے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکم حفظ کیئے اور اُسکي محبت میں قائم هوں * (۱۱) میں نے یہ باتیں تمهیں کہیں تاکہ میری خوشي تم میں بني رهے اور تمهاري خوشي کامل هو (۱۲) میرا حکم یہہ هی کہ ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا کہ میں نے تمهیں پیار کیا هی (۱۳) کوئي اِس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دیوے (۱۴) جو کچھہ کہ میں نے تمهیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست هو (۱۵) آگے تمهیں خادم نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا کہ اُسکا خاوند کیا کرتا هی پر میں نے تمهیں دوست کہا هی اِسلیئے کہ سب کچھہ جو میں نے اپنے باپ سے سنا هی تمهیں بتلایا (۱۶) تم نے مجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تمهیں چُن لیا اور مقرر کیا هی تاکہ تم جاؤ اور پھل لاؤ اور تمهارا پھل باقي رهے تاکہ جو کچھہ میرے نام پر باپ سے مانگو وہ تمهیں دیوے (۱۷) یہہ حکم تمکو دیتا هوں کہ ایک دوسرے کو پیار کرو * (۱۸) اگر دنیا تم سے عداوت کرتي هی تو تم جانتے هو کہ اُسنے تم سے آگے مجھہ سے عداوت کي (۱۹) اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي پر اِسلیئے کہ تم دنیا کے نہیں هو بلکہ میں نے تمهیں دنیا سے چُن لیا هی اِسواسطے دنیا تم سے عداوت رکھتي هی (۲۰) اُس بات کو جو میں نے تمهیں کہي یاد کرو کہ نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں جو اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمهیں بھي ستاوینگے اگر میرا کلام مانا تو تمهارا بھي مانینگے (۲۱) لیکن یہہ سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وے میرے بھیجنیوالے کو نہیں جانتے (۲۲) اگر میں نہ آیا هوتا اور اُنهیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناہ کا عذر نہیں (۲۳) جو مجھہ سے عداوت کرتا هی میرے باپ سے بھي عداوت کرتا هی (۲۴) اگر میں نے اُنکے بیچ میں وے کام جو کسي دوسرے نے نہیں کیئے نہ کیئے هوتے تو اُنکا گناہ نہوتا پر اب تو اُنہوں نے دیکھا تسپر بھي مجھہ سے اور میرے باپ سے عداوت کي (۲۵) لیکن (یہہ هوا) تاکہ وہ کلام جو اُنکي شریعت میں لکھا هی کہ اُنہوں نے مجھہ سے بے سبب عداوت کي پورا هو (۲۶) پر جب تسلي دینیوالا جسے میں تمهارے

لیئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعني سچائي کي روح جو باپ سے نکلتي هی آوے تو وہ مجھہ پر گواهي دیگا (۲۷) اور تم بھي گواهي دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو*

سولھواں باب

(۱) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ (۲) وے تمکو عبادتخانے سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑي آتي هی کہ جو کوئي تمھیں قتل کرتا هی گمان کریگا کہ خدا کي بندگي بجا لاتا هوں (۳) اور وے اسلیئے ایسے سلوک کرینگے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ مجھے (۴) لیکن میں نے یے باتیں تمکو کہیں تاکہ جب وہ گھڑي آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تمھیں کہا اور میں نے شروع میں یے باتیں تمھیں نہ کہیں کیونکہ میں تمھارے ساتھہ تھا (۵) پر اب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا هی جاتا هوں اور تم میں سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا هی (۶) بلکہ اِسلیئے کہ میں نے یے باتیں تمھیں کہیں تمھارا دل غم سے بھر گیا (۷) لیکن میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ میرا جانا تمھارے لیئے فائدہمند هی کیونکہ جو میں نہ جاؤں تو تسلي دینیوالا تمھارے پاس نہ آویگا پر اگر جاؤں تو اُسے تمھارے پاس بھیج دونگا (۸) اور وہ آکر دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور عدالت سے ملزم ٹھہرائیگا (۹) گناہ سے اِسلیئے کہ وے مجھہ پر ایمان نہ لائے (۱۰) راستي سے اِسلیئے کہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا هوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے (۱۱) عدالت سے اِسلیئے کہ اِس دنیا کے سردار پر حکم کیا گیا هی (۱۲) میري اور بہت سي باتیں هیں کہ تم سے کہوں پر اب تم اُنکي برداشت نہیں کر سکتے هو (۱۳) لیکن جب وہ یعني سچائي کي روح آوے تو تمھیں ساري سچائي کي راہ بتاویگي کیونکہ وہ اپني نہ کہیگي بلکہ جو کچھہ سنیگي سو کہیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (۱۴) وہ میرا جلال ظاهر کریگي کیونکہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۵) سب کچھہ جو باپ کا هی میرا هی اِسلیئے میں نے کہا کہ وہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۶) تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي

دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکہ باپ کے پاس جاتا ہوں * (۱۷) پس اُسکے بعضے شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا یہہ کیا ہی جو وہ ہمیں کہتا ہی کہ تھوڑی دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھوگے اور یہہ کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں (۱۸) سو اُنھوں نے کہا کہ یہہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہی کیا ہی ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہی (۱۹) پس یسوع نے جانا کہ مجھہ سے سوال کیا چاہتے ہیں اور اُنھیں کہا تم اُسکی بابت پوچھہ پاچھہ کرتے ہو جو میں نے کہا کہ تھوڑی دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھوگے (۲۰) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگی تم غمگین ہوگے لیکن تمھارا غم خوشی سے بدل جائیگا (۲۱) عورت جب جننے لگتی ہی غمگین ہوتی ہی کیونکہ اُسکی گھڑی آ پہنچی پر جب لڑکا جن چُکی تو اُس خوشی کے سبب کہ ایک آدمی دنیا میں پیدا ہوا درد کو پھر یاد نہیں کرتی (۲۲) پس تمکو بھی اب غم ہی پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمھارا دل خوش ہوگا اور تمھاری خوشی کوئی تم سے نہ چھین لیگا (۲۳) اور تم اُس دن مجھہ سے کچھہ سوال نہ کروگے میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھہ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تمکو دیگا (۲۴) اب تک تم نے میرے نام سے کچھہ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمھاری خوشی کامل ہو * (۲۵) میں نے یہ باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں پر وہ گھڑی آتی ہی کہ تمھیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کی خبر تمھیں دونگا (۲۶) اُس دن میرے نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمھارے لیئے درخواست کرونگا (۲۷) کیونکہ باپ تو آپ ہی تمھیں پیار کرتا ہی اِسلیئے کہ تم نے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا ہوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں * (۲۹) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا اور تمثیل میں نہیں بولتا ہی (۳۰) اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھہ جانتا ہی اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھہ سے سوال کرے اِس سے ہمکو یقین ہوا کہ تو خدا سے نکلا ہی (۳۱) یسوع

نے اُنھیں جواب دیا کیا یہہ اب تمھیں یقین ہوا ہی (۳۲) دیکھو گھڑی آتی بلکہ آ چکی ہی کہ تم میں ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھہ ہی (۳۳) یہے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکہ مجھہ میں صلح پاؤ دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں دنیا پر غالب آیا ہوں *

سترھواں باب

(۱) یسوع نے یے باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور کہا ای باپ گھڑی آ پہنچی ہی اپنے بیٹے کو جلال دے تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال دیوے (۲) چنانچہ تو نے اُسے سب جسم پر اختیار دیا ہی تاکہ سب کو جنھیں تو نے اُسے بخشا ہی حیات ابدی دیوے (۳) پر حیات ابدی یہہ ہی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہی جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہی وہ کام جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہی انجام کو پہنچایا ہی (۵) اور اب ای باپ تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا جلال دے (۶) میں نے تیرا نام اُن آدمیوں پر جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ہی ظاہر کیا وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں مجھے دیا ہی اور اُنھوں نے تیرا کلام حفظ کیا ہی (۷) اب جانتے ہیں کہ سب کچھہ جو تو نے مجھے دیا ہی تیری طرف سے ہی (۸) کیونکہ جو باتیں تو نے مجھے دیں میں نے اُنھیں دی ہیں اور اُنھوں نے قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھہ سے نکلا ہوں اور ایمان لائے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی (۹) میں اُنکے لیئے منت کرتا ہوں دنیا کے لیئے منت نہیں کرتا ہوں بلکہ اُنکے لیئے جنھیں تو نے مجھے دیا ہی کیونکہ وے تیرے ہیں (۱۰) اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے اور میں اُنمیں جلال پاتا ہوں (۱۱) اور میں آگے دنیا میں نہوؤنگا پر یے دنیا میں ہیں اور میں تجھہ پاس آتا ہوں ای قدوس باپ اپنے ہی نام سے اُنھیں جنھیں تو نے مجھے دیا ہی محفوط رکھہ تاکہ ہماری طرح ایک ہو جاویں (۱۲) جب تک کہ میں اُنکے ساتھہ دنیا میں

تھا تب تک میں نے تیرے نام میں اُنکی حفاظت کي جنھیں تو نے مجھے دیا ھی اُنکی میں نے نگہبانی کي اور کوئي اُنمیں سے ھلاک نہوا مگر ھلاکت کا فرزند تاکہ نوشتہ پورا ھووے (۱۳) پر اب میں تیرے پاس آتا ھوں اور یہ باتیں دنیا میں کہتا ھوں تاکہ میری خوشي اُنمیں کامل ھو رھے (۱۴) میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا ھی اور دنیا نے اُنسے عداوت رکھي اِسلیئے کہ دنیا کے نہیں ھیں جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں (۱۵) میں یہہ منت نہیں کرتا کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے بلکہ یہہ کہ تو اُنھیں بُرائي سے بچاوے (۱۶) وے دنیا کے نہیں ھیں جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں (۱۷) اُنھیں اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي ھی (۱۸) جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا ھی میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا ھی (۱۹) اور اُنکے واسطے میں اپني تقدیس کرتا ھوں تاکہ وے بھي سچائي سے مقدس ھوویں (۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں بلکہ اُنکے واسطے بھي جو اُنکے کلام سے مجھہ پر ایمان لاوینگے منت کرتا ھوں (۲۱) تاکہ سب ایک ھوویں جیسا کہ تو ای باپ مجھہ میں اور میں تجھہ میں تاکہ وے بھي ھم میں ایک ھوویں تاکہ دنیا یقین لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۲) اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنھیں دیا ھی تاکہ وے ایک ھوویں جیسے ھم ایک ھیں (۲۳) میں اُنمیں اور تو مجھہ میں تاکہ وے ایک ھوکے کامل ھوویں اور دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا اور اُنھیں پیار کیا ھی جس طرح کہ مجھے پیار کیا ھی (۲۴) ای باپ میں چاھتا ھوں کہ وے جنھیں تو نے مجھے دیا ھی جہاں میں ھوں میرے ساتھہ ھوویں تاکہ وے میرا جلال جو تو نے مجھے دیا ھی دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا کي پیدائش سے آگے پیار کیا ھی (۲۵) ای عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا پر میں نے تجھے جانا ھی اور اِنھوں نے جانا ھی کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۶) اور میں نے تیرا نام اُنپر ظاھر کیا ھی اور ظاھر کرونگا تاکہ جس پیار سے تو نے مجھے پیار کیا ھی وہ اُنمیں ھو اور میں اُنمیں ھوں *

اتھارھواں باب

(۱) یسوع یہہ کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ کدرون کے نالے کے پار گیا وھاں ایک باغیچہ تھا جس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے (۲) اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھی وہ جگھہ جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وھاں جمع ھوتا تھا (۳) پس یہودا سپاھیوں کا غول اور سردار کاھنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے قندیلوں اور مشعلوں اور ھتھیاروں کے ساتھہ وھاں آیا (۴) پس یسوع سب کچھہ جو اُسپر ھونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُنھیں کہنے لگا کسے ڈھونڈھتے ھو (۵) اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو یسوع نے اُنھیں کہا میں ھوں اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھی اُنکے ساتھ کھڑا تھا (۶) سو جونہیں اُسنے اُنھیں کہا کہ میں ھوں وے پیچھے ھٹے اور زمین پر گر پڑے (۷) تب اُسنے اُنسے پھر پوچھا کہ کسے ڈھونڈھتے ھو وے بولے یسوع ناصری کو (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمھیں کہا ھی کہ میں ھی ھوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اِنھیں جانے دو (۹) (یہہ اِسلیئے ھوا تاکہ وہ بات جو اُسنے کہی تھی پوری ھو کہ جنھیں تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنمیں سے کسی کو نہ کھویا * (۱۰) تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار کاھن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اور اُس نوکر کا نام ملکوس تھا (۱۱) تب یسوع نے پطرس کو کہا اپنی تلوار میان میں کر کیا وہ پیالہ جو باپ نے مجھکو دیا نہ پیوں * (۱۲) پس سپاھی اور صوبہ‌دار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے حننا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا کا جو اُس برس سردار کاھن تھا سُسرا تھا (۱۴) یہہ وھی قیافا تھا جسنے یہودیوں کو صلاح دی کہ قوم کے بدلے ایک آدمی کا ھلاک ھونا مفید ھی * (۱۵) اور شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ھو لیا وہ شاگرد سردار کاھن کا جان پہچان تھا اور یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دیوانخانے میں گیا (۱۶) پر پطرس دروازے پر باھر کھڑا رھا سو دوسرا شاگرد جو سردار کاھن کا جان پہچان تھا باھر نکلا اور دربان سے بولکے پطرس

کو اندر لایا (۱۷) تب اُس لونڈي نے جو دربان تھي پطرس کو کہا کیا تو بھي اِس آدمي کے شاگردوں میں سے نہیں ھی وہ بولا میں نہیں ھوں (۱۸) اور نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلوں کي آگ سلگاکر کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پطرس اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا * (۱۹) پس سردار کاھن نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکي تعلیم کي بابت سوال کیا * (۲۰) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے ظاھراً عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ عبادتخانے اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ہوتے ھیں تعلیم دي اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھی اُنسے پوچھہ جنھوں نے سنا ھی کہ میں نے اُنھیں کیا کہا دیکھہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا (۲۲) جب اُسنے یہہ کہا پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کے طمانچہ مارا اور کہا کیا تو سردار کاھن کو یوں جواب دیتا ھی (۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو برائي کي گواھي دے پر اگر اچھا کہا تو مجھے کیوں مارتا ھی (۲۴) اور حنا نے اُسے بندھا ھوا قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا * (۲۵) اور شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا سو اُنھوں نے اُسے کہا کیا تو بھي اُسکے شاگردوں میں سے نہیں ھی اُسنے انکار کیا اور کہا میں نہیں ھوں (۲۶) سردار کاھن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا جسکا کان پطرس نے اُڑا دیا رشتہ‌دار تھا کہا کیا میں نے تجھے اُسکے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا (۲۷) تب پطرس نے پھر اِنکار کیا اور ووہیں مرغ نے بانگ دي * (۲۸) تب یسوع کو قیافا پاس سے حاکم کي بارگاہ میں لے گئے اور صبح تھي اور وے آپ بارگاہ میں نہیں گئے تاکہ ناپاک نہووین بلکہ فسح کھاویں (۲۹) سو پیلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس آدمي پر کیا نالش کرتے ھو (۳۰) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر یہہ بدکار نہوتا تو ھم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے (۳۱) پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو پس یہودیوں نے اُسے کہا ھمیں کسي کو قتل کرنا روا نہیں (۳۲) (یہہ اِسلیئے ھوا) تاکہ یسوع کي بات جو اُسنے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري ھووے * (۳۳) سو پیلاطوس پھر بارگاہ میں داخل ھوا اور یسوع کو بُلایا اور اُسے

کہا گیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی (۳۴) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو یہہ آپ سے کہتا یا اَوروں نے میرے حق میں تجھہ سے کہا ھی (۳۵) پیلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودي ھوں تیري ھي قوم نے اور سردار کاھنوں نے تجھکو میرے حوالے کیا تو نے کیا کیا ھی (۳۶) یسوع نے جواب دیا کہ میري بادشاھت اِس دنیا کي نہیں اگر میری بادشاھت اِس دنیا کي ھوتي تو میرے نوکر لڑائي کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا پر اب میري بادشاھت یہاں کي نہیں ھی (۳۷) تب پیلاطوس نے اُسے کہا پس کیا تو بادشاہ ھی یسوع نے جواب دیا نہ تو ھي کہتا ھی کیونکہ میں بادشاہ ھوں میں اِسلیئے پیدا ھوا اور اِسواسطے دنیا میں آیا ھوں نہ سچائي پر گواھي دوں جو کوئي سچائي سے ھی میري آواز سنتا ھی (۳۸) پیلاطوس نے اُسے کہا سچائي کیا ھی اور یہہ کہکے پھر یہودیوں کے پاس باھر گیا اور اُنھیں کہا میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۳۹) پر تمھارا دستور ھی کہ میں فسح میں تمھارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں پس کیا تم چاھتے ھو کہ تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۴۰) تب سب پھر چلائے اور بولے اِسکو نہیں بلکہ برابا کو پر برابا ڈاکو تھا *

اُنیسواں باب

(۱) تب پیلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (۲) اور سپاھیوں نے کانٹوں سے تاج گوندھکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغواني پوشاک پہنائي اور کہا (۳) اي یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسکے طمانچے مارے (۴) تب پیلاطوس پھر باھر گیا اور اُنھیں کہا دیکھو میں اُسے تمھارے پاس باھر لے آتا ھوں تاکہ تم جانو کہ میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۵) پس یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغواني پوشاک پہنے باھر آیا اور (پیلاطوس نے) اُنھیں کہا دیکھو اِس آدمي کو (۶) پس جب سردار کاھنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو یوں کہکے چلائے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم ھي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکہ میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۷) یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ھم شریعت والے ھیں اور

همارے شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی کیونکہ اُسنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا (٨) جب پیلاطوس نے یہہ بات سني تو زیادہ ڈرا (٩) اور پھر بارگاہ میں داخل هوا اور یسوع سے کہا تو کہاں کا هی پر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا (١٠) سو پیلاطوس نے اُسے کہا تو مجھہ سے نہیں بولتا کیا نہیں جانتا کہ مجھے اختیار هی چاهوں تو تجھے صلیب دوں اور چاهوں تو تجھے چھوڑ دوں (١١) یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اُوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھہ پر تیرا کچھہ اختیار نہوتا اِس سبب سے جسنے مجھے تیرے حوالے کیا اُسکا گناہ زیادہ هی (١٢) اُس وقت سے پیلاطوس نے قصد کیا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودي چِلّائے اور بولے اگر تو اِسکو چھوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا دوست نہیں کہ جو کوئي اپنے تئیں بادشاہ بناتا هی قیصر کا مخالف هی * (١٣) پیلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باهر لیا اور اُس مقام میں جو چبوترہ اور عبراني میں جبتا کہلاتا هی عدالت کي مسند پر بیٹھا (١٤) اور فسح کی طیاري کا دن اور چھٹھي گھڑي کے قریب تھا اور اُسنے یہودیوں کو کہا دیکھو اپنا بادشاہ (١٥) پر وے چِلّائے کہ لے جا لے جا اُسے صلیب دے پیلاطوس نے اُنھیں کہا کیا تمھارے بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاهنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا همارا کوئي بادشاہ نہیں هی (١٦) تب اُسنے اُسے اُنکے حوالے کیا کہ مصلوب هووے اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے * (١٧) اور وہ اپني صلیب اُٹھائے هوئے اُس جگہہ کو جو کھوپڑي کہلاتي هی جسکا ترجمہ عبراني میں گُلگتھا هی باهر گیا (١٨) وهاں اُنھوں نے اُسے اور اُسکے ساتھہ اَور دو کو تصلیب کیا هر طرف ایک اور یسوع کو بیچ میں (١٩) اور پیلاطوس نے ایک نَدانہ بھي لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا یسوع ناصري یہودیوں کا بادشاہ (٢٠) سو اُس کتابے کو بہت یہودیوں نے پڑھا کیونکہ وہ مقام جہاں یسوع مصلوب هوا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبراني اور یوناني اور لاطیني میں لکھا تھا (٢١) تب یہودیوں کے سردار کاهنوں نے پیلاطوس کو کہا یہودیوں کا بادشاہ مت لکھہ بلکہ یہہ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ هوں (٢٢) پیلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا * (٢٣) اور سپاهیوں نے جب یسوع کو صلیب دے چکے اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار

حصے کیئے هر سپاهي کے لئیے ایک حصه اور اُسکے کُرتے کو بهي لیا اور کُرتا
بن سیا سراسر بنا هوا تها (۲۴) سو اُنهوں نے ایک دوسرے سے کہا هم اُسے
نه پهاڑیں بلکه اُسپر چِتهي ڈالیں که کسکا هوگا (یهه هوا) تاکه نوشته جو کهتا
هی که اُنهوں نے میرے کپڑے بانٹے اور میرے کُرتے پر چتهي ڈالي پورا هووے
پس سپاهیوں نے ایسا هي کیا * (۲۵) اور یسوع کي صلیب پاس اُسکي ما
اور اُسکی ما کي بهن مریم کلیوپاس کي جورو اور مریم مگدلینا کهڑي
تهیں (۲۶) سو یسوع نے اپني ما اور اُس شاگرد کو جسے پیار کرتا تها پاس
کهڑے هوئے دیکهکر اپنی ما کو کها ای عورت دیکهه تیرا بیٹا (۲۷) پهر شاگرد
کو کها دیکهه تیري ما اور اُسی گهڑي سے وه شاگرد اُسے اپنے گهر لے گیا *
(۲۸) بعد اُسکے یسوع نے جانکے که اب سب کچهه تمام هو چکا تاکه نوشته
پورا هووے کها پیاسا هوں (۲۹) پس وهاں ایک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا
تها سو اُنهوں نے اسفنج کو سرکے سے بهرکے اور زوفا پر رکهکے اُسکے مُنهه میں
دیا (۳۰) جب یسوع نے وه سرکه پایا تو کها پورا هوا اور سر جهُکاکے جان
دي * (۳۱) پس اسلئیے که طیاري کا دن تها یهودیوں نے پیلاطوس سے عرض
کي که انکي ٹانگیں توڑیں اور لاشیں اُتاري جاویں تاکه سبت کو صلیب پر
نه رہ جائیں کیونکه اُس سبت کا دن بڑا تها (۳۲) تب سپاهي آئے اور پہلے
کي ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کي جو اُسکے ساتهه مصلوب هوا تها (۳۳) لیکن
جب اُنهوں نے یسوع کے پاس آکے دیکها که مر چکا هی تو اُسکي ٹانگیں نه
توڑیں (۳۴) بلکه سپاهیوں میں سے ایک نے بهالے سے اُسکي پسلي چهیدي اور
فی الفور لهو اور پاني نکلا (۳۵) اور جسنے یهه دیکها هی گواهي دي هی اور
اُسکي گواهي سچي هی وه جانتا هی که سچ کهتا هی تاکه تم بهي ایمان لاؤ
(۳۶) کیونکه یهه هوا تاکه وه نوشته پورا هووے که اُسکي کوئي هڈي توڑي نه
جائیگی (۳۷) اور پهر دوسرا نوشته کهتا هی وے اُسپر جسے اُنهوں نے چهیدا
هی نظر کرینگے * (۳۸) اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد
تها لیکن یهودیوں کے ڈر سے چهپا هوا پیلاطوس سے اجازت چاهي که یسوع کي
لاش کو اُتار لے جاوے اور پیلاطوس نے اجازت دي سو اُسنے آکے یسوع کي
لاش اُتار لي (۳۹) اور نیقودیموس بهي جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تها

آیا اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود مِلاکے لایا (۴۰) سو اُنھوں نے یسوع
کي لاش لے لي اور سوتي کپڑوں میں خوشبوؤں کے ساتھہ کفنائي جیسا کہ
دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هی (۴۱) اور اُس جگہہ جہاں وہ مصلوب
هوا ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي جس میں کبھي کوئي
نہ دھرا گیا تھا (۴۲) سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي تیاري کے سبب
وهیں رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی *

بیسواں باب

(۱) اور هفتے کے پہلے دن مریم مگدلینا تڑکے کہ هنوز اندھیرا تھا قبر پر آئي
اور پتھر کو قبر سے ڈھلکا دیکھا (۲) تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد
کے پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑي آئي اور اُنھیں کہا کہ خداوند کو
قبر سے نکال لے گئے اور هم نہیں جانتے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا (۳) تب
پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے (۴) اور وے دونوں ساتھہ ساتھہ
دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھہ گیا اور پہلے قبر پر پہنچا (۵) اور اُسنے
جُھککے سوتي کپڑے پڑے دیکھے پر اندر نہ گیا (۶) تب شمعون پطرس
اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے هوئے دیکھے (۷) اور
رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں پر جدا لپٹتا
هوا ایک جگہہ پڑا دیکھا (۸) تب دوسرا شاگرد بھي جو پہلے قبر پر آیا تھا
اندر گیا اور دیکھا اور یقین کیا (۹) کیونکہ وے هنوز نوشتوں کو نہ جانتے تھے
کہ اُسکا مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور هی (۱۰) تب شاگرد پھر اپنے
لوگوں پاس گئے * (۱۱) لیکن مریم باهر قبر کے پاس روتي کھڑي رهي سو جوں
روتے هوئے قبر میں جُھکي (۱۲) تو دو فرشتوں کو سفید کپڑے پہنے ایک کو
سرهانے اور دوسرے کو پائنتي جہاں یسوع کي لاش پڑي تھي بیٹھے دیکھا
(۱۳) اور اُنھوں نے اُسے کہا اي عورت تو کیوں روتي هی اُسنے کہا اِسلیئے کہ
میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے اور میں نہیں جانتي کہ اُسے کہاں رکھا (۱۴) اور
یہہ کہکے پیچھے پھري اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ جانا کہ یسوع هی
(۱۵) یسوع نے اُسے کہا اي عورت تو کیوں روتي هی کسے ڈھونڈھتي هی

اُسنے یہہ سمجھکے کہ باغبان هی اُسے کہا ای خداوند اگر تو نے اُسکو یہاں سے اُٹھایا هو تو مجھے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا هی کہ میں اُسے لے جاؤنگی (۱۶) یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ پھرکے اُسے بولی ربونی یعني ای اُستاد (۱۷) یسوع نے اُسے کہا مجھے مت چھو کیونکہ میں هنوز اپنے باپ کے پاس نہیں چڑھہ گیا پر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُنھیں کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمھارے باپ اور اپنے خدا اور تمھارے خدا کے پاس چڑھہ جاتا هوں (۱۸) مریم مگدلینا آئی اور شاگردوں کو خبر دي کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اُسنے مجھہ سے یے باتیں کہیں * (۱۹) پھر هفتے کے اُسي پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع هوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا هوا اور اُنھیں کہا تم پر سلام (۲۰) اور یوں کہکے اپنے هاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا سو شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش هوئے (۲۱) تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام جس طرح باپ نے مجھے بھیجا هی میں بھي تمھیں بھیجتا هوں (۲۲) اور یہہ کہکے اُنپر پھونکا اور اُنھیں کہا روح القدس لو (۲۳) جنکے گناہ تم معاف کرو اُنکو وے معاف کیئے جاتے هیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رھے هیں * (۲۴) اور تھوما بارھوں میں سے ایک جسکا لقب دودمس تھا یسوع کے آتے وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا (۲۵) جب آؤر شاگردوں نے اُسے کہا هم نے خداوند کو دیکھا هی پر اُسنے اُنھیں کہا جب تک کہ میں اُسکے هاتھوں میں میخوں کے نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں اور اپنے هاتھہ کو اُسکي پسلي پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا (۲۶) اور آٹھہ روز بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازے بند هوتے هوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا هوکے بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُسنے تھوما کو کہا اپني اُنگلي پاس لا اور میرے هاتھوں کو دیکھہ اور اپنا هاتھہ پاس لا اور میري پسلي پر رکھہ اور بےایمان مت هو بلکہ ایمان لا (۲۸) تھوما نے جواب دیا اور اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع نے اُسے کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا هی ایمان لایا مبارک وے هیں جو نہیں دیکھنے تو بھي ایمان لاتے هیں * (۳۰) اور یسوع نے بہت سے اوٗر

معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے (۳۱) لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ھی مسیح خدا کا بیٹا اور یہہ کہ ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ *

اکیسواں باب

(۱) اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے طبیریاس کے کنارے شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح ظاھر ھوا (۲) کہ شمعون پطرس اور توما جو دودمس کہلاتا ھی اور ناتاے گلیل کا ناتھنائیل اور زبدي کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکتھے تھے (۳) شمعون پطرس نے اُنھیں کہا میں مچھلي کے شکار کو جاتا ھوں اُنھوں نے اُسے کہا ھم بھي تیرے ساتھہ چلینگے اور نکلکے فيالفور کشتي پر چڑھے پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا (۴) اور جب صبح ھوئي تھي یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ یسوع ھی (۵) سو یسوع نے اُنھیں کہا ای لڑکو کیا تمھارے پاس کچھہ کھانے کو ھی اُنھوں نے اُسے جواب دیا کہ نہیں (۶) اُسنے اُنھیں کہا کشتي کي دھني طرف جال ڈالو تو پاؤگے پس اُنھوں نے ڈالا اور مچھلیوں کي کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے (۷) تب اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس کو کہا خداوند ھی سو شمعون پطرس نے یہہ سنکے کہ خداوند ھی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا (۸) پر باقي شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے کیونکہ کنارے سے دور نہ تھے مگر قریب دو سو ھاتھہ کے (۹) جوں کنارے پر آئے اُنھوں نے کوئلوں کي آگ اور اُسپر مچھلي رکھي ھوئي اور روٹي دیکھي (۱۰) یسوع نے اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس نے چڑھکے جال ایک سو ترپن بڑي مچھلیوں سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ اِتني بہت تھیں پر جال نہ پھٹا (۱۲) یسوع نے اُنھیں کہا آؤ ناشتا کرو اور شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ تھي کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ھی کیونکہ وے جانتے تھے کہ خداوند ھی (۱۳) پس یسوع نے آکے روٹي لي اور اُنھیں دي اور اُسي طرح مچھلي بھي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے

مُردوں میں سے جی اُٹھکر اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا * (۱۵) اور جب
ناشتہ کر چکے یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا
تو مجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا ہی اُسنے اُسے کہا ہاں ای خداوند تو جانتا
ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں اُسنے اُسے کہا میرے برّے چرا (۱۶) اُسنے
دوبارہ اُسے پھر کہا کہ ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا مجھے پیار کرتا ہی وہ بولا
ہاں ای خداوند تو تو جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں اُسنے اُسے کہا
میری بھیڑیں چرا (۱۷) اُسنے اُسے تیسرے مرتبے کہا ای شمعون یوناس کے
بیٹے کیا تو مجھے پیار کرتا ہی تب پطرس اِسلیئے کہ اُسنے تیسری بار
اُسے یہہ کہا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسکو کہا ای خداوند تو
تو سب کچھ جانتا ہی تجھکو معلوم ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں یسوع
نے اُسکو کہا تو میری بھیڑیں چرا (۱۸) میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں جب
تو جوان تھا تو اپنی آپ ہی کمر باندھتا اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا
تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر
باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجھے لے جائیگا (۱۹) اُسنے اِن باتوں
سے پتہ دیا کہ وہ کس موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہہ کہکے
اُسے کہا میرے پیچھے ہو لے (۲۰) اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع
پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا کہ ای
خداوند تیرا حوالے کرنیوالا کون ہی پیچھے آتے دیکھا (۲۱) اِسے دیکھکے پطرس
نے یسوع کو کہا ای خداوند اِسکا کیا ہوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں
چاہوں کہ میرے آنے تک یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے ہو لے
(۲۳) سو بھائیوں میں یہہ بات پھیل گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع
نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا بلکہ یہہ کہ اگر چاہوں کہ میرے آنے
تک ٹھہرے تو تجھکو کیا * (۲۴) یہہ وہ شاگرد ہی جو ان باتوں کا گواہ
اور لکھنیوالا ہی اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچ ہی (۲۵) پر اَور
بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کیئے کہ اگر وے جدا جدا لکھے جاتے
تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں *
آمین *

رسولوں کے اعمال

پہلا باب

پہلا رسالہ اي تھیوفلس میں نے اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنھیں اُسنے روح القدس سے چُنا تھا حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا (۳) اُنپر اُسنے اپنے دُکھ اُٹھانے کے پیچھے آپ کو بہت سي قوی دلیلوں سے زندہ ظاہر بھي کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا اور خدا کي بادشاهت کي باتیں کہتا تھا (۴) اور اُنکے ساتھہ جمع ہوکے اُنھیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باهر مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھہ سے سن چکے هو انتظار کرو (۵) کہ یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسما پاؤگے (۶) پس اُنھوں نے جو اِکٹھے تھے اُسے یہہ کہکے پوچھا کہ اي خداوند کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاهت پھر بحال کرتا هی (۷) اُسنے اُنھیں کہا تمھارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے هي اختیار میں رکھا هی جانو (۸) لیکن جب روح القدس تم پر آویگي تو تم قوت پاؤگے اور یروشلیم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کي حد تک میرے گواہ ہوگے * (۹) اور یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلي نے اُسے اُنکي نظروں سے چھپا لیا (۱۰) اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کي طرف تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۱۱) اور کہنے لگے اي گلیلي مردو کیوں کھڑے آسمان کي طرف دیکھتے هو یہي یسوع جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا هی ویسا هي پھر آویگا جیسا کہ تم نے اُسے

آسمان کو جاتے دیکھا ھی * (۱۲) تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا
اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی منزل پر ھی یروشلیم کو پھرے (۱۳) اور
جب داخل ھوئے ایک بالاخانے پر چڑھے وھاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس فیلپوس اور تھوما برتولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زلوتس اور یعقوب کا بھائي یہودا رھتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں اور یسوع
کی ما مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھہ ایکدل ھوکے دعا اور منت کر رھے
تھے * * (۱۵) اور اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیاں (وے سب مِلکے
تخمیناً ایک سو بیس تھے) کھڑا ھوکے بولا (۱۶) ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ
نوشتہ پورا ھووے جو روح‌القدس نے داؤد کی زبانی یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رھنما ھوا آگے سے کہا (۱۷) کیونکہ وہ ھم میں گنا
گیا اور اِس خدمت کا شریک ھوا تھا (۱۸) سو اُسنے بدکاری کی مزدوری
سے کھیت مول لیا اور اوندھے مُنہہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکي
ساری انتڑیاں نکل پڑیں (۱۹) اور یہہ یروشلیم کے سب رھنیوالوں کو معلوم
ھوا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکي زبان میں حقلدما ھوا یعني خون
کا کھیت (۲۰) کیونکہ زبور کي کتاب میں لکھا ھی کہ اُسکا مکان ویران
ھووے اور کوئی بسنیوالا اُسمیں نرھے اور یہہ کہ اُسکي خدمت دوسرا لیوے
(۲۱) پس چاھیئے کہ اُن مردوں میں سے جو ھر وقت ھمارے ساتھہ تھے
جب خداوند یسوع ھم میں آیا جایا کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسما سے
لیکے اُس دن تک کہ وہ ھمارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنھیں میں سے
ایک ھمارے ساتھہ اُسکي قیامت کا گواہ ھووے * (۲۳) اور اُنھوں نے دو کو
کھڑا کیا یوسف جو برساباس کہلاتا جسکا لقب یستس تھا اور متیاس کو
(۲۴) اور دعا مانگکے کہا ای خداوند سب کے دلوں کے عالم دکھلا کہ اِن
دونوں میں سے تو نے کسکو چُنا ھی (۲۵) کہ اِس خدمت اور رسالت کا
حصہ لے جس سے یہودا خارج ھوکے اپني جگہہ گیا * (۲۶) اور اُنھوں نے
اُنپر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھي متیاس کے نام پرنکلي تب وہ اُن گیارہ رسولوں
میں شامل ھوا *

دوسرا باب

(۱) اور جب عید پنتکوست کا دن آ چکا وے سب ایکدل هوکے اِکٹھے تھے (۲) اور یکایک آسمان سے آواز آئی جیسے بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھرگیا (۳) اور اُنھیں آگ کی سی جدی جدی زبانیں دکھائی دیں اور اُنمیں سے هر ایک پر بیٹھیں (۴) اور وے سب روح‌القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنھیں تلفظ بخشا بولنے لگے * (۵) اور خداترس یہودی هر قوم میں سے جو آسمان کے تلے هے یروسلیم میں آ رهے تھے (۶) سو جب یہہ آواز آئی تو بھیڑ لگی اور وے دنگ هوئے کیونکہ هر ایک نے اُنھیں اپنی بولی بولتے سنا (۷) اور سب حیران اور متعجب هوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے دیکھو یے سب جو بولتے هیں کیا گلیلی نہیں (۸) پس کیونکر هر ایک هم میں سے اپنے وطن کی بولی سنتا هے (۹) پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رهنیوالے مسوپوتامیہ یہودیہ اور کپادوکیہ پنطس اور اسیا (۱۰) فروگیا اور پمفیلیہ مصر اور لبیہ کے اطراف کے جو قورینہ کے قریب هے اور رومی مسافر اصلی اور داخلی یہودی (۱۱) کریتی اور عرب هم اپنی زبانوں میں اُنھیں خدا کی عمدہ باتیں بولتے سنتے هیں (۱۲) اور سب حیران هوئے اور سمجھ میں نہ آئی اور ایک دوسرے سے کہنے لگے یہہ کیا هوا چاهتا هے (۱۳) اَوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے میں هیں * * (۱۴) تب پطرس نے گیارھوں کے ساتھہ کھڑا هوکے اپنی آواز بلند کی اور اُنھیں کہا ای یہودی مردو اور یروشلیم کے سب رهنیوالو یہہ تمھیں واضح هو اور کان لگاکے میری باتیں سنو (۱۵) کہ یے جیسا تم سمجھتے هو متوالے نہیں کیونکہ دن کی تیسری گھڑی هے (۱۶) بلکہ یہہ وہ هے جو یوئیل نبی کی معرفت کہا گیا (۱۷) کہ خدا کہتا هے کہ آخری دنوں میں ایسا هوگا کہ میں اپنی روح میں سے هر جسم پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاری بیٹیاں نبوت کرینگی اور تمھارے جوان رویا اور تمھارے بڈھے خواب دیکھینگے (۱۸) هاں

اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح میں سے ڈالونگا اور وے
نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر
نشانیاں دکھاؤنگا لہو اور آگ اور دھوئیں کا غبار (۲۰) سورج اندھیرے اور
چاند لہو سے بدل جائیگا اُس سے پیشتر کہ خداوند کا بزرگ اور خوفناک
دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا *
(۲۲) ای اسرائیلی مردو یے باتیں سنو یسوع ناصری ایک مرد کو جسکا خدا
کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن اچنبھوں اور معجزوں اور نشانوں سے
جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائے جیسا تم آپ بھی جانتے
ہو (۲۳) اُسی کو جب خدا کے مقرری ارادے اور پیش دانی سے حوالے کیا
گیا تم نے پکڑا اور بے دینوں کے ہاتھوں سے مصلوب کرکے قتل کیا (۲۴) اُسیکو
خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں
رہے (۲۵) کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند کو
ہمیشہ اپنے سامنے دیکھا کہ وہ میرے دہنے ہی تاکہ میں نہ ٹلوں (۲۶) اِسی
سبب میرا دل خوش اور میری زبان نہال ہی بلکہ میرا جسم بھی اُمید
میں چین کریگا (۲۷) کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا نہ
اپنے قدوس کو سڑاہٹ دیکھنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں
تو مجھے اپنا دیدار دکھلاکے خوشی سے بھر دیگا * (۲۹) ای بھائیو جائز رکھو کہ
قوم کے رئیس داؤد کے حق میں تم سے بیدھڑک باتیں کروں کہ وہ موا اور
گاڑا بھی گیا اور اُسکی قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہی (۳۰) پس
اُسنے نبی ہوکے اور یہہ جانکے کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہی کہ تیری
نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے مبعوث کرونگا کہ میرے تخت پر بیٹھے
(۳۱) یہہ پہلے سے جانکر مسیح کی قیامت کا ذکر کیا کہ اُسکی جان عالم
ارواح میں چھوڑی نہ گئی نہ اُسکے جسم نے سڑن دیکھی (۳۲) اُسی یسوع
کو خدا نے جِلاکے اُٹھایا اِسکے ہم سب گواہ ہیں (۳۳) پس خدا کے دہنے
ہاتھہ بلند ہوکے اور باپ سے روح القدس کا وعدہ پاکے اُسنے یہہ جو تم اب
دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا (۳۴) کیونکہ داؤد آسمان پر نہیں چڑھہ گیا لیکن
وہ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ

(۳۵) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں (۳۶) پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند اور مسیح بھی کیا ** (۳۷) جب اُنھوں نے یہہ سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی رسولوں کو کہا ای بھائیو ھم کیا کریں (۳۸) تب پطرس نے اُنکو کہا توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناھوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لے تو روح القدس انعام پاؤگے (۳۹) کیونکہ یہہ وعدہ تمھارے اور تمھارے لڑکوں کے واسطے ھی اور سب کے لئے جو دور ھیں جتنوں کو ھمارا خداوند خدا بُلاوے (۴۰) اور اُسنے بہت اَور باتوں سے گواھی دی اور نصیحت کی اور کہا اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ * (۴۱) پس اُنھوں نے اُسکی بات خوشی سے قبول کرکے بپتسما پایا اور اُسی روز تخمیناً تین ہزار آدمی شامل ھوئے (۴۲) اور رسولوں کی تعلیم اور مِلنساری اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں قائم رھے (۴۳) اور ہر نفس کو خوف آیا اور بہت سی کرامتیں اور نشانیاں رسولوں سے ظاھر ھوئیں (۴۴) اور سب جو ایمان لائے اِکٹھے رھے اور ساری چیزوں میں شریک تھے (۴۵) اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچکے اور ہر ایک کو اُسکی حاجت کے موافق بانٹ دیتے تھے (۴۶) اور ہر روز ایکدل ھوکے ھیکل میں رھتے اور گھر گھر روٹی توڑکے خوشی اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور خدا کی ستایش کرتے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُنکو جنھوں نے نجات پائی کلیسیا میں مِلاتا تھا *

تیسرا باب

(۱) اور پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت نویں گھڑی ھیکل میں گئے (۲) اور لوگ کسی مرد کو جو جنم کا لنگڑا تھا لے آئے اور اُسے ہر روز ھیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ھی بٹھاتے تھے کہ ھیکل میں جانیوالوں سے بھیکھہ مانگے (۳) جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو ھیکل میں جاتے دیکھا اُنسے بھیکھہ مانگی (۴) اور پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُسپر نظر کرکے کہا ھماری

طرف دیکھہ (۵) اور وہ اِس اُمید پر کہ اُسسے کچھہ پاوے اُنکو تک رہا
(۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرا ہی تجھے
دیتا ہوں یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھہ اور چل (۷) اور اُسکا دہنا ہاتھہ
پکڑکے اُسے اُٹھایا اور فی الفور اُسکے پانو اور ٹخنے مضبوط ہوئے (۸) اور وہ
کودکے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی ستائش کرتا اُنکے
ساتھہ ہیکل میں گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی
ستائش کرتے دیکھا (۱۰) اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہی جو ہیکل کے
خوبصورت دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُسپر
گذرا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے * (۱۱) اور اِسکے لنگڑا جو چنگا
ہوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران ہوکے
اُس برآمدے کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی اُنکے پاس دوڑے آئے
(۱۲) پطرس یہہ دیکھکر لوگوں کو کہنے لگا کہ ای اسرائیلی مردو اِسپر تم
کیوں تعجب کرتے یا ہمیں کسلیئے دیکھہ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی
قدرت یا دینداری سے اُسکو چلنے کی طاقت دی (۱۳) ابراہام اور اِسحاق
اور یعقوب کے خدا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال
دیا جسے تم نے حوالے کیا اور پیلاطوس کے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا
صاف جانا اُسکے منکر ہوئے (۱۴) ہاں اُس قدوس اور راستکار کا تم
انکار کیا اور چاہا کہ ایک خونی تمہیں بخشا جاے (۱۵) پر زندگی
مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اُسکے ہم گواہ ہیں
(۱۶) اور اُس ایمان کے وسیلے جو اُسکے نام پر ہی اُسکے نام نے اِس شخص
کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا ہاں اُسی ایمان نے جو اُس
ہی اُسکو یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامھنے بخشی ہی * (۱۷)
اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا جیسے تمہار
سرداروں نے بھی (۱۸) پر جو کچھہ خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی
سے خبر دی تھی کہ مسیح کو دکھہ اُٹھانا ہوگا سو پورا کیا (۱۹) پس توبہ
اور پھرو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی کے
آویں (۲۰) اور وہ یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکی تمہارے لیئے آگے

منادي هوئي (۲۱) اور ضرور هی که آسمان اُسے لئے رهے اُس وقت تک که سب باتیں جنکا خدا نے اپنے سب مقدس نبیوں کي زباني قدیم سے ذکر کیا بحال هوویں (۲۲) کیونکه موسیٰ نے باپ دادوں کو کہا که خداوند تمهارا خدا تمهارے بهائیوں میں سے تمهارے لئے ایک نبّي میري مانند اُٹهاویگا اُسکي سنو سب باتوں میں جو وہ تمکو کہے (۲۳) اور ایسا هوگا که هر نفس جو اُس نبي کي نه سنے قوم میں سے هلاک کیا جائیگا (۲۴) اور سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچهلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں کي خبر بهي دي هی (۲۵) تم نبیوں اور اُس عہد کے فرزند هو جو خدا نے همارے باپ دادوں کے ساتهه باندها هی جب که ابرهم کو کہا که تیري اولاد سے زمین کے سارے گهرانے برکت پاوینگے (۲۶) سو پہلے تمهارے لیئے خدا نے اپنے بیتے یسوع کو مبعوث کیا اور اُسے بهیجا که تمهیں یہه برکت دیوے که هر ایک کو اُسکي بدیوں سے پهراوے *

چوتها باب

(۱) جب وے لوگوں کو یہه کہه رهے تهے کاهن اور هیکل کا سردار اور صدوقي اُنپر چڑهه آئے (۲) کیونکه ناراض هوئے اِسلئیے که وے لوگوں کو سکهاتے اور یسوع کے سبب مُردوں کي قیامت کي خبر دیتے تهے (۳) اور اُنپر هاتهه ڈالے اور دوسرے دن تک قید رکها کیونکه شام هو گئي تهي (۴) پر بہتیرے اُنمیں سے جنهوں نے کلام سنا ایمان لائے اور وے گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد هو گئے * (۵) اور دوسرے دن یوں هوا که اُنکے سردار اور بزرگ اور فقیه (۶) اور سردار کاهن حنّا اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے یروشلم میں جمع هوئے (۷) اور اُنکو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها که تم نے کس قدرت اور کس نام سے یہه کیا (۸) تب پطرس نے روح القدس سے معمور هوکے اُنکو کہا ای قوم کے سردارو اور اِسرائیل کے بزرگو (۹) اگر آج هم سے اُس احسان کي بابت جو ایک ضعیف آدمي پر هوا بازپرس کي جاتي هی که وہ کیونکر چنگا هوا (۱۰) تو تم سب اور

سرائیل کي ساری قوم کو معلوم هو که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس کو تم نے تصلیب کیا اور جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اُسی سے یهه شخص تمهارے سامهنے چنگا کهرا هی (۱۱) یهه وہ پتهر هی جسے تم معماروں نے رد کیا سو وهي کونے کا سر هوا (۱۲) اور کسي دوسرے سے نجات نهیں کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں دیا گیا جس سے هم نجات پاویں * (۱۳) جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیري دیکهي اور دریافت کیا که وے بے علم اور امي آدمي هیں * تعجب کیا اور اُنهیں پهچانا که یسوع کے ساتهه تهے (۱۴) اور اُس آدمي کو جو چنگا هوا تها اُنکے ساتهه کهرے دیکهکے کچهه خلاف نه کهه سکے (۱۵) پر اُنهیں عدالت سے باهر جانے کا حکم دیکے آپس میں صلاح کرنے اور کهنے لگے (۱۶) که هم اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکه اُنهوں نے صریح معجزہ دکهلایا جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی اور هم اُسکا انکار نهیں کر سکتے (۱۷) پر اِسلیئے که یهه لوگوں میں زیادہ مشهور نهو اُنهیں خوب دهمکاویں که پهر اِس نام کا کسي سے ذکر نه کریں (۱۸) اور اُنهیں بُلاکے حکم دیا که یسوع کے نام سے هرگز بات نه کرنا نه تعلیم دینا * (۱۹) پر پطرس اور یوحنا نے جواب دیکے اُنکو کها تمهیں انصاف کرو که خدا کے نزدیک یهه درست هی که هم خدا کی بات سے زیادہ تمهاری سنیں (۲۰) کیونکه ممکن نهیں که جو هم نے دیکها اور سنا هی نه کهیں (۲۱) تب اُنهوں نے اُنکو اَور دهمکاکے چهوڑ دیا کیونکه لوگوں کے سبب اُنهیں سزا دینے کي راہ نه پائي اِسلیئے که سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کی حمد کرتے تهے (۲۲) که وہ آدمي جسکے چنگا کرنے میں یهه معجزہ ظاهر هوا چالیس برس کے اُوپر تها * (۲۳) تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں پاس گئے اور جو کچهه سردار کاهنوں اور بزرگوں نے اُنکو کها تها بیان کیا (۲۴) جب اُنهوں نے یهه سنا تو ایکدل هوکے خدا کي طرف آواز بلند کي اور کها اے خداوند تعالیٰ تو هي خدا هی جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچهه جو اُنمیں هی پیدا کیا (۲۵) اور اپنے بندے داؤد کي زباني کها کیوں غیر قوموں نے دهوم مچائي اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) زمین کے بادشاہ اُٹهے اور سردار خداوند

اور اُسکے ممسوح کے خلاف باہم جمع ہوئے (۲۷) سچ ہی کہ اِس شہر میں تیرے قدوس بیتے یسوع کے خلاف جسے تو نے ممسوح کیا ہیرودس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلی لوگوں کے ساتھ جمع ہوئے (۲۸) تاکہ جسکا ہونا تیرے ہاتھ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا ہی عمل میں لاویں (۲۹) اور اب اَی خداوند اُنکی دھمکیوں پر نگاہ رکھ اور اپنے خادموں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیری سے تیرا کلام سناویں (۳۰) جب کہ تو اپنا ہاتھ چنگا کرنے کو پھیلاوے اور تیرے قدوس بیتے یسوع کے نام سے نشانیاں اور کرامتیں ظاہر ہوں (۳۱) اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں جمع تھے لرزا اور سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے * (۳۲) اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے (۳۳) اور رسولوں نے بڑی قوت سے خداوند یسوع کی قیامت پر گواہی دی اور سب پر بڑا فضل تھا (۳۴) کیونکہ اُنمیں کوئی محتاج نہ تھا اِسلیئے کہ جتنے کھیتوں یا گھروں کے مالک تھے اُنکو بیچکے اُنکی قیمت لاتے (۳۵) اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اُسکی حاجت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا (۳۶) اور یوسی جسکا رسولوں نے برنباس (یعنی نصیحت کا فرزند) نام رکھا جو ایک لیوی اور کپرس کا متوطن تھا (۳۷) کھیت رکھتا تھا جسے بیچکے قیمت کو لاد اور رسولوں کے پانوں پر رکھا *

پانچواں باب

(۱) اور حنانیا نام ایک مرد اور اُسکی جورو صفیرا نے اپنی ملکیت بیچی (۲) اور قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑا سو اُسکی جورو بھی جانتی تھی اور کچھہ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا (۳) تب پطرس نے کہا اَی حنانیا کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح القدس سے جھوٹھہ بولے اور کھیت کی قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑے (۴) کیا جب تک تیرے تصرف میں تھا تیرا نہ تھا اور جب بیچا گیا تیرے اختیار میں نہ تھا تو نے

کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے
جھوٹہہ بولا (۵) اور یے باتیں سنتے هي حننیا نے گرکے جان دي اور سب کو
جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا (۶) اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا اور باہر لے
جاکے گاڑا * (۷) جب گھنٹے تین ایک گذرے اُسکي جورو اس ماجرے سے بے
خبر آئي (۸) پطرس نے اُس سے فرمایا مجھسے کہہ کیا کھیت اِتنے هي پر بیچ
ڈالا اُسنے کہا هاں اتنے پر (۹) اور پطرس نے اُسکو کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ
خداوند کي روح کو آزماؤ دیکھہ تیرے خصم کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر
هیں اور تجھے بھي باہر لے جائینگے (۱۰) وونہیں وہ اُسکے پانوں پر گر پڑي اور جان
دي اور جوانوں نے اندر آکے اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جاکے اُسکے خصم پاس
گاڑا (۱۱) اور ساري کلیسیا اور سب کو جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا *
(۱۲) اور رسولوں کے هاتھوں سے بہت سی نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان
ظاهر هوئیں (اور وے سب سلیمان کے برآمدے میں باهم ایکدل تھے (۱۳) پر
اَوروں میں سے کسي کا حوصلہ نہ تھا کہ اُنمیں جا ملے بلکہ لوگ اُنکي تعریف کرتے
تھے (۱۴) اور مرد اور عورتیں گروہ کے گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُنمیں شامل
هوتے تھے) (۱۵) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں
اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا سایہ هي اُنمیں سے کسي
پر پڑ جاوے (۱۶) اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بھي یروشلم میں جمع
هوئے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لائے اور سب
چنگے هوئے * (۱۷) اور سردار کاهن اور اُسکے سب ساتھي جو صادوقیوں کے فرقے
کے تھے ڈاہ سے بھرکے اُٹھے (۱۸) اور رسولوں پر هاتھ ڈالے اور قید خانۂ عام میں
بند کیا (۱۹) پر خداوند کے فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور
اُنھیں باہر لے جاکے کہا (۲۰) جاؤ اور هیکل میں کھڑے هوکے اِس زندگي کي
باتیں لوگوں سے کہو (۲۱) سو وے یہہ سنکے صبح کو هیکل میں گئے اور سکھانے
لگے تب سردار کاهن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے بڑي عدالت کو اور بني اِسرائیل
کے سب بزرگوں کو باهم بُلایا اور زندان میں کہلا بھیجا کہ اُنھیں لاویں (۲۲) پر
پیادوں نے پہنچکے اُنھیں قیدخانے میں نپایا اور لَوٹکے خبر دي اور کہا
(۲۳) کہ هم نے تو زندان کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو

باهر دروازوں پر کھڑا پایا پر جب کھولا تو کسي کو اندر نپایا * (۲۴) جب
ترے کاهن اور هیکل کے رئیس اور سردار کاهنوں نے یے باتیں سنیں تو اُنکي
بابت گھبرا گئے که یهه کیا هوگا (۲۵) تب کسي نے آکے اُنهیں خبر دي که
دیکھو وے مرد جنهیں تم نے قیدخانے میں ڈالا تها هیکل میں کھڑے لوگوں کو
سکھلاتے هیں (۲۶) تب (هیکل کا) سردار پیادوں کے ساتھه جاکے اُنهیں لایا
زبردستي سے نهیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تھے مبادا همیں سنگسار کریں (۲۷) اور
اُنهیں لاکے عدالت میں کھڑا کیا اور سردار کاهن نے اُنسے یهه کهکے پوچھا
(۲۸) کیا هم نے تمهیں تاکید سے حکم نهیں دیا که اِس نام پر تعلیم نه دینا اور
دیکھو تم نے یروشلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا هي اور اِس آدمي کا خون
هم پر لایا چاهتے هو (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب دیکے کها خدا
کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیاده ماننا چاهئیے (۳۰) همارے باپ دادوں کے
خدا نے یسوع کو جلاکے اُٹھایا جسے تم نے لکڑے پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي
کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہراکے اپنے دهنے هاتھه پر بلند کیا تاکه
اِسرائیل کو توبه اور گناهوں کي معافي بخشئے (۳۲) اور هم اِن باتوں پر اُسکے
گواه هیں اور روح‌القدس بھي جسے خدا نے اُنهیں جو اُسکي تابعداري کرتے
هیں بخشا هي * (۳۳) اور وے یهه سنکے کٹ گئے اور صلاح کي که اُنهیں قتل
کریں (۳۴) تب گملئیل نام ایک فریسي نے جو شریعت کا معلم اور سب
لوگوں میں معزز تھا عدالت میں اُٹھکے حکم دیا که رسولوں کو ذرا باهر
لے جاؤ (۳۵) اور اُنکو کها اي اِسرائیلي مردو اِن آدمیوں کي بابت خبردار
هو که اِنکے ساتھه کیا کیا چاهتے هو (۳۶) کیونکه اِن دنوں کے آگے تھوداس
اُٹھا اور کها که میں کچھه هوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مِل گئے
وه مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگنده اور نیست نابود هوئے
(۳۷) بعد اُسکے یهودا گلیلي اسم‌نویسي کے دنوں میں اُٹھا اور بهت سے لوگ
اپنے پیچھے کھینچے وه بھي هلاک هوا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگنده
هو گئے (۳۸) اور اب میں تمهیں کهتا هوں که اِن آدمیوں سے کناره کرو اور
اُنهیں چھوڑ دو کیونکه اگر یهه تدبیر یا کام آدمیوں سے هي تو آپ برباد
هو جائیگا (۳۹) پر اگر خدا سے هي تو اُسے برباد نهیں کر سکتے ایسا نهو

که تم خدا سے لڑنیوالے ٹھہرو * (۴۰) اور اُنھوں نے اُسکی مانی اور رسولوں کو پاس بُلاکے اور کوڑے مارکے حکم کیا که یسوع کے نام پر بات نه کرنا اور اُنھیں چھوڑ دیا (۴۱) پس وے عدالت کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے که اُسکے نام کے لیئے بے حرمت ہونے کے لائق ٹھہرے (۴۲) اور ہر روز ہیکل میں اور گھر گھر سکھلانے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نه آئے *

چھٹھواں باب

(۱) اور اُن دنوں جب شاگرد بہت ہوئے یونانی عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے اِسلیئے که اُنکی بیواؤں کی روزانه خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی (۲) تب بارھوں نے شاگردوں کی جماعت کو باہم بُلاکے کہا مناسب نہیں که ہم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کی خدمت کریں (۳) پس اے بھائیو اپنے درمیان سے سات معتبر مرد جو روح القدس اور حکمت سے بھرے ہوں چُنو جنھیں ہم اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور ہم آپ دعا اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے (۵) سو یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی اور اُنھوں نے اِستفان نام ایک مرد کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا تھا اور فیلبوس اور پرکرس اور نکانور اور تیمون اور پرمناس اور نکولس انطاکی کو جو یہودی ہو گیا تھا چُن لیا (٦) اُنھیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنھوں نے دعا مانگکے اُنپر ہاتھه رکھے (۷) اور خدا کا کلام پھیلا اور شاگردوں کا شمار یروشلیم میں بہت ہی بڑھه گیا اور کاہنوں کا بڑا گروہ ایمان کا تابع ہوا * * (۸) اور اِستیفان ایمان اور قوت سے معمور ہوکے بڑی بڑی کرامتیں اور نشانیاں لوگوں میں ظاہر کرتا تھا (۹) تب اُس عبادتخانے سے جو لیبرتینوں کا کہلاتا ہی اور قورینیوں اور اسکندریوں اور اُنمیں سے جو کلکیه اور اسیا سے آئے بعضے اُٹھکے اِستفان سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر وے اُس حکمت اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامھنا نه کر سکے (۱۱) تب اُنھوں نے بعضے مرد گانٹھے جو کہتے تھے که ہم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کے خلاف کفر بکتے سنا (۱۲) اور لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھکے پکڑا اور بڑی عدالت

میں لے گئے (۱۳) اور جھوٹھے گواہ کھڑے کیئے جنھوں نے کہا کہ یہہ آدمی اِس پاک مکان اور شریعت کے خلاف کفر بکنے سے باز نہیں آتا (۱۴) کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ نے ہمیں سونپیں بدل ڈالیگا (۱۵) اور سبھوں نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُسپر نظر کرکے اُسکے چہرے کو فرشتے کا سا چہرہ دیکھا *

ساتواں باب

(۱) تب سردار کاہن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں ہیں (۲) وہ بولا اَی بھائیو اور بابو سنو خداے ذوالجلال ہمارے باپ ابیرہام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا اُس سے پہلے کہ حاران میں جا بسا ظاہر ہوا (۳) اور اُسکو کہا اپنے ملک اور اپنے خاندان سے نکل اور اُس ملک میں جو تجھے دکھاؤنگا چلا جا (۴) تب کلدیوں کے ملک سے نکلکے حاران میں جا رہا اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد (خدا نے) اُسکو اِس ملک میں جس میں تم اب رہتے ہو پہنچایا (۵) اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم بھر کی جگہہ اُسمیں نہ دی پر وعدہ کیا کہ میں اُسے تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کے تصرف میں کر دونگا اگرچہ اُسکے کوئی لڑکا نہ تھا (۶) پر خدا نے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانے ملک میں پردیسی ہوگی وے اُنکو غلامی میں رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکی کرینگے (۷) پھر خدا نے کہا کہ اُس قوم سے جسکے وے غلام ہونگے میں مواخذہ کرونگا اور بعد اُسکے وے باہر آوینگے اور اِسی جگہہ میری بندگی کرینگے (۸) اور اُسکو ختنے کا عہد دیا اور اِس طرح اُس سے اِسحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُسنے اُسکا ختنہ کیا اور اِسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ہوئے (۹) اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو مصر میں بیچا پر خدا اُسکے ساتھہ تھا (۱۰) اور اُسے اُسکی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا * (۱۱) اور سارے ملک مصر اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی

مصیبت آئي اور همارے باپ دادوں کو کھانا میسر نہیں هوتا تھا (۱۲) سو جب یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج هی تو پہلي بار همارے باپ دادوں کو بھیجا (۱۳) اور دوسري دفعہ میں یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاهر کیا اور یوسف کي نسل فرعون کو معلوم هوئي (۱۴) تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اپنے سارے گھرانے کو جو پچھتر شخص تھے بُلوا بھیجا (۱۵) اور یعقوب مصر میں جا اُترا اور وہ اور همارے باپ دادے وهاں مر گئے (۱٦) اور وے سِکم میں لوا لائے اور اُس مقبرے میں رکھے گئے جسکو ابرهام نے بني عمور شِکیم کے باپ سے نقد دیکے مول لیا تھا (۱۷) پس جب وعدے کا وقت جسکي خدا نے ابرهام سے قسم کھائي تھي نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑھتے اور بہت هوتے گئے (۱۸) اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نجانتا تھا (۱۹) اُسنے همارے قوم سے فطرت کرکے همارے باپ دادوں سے یہاں تک بدسلوکي کي کہ اُسنے اُنکے بچوں کو پھنکوا دیا تاکہ جیتے نہ رهیں * (۲۰) اُس وقت موسیٰ پیدا هوا اور نہایت خوبصورت تھا اور تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پلا (۲۱) اور جب پھینکا گیا فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹھا لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور موسیٰ نے مصریوں کي سب حکمت میں تربیت پائي اور کلام و کام میں قوي تھا (۲۳) اور جب چالیس برس کا هوا اُسکے جي میں آیا کہ اپنے بھائیوں بني اِسرائیل سے ملاقات کرے (۲۴) اور ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُسکي حمایت کي اور مصري کو جان سے مارکے مظلوم کا انتقام لیا (۲۵) پس اُسنے خیال کیا کہ میرے بھائي سمجھینگے کہ خدا میرے هاتھوں سے اُنھیں چُھٹکارا دیگا پر وے نہ سمجھے (۲٦) پھر دوسرے دن اُنکو لڑتے پایا اور یوں کہکے اُنھیں ملاپ کرنے کي ترغیب دي کہ اي مردو تم تو بھائي هو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے هو (۲۷) لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تھا اُسے یہہ کہکے هٹایا کہ کسنے تجھے هم پر حاکم اور قاضي مقرر کیا هی (۲۸) کیا تو مجھے قتل کیا چاهتا هی جسطرح کل مصري کو قتل کیا (۲۹) موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور ملک مدیان میں پردیسي هوا جہاں اُس سے دو بیٹے پیدا هوئے * (۳۰) اور جب چالیس برس پورے هوئے خداوند کا فرشتہ کو

سینا کے جنگل میں جھاڑي کي آگ کے شعلے میں سے اُسکو دکھائي دیا (۳۱) اور موسیٰ نے دیکھکے اس رویت پر تعجب کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسکو آئي (۳۲) کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا ابیرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هوں تب موسیٰ کانپ گیا اور دریافت کرنے کي جرأت نہ کي (۳۳) اور خداوند نے اُسے کہا جوتي اپنے پاؤں سے اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا هی پاک زمین هی (۳۴) میں نے نگاہ کرکے اپنے لوگوں کي جو مصر میں هیں مصیبت دیکھي اور اُنکي آہ ماریني سني اور اُنھیں چُھڑانے اُترا هوں اور اب جا میں تجھے مصر میں بھیجتا هوں (۳۵) اُسي موسیٰ کو جسکا اُنھوں نے یہہ کہکے انکار کیا کہ کسنے تجھے حاکم اور قاضي مقرر کیا اُسي کو خدا نے اُس فرشتے کے هاتھہ سے جو اُسے جھاڑي میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور بچانیوالا هو (۳۶) یہي ملک مصر اور دریاے قلزم اور جنگل میں چالیس برس معجزے اور نشان دکھلاکے اُنھیں نکال لایا (۳۷) یہہ وهي موسیٰ هی جسنے بني اِسرائیل کو کہا خداوند تمھارا خدا تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لئے ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا اُسکي سنو (۳۸) یہہ وهي هی جو جنگل میں جماعت کے بیچ اُس فرشتے کے جو اُس سے کوہ سینا پر بولا اور همارے باپ دادوں کے درمیان تھا جسکو زندگي کا کلام همکو دینے کے واسطے مِلا (۳۹) پر اُسکا تابعدار هونا همارے باپ دادوں نے نچاها بلکہ اُسکو رد کیا اور اپنے دل مصر کي طرف پھیرے (۴۰) اور هارون کو کہا همارے لیئے معبود بنا جو همارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ جو همیں ملک مصر سے نکال لایا هم نہیں جانتے کہ اُسے کیا هوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنھوں نے ایک بچھڑا بنایا اور بُت کو قرباني چڑھائي اور اپنے هي هاتھوں کے کاموں سے خوش هوئے (۴۲) تب خدا اُنسے پھرا اور اُنھیں چھوڑ دیا کہ آسمان کي فوج کو پوجیں جیسا کہ نبیوں کي کتاب میں لکھا هی کہ ای اِسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھکو جنگل میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں (۴۳) تم تو مُلوح کے خیمے اور اپنے دیوتا رمفان کے تارے یعني اُن مورتوں کو جنھیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا لیئے پھرتے تھے سو میں تمھیں بابل کے پار اُٹھا لے

حاؤنگا * (۴۴) گواهي کا خیمہ جنگل میں همارے باپ دادوں کے درمیان تھا جیسا کہ اُسنے جو موسیٰ سے باتیں کرتا تھا حکم دیا کہ اُس نمونے کے موافق جو تونے دیکھا هی اُسے بنا (۴۵) اُسے بھي همارے باپ دادے اگلوں سے پاکے یہوشوع کے ساتھہ اُن قوموں کے ملک میں جنکو خدا نے همارے باپ دادوں کے سامھنے نکال دیا لے آئے اور وہ داؤد کے دنوں تک رہا (۴۶) جسنے خدا کے حضور فضل پایا اور آرزو کی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن پاوے (۴۷) پر سلیمان نے اُسکے لئے گھر بنایا (۴۸) لیکن خداے تعالیٰ ھاتھہ کي بنائی هوئي هیکلوں میں نہیں رہتا جیسا کہ نبي کہتا هی (۴۹) کہ خداوند فرماتا هی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کي چوکي هی تم میرے لئے کون سا گھر بناؤگے یا کون سي جگہہ میرے آرام کي هی (۵۰) کیا میرے هي ھاتھہ نے یہہ سب کچھہ نہیں بنایا * (۵۱) ای سرکشو اور دل، اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح القدس کي مخالفت کرتے هو جیسے تمھارے باپ دادے تھے ویسے هی تم بھی هو (۵۲) نبیوں میں سے کسکو تمھارے باپ دادوں نے نہ ستایا هاں اُنھوں نے اُس راستباز کے آنے کی خبر دینیوالوں کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑوانیوالے اور خوني هوئے (۵۳) تم نے فرشتوں کي وساطت سے شریعت پائي پر حفظ نہ کی * (۵۴) وے یہ باتیں سنکے اپنے جي میں کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے لگے (۵۵) پر اُسنے روح القدس سے معمور هوکے آسمان کی طرف نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دھنے کھڑا دیکھا (۵۶) اور کہا دیکھو میں آسمانوں کو کھلا اور انسان کے بیٹے کو خدا کے دھنے کھڑا دیکھتا هوں (۵۷) تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلا چلاکے اپنے کان بند کئے اور ایکدل هوکے اُسپر لپکے (۵۸) اور شہر کے باهر نکالکے سنگسار کیا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولوس نام ایک جوان کے پاؤں پاس رکھہ دئے (۵۹) سو اُنھوں نے اِستیفان کو سنگسار کیا اُسنے دعا مانگي اور کہا ای خداوند یسوع میری روح کو قبول کر (۶۰) اور گھٹنے ٹیککر بڑي آواز سے پکارا ای خداوند یہہ گناہ اُنپر ثابت مت کر اور یہہ کہکے سو گیا اور سولوس اُسکے قتل پر راضي تھا *

آٹھواں باب

(۱) اور اُس دن یروشلیم کی کلیسیا پر بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کے سوا وے سب یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ میں پراگندہ ہو گئے (۲) اور دیندار مردوں نے اِستیفان کو گاڑا اور اُسپر بڑا ماتم کیا (۳) اور ساؤلوس کلیسیا کو تباہ کرتا اور گھر گھر گھسکے مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر قید میں سونپتا تھا * * (۴) پس وے جو پراگندہ ہوئے تھے جگہہ جگہہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تھے (۵) اور فیلبوس سامریہ کے ایک شہر میں پہنچکے اُنکو مسیح کی منادی کرتا تھا (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا سنکے اور دیکھکے ایکدل ہوکر اُسکی باتوں پر جی لگایا (۷) کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جو آسیب‌زدہ تھے بڑی آواز سے چلاکے نکل گئیں اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے (۸) اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی * (۹) اور اُس شہر میں شمعون نام ایک مرد پہلے جادوگری کرتا اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا ہوں (۱۰) اور سب چھوٹے سے بڑے تک اُسکی طرف رجوع کرکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی (۱۱) پروے اس سبب اُسکی طرف رجوع لائے کہ اُسنے مدت سے جادو کرکے اُنھیں دنگ کر رکھا تھا (۱۲) پر جب وے فیلبوس پر جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا یقین لائے تو کیا مرد کیا عورت سب بپتسما پانے لگے (۱۳) اور شمعون آپ بھی ایمان لایا اور بپتسما پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا اور معجزے اور بڑے نشان جو ظاہر ہوتے تھے دیکھکے حیران ہوا * (۱۴) جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا (۱۵) اُنھوں نے جاکے اُنکے لیئے دعا مانگی کہ روح‌القدس پاویں (۱۶) کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسی پر نازل نہ ہوئی تھی بلکہ اُنھوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا (۱۷) تب اُنھوں نے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنھوں نے روح‌القدس پائی * (۱۸) جب

شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح‌القدس مِلتي هی تو اُنکے پاس نقدي لایا (۱۹) اور کہا یہہ اختیار مجھے بھي دو کہ جس پر میں هاتھہ رکھوں وہ روح‌القدس پاوے (۲۰) پر پطرس نے اُسکو کہا تیرا نقد تیرے ساتھہ برباد ہو اِسلیئے کہ تو نے گمان کیا کہ خدا کي بخشش نقدي سے خریدي جاتي هی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ هی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کے حضور سیدھا نہیں (۲۲) بس اپني اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے دعا مانگ شاید تیرے دل کا منصوبہ تجھے معاف ہو (۲۳) کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کي کڑواھت اور بُرائي کے بند میں گرفتار هی (۲۴) شمعون نے جواب دیکے کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ اُن باتوں میں سے جو تم نے کہیں کوئي مجھہ پر نہ پڑے (۲۵) پس وے گواهي دیکے اور خداوند کا کلام سناکے یروسلیم کو پھرے اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري دیتے گئے * (۲۶) اور خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے بات کرکے کہا اُتھہ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلیم سے غزا کو جاتي اور ویران هی (۲۷) وہ اُتھکے روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا وهي یروسلیم میں عبادت کو آیا تھا (۲۸) اور پھرا جاتا اور اپني رتھہ پر بیتھا اشعیا نبي پڑھہ رہا تھا (۲۹) روح نے فیلبوس کو کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ ہو لے (۳۰) تب فیلبوس نے پاس دوڑکے اُسے اشعیا نبي کو پڑھتے سنا اور کہا کیا جو کچھہ تو پڑھتا هی سمجھتا هی (۳۱) وہ بولا یہہ مجھہ سے کیونکر ہو سکے جب تک کہ کوئي مجھے هدایت نہ کرے اور اُسنے فیلبوس سے درخواست کي کہ اُسکے ساتھہ سوار ہو بیتھے (۳۲) اور اُس نوشتے کي عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي کہ وہ بھیڑ کي مانند ذبح ہونے کو لایا گیا اور جیسا برہ اپنے بال کترنیوالے کے سامھنے بے آواز هی ویسا هي وہ اپنا مُنھہ نہیں کھولتا (۳۳) اُسکي عاجزي میں اُسکا انصاف نہوا پر کون اُسکي نسل کا بیان کریگا کیونکہ زمین سے اُسکي زندگي اُٹھائي جاتي هی (۳۴) اور خوجے نے فیلبوس کو جواب دیکے کہا میري منت کرتا ہوں کہ نبي یہہ کسکے حق میں کہتا هی کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (۳۵) تب فیلبوس نے اپنا مُنھہ

کھولکے اور اُسي نوشتے سے شروع کرکے یسوع کي خوشخبري اُسے دي * (۳۶) اور راہ میں چلتے چلتے کسي پاني پر پہنچے تب خوجے نے کہا دیکھہ پاني مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتي ھی (۳۷) فیلبوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ھی تو روا ھی اُسنے جواب دیکے کہا میں ایمان لاتا ھوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ھی (۳۸) اور حکم دیا کہ رتھہ کھڑي کریں اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے اور اُسنے اُسکو بپتسما دیا (۳۹) جب وے پاني سے نکلے خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي اور خوجے نے اُسکو پھر نہ دیکھا کیونکہ خوسي سے اپني راہ چلا (۴۰) اور فیلبوس اردود میں ملا اور چلتے چلتے جب تک قیصریہ میں نہ آیا سب شہروں میں خوشخبري دي *

نواں باب

(۱) اور سولوس اب تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاھن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمسق کے عبادتخانوں کے لیئے اس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں (۳) اور جاتے جاتے ایسا ھوا کہ جب دمسق کے نزدیک پہنچا تو یکایک آسمان سے نور اُسکے گِرداگرد چمکا (۴) اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سني جو اُسے کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی (۵) اور اُسنے کہا ای خداوند تو کون ھی خداوند نے کہا میں یسوع ھوں جسے تو ستاتا ھی پینیے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی (۶) اور اُسنے کانپکے اور حیران ھوکر کہا ای خداوند تو کیا چاھتا ھی کہ میں کروں خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور ھی تجھے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے ساتھہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسي کو نہ دیکھتے تھے (۸) اور سولوس زمین پر سے اُٹھا پر اپني آنکھیں کھولکے کسي کو نہ دیکھا سو وے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اُسے دمشق میں

لے گئے (۹) اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھایا نہ پییا تھا *
(۱۰) اور دمشق میں حنانیا نام ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا
میں کہا ای حنانیا وہ بولا ای خداوند حاضر ہوں (۱۱) خداوند نے اُسکو
کہا اُٹھہ اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور یہودا کے گھر میں
ساؤل نام ترسیسی کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دعا مانگتا ہی (۱۲) اور رویا
میں حنانیا نام ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اوپر ہاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ
پھر بینائی پاوے (۱۳) پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے
بہتوں سے اِس مرد کی بابت سنا کہ اُسنے یروسلیم میں تیرے مقدسوں کے
ساتھہ کیسی بدی کی ہی (۱۴) اور یہاں اُسنے سردار کاہنوں سے اختیار
پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں باندھے (۱۵) پر خداوند نے اُسکو کہا
تو جا کیونکہ یہہ میرے لئیے قوموں اور بادشاہوں اور بنی اسرائیل کے آگے
میرا نام ظاہر کرنے کا برگزیدہ وسیلہ ہی (۱۶) کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ
میرے نام کے لئیے اُسکو کیسا دکھہ اُٹھانا ضرور ہی (۱۷) تب حنانیا گیا
اور اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھکر کہنے لگا ای بھائی
ساؤل خداوند یعنی یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جس سے تو آتا
ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی تاکہ تو پھر بینائی پاوے اور روح‌القدس سے بھر
جاوے (۱۸) اور وونہیں مچھلکوں کے جیسے اُسکی آنکھوں سے گر پڑا اور وہ
فی‌الفور پھر بینا ہوا اور اُٹھکے بپتسما لیا (۱۹) اور کچھہ کھا کے طاقت پائی *
اور ساؤل کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رہا (۲۰) اور فوراً
عبادت‌خانوں میں یسوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی
(۲۱) اور سب سننیوالے دنگ ہوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی جو
یروشلیم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں اِسلیئے آیا کہ اُنکو
باندھکے سردار کاہنوں کے پاس لے جاوے (۲۲) لیکن ساؤل اور بھی مضبوط
ہوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی یہودیوں کو جو دمشق
میں رہتے تھے گھبرا دیا * (۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے
قتل کی صلاح کی (۲۴) پر اُنکا منصوبہ ساؤل کو معلوم ہوا اور وے رات
دن دروازوں کی حفاظت کرتے تھے تاکہ اُسے مار ڈالیں (۲۵) تب شاگردوں

نے رات کو اُسے لیکے اور ٹوکرے میں بٹھاکر دیوار پر سے اُتار دیا (۲۶) اور ساولوس نے یروشلیم میں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں میں مل جاے اور سب اُس سے ڈرے کیونکہ نہیں نہ لائے کہ وہ شاگرد ھی (۲۷) پر برنباس اُسے اپنے ساتھہ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُسنے بیان کیا کہ اُسنے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور یہہ کہ وہ اُس سے بولا اور کیونکر دمشق میں دلیرانہ یسوع کے نام پر منادي کرتا تھا (۲۸) سو وہ یروشلم میں اُنکے ساتھہ آیا جایا کرتا اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام سناتا (۲۹) اور یونانیوں کے ساتھہ بھی گفتگو اور بحث کرتا تھا پر وے اُسکے قتل کے درپے تھے (۳۰) اور بھائي یہہ جانکے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کیا * (۳۱) سو سارے یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیاؤں نے آراستہ ھوکے اورخداوند کے خوف میں چلکے آرام پایا اور روح القدس کی تسلی سے ترقي کئیں * *

(۳۲) اور ایسا ھوا کہ پطرس ھر کہیں پھرتا ھوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو لِدّہ میں رہتے تھے پہنچا (۳۳) اور وھاں اینیاس نام ایک آدمي پایا جو فالج کا مارا آتھہ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) اور پطرس نے اُسے کہا اے اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھی اُتھہ اور اپنا بچھونا آپ درست کر اور وہ فوراً اُتھا (۳۵) اور لِدّہ اور ساروں کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف رجوع لائے * (۳۶) اور یافہ میں ایک شاگرد طبیتہ نام تھي جسکا ترجمہ ھرني ھی وہ نیک کاموں اور خیراتوں سے جو کرتي تھي مالامال تھي (۳۷) اور ایسا ھوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مر گئي سو اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لدّہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردوں نے سنا تھا کہ پطرس وھیں ھی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ ھمارے پاس آنے میں دیر مت کر (۳۹) اور پطرس اُتھکے اُنکے ساتھہ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ھوئي اُسکے پاس آئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ھرني نے جب اُنکے ساتھہ تھي بنائے تھے دکھاتي تھیں (۴۰) اور پطرس نے سب کو باھر کرکے اور گھتنے تیککے دعا مانگي اور لاش کي طرف پھرکے کہا اے طبیتہ اُتھہ تب اُسنے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُتھہ بیتھي (۴۱) اور اُسنے ھاتھہ دیکر اُسے اُتھایا اور

مقدسوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے زندہ اُنکے آگے کھڑا کیا (۴۲) اور یہہ سارے یافہ میں مشہور ہوا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ کئی دن یافہ میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

دسواں باب

(۱) اور قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک مرد تھا اُس پلٹن کا صوبہ‌دار جو اتالیانی کہلاتی تھی (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور سب خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُسنے رویا میں دن کی نویں گھڑی کے قریب صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ اُسکے پاس آیا اور اُسے کہنے لگا ای کرنیلیوس (۴) پر اُسنے اُسپر نظر کرکے اور ڈرکے کہا ای خداوند کیا ہی اُسنے اُسے کہا تیری دعائیں اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں (۵) اور اب یافہ میں آدمی بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی بُلا لاویں (۶) وہ شمعون نام کسی دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی وہ تجھکو بتلاویگا جو کچھہ کہ کرنا تجھہ پر واجب ہی (۷) اور جب فرشتہ جسنے کرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا تھا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُنمیں سے جو سدا اُسکے ساتھہ رہتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلاکے (۸) اور سب باتیں اُنسے بیان کرکے اُنھیں یافہ میں بھیجا * (۹) دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے اور شہر کے نزدیک پہنچے تھے پطرس چھٹھی گھڑی کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگی اور چاہا کہ کچھہ کھائے پر جب وے طیار کر رہے تھے وہ حالت وجد میں پڑا (۱۱) اور اُسنے آسمان کو کُھلا اور کسی چیز کو بڑی چادر کی مانند جو چاروں کونوں سے بندھی تھی زمین کی طرف لٹکتے اور اپنے پاس آتے دیکھا (۱۲) اُسمیں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے آواز آئی کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا (۱۴) پر پطرس نے کہا ای خداوند ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا

ناپاک چیز نہیں کھائي (۱۵) اور آواز پھر دوسري بار اُسے آئي که جو کچھه خدا نے پاک کیا هی تو حرام مت کہه (۱٦) یہه تین بار هوا اور وہ چیز پھر آسماں پر کھینچي گئي * (۱۷) اور جب پطرس اپنے دل میں حیراں تھا که یہه رویا جو میں نے دیکھا کیا هی تو دیکھو وے مرد جنھیں کرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر پوچھتے دروازے پر کھڑے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے که کیا شمعون جو پطرس کہلاتا هي یہیں مہماں هی (۱۹) جب پطرس اُس رویا کي بابت سوچ کرتا تھا روح نے اُسے کہا دیکھه تین مرد تجھے ڈھونڈھتے هیں (۲۰) سو تو اُٹھکے اُتر جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھه چل کیونکه میں نے اُنکو بھیجا هی (۲۱) تب پطرس نے اُن مردوں کے پاس جو کرنیلیوس نے اُس پاس بھیجے تھے اُترکے کہا دیکھو جسے تم ڈھونڈھتے هو میں هوں تم کس سبب سے آئے هو (۲۲) اور اُنھوں نے کہا کرنیلیوس صوبهدار نے جو مرد راستباز اور خداترس اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک نام هی مقدس فرشتے سے الہام پایا که تجھے اپنے گھر بُلاوے اور تجھه سے باتیں سنے سو اُسنے اُنھیں اندر بُلاکے اُنکي مہماني کي * (۲۳) اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھه چلا اور یافه کے بھائیوں میں سے کئي ایک اُسکے ساتھه هو لیئے (۲۴) اور وے دوسرے روز قیصریه میں داخل هوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتهداروں اور دلي دوستوں کو اِکٹھا کرکے اُنکي راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور ایسا هوا که جب پطرس داخل هونے لگا کرنیلیوس نے اُسکا اِستقبال کرکے اور اُسکے پانوں پر گرکے سجدہ کیا (۲٦) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھایا اور کہا کھڑا هو میں بھي تو آدمي هوں (۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھا پایا (۲۸) اور اُنکو کہا تم جانتے هو که مرد یہودي کو کسي غیر آدمي سے صحبت رکھني یا اُسکے یہاں جانا کیسا ناجائز هی پر خدا نے مجھے جتایا که کسي آدمي کو حرام یا ناپاک نه کہوں (۲۹) اِسلیئے جب بُلایا گیا بے عذر بھي چلا آیا پس میں پوچھتا هوں که مجھے کس بات کے لیئے بُلایا (۳۰) تب کرنیلیوس نے کہا چار روز هوئے که میں نے اِس گھڑي تک روزہ رکھا اور نویں گھڑي اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور دیکھو که ایک مرد بھڑکیلي پوشاک پہنے میرے سامھنے کھڑا تھا (۳۱) اور بولا ای کرنیلیوس تیري دعا سني گئي اور

تیری خیرات کی خدا کے حضور یاد ہوئی (۳۲) پس کسی کو یافہ میں
بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی یہاں بُلا وہ شمعون دبّاغ کے گھر
میں جو سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی وہ آکے تجھہ سے باتیں کریگا (۳۳) سو
اُسی گھڑی میں نے تیرے پاس بھیجا اور تو نے خوب کیا جو آیا پس اب
ہم سب خدا کے آگے حاضر ہیں کہ جو کچھہ خدا نے تجھے فرمایا ہی
سنیں * (۳۴) تب پطرس نے مُنہہ کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا
صورت پر نظر کرنیوالا نہیں (۳۵) بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور
راستکاری کرتا ہی اُسکو پسند آتا ہی (۳۶) اُس کلام کو جو اُسنے بنی
اِسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع مسیح کی معرفت (جو سبھوں کا
خداوند ہی) صلح کی خوشخبری دیتا تھا (۳۷) ہاں اُس بات کو تم جانتے
ہو جو اُس بپتسما کے بعد جسکی منادی یوحنا نے کی گلیل سے شروع ہوکے
تمام یہودیہ میں مشہور ہوئی (۳۸) یعنی یسوع ناصری کو کہ کس طرح
خدا نے اُسے روح القدس اور قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکی کرتا اور سب
کو جو ابلیس کے مظلوم تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا
(۳۹) اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم میں
کئے گواہ ہیں اور اُنھوں نے اُسے لکڑی پر لٹکاکے قتل کیا (۴۰) اُسی کو خدا
نے تیسرے دن جِلاکے اُٹھایا اور ظاہر کر دکھایا (۴۱) سب قوم پر نہیں بلکہ
اُن گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنی ہم پر جو اُسکے مُردوں
میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھہ کھاتے اور پیتے تھے (۴۲) اور اُسنے
ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ خدا کی
طرف سے زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا (۴۳) اِسپر سب
نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اپنے گناہوں
کی معافی پاویگا * (۴۴) پطرس یہ باتیں کہہ رہا تھا کہ روح القدس سب
پر جو کلام سنتے تھے نازل ہوئی (۴۵) اور مختون ایماندار جو پطرس کے ساتھہ
آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری
ہوئی (۴۶) کیونکہ اُنھیں زبانوں میں بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سنا تب
پطرس نے پھر کہا (۴۷) کیا کوئی پانی روک سکتا ہی کہ یے جنھوں نے

ہماري طرح روح القدس پائي ہےتسمہ نہ پاوے (۴۷) اور اُسنے حکم دیا کہ
خداوند کے نام پر بپتسما پاوس تب اُنھوں نے اُسکی منت کي کہ چند روز رهے *

گیارهواں باب

(۱) اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سنا کہ غیر قوموں نے
بهي خدا کا کلام قبول کیا (۲) اور جب پطرس یروسلیم میں آیا تو مختونوں
نے اُس سے بحث کي اور کہا (۳) کہ تو نامختونوں کے پاس گیا اور اُنکے
ساتھ کھایا (۴) تب پطرس نے شروع کرکے سب کچھ مرتب اُسے بیان
کیا اور کہا (۵) میں شہر یافہ میں دعا مانگتا تھا اور حالت وجد میں
رویا دیکھا کہ کوئی چیز بڑی چادر کي مانند چاروں کونوں سے لٹکتی آسمان
سے اُتري اور مجھہ تک آئي (۶) اُسپر میں نے غور سے نظر کي اور زمیں
کے چرندے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے دیکھے
(۷) اور آواز سني جو مجھہ سے بولتی تھي کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور
کھا (۸) پر میں نے کہا ای خداوند هرگز نہیں کیونکہ کبھي کوئی حرام یا
ناپاک چیز میرے مُنھہ میں نہیں گئي (۹) اور جواب میں دوسري بار
آسمان سے مجھے آواز آئي کہ جو کچھہ خدا نے پاک کیا هی تو حرام مت
کہہ (۱۰) یہہ تین بار هوا اور سب کچھہ پھر آسمان پر کھینچا گیا (۱۱) اور
دیکھو اُسي گھڑي تین مرد جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس
گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے (۱۲) اور روح نے مجھے کہا کہ
تو بے کھٹکے اُنکے ساتھ چل اور یے چھہ بھائي بھي میرے ساتھہ هو لئے اور
هم اُس مرد کے گھر میں داخل هوئے (۱۳) اور اُسنے هم سے بیان کیا کہ
کس طرح اُسنے فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑے اور یہہ بولتے دیکھا کہ یافہ
میں آدمي بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی بُلوا *(۱۴) وہ تجھہ
سے باتیں کہیگا جنسے تو اور تیرا سارا گھرانا نجات پاویگا (۱۵) جب میں
باتیں کرنے لگا تو روح القدس اُنپر نازل هوئي جیسے شروع میں هم پر
(۱۶) تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي کہ اُسنے کہا یوحنا نے تو پاني

سے بپتسما دیا پر تم روح‌القدس سے بپتسما پاؤگے (۱۷) پس جب کہ خدا نے اُنکو ویسي نعمت دي جيسي همکو بهي جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو میں کون تها کہ خدا کو روک سکتا (۱۸) وے یہہ سنکر چُپ رهے اور خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک خدا نے غیر قوموں کو بهي زندگي کے لئیے توبہ بخشي هی * * (۱۹) پس وے جو اُس مصیبت سے جو استفان کے سبب بڑي پراکندہ هوئے تهے پهرے فونیکي اور کپرس اور انطاکیہ تک پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسي کو کلام نہ سنانے تهے (۲۰) اور اُنمیں سے کئي ایک کپرسي اور قوریني تهے جنهوں نے انطاکیہ میں آکے یونانیوں سے باتیں کیں اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا هاتهہ اُنکے ساتهہ تها اور بہت سے لوگ ایمان لائے خداوند کي طرف پهرے (۲۲) اور اُن باتوں کي خبر یروشلم کي کلیسیا کے کان میں پہنچي اور اُنهوں نے برنباس کو بهیجا کہ انطاکیہ تک جاے (۲۳) وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکهکے خوش هوا اور سب کو نصیحت کی کہ دل کے مضبوط ارادے سے خداوند میں قائم رهو (۲۴) کیونکہ وہ نیک مرد اور روح‌القدس اور ایمان سے بهرا تها اور ایک بڑي جماعت خداوند کي طرف رجوع لائي * (۲۵) اور برنباس سولوس کي تلاش میں ترسس کو چلا (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیہ میں لایا اور ایسا هوا کہ وے سال بهر کلیسیا میں اِکٹهے رهے اور بہت لوگوں کو سکهاتے تهے اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں مسیحي کہلائے * (۲۷) اُنهیں دنوں میں یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے (۲۸) اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبس تها اُٹهکے روح کي معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا وہ قلادیوس قیصر کے وقت میں بهي هوا (۲۹) تب شاگردوں نے آپس میں ٹهان کہ وے هر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بهائیوں کي خدمت میں جو یہودیہ میں رهتے تهے کچهہ بهیجیں (۳۰) سو اُنهوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولوس کے هاتهہ بزرگوں کے پاس بهیجا *

بارھواں باب

(۱) اُس وقت هیرودس بادشاہ نے ھاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں کو ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا (۳) اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند هی، تو زیادتی کرکے پطرس کو بھي پکڑ لیا (یہہ فطیر کے دنوں میں هوا) (۴) اور اُسکو پکڑکے قید خانے میں ڈالا اور چار چار سپاهیوں کے چار پہرے میں سونپا کہ اُسکي خبرداري کریں اور چاها کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جائے (۵) سو قید خانے میں پطرس کي نگہباني تو هوتي تھي پر کلیسیا اُسکے لیئے دل و جان خدا سے دعا مانگا کرتي تھي * (۶) اور جب هیرودس نے اُسے حاضر کرنا چاها اُسي رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا هوا دو سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور نگہبان دروازے پر قید خانے کي نگہباني کر رهے تھے (۷) اور دیکھو خداوند کا فرشتہ آیا اور کمرے میں روشني چمکي اور اُسنے پطرس کي پسلي پر مارکے اُسے جگایا اور کہا جلد اُتھہ اور زنجیریں اُسکے هاتھوں سے گر پڑیں (۸) اور فرشتے نے اُسکو کہا کمر باندهہ اور اپني جوتي پہن اُسنے یونہیں کیا اور اُسنے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے هولے (۹) اور وہ نکلکے اُسکے پیچھے هو لیا اور یہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے هوا سچ هی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا هوں (۱۰) تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوهے کے پھاٹک پر جو شہر کي طرف هي پہنچے وہ آپ سے آپ اُنکے لیئے کُھل گیا سو وے نکلکے ایک گلي سے گذر گئے اور اُسي دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۱۱) تب پطرس نے هوش میں آکے کہا اب میں نے تحقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے هیرودس کے هاتھہ اور یہودیوں کي قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا (۱۲) اور سوچتا هوا مریم کے گھر پر آیا جو یوحنا ملقب بہ مرقس کي ما تھي وهاں بہت لوگ جمع هوئے اور دعا مانگ رهے تھے (۱۳) اور جب پطرس نے پھاٹک کا دروازہ کھٹکھٹایا رودا نام ایک چھوکري سننے کو آئي (۱۴) اور پطرس کي آواز

بھاگکے خوشي کے باعث پھاٹک نہ کھولا بلکہ اندر دوڑکے خبر دي کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ھی (۱۵) اُنھوں نے اُسکو کہا تو دیوانی ھی پر وہ ابھئ بات پر قائم رھي کہ یونہیں ھی تب وے بولے اُسکا فرشتہ ھی (۱۶) پر پطرس کھٹکھٹاتا رہا سو اُنھوں نے کھولکے اُسے دیکھا اوردنگ ھو گئے (۱۷) اور اُسنے اُنھیں ھاتھہ سے اشارہ کیا کہ چُپ رھیں اور اُسنے بیان کیا کہ خداوند نے کس طرح اُسکو قیدخانے سے نکالا اور کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کي خبر دو اور نکلکے دوسری جگہہ چلا گیا * (۱۸) جب صبح ھوئي سپاھیوں میں بڑا اضطراب پڑا کہ پطرس کیا ھوا (۱۹) اور ھیرودس نے اُسکي تلاش کرکے اور نہ پاکے نگہبانوں کي تحقیقات کي اور حکم دیا کہ اُنھیں لے جاکے سزا دو اور یہودیہ سے قیصریہ میں جا رہا * (۲۰) اور ھیرودس اھل صور اور صیدا سے ناخوش تھا اور وے ایکدل ھوکے اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر تھا مِلاکے صلح چاھي اِسلیئے کہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا میسر آتا تھا (۲۱) تب ھیرودس مقرری دن بادشاھي پوشاک پہنے تخت پر بیٹھا اور اُنسے کلام کرنے لگا (۲۲) اور لوگ چِلائے کہ یہہ خدا کي آواز ھی نہ آدمي کي (۲۳) وونہیں خدا کے فرشتے نے اُسے مارا اِسلیئے کہ اُسنے خدا کو عزت نہ دي اور کیڑے پڑکے مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا (۲۵) اور برنباس اور سولوس اُس خدمت کو تمام کرکے اور یوحنا کو بھي جو مرقس کہلاتا ھی ساتھہ لیکے یروسلم سے پھرے *

تیرھواں باب

(۱) اور انطاکیہ کي کلیسیا میں کئي نبي اور معلم تھے یعني برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا ھی اور لوقیوس قوریني اور منائن جو چوتھائي کے حاکم ھیرودس کا دودھہ بھائي تھا اور سولوس (۲) اور جب وے خداوند کي بندگي کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح القدس نے کہا میرے لیئے برنباس اور سولوس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جسکے واسطے میں نے اُنھیں بُلایا

(۳) تب اُنھوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگکے اور اُنپر ہاتھہ رکھکے اُنھیں
رخصت کیا * (۴) پس وے روح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے اور
وہاں سے جہاز پر کپرس کو چلے (۵) اور سلامیس میں پہنچے یہودیوں کے
عبادتخانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے اور یوحنا بھی اُنکا مددگار تھا
(۶) اور تمام ٹاپو میں پافس تک گذرکے اُنھوں نے کسی یہودی جادوگر
اور جھوٹھے نبی کو جسکا نام بریسو تھا پایا (۷) وہ سرگیوس پولوس حاکم
اور صاحب تمیز کے ساتھہ تھا اِسنے برنباس اور سولوس کو بُلاکے چاھا کہ
خدا کا کلام سنے (۸) پر الیماس جادوگر نے (کہ یہی اُسکے نام کا ترجمہ ہی)
اِس خواھش سے کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دے اُنکی مخالفت کی *
(۹) تب سولوس یعنی پولوس نے روح القدس سے بھرے ہوئے اُسپر نظر کرکے
کہا (۱۰) ای شیطان کے فرزند سب مکر اور فریب سے بھرے اور ہر طرح
کی راستی کے دشمن کیا خداوند کی سیدھی راھوں کے کج کرنے سے باز نہ
آویگا (۱۱) اور اب دیکھہ خداوند کا ہاتھہ تجھہ پر ہی اور تو اندھا ہو جائیگا
اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا ووہیں اُسپر تاریکی اور اندھیرا چھا گیا
اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اُسکا ہاتھہ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب حاکم یہہ
ماجرا دیکھکے خداوند کی تعلیم سے حیران ہوا اور ایمان لایا * (۱۳) اور
پولوس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز کھولکے پمفلیہ کے پرگا میں آئے اور
یوحنا اُنسے جدا ہوکر یروشلم کو پھرا (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے پسدیہ
کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے
(۱۵) اور توریت اور نبیوں کی تلاوت کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے
اُنھیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھہ نصیحت کی بات لوگوں کے لیئے
تمھارے پاس ہو تو کہو (۱۶) تب پولوس نے کھڑے ہوکے اور ہاتھہ سے اِشارہ
کرکے کہا ای اِسرائیلی مردو اور خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے
خدا نے ہمارے باپ دادوں کو چُن لیا اور قوم کو جب ملک مصر میں
پردیسی تھی سرفراز کیا اور بلند ہاتھ سے اُنھیں وہاں سے نکالا (۱۸) اور برس
چالیس ایک جنگل میں اُنکی برداشت کی (۱۹) اور زمین کنعان میں
سات قومیں ہلاک کیں اور اُنکا ملک اُنھیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُسکے

تخمیناً ساڑھے چار سو برس یعنی سموئیل نبي تک اُنھیں قاضي دیئے (۲۱) اُس وقت سے اُنھوں نے بادشاہ چاھا اور خدا نے بنیمین کے گھرانے میں سے ایک مرد قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس کے لیئے اُنھیں دیا (۲۲) اور اُسے اُٹھاکے داؤد کو مبعوث کیا کہ اُنکا بادشاہ ھو اور اُسپر گواھي بھي دیکے کہا میں نے یسي کے بیٹے داؤد ایک مرد کو اپنا دل پسند پایا جو میري سب خواھشوں کو بجا لاوینگا (۲۳) اُسي کي نسل سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یعني یسوع کو مبعوث کیا (۲۴) جسکے آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کي ساري قوم کو توبہ کے بپتسما کي منادي کي (۲۵) اور جب یوحنا اپنے دور کو پورا کرنے پر تھا اُسنے کہا تم مجھے کون سمجھتے ھو میں وہ نہیں ھوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ھی جسکي جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں (۲۶) اي بھائیو ابیرھام کي نسل کے فرزندو اور جو تم میں خدا سے ڈرتے ھوں تمھارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ھی (۲۷) کیونکہ یروشلیم کے رھنیوالوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے نہ پہچانکے نبیوں کي باتیں جو ھر سبت کو پڑھي جاتي ھیں اُسپر فتوی دینے سے پوري کیں (۲۸) اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئي سبب نہ پایا تو بھي پیلاطوس سے درخواست کي کہ اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کرچکے تو اُسے لکڑي پر سے اُتارکے قبر میں رکھا (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۳۱) اور وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دکھائي دیا وے لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ھیں (۳۲) اور ھم تمکو خوشخبري دیتے ھیں اُس وعدے کي جو ھمارے باپ دادوں سے کیا گیا (۳۳) کہ خدا نے اُسے ھمارے لیئے جو اُنکي اولاد ھیں پورا کیا جب کہ اُسنے یسوع کو پھر جِلایا چنانچہ دوسري زبور میں بھي لکھا ھی کہ تو میرا بیٹا ھی آج تو مجھہ سے پیدا ھوا (۳۴) اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تاکہ کبھي سڑنے نہ پاوے یوں کہا کہ میں داؤد کي یقیني نعمتیں تمھیں دونگا (۳۵) اِس لیئے وہ دوسرے مقام میں بھي کہتا ھی کہ تو اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے نہ دیگا (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کا ارادہ بجا لاکے سو گیا اور

مزمور ۲

اپنے باپ دادوں سے جا مِلا اور سڑن دیکھي (۳۷) پر جسے خدا نے اُٹھایا
اُسنے سڑاہت نہیں دیکھي (۳۸) پس اي بھائیو تمھیں واضح ہو کہ اُسي کے
وسیلے تمکو گناھوں کي معافي کي خبر دي جاتي ھی (۳۹) ہاں اُسي کے
وسیلے ھر ایک جو ایمان لاتا ھی اُن سب باتوں سے جنسے تم موسی کي
شریعت میں راستباز نہیں ہو سکتے تھے راستباز ٹھہرکے خلاص ہوتا ھی
(۴۰) پس خبردار ایسا نہو کہ جو نبیوں میں لکھا ھی تم پر آوے (۴۱) کہ
اي تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور ناچیز ہو جاؤ کیونکہ میں
تمھارے دنوں میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ اگر کوئي تم سے بیان کرے
تم کبھي اُسکا یقین نہ کروگے ** (۴۲) جب یہودي عبادتخانے کے باہر
گئے غیر قوموں نے درخواست کي کہ یہ باتیں دوسرے سبت کو اُنھیں کہي
جائیں (۴۳) اور جب مجلس برخاست ہوئي بہت سے یہودي اور دیندار
نو یہودي پولوس اور برنباس کے پیچھے ہو لئے اور اُنھوں نے اُنسے باتیں کرکے
ترغیب دي کہ خدا کے فضل پر قائم رہو (۴۴) اور دوسرے سبت کو قریب
سارے شہر کے لوگ خدا کا کلام سننے کو اِکٹھے ہوئے (۴۵) پر یہودي اِتني
بھیڑ دیکھکے ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے ہوئے پولوس کي
باتوں سے خلاف کیا (۴۶) تب پولوس اور برنباس دلیر ہوکے بولے ضرور تھا
کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جاے پر اِسلیئے کہ تم اُسکو رد کرتے اور
آپ کو حیات ابدي کے لائق نہیں سمجھتے ہو دیکھو ہم غیر قوموں کي
طرف رجوع ہوتے ھیں (۴۷) کیونکہ خداوند نے ھمیں یوں حکم دیا
کہ میں نے تجھکو غیر قوموں کا نور مقرر کیا تاکہ تو دنیا کے آخر تک نجات
کا باعث ہو * (۴۸) تب غیر قومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں اور
خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں اور جتنے حیات ابدي کے لیئے ٹھہرائے
گئے تھے ایمان لائے (۴۹) اور خدا کا کلام تمام ملک میں پھیل گیا (۵۰) پر
یہودیوں نے خداترس اور عزتدار عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور
پولوس اور برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا
(۵۱) تب وے اپنے پاؤں کي گرد اُنپر جھاڑکے ایکونیم میں آئے (۵۲) اور
شاگرد خوشي اور روح القدس سے بھر گئے *

چودھواں باب

(۱) اور اکونیم میں یوں ہوا کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے اور اِس طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی بڑی جماعت ایمان لائی (۲) پر بے ایمان یہودیوں نے غیر قوموں نے دل بھائیوں کے خلاف اُبھارے اور بدگمان کر دئیے (۳) پس وے بہت دن وہاں رہے اور خداوند کی بابت جو اپنے فضل کے کلام پر گواہی دیتا اور اُنکے ہاتھوں سے نشانیاں اور کرامتیں دکھاتا تھا دلیری سے باتیں کرتے تھے (۴) پر شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑی بعضے یہودیوں اور بعضے رسولوں کے ساتھہ ہو لئیے (۵) اور جب غیر قوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت ہنگامہ برپا کیا تاکہ اُنہیں بے عزت اور سنگسار کریں (۶) وے اِس سے واقف ہوکے لکاؤنیہ کے شہروں لسطرہ اور دربی اور اُنکے گرد نواح میں بھاگ گئے (۷) اور وہاں خوشخبری دیتے رہے * (۸) اور لسطرہ میں ایک مرد پاؤں کا ناتواں بیٹھا تھا وہ جنم کا لنگڑا اور کبھی چلا نہ تھا (۹) اُسنے پولوس کو باتیں کرتے سنا اور اسنے اُسپر نظر کرکے اور جانکے کہ اُسے چنگا ہونے کا ایمان ہی (۱۰) بڑی آواز سے کہا اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو اور وہ اُچھلا اور چلنے لگا (۱۱) اور لوگوں نے یہہ جو پولوس نے کیا تھا دیکھکے اپنی آواز بلند کی اور لکاؤنیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں ہم پر اُترے ہیں (۱۲) اور برنباس کو دیوس کہا اور پولوس کو ہرماس اِسلئیے کہ وہ کلام کرنے میں پیشوا تھا (۱۳) اور اُس دیوس کے پوجاری نے جو اُنکے شہر کے باہر تھا بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھہ قربان کرنے کا ارادہ کیا (۱۴) جب برنباس اور پولوس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور باہر لوگوں میں دوڑے اور چلاکے بولے (۱۵) ای مردو تم یہہ کیا کرتے ہو ہم بھی آدمی ہیں تمھارے ہم جنس اور تمھیں خوشخبری دیتے ہیں تاکہ اِن باطل بتوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کی طرف پھرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمیں ہی پیدا کیا (۱۶) اور اگلے زمانے میں سب قوموں کو

چھوڑ دیا کہ اپنی اپنی راہ چلیں (۱۷) دِسر بھی اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ہمارے لئیے پانی برسانے اور میوے کی فصلیں پیدا کرنے اور ہمارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دینے میں آپ کو بے گواہ نہیں چھوڑا (۱۸) اور یہہ کہکے لوگوں کو نہ مشکل اپنے لیئے قربانی چڑھانے سے باز رکھا* (۱۹) اور یہودی انطاکیہ اور اکونیس سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرکے پولوس کو سنگسار کیا اور یہہ سمجھکے کہ مر گیا اُسے شہر سے دھر گھسیٹ لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُسکے گِرداگرد اِکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھہ دربی کو چلا گیا* (۲۱) اور اُس شہر میں خوشخبری دے دیئے اور بہتوں کو شاگرد کرکے لسطرہ اور اکونیس اور انطاکیہ کو پھرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو اور یہا ضرور ہی کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں (۲۳) اور اُنہوں نے ہر کلیسیا میں اُنکے لیئے بزرگ مقرر کرکے اور روزہ کے ساتھہ دعا مانگکے اُنہیں خداوند کے جس پر ایمان لائے تھے سپرد کیا (۲۴) اور پسدیہ سے گذرکے پمفلیہ میں آئے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے اتالیہ کو گئے (۲۶) اور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں سے اُس کام کے لیئے جو اُنہوں نے پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کیئے گئے تھے (۲۷) اور اُنہوں نے پہنچکے اور کلیسیا کو جمع کرکے سب کچھہ جو خدا نے اُنکے ساتھہ کیا اور یہہ کہ غیر قوموں کے لیئے ایمان کا دروازہ کھولا بیان کیا (۲۸) اور وے شاگردوں کے ساتھہ وہاں مدت تک رہے*

پندرھواں باب

(۱) اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر تم موسیٰ کی طریق کے موافق ختنہ نکرواؤ نجات نہیں پا سکتے (۲) پس جب پولوس اور برنباس کے اور اُنکے درمیان بہت تکرار و بحث ہوئی تو اُنہوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولوس اور برنباس اور اُنمیں سے اَور بعضے اِس مسئلے کی

باب رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم میں جائیں (۳) سو وے کلیسیا سے وداع هوکے غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے فونیکي اور سامریہ سے گذرے اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا (۴) اور جب یروشلیم میں پہنچے کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے جو کچھہ خدا نے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا * (۵) اور فریسیوں کے فرقے میں سے بعضے جو ایمان لائے تھے اُٹھے اور کہنے لگے کہ اُنکا ختنہ کرنا اور حکم دینا کہ موسیٰ کي شریعت پر چلیں ضرور هی (۶) تب رسول اور بزرگ جمع هوئے کہ اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي پطرس نے کھڑے هوکے اُنکو کہا اَے بھائیو تم جانتے هو کہ اگلے دنوں میں خدا نے هم میں یہہ پسند کیا کہ غیر قومیں میرے مُنہہ سے انجیل کي بات سنیں اور ایمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُنپر گواهي دي کہ اُنکو بھي هماري طرح روح القدس دي (۹) اور ایمان سے اُنکے دل پاک کرکے هم میں اور اُنمیں کچھہ فرق نہ رکھا (۱۰) پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو کہ شاگردوں کي گردن پر جوا رکھو جسکو نہ همارے باپ دادے نہ هم اُٹھا سکتے تھے (۱۱) بلکہ همکو یقین هی کہ خداوند یسوع مسیح کے فضل سے هم اُنکي طرح نجات پاوینگے (۱۲) تب ساري جماعت چُپ رهي اور وے برنباس اور پولوس کا یہہ بیان سنتے لگے کہ خدا نے کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاهر کیں * (۱۳) بعد اُسکے کہ وے چُپ هو رهے یعقوب کہنے لگا اَے بھائیو میري سنو (۱۴) شمعون نے بیان کیا هی کہ کس طرح پہلے خدا کو پسند آیا کہ غیر قوموں میں سے ایک گروہ اپنے نام کا چُن لے (۱۵) اور اِسپر نبیوں کي باتیں متفق هیں چنانچہ لکھا هی (۱۶) کہ بعد اِسکے میں پھرونگا اور داؤد کے گرے هوئے مسکن کو بناؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا (۱۷) تاکہ آدمیوں کي بقیہ اور وے سب غیر قومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند کو ڈھونڈھیں یوںهیں خداوند جو یے سب باتیں کرتا هی فرماتا هی (۱۸) خدا کو قدیم سے اپنے سب کام معلوم هیں (۱۹) پس میري صلاح یہہ هی کہ اُنپر جو غیر قوموں میں

سے خدا کی طرف پھرے ھیں بوجھہ نہ ڈالیں (۲۰) بلکہ اُنکو لکھہ بھیجیں کہ بتوں کی نجاستوں اور حرامکاری اور گلا گھونٹے اور لہو سے پرھیز کریں (۲۱) کیونکہ اگلے زمانے سے ھر شہر میں موسیٰ کے منادی کرنیوالے ھوتے آئے ھیں کہ وہ ھر سبت کو عبادتخانوں میں پڑھا جاتا ھی *
(۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں کو ساری کلیسیا سمیت پسند آیا کہ اپنے میں سے کئی مرد چنکے پولوس اور برنباس کے ساتھہ انطاکیہ میں بھیجیں یعنی یہودا ملقب بہ برساباس اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم تھے (۲۳) اور اُنکے ھاتھہ یہہ لکھہ بھیجا کہ انطاکیہ اور سوریا اور کلکیہ کے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ھیں رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام (۲۴) از بسکہ ھم نے سنا کہ بعضوں نے ھم میں سے جن کو ھم نے حکم نہیں کیا جاکے تمھیں باتوں سے گھبرا دیا اور تمھارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا کہ ختنہ کرنا اور شریعت پر چلنا ضرور ھی (۲۵) سو ھم نے جمع ھوکے مناسب جانا کہ کئی مرد چنکے اپنے عزیزوں برنباس اور پولوس کے ساتھہ (۲۶) جو ایسے آدمی ھیں جنھوں نے اپنی جانیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر فدا کی ھیں تمھارے پاس بھیجیں (۲۷) پس ھم نے یہودا اور سیلاس کو بھیجا اور وے آپ زبانی وھی بیان کرینگے (۲۸) کیونکہ روح القدس کو اور ھمیں پسند آیا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اَور کچھہ بوجھہ نہ ڈالیں (۲۹) کہ بتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلا گھونٹے (جانور کے کھانے) اور حرامکاری سے پرھیز کرو اپنے اگر تم آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے سلامت رھو * (۳۰) سو وہ رخصت ھوکے انطاکیہ میں آئے اور جماعت کو اِکٹھا کرکے خط دے دیا (۳۱) اور وے اُسے پڑھکے اِس تسلی سے خوش ھوئے (۳۲) اور یہودا اور سیلاس نے کہ وے بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی (۳۳) اور وے چند روز رھکے صحیح و سلامت بھائیوں سے رخصت ھوئے اور رسولوں کے پاس لوٹ گئے (۳۴) پر سیلاس کو وھاں رھنا پسند آیا (۳۵) اور پولوس اور برنباس انطاکیہ میں رھے اور بہت اَوروں کے ساتھہ خداوند کا کلام سکھلاتے اور سناتے تھے * * (۳۶) اور چند روز بعد پولوس نے برنباس کو کہا آؤ ھر ایک شہر میں جہاں ھم نے خدا کا کلام

سفانا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ھیں (۳۷) اور برنباس کي صلاح یھي کہ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ لے چلیں (۳۸) لیکن پولوس نے مناسب جانا کہ اِس شخص کو جو پمفیلیہ میں اُنسے جدا ھوا اور اس کام کے لیے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ نہ لے جائیں (۳۹) تب اُنمیں ایسي تکرار ھوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ھو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر قبرس کو روانہ ھوا (۴۰) پر پولوس سیلاس کو منظور کرکے اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ھوکے چلا گیا (۴۱) اور سوریا اور کلکیہ میں گذرکے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا *

سولھواں باب

(۱) اور وہ دربي اور لسطرہ میں پہنچا اور دیکھو وھاں تمطاؤس نام ایک شاگرد تھا جسکي ما ایماندار یہودي عورت تھي پر باپ یوناني تھا (۲) اور وہ لسطرہ اور اکونیم میں بھائیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۳) اُسے پولوس نے چاھا کہ اپنے ساتھہ لے چلے سو اُسکو لیکے اُن یہودیوں کے سبب جو اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُسکا باپ یوناني تھا (۴) اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے اُن قانونوں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلیم میں مقرر کیئے حفظ کرنے کو اُنھیں پہنچاتا (۵) سو کلیسیائیں ایمان میں اُستوار ھوئیں اور گنتي میں روز بروز بڑھتي گئیں * (۶) اور جب وے فروگیہ اور ملک گلاتیہ سے گذرے اور روح القدس نے اُنھیں آسیا میں کلام سنانے سے منع کیا (۷) تب موسیہ میں آکے بطونیہ کو جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنھیں جانے نہ دیا (۸) سو وے موسیہ سے گذرکے طرواس میں اُتر آئے (۹) اور پولوس نے رات کو رویا دیکھا کہ ایک مقدوني مرد کھڑا ھوا اُسکي منت کرتا اور کہتا ھی کہ پار اُتر اور مقدونیہ میں آکے ھماري مدد کر (۱۰) جوں اُسنے رویا دیکھا ووںھیں ھم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہہ یقین کرکے کہ خداوند نے ھمکو اُنھیں

خوشخبري دينے کے لئيے بُلايا * (۱۱) پس طرواس سے کشتي کھولکے هم سيدهے سموتراکي اور دوسرے دن نياپلس (۱۲) اور وهاں سے فلپي ميں آئے جو مقدونيه کے اُس صوبے کا پهلا شهر اور روميوں کي بستي هی اور هم چند روز اُس شهر ميں رهے (۱۳) اور سبت کے دن شهر کے باهر ندي کنارے گئے جهاں دعا مانگنے کا دستور تها اور بيٹهکے اُن عورتوں سے جو اکٹهي هوئي تهيں باتيں کرنے لگے (۱۴) اور شهر تواتيرا کي ايک خداترس عورت لوديه نام قرمز بيچنےوالي سنتي تهي اُسکا دل خداوند نے کهولا که پولوس کي باتوں پر دل لگايا (۱۵) اور جب اُسنے اپنے گهرانے سميت بپتسما پايا تها تو منت کرکے کها اگر تمهيں يقين هی که ميں خداوند پر ايمان لائي تو ميرے گهر ميں آ رهو اور همهيں زبردستي لے گئي * (۱۶) اور ايسا هوا که جب هم دعا مانگنے جاتے تهے ايک لونڈی همیں مِلي جس ميں غيبدانی کي روح تهي اور جو غيبگوئي سے اپنے مالکوں کے لئيے بهت کچهه کماتي تهي (۱۷) وه پولوس کے اور همارے پيچهے آکے چِلاتي اور کهتي تهي که يے آدمی خدا تعالیٰ کے بندے هيں جو همکو نجات کي راه بتاتے هيں (۱۸) يهه اُسنے بهت دنوں تک کيا آخر پولوس دق هوا اور پهرکے اُس روح کو کها ميں تجهے يسوع مسيح کے نام سے حکم ديتا هوں که اُس سے نکل جا اور وه اُسي گهڑی نکل گئي (۱۹) پر جب اُسکے مالکوں نے ديکها که اُنکي کمائي کي اُميد جاتي رهي تو پولوس اور سيلاس کو پکڑکے بازار ميں حاکموں کے پاس کهينچ لے چلے (۲۰) اور اُنهيں سرداروں کے آگے لے جاکے کها يے آدمي جو يهودي هيں همارے شهر کو بهت ستاتے (۲۱) اور همیں ايسي رسميں بتاتے هيں جنهيں قبول کرنا اور عمل ميں لانا همکو جو رومي هيں روا نهيں (۲۲) اور لوگ بهي مِلکے اُنکي مخالفت پر اُٹهے اور سرداروں نے اُنکے کپڑے پهاڑکے اُنهيں بيد مارنے کا حکم ديا (۲۳) اور اُنهيں بهت مارکے قيد خانے ميں ڈالا اور داروغه کو تاکيد کي که بڑي هوشياري سے اُنکي نگهباني کرے (۲۴) اُسنے يهه حکم پاکے اُنهيں اندر کے قيد خانے ميں رکها اور اُنکے پانو کاٹهه ميں ٹهوک ديئے * (۲۵) قريب آدهي رات کے پولوس اور سيلاس دعا مانگتے هوئے خدا کي تعريف

گاتے تھے اور قیدی اُنھیں سنتے تھے (۲۶) تب ناگاہ بڑا زلزلہ آیا یہاں تک کہ قید خانے کی نیو ہل گئی اور فی الفور سب دروازے کُھل گئے اور سب کی بیڑیاں گر پڑیں (۲۷) اور جب داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ قیدی بھاگ گئے تلوار کھینچکے چاہا کہ آپ کو مار ڈالے (۲۸) تب پولوس نے بڑی آواز سے پکارا اور کہا اپنے تئیں ضرر مت پہنچا کیونکہ ہم سب یہیں ہیں (۲۹) تب وہ چراغ منگواکے اندر دوڑا اور کانپتا ہوا پولوس اور سیلاس کے پانوں پر گرا (۳۰) اور اُنھیں باہر لاکے کہا اے صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (۳۱) اُنھوں نے کہا خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا اور تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا (۳۲) اور اُسکو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنھیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونہیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسما پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے دسترخوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشی منائی * (۳۵) جب دن ہوا سرداروں نے پیادوں کو بھیجا اور کہا اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳۶) تب قید خانے کے داروغہ نے پولوس کو اِن باتوں کی خبر دی کہ سرداروں نے کہلا بھیجا کہ تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر پولوس نے اُنکو کہا اُنھوں نے ہمیں جو رومی ہیں بے ملزم ٹھہرائے ظاہراً بید مارکے قید میں ڈالا اور اب ہمکو چُپکے نکالتے ہیں ایسا نہو بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں* (۳۸) اور پیادوں نے یے باتیں سرداروں سے بیان کیں جب اُنھوں نے سنا کہ وے رومی ہیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے اُنھیں منایا اور باہر لاکے منت کی کہ شہر سے نکلکے چلے جائیں (۴۰) سو وے قید خانے سے نکلکے لودیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اور اُنھیں دلاسا دیکر روانہ ہوئے *

سترھواں باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیہ سے گذرکے تسلونیقی میں جہاں یہودیوں کا عبادتخانہ تھا آئے (۲) اور پولوس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا اور

تین سبت بھر اُنکے ساتھہ نوشتوں سے باتیں کیں (۳) اور کھولا اور ثابت
کیا کہ مسیح کو دُکھہ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا اور یہہ کہ
یسوع جسکی میں تمہیں خبر دیتا ہوں وہی مسیح ہی (۴) اور اُنمیں سے
بعضے بعض لائے اور پولوس اور سیلاس کے شریک ہوئے اور خداپرست یونانیوں
کی بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں بھی * (۵) پر بے ایمان
یہودیوں نے ڈاہ سے بھرے بازاریوں میں سے کئی شریر دوں کو اپنے ساتھہ لیکے
اور بھیڑ لگاکے شہرمیں ہنگامہ کر دیا اور یاسون کا گھر گھیرکے اُنھیں ڈھونڈھا
کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں (۶) اور اُنھیں نپاکے یاسون اور کئی بھائیوں
کو شہر کے سرداروں پاس یوں چِلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ یے شخص جنھوں
نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھی آئے ہیں (۷) اُنکی مہمانی یاسون نے کی
ہی اور وے سب قیصر کے حکموں کے برخلاف چلتے اور کہتے ہیں کہ
بادشاہ دوسرا ہی یعنی یسوع (۸) سو اُنھوں نے یہہ سنکے لوگوں اور سرداروں
کو گھبرا دیا (۹) تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضمن لیکے اُنھیں چھوڑ
دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے فی‌الفور راتوں رات پولوس اور سیلاس کو بریہ
کو بھیج دیا اور وے وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادتخانے میں گیے (۱۱) یے
تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے بڑی خوشی سے کلام کو قبول
کیا اور روز بروز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے کہ یے باتیں یونہیں ہیں کہ نہیں
(۱۲) غرض بہتیرے اُنمیں سے ایمان لائے اور بہت سی یونانی شریف عورتیں
اور مرد بھی (۱۳) جوں تسلونیقی کے یہودیوں نے جانا کہ پولوس بریہ میں
بھی خدا کا کلام سناتا ہی وہاں بھی آئے اور لوگوں کو اُبھارا (۱۴) تب بھائیوں
نے فی‌الفور پولوس کو رخصت کیا کہ سمندر کی طرف جاے لیکن سیلاس
اور تمطاؤس وہیں رہے (۱۵) اور جو پولوس کے رہبر تھے اُسے اتھینے تک لے گئے
اور سیلاس اور تمطاؤس کے لئے حکم لیکے کہ تا مقدور جلد اُسکے پاس آویں
روانہ ہوئے * (۱۶) اور جب پولوس اتھینے میں اُنکی راہ تکتا تھا اُسکا جی
جل گیا کہ اُسنے شہر کو بُتوں سے بھرا دیکھا (۱۷) سو وہ عبادتخانے میں
یہودیوں اور خداپرستوں سے اور بازار میں ہر روز اُنسے جو ملتے تھے گفتگو
کرتا تھا (۱۸) تب بعضے اِپکوری اور ستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے اور

بعضوں نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاهتا هی اوروں نے کہا یہہ غیر معبودوں
کي خبر دینےوالا معلوم پڑتا هی کیونکه وہ اُنهیں یسوع اور قیامت کي
خوشخبري دیتا تها (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اور یہہ کہکے کوہ مریخ پر لے
گئے که آیا همیں معلوم هو سکتا هی که یہہ نئی تعلیم جو تو دیتا هی کیا
هی (۲۰) کیونکه تو همارے کانوں میں انوکهي باتیں پہنچاتا هی سو هم چاهتا
هیں که اُسے کیا غرض هی (۲۱) پر سب اتهیني اور پردیسي جو
وهاں جاکے رهتے تهے اپني فرصت کا وقت کسي اَور عمل میں نہیں مگر
نئی بات کہنے اور سننے میں صرف کرتے تهے ** (۲۲) تب پولوس کوہ
مریخ کے بیچ میں کهڑا هوکے بولا ای اتهینیو میں دیکهتا هوں که تم هرصورت
میں بڑے پوجاری هو (۲۳) کیونکه میں نے پهرتے اور تمهاري عبادت گاهوں
پر نظر کرتے هوئے ایک قربانگاه بهي پائی جس پر لکها تها نامعلوم خدا کے
لیئے پس جسکو تم بن جانے پوجتے هو اُسي کي خبر میں تمهیں دیتا هوں
(۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچهه جو اُسمیں هی پیدا کیا وہ آسمان
اور زمین کا مالک هوکے هاتهه کي بنائی هیکلوں میں نہیں رهتا (۲۵) اور
نه آدمیوں کے هاتهوں سے خدمت لیتا هی گویا که کسی چیز کا محتاج
هو اُسے تو آپ سب کو زندگی اور سانس اور سب کچهه بخشا (۲۶) اور
ایک هي لہو سے آدمیوں کي هر قوم تمام روے زمین پر بسنے کے لیئے پیدا
کي اور مقرر وقتوں اور اُنکي سکونت کي حدوں کو ٹهہرایا هی (۲۷) تاکه
خداوند کو ڈهونڈهیں شاید که اُسے ٹٹولیں اور پاویں هرچند وہ هم
میں کسي سے دور نہیں (۲۸) کیونکه اُسي میں هم جیتے اور چلتے
پهرتے اور موجود هیں جیسا تمهارے شاعروں میں سے بهي کتنوں نے کہا هی
که هم تو اُسکي جنس بهي هیں (۲۹) پس خدا کي جنس هوکے همیں
یہہ خیال کرنا لازم نہیں که خدائي سونے یا روپے یا پتهر یا کسي چیز کي
مانند هی جو آدمي کے هنر اور تدبیر سے بنی (۳۰) غرض که خدا جہالت
کے وقتوں سے طرح دیکر اب سب آدمیوں کو هر جگهه حکم دیتا هی که
توبه کریں (۳۱) کیونکه اُسنے ایک دن ٹهہرایا هی جس میں راستي سے
دنیا کي عدالت کریگا ایک مرد کي معرفت جسے اُسنے مقرر اور مُردوں

میں سے جِلاکے سب بر ثابت کیا هی * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں کي قیامت کي سني تب بعضوں نے ٹھٹھا مارا بعضوں نے کہا هم بهہ بات تجهه سے پھر سنینگے (۳۳) سو پولوس اُنکے درمیاں سے چلا گیا (۳۴) پر بعضے مرد اُس سے مِلکے ایمان لائے اُنمیں دایونوسیوس بھي تہوہ مریخ کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک عورت اور کتنے اَور اُنکے ساتھہ تھے *

اٹھارھواں باب

(۱) بعد اُسکے پولوس اتھینے سے روانہ هوکے قرنت میں آیا (۲) اور اکلا نام ایک یہودي پایا جو پنطس کا متوطن اور اُنھیں دنوں اپني جورو پرسکلا کے ساتھہ اِطالیہ سے آیا تھا اِسلیئے کہ قلادیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جائیں سو وہ اُنکے پاس گیا (۳) اور اِس سبب کہ اُنکا هم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رھا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ‌دوزي تھا (۴) اور وہ هر سبت کو عبادتخانے میں کلام سناتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا (۵) اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولوس نے کلام سنانے میں دل لگایا اور یہودیوں پر گواهي دي کہ یسوع وهي مسیح هی (۶) پر جب وے رد و بدل کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جھاڑکے اُنکو کہا تمھارا خون تمھاری گردن پر میں پاک هوں اب سے غیرقوموں کي طرف جاؤنگا (۷) اور وهاں سے چلا اور یسطس نام کسي خداپرست کے گھر جو عبادتخانے سے متصل تھا گیا (۸) اور عبادتخانے کا سردار کرسپس اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند پر ایماں لایا اور بہت سے قرنتي اُسکي سنکے ایماں لائے اور بپتسما پائے گئے (۹) اور خداوند نے رات کو رویا میں پولوس کو کہا مت ڈر کہے جا چُپ مت هو (۱۰) اِسلیئے کہ میں تیرے ساتھہ هوں اور کوئي تجهہ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت لوگ هیں (۱۱) سو وہ ڈیڑهہ برس وهاں ٹھہرکے اُنکے درمیاں خدا کا کلام سکھاتا رھا * (۱۲) اور جب گالیو اخیہ کا

صوبہدار ہوا یہودي ایکا کرکے پولوس پر چڑھہ آئے اور اُسے عدالت میں لے گئے (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خدا کي عبادت کریں (۱۴) اور جب پولوس نے چاہا کہ مُنہہ کھولے گلیو نے یہودیوں کو کہا پس اے یہودیو اگر کچھہ ظلم یا شرارت ہوتي تو واجب تھا کہ میں صبر کرکے تمہاری سنتا (۱۵) پر جب کہ یہہ مسئلہ تمہاری تعلیم اور ناموں اور شریعت کا ہے تو تمہیں جانو کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ایسي باتوں کا منصف ہوں (۱۶) اور اُنہیں عدالت سے نکال دیا (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستھنیس کو پکڑکے عدالت کے سامھنے مارا اور گلیو نے اُسکي کچھہ پروا نکي * *

(۱۸) اور پولوس اَور بھي بہت دن وہاں رہا پھر بھائیوں سے رخصت ہوکے اور اِسلیئے کہ نذر مانی تھي کنکریہ میں سر منڈاکے جہاز پر سوریا کو روانہ ہوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتھہ تھے (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنہیں وہیں چھوڑا اور آپ عبادت خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں (۲۰) جب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي کہ کچھہ دن ہمارے ساتھہ رہ پر اُسنے نمانا (۲۱) بلکہ یہہ کہکے اُنسے رخصت ہوا کہ ہر صورت مجھے ضرور ہے کہ یروشلم میں آیندہ عید کروں پر خدا چاہے تو تمہارے پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز کھولا (۲۲) اور قیصریہ میں اُترکے (یروشلم میں) آیا اور کلیسیا کو سلام کہکے انطاکیہ کو گیا (۲۳) اور وہاں چند روز کاٹکے روانہ ہوا اور ترتیب سے گلاتیہ اور فروگیہ کے ملک میں گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (۲۴) اور اپلوس نام ایک یہودي اسکندریہ کا متوطن مرد فصیح اور نوشتوں میں زورآور افسس میں پہنچا (۲۵) اِس شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تھي اور جي لگاکے خداوند کي باتیں کوشش سے بولتا اور سکھاتا پر صرف یوحنا کا بپتسما جانتا تھا (۲۶) اور وہ عبادت خانے میں بھي دلیرانہ بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُسکو خدا کي راہ اَور زیادہ کوشش سے بتائي (۲۷) اور جب اُسنے اخیہ اُتر جانے کا ارادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو خط لکھکے درخواست کي کہ اُسکو قبول کریں اور اُسنے وہاں پہنچکے اُنکي

جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بہت مدد کي (۲۸) کیونکہ کوششوں سے ثابت کرکے کہ یسوع وهي مسیح هی زور شور سے یہودیوں کو ظاهراً قائل کیا *

اُنیسواں باب

(۱) اور ایسا هوا که جب اپلوس قرنت میں تھا پولوس اُوپر کے اطراف سے گذرکے افسس میں آیا (۲) اور کتني شاگرد پائے اُنکو کہا کیا تم نے جب ایمان لائے روح‌القدس پائي اُنھوں نے اُسکو کہا هم نے تو سنا بھی نہیں که روح‌القدس هی (۳) اور اُسنے اُنکو کہا پس تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے یوحنا کا بپتسما (۴) پولوس نے کہا یوحنا نے تو توبه کا بپتسما دیا اور لوگوں کو کہا اُسپر جو میرے پیچھے آتا هی یعني مسیح یسوع پر ایمان لاؤ (۵) اُنھوں نے یہه سنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا (۶) اور جب پولوس نے اُنپر هاتهه رکھے روح‌القدس اُنپر آئي اور وے زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے (۷) اور وے سب مرد بارہ ایک تھے * (۸) اور وہ عبادت خانے میں جاکے دلیري سے بولتا اور تین مہینے تک خدا کي بادشاهت کي بابت گفتگو کرتا اور ترغیب دیتا رها (۹) پر جب بعضے سخت دل اور بے ایمان تھے اور لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے هوکے شاگردوں کو الگ کیا اور هر روز طرنس نام کے مدرسه میں گفتگو کرتا تھا (۱۰) یہه دو برس تک هوتا رها یہاں تک که آسیا کے سب رهنیوالوں نے کیا یہودي کیا یوناني خداوند یسوع کا کلام سنا (۱۱) اور خدا پولوس کے هاتھوں سے بڑے معجزے دکھاتا تھا (۱۲) یہاں تک که رومال اور پٹکے اُسکے بدن کو چھواکے بیماروں پر ڈالتے تھے اور اُنکي بیماریاں دور هوتي اور بُری روحیں اُنسے نکل جاتي تھیں * (۱۳) تب بعضے در بدر پھرنیوالے جادوگر یہودیوں نے اختیار کیا که اُنپر جن میں بُری روحوں کا ساتھ تھا خداوند یسوع کا نام یہه کہکے پھونکیں که هم تمکو یسوع کي قسم دیتے هیں جسکي پولوس منادي کرتا هی (۱۴) اور وے اسکوا یہودي سردار کاهن کے سات بیتے تھے جو یہه کرتے تھے (۱۵) پر بُری روح نے جواب دیکے کہا یسوع کو میں

جانتي اور پولوس سے بهي واقف هوں پر تم کوں هو (۱۶) اور وہ آدمي جس میں بُري روح تهي اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنهیں جیت لیا یہاں تک کہ وے ننگے اور گهایل اُس گهر سے بهاگے (۱۷) اور یہہ سب یہودیوں اور یونانیوں کو جو افسس میں رهتے تهے معلوم هوا اور سبهوں پر خوف پڑا اور خداوند یسوع کا نام بزرگ هوا (۱۸) اور بہتیروں نے اُنمیں سے جو ایمان لائے تهے آکے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا (۱۹) اور بہتوں نے جو جادو کرتے تهے اپني کتابیں اِکٹهي کرکے سب لوگوں کے آگے جلا دیں اور اُنکي قیمت کا حساب کیا اور پچاس هزار روپئے کي پائیں (۲۰) اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑهه گیا اور غالب هوا * * (۲۱) جب یہہ هو چکا پولوس نے جي میں ٹهانا کہ مقدونیہ اور اخیہ میں سے گذرکے یروشلیم کو جاوے اور کہا کہ وهاں هو آنے کے بعد روم کو بهي دیکهنا مجهے ضرور هی (۲۲) سو اپنے مددگاروں میں سے دو یعني تمطاؤس اور ارانستس کو مقدونیہ میں بهیجکے آپ کچهہ دن اسیا میں رها (۲۳) اور اُس وقت وهاں اِس راہ کي بابت بڑا فساد اُٹها (۲۴) کیونکہ دیمیطریوس نام ایک سنار ارتمس کے مندر چاندي سے بناکے اور اِس پیشہوالوں کو بہت کمول دیتا تها (۲۵) اُسنے اُنهیں اور اَوروں کو جو اُس کام میں مشغول تهے جمع کرکے کہا ای مردو تم جانتے هو کہ هماري فراغت اِسي کمائي سے هی (۲۶) اور دیکهتے اور سنتے هو کہ صرف افسس میں نہیں بلکہ قریب تمام اسیا میں اِسي پولوس نے بہت سے لوگ بہکاکے گمراہ کیئے کیونکہ کہتا هی کہ یہہ جو هاتهہ کے بنائے هیں خدا نہیں هیں (۲۷) سو نہ صرف یہي خطرہ هی کہ همارا پیشہ بےقدر هو جائے بلکہ بڑي دیبي ارتمس کا مندر بهي ناچیز هو جائیگا اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي هی جاتي رهیگي (۲۸) وے یہہ سنکے غصے سے بهر گئے اور یوں کہکے چِلائے کہ افسیوں کي ارتمس بڑي هی (۲۹) اور تمام شہر میں هنگامہ هوا اور سب مِلکے گایوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیہ کے رهنیوالے اور پولوس کے همسفر تهے پکڑکے تماشاگاہ کو دوڑے * (۳۰) اور جب پولوس نے چاها کہ لوگوں میں جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا (۳۱) اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے

دوست تھے اُسکے پاس (آدمي) بھیجکے منت کي کہ تماشاگاہ میں مت جا (۳۲) اور بعضے کچھ چلائے اور بعضے کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائي تھي اور اکثروں نے نہ جانا کہ ہم کسلیئے اِکتھے ہوئے ہیں (۳۳) تب اسکندر کو جسے یہودیوں نے دھکیایے تھے بھیڑ میں سے آگے بڑھایا اور اسکندر نے ہاتھہ سے اشارہ کرکے چاہا کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنھوں نے جانا کہ یہودي ھي تو سب آواز ملائے دو گھنٹے کے قریب چلاتے رہے کہ افسیوں کي ارتمس بڑی ھی * (۳۵) تب کاتب شہر نے بھیڑ کو تھنڈا کرکے کہا اے افسي مردو کون ھی وہ آدمی جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیبي ارتمس کا اور مشتری سے گری ہوئي مورت کا پوجاري ھی (۳۶) پس جب کہ یہ باتیں خلاف کے قابل نہیں ھیں تو واجب ھی کہ چین سے رھو اور بے تدبیر کچھہ مت کرو (۳۷) کیونکہ تم ان مردوں کو یہاں لائے ھو نہ مندر کے چور نہ تمھاري دیبي کي نکفیر کرنیوالے ھیں (۳۸) پس اگر دیمتریوس اور اُسکے ھم پیشے کسي پر دعویٰ رکھتے ھوں تو عدالت ہوتي ھی اور حاکم ھیں ایک دوسرے پر نالش کرے (۳۹) پر اگر کچھہ اَور چاھتے ھو تو شرعي مجلس میں فیصل ہوگا (۴۰) کیونکہ ھم اِس خطرے میں ھیں کہ آج کے باعث ھم پر فساد کي نالش ھو اِسلیئے کہ کوئي سبب نہیں کہ اِس ھنگامے کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہہ کہکے مجلس کو برخاست کیا *

بیسواں باب

(۱) جب شور و غل تھم گیا تھا پولوس شاگردوں کو اپنے پاس بُلاکے اور وداع ھوکے روانہ ھوا کہ مقدونیہ کو جاے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینے کے بعد جب وہ جہاز پر سوریا میں جانے کو تھا اور یہودی اُسکي گھات میں لگے تب اُسکي یہہ صلاح ھوئي کہ مقدونیہ کي راہ سے پھرے (۴) اور سوپاتر بریائي اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقي کے تھے اور گایوس دربي اور تمطاؤس اور تخکس اور تروفمس جو اسیا کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھہ گئے

(۵) وے آگے جاکے طرواس میں ہماري راہ دیکھتے رہے (۶) اور فطیر کے دنوں بعد، ہم فیلپي سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچویں دن طرواس میں اُنکے پاس پہنچے اور سات دن وہاں کاٹے * (۷) اور ہفتے کے پہلے دن جب شاگرد روٹي توڑنے کو اِکٹھے ہوئے پولوس نے یہہ چاہکے کہ دوسرے دن روانہ ہو اُنسے باتیں کیں اور آدھي رات تک کلام کو طول دیا (۸) اور بالاخانے میں جہاں وے اِکٹھے تھے بہت چراغ تھے (۹) اور یوتخس نام ایک جوان جو کھڑکي میں بیٹھا تھا بڑي نیند میں پڑا اور جب پولوس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ نیند کے مارے جُھککے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا (۱۰) تب پولوس اُترکے اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُسکي جان اُسمیں ہے (۱۱) اور اُوپر جاکے اور روٹي توڑکے اور کھاکے اِتني دیر تک باتیں کرتا رہا کہ فجر ہو گئي اُسي طرح وہ روانہ ہوا (۱۲) اور وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور بہت خاطر جمع ہوئے * (۱۳) اور ہم کشتي پر آگے اسس کو گئے اِس ارادے پر کہ وہاں پولوس کو اپنے ساتھہ چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کي خواہش کرکے یونہیں فرما گیا تھا (۱۴) سو جب وہ اسس میں ہمکو مِلا ہم اُسے چڑھاکے مطولیني میں آئے (۱۵) اور وہاں سے کشتي کھولکے دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن ساموس میں پہنچے اور طرگولیں میں رات کاٹکے آیندہ روز ملیطس میں آئے (۱۶) کیونکہ پولوس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جاے ایسا نہو کہ اُسکو اسیا میں رہنے سے دیر لگے اِسلیئے کہ وہ جلدي کرتا تھا تاکہ اگر اُس سے ہو سکے پنتیکوست کے دن یروشلیم میں ہووے * (۱۷) اور اُسنے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا (۱۸) اور جب وے اُس پاس آئے اُنھیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے ہي دن سے جب میں اسیا میں آیا ہر وقت کس طرح تمھارے ساتھہ رہا (۱۹) کہ کمال فروتني اور بہت آنسوؤں اور آزمایشوں کے ساتھہ جو میں یہودیوں کے گھات لگانے سے پڑا خداوند کي خدمت کرتا رہا (۲۰) اور کیونکر میں نے کوئي بات جو تمھارے فائدے کي تھي نہ چھپائي بلکہ تمھیں خبر دي اور ظاہراً اور گھر گھر سکھایا (۲۱) اور یہودیوں اور یونانیوں کو خدا کي طرف رجوع کرنے اور ہمارے خداوند

یسوع مسیح پر ایمان لانے کی گواہی دی (٢٢) اور اب دیکھو میں روح کا مقید یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں مجھ پر کیا گذریگا (٢٣) مگر یہہ کہ روح القدس ہر شہر میں یوں کہکے گواہی دیتی ہی کہ قید و مصیبت میرے لئے طیار ہیں (٢٤) پر میں اُسے کچھہ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا ہوں تاکہ اپنا دور خوشی سے پورا کروں اور وہ خدمت بھی جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل کی خوشخبری پر گواہی دوں (٢٥) اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے درمیان میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہہ پھر نہ دیکھوگے (٢٦) پس آج کے دن تمھیں گواہ رکھتا ہوں نہ میں سب کے خون سے پاک ہوں (٢٧) کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تم پر ظاہر کرنے سے باز نہ آیا (٢٨) پس اپنی اور سارے گلے کی خبرداری کرو جس میں روح القدس نے تمھیں نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ (٢٩) کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیئے تم میں آوینگے جنھیں گلے پر کچھہ ترس نہ آویگا (٣٠) اور خود تم میں سے مرد اُٹھینگے جو اُلٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں (٣١) اِسلیئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس رات دن رو روکے ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا (٣٢) ای بھائیو اب میں تمھیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو قادر ہی کہ تمھیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے (٣٣) میں نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا (٣٤) تم آپ جانتے ہو کہ اِنھیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں (٣٥) میں نے سب باتیں بتائیں کہ یونہیں محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہی کہ اُسنے کہا دینا لینے سے مبارک ہی *

(٣٦) اور اُسنے یہہ کہکے گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھہ دعا مانگی (٣٧) اور وے سب بہت روئے اور پولوس کے گلے پر گرکے اُسے چومنے لگے (٣٨) اور خاصکر اِس بات پر غمگین ہوئے جو اُسنے کہی تھی کہ تم میرا مُنہہ پھر نہ دیکھوگے اور اُسے جہاز تک پہنچایا *

اکیسواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسے جدا ہوکے روانہ ہوئے تھے تو سیدھی راہ کُوس میں آئے اور دوسرے دن رُدس اور وہاں سے پطرہ میں (۲) اور ایک جہاز کو فینیکی میں جانے ہوئے پاکے اُسپر چڑھے اور روانہ ہوئے (۳) اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھ چھوڑکر سوریا کو چلے اور صور میں لگایا کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا (۴) اور شاگردوں کو پاکے ہم سات روز وہاں رہے اُنھوں نے روح کی معرفت پولوس کو کہا کہ یروشلم کو نجانا (۵) پرہم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے دعا مانگی (۶) اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے * (۷) اور ہم جہاز کا سفر تمام کرکے صور سے طلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُنکے ساتھہ رہے (۸) دوسرے دن پولوس اور ہم جو اُسکے ساتھی تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور فیلبوس خوشخبری دینےوالے کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا اُترکے اُسکے ساتھہ رہے (۹) اور اُسکی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں (۱۰) اور جب ہم وہاں چند روز رہے اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا (۱۱) اور اُسنے ہمارے پاس آکے پولوس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پانو باندھکے کہا روح‌القدس یوں کہتی ہی اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی یہودی یروشلم میں یونہیں باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالے کرینگے (۱۲) جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی کہ یروشلیم کو نجاوے (۱۳) پر پولوس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی طیار ہوں (۱۴) سو جب اُسنے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چُپ رہے کہ خدا کی مرضی ہو (۱۵) اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنی طیاری کرکے یروشلیم

کو گئے (۱۶) اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ہمیں مناسون کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہوویے کو تھے * (۱۷) اور جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا (۱۸) اور دوسرے دن پولوس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا اور سب بزرگ وہاں اِکٹھے تھے (۱۹) اور اُسنے اُنھیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے اُسکی خدمت کے وسیلے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا (۲۰) اور اُنہوں نے یہہ سنکے خداوند کی ستایش کی اور اُسے کہا ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ کتنے ہزار یہودی ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں (۲۱) اور اُنھوں نے تیرے حق میں خبر پائی کہ تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جائیں کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے دستوروں پر چلو (۲۲) اب کیا کریں لوگ بیشک جمع ہونگے کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی (۲۳) سو یہہ کر جو ہم تجھے کہتے ہیں ہمارے پاس چار مرد ہیں جنھیں نذر ادا کرنا ہی (۲۴) اُنھیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر اور اُنکے لیئے کچھ خرچ کر کہ اپنا سر مُنڈاویں تو سب جانینگے کہ جو خبر تیری بابت پائی ہی کچھہ نہیں بلکہ تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی (۲۵) پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکی بابت ہم نے ٹھہراکے لکھا ہی کہ وے ایسی باتیں نہ مانیں مگر بُتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلا گھونٹے (جانور کے کھانے) اور حرامکاری سے آپ کو محفوظ رکھیں * (۲۶) تب پولوس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن اُنکے ساتھ پاک ہوکے ہیکل میں داخل ہوا اور خبر دی کہ پاک ہونے کے دن تمام ہونگے جب تک کہ اُنمیں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جاے * (۲۷) پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے آسیا کے یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چلاکے اُسپر ہاتھہ ڈالے (۲۸) کہ ای اِسرائیلی مردو مدد کرو یہہ وہی آدمی ہی جو سب کو ہر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مقام کے خلاف سکھاتا ہی اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھی ہیکل میں لاتا اور اِس پاک مقام کو ناپاک کیا ہی (۲۹) (کیونکہ

اُنھوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُسکے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا اور خیال
کیا کہ پولوس اُسکو ہیکل میں لایا (۳۰) اور تمام شہر مضطرب ہوا اور
لوگ دوڑکے جمع ہوئے اور پولوس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا اور
في الفور دروازے بند کئے گئے * (۳۱) اور جب وے اُسکے قتل کے درپی
تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچي کہ تمام یروشلیم میں فساد ھی (۳۲) وہ
اُسي دم سپاھیوں اور صوبہداروں کو لیکے اُنپر دوڑا اور وے سردار اور
سپاھیوں کو دیکھکے پولوس کے مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزدیک
آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا کہ یہہ
کون ھی اور اُسنے کیا کیا (۳۴) اور بھیڑ میں سے بعضے کچھہ چلائے اور
بعضے کچھہ سو جب شور و غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نکر سکا
تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ (۳۵) اور جب سیڑھي تک پہنچا
تو لوگوں کے ھجوم کے سبب سپاھیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا (۳۶) کیونکہ دنگل
چلاتا ہوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال (۳۷) اور جب پولوس کو قلعہ
کے اندر لے جانے لگے اُسنے سردار کو کہا کیا مجھے اجازت ھی کہ تجھکو
کچھہ کہوں اُسنے کہا کیا یوناني جانتا ھی (۳۸) پس تو وہ مصري نہیں
جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے
گیا (۳۹) پولوس نے کہا میں یہودي آدمي ہوں کلکیہ کے مشہور شہر ترسس
کا باشندہ میں تیري منت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کي اجازت
دے (۴۰) جب اُسنے اُسے اجازت دي پولوس نے سیڑھي پر کھڑے ہوکے
لوگوں کو ھاتھہ سے اِشارہ کیا جب سب چُپ ہوئے وہ عبراني زبان میں
باتیں کرنے اور کہنے لگا

بائیسواں باب

(۱) اي بھائیو اور باپو میرا عذر جو اب تم سے کرتا ہوں سنو (۲) (جب
اُنھوں نے سنا کہ عبراني زبان میں اُسنے بولتا ھی تو اَور بھي چُپ ہوئے
سو اُسنے کہا) (۳) میں یہودي ہوں کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا

لیکن اِس شہر میں پالا اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کی شریعت
کی باریکیوں میں پڑھایا گیا اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا جیسے تم
سب آج کے دن ہو (۴) میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قید خانے
میں ڈالکے اِس طریقے کو موت تک ستایا (۵) چنانچہ سردار کاھن اور سب
بزرگ بھی میرے گواہ ھیں جن سے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق
کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنھیں بھی باندھکے یروشلیم میں کھینچ لاؤں
تاکہ سزا پاویں (۶) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا
تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکایک بڑا نور آسمان سے میرے گِرداگرد چمکا
(۷) اورمیں زمین پر گر پڑا اور آواز سنی جو مجھے کہتی تھی کہ ای ساؤل
ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی (۸) ورمیں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو
کون ھی اُسنے مجھکو کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ھی (۹) اور
میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکی آواز جو مجھسے بولتا
تھا نہ سنی (۱۰) تب میں نے کہا ای خداوند میں کیا کروں اورخداوند
نے مجھکو کہا اُٹھہ اور دمشق میں جا وہاں سب کچھہ جو تیرے کرنے کے
لیئے مقرر ہوا ھی تجھے کہا جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال
کے سبب دیکھہ نسکا میرے ساتھی میرا ھاتھہ پکڑکے مجھے دمشق میں
لے گئے * (۱۲) اور حننیا نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وھاں
کے سب رھنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۱۳) میرے پاس آیا اور
کھڑے ہوکے مجھے کہا ای بھائی ساؤل پھر بینا ہو اور اُسی گھڑی میں نے
اُسپر نگاہ کی (۱۴) اور اُسنے کہا ھمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھکو آگے
سے برگزیدہ کیا کہ تو اُسکی مرضی جانے اور اُس عادل کو دیکھے اور اُسکے
مُنہہ کی آواز سنے (۱۵) کیونکہ تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں
کا جو تو نے دیکھیں اور سنیں گواہ ہوگا (۱۶) اوراب کیوں دیر کرتا ھی اُٹھکے
بپتسما لے اورخداوند کا نام لیکے اپنے گناھوں کو دھو ڈال * (۱۷) اورجب میں
یروشلیم میں پھر آیا اورھیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ حالت وجد
میں پڑا (۱۸) اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا جلدی کر اور شتاب یروشلیم
سے نکل جا کیونکہ تیری گواھی میرے حق میں قبول نکرینگے (۱۹) اورمیں

نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے هیں که میں اُنهیں جو تجهه پر ایمان
لائے قید کرتا اور عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تها (۲۰) اور جب تیرے
شهید اِستیفان کا خون بہایا گیا میں بهی وهاں کهڑا اور اُسکے قتل پر راضی
تها اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تها (۲۱) اور اُسنے مجهکو کہا
جا که میں تجهے غیر قوموں کے پاس دور بهیجونگا * (۲۲) اور وے اِسی
بات تک اُسکی سنتے رهے تب اپنی آواز بلند کرکے چلّائے که ایسے کو زمین
پر سے اُٹها ڈال که اُسکا جیتا رهنا مناسب نہیں (۲۳) اور جب وے چلّاتے
اور اپنے کپڑے پهینکتے اور خاک اُڑاتے تهے (۲۴) سردار نے حکم دیا که اُسے
قلعه میں لے جاویں اور فرمایا که اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکه اُسے معلوم هو
که وے کس سبب اُسکی ضد میں یوں چلّائے (۲۵) جب وے اُسے تسموں
سے جکڑتے تهے پولوس نے صوبه‌دار کو جو پاس کهڑا تها کہا کیا تمهیں جائز
هی که ایک آدمی کو جو رومی اور بے قصور هی کوڑے مارو (۲۶) صوبه‌دار
یهه سنکے گیا اور سردار کو خبر دی اور کہا تو کیا کیا چاهتا هی که یهه آدمی
رومی هی (۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُسے کہا مجهے بتا کیا تو رومی هی
اُسنے کہا هاں (۲۸) اور سردار نے جواب دیا که میں نے بہت نقد دیکے یهه
رتبه حاصل کیا اور پولوس نے کہا میں تو ایسا پیدا هی هوا (۲۹) پس
فی‌الفور وے جو اُسکو آزمایا چاهتے تهے اُس سے باز آئے اور سردار بهی یهه
جانکر که وه رومی هی اور میں نے اُسے باندها ڈر گیا * (۳۰) اور صبح کو اِس
ارادے سے که حقیقت کو جانے که یهودی اُسپر کیا دعوی رکهتے هیں اُسکی
زنجیریں کهولیں اور حکم دیا که سردار کاهن اور اُنکی ساری عدالت جمع
هوویں پهر پولوس کو نیچے لے جاکے اُنکے بیچ میں کهڑا کیا *

تیئیسواں باب

(۱) تب پولوس نے بڑی عدالت کی طرف نظر کرکے کہا ای بهائیو میں
آج تک کمال نیک نیتی سے خدا کے حضور چلا (۲) تب سردار کاهن حنانیا
نے اُنکو جو اُسکے پاس کهڑے تهے حکم دیا که اُسکے مُنهه پر تهپیڑا ماریں

(۳) تب پولوس نے اُسکو کہا خدا تجھے مارینگا ای سفیدی پھیری دیوار کیا
تو بیٹھا ھی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف
مجھے مارنے کا حکم دیتا ھی (۴) اور اُنھوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو
خدا کے سردار کاھن کو بُرا کہتا ھی (۵) پولوس نے کہا ای بھائیو میں نے
نجانا کہ سردار کاھن ھی کیونکہ لکھا ھی کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا مت
کہہ * (۶) اور پولوس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ھیں
عدالت میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسی اور فریسی کا بیٹا ھوں اور اُمید
اور مُردوں کی قیامت کے سبب مجھپر الزام ھوتا ھی (۷) جب اُسنے
یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ھوئی اور مجلس میں پھوٹ پڑی
(۸) کیونکہ صدوقی تو کہتے ھیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ھی
پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ھیں (۹) اور بڑا شور ھوا اور فریسیوں کے فرقے
کے فقیہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ھم اِس آدمی میں کچھہ بُرائی
نہیں پاتے ھیں پر اگر کسی روح یا فرشتے نے اُس سے کلام کیا ھو تو ھم خدا
سے نہ لڑیں (۱۰) اور جب بڑی تکرار ھوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ
مبادا پولوس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُترکے اُسے اُنکے بیچ
سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آوے (۱۱) اور اُسی رات خداوند نے اُسکے
پاس آکے کہا ای پولوس خاطر جمع رکھہ کہ جیسا تو نے میری بابت
یروشلیم میں گواھی دی ویسا ھی تجھے روم میں بھی گواھی دینی ضرور
ھی * (۱۲) اور جب دن ھوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم
کھائی اور کہا کہ جب تک ھم پولوس کو قتل نکریں نہ کچھہ کھائینگے نہ
پیئینگے (۱۳) اور وے جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ
تھے (۱۴) سو اُنھوں نے سردار کاھنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ھم نے لعنت
کی قسم کھائی کہ جب تک پولوس کو قتل نکریں کچھہ نہ چکھینگے
(۱۵) پس اب تم بڑی عدالت سے مِلکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے
تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو پر
ھم طیار ھیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ھلاک کریں (۱۶) اور پولوس کا
بھانجا اُنکی گھات کی سنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولوس کو خبر دی

(۱۷) تب پولوس نے صوبہ‌داروں میں سے ایک کو بُلاکے کہا اِس جوان کو سردار
کے پاس لے جا کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاہتا ھی (۱۸) پس وہ اُسے سردار
پاس لے گیا اور کہا پولوس قیدی نے مجھے بُلاکے درخواست کی کہ اِس
جوان کو تیرے پاس لاؤں وہ تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ھی (۱۹) تب سردار
نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے
کہا چاہتا ھی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست
کریں کہ کل پولوس کو تیری عدالت میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کی
اَور بھی تحقیق کیا چاہتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکی نمانیو کیونکہ اُنمیں
چالیس شخص سے زیادہ اُسکی گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کی
قسم کھائی ھی کہ جب تک اُسے ہلاک نکریں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اور اب
طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں * (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت
کیا اور حکم دیا کہ کسی کو مت کہہ کہ تو نے مجھہ پر یہہ ظاہر کیا
(۲۳) اور دو صوبہ‌داروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاھی اور ستر سوار اور
دو سو بھالہ‌بردار رات کی تیسری گھڑی طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں
(۲۴) اور جانور بھی حاضر کرو کہ پولوس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس
صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) کہ قلادیوس
لوسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑکے
چاہا کہ ہلاک کریں پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ھی فوج سمیت چڑھہ
گیا اور اُسے چھُڑا لایا (۲۸) اور جب چاہا کہ دریافت کروں کہ اُنھوں نے
کس سبب سے اُسپر نالش کی تو اُسے اُنکی عدالت میں لے گیا (۲۹) اور
دریافت کیا کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے
ھیں پر اُسکا کوئی قصور نہیں جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب
مجھے اطلاع ھوئی کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے
جلد تیرے پاس بھیج دیا اور اُسکے مدعیوں کو بھی حکم دیا کہ تیرے پاس
اُسپر دعویٰ کریں والسلام * (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولوس کو
لیکے راتوں رات انتیپتریس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے
ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریہ میں پہنچکے

حاکم کو خط دیا اور پولوس کو بھي اُسکے آگے حاضر کیا (۳۴) اور حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبے کا ھی اور معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ھی (۳۵) کہا جب تیرے مدعي حاضر ھونگے میں تیری سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے ھیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں *

چوبیسواں باب

(۱) اور پانچ دن بعد حننیا سردار کاھن بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ وھاں آیا اور حاکم کے آگے پولوس پر نالش کي (۲) جب وہ بُلایا گیا ترطلس فریاد کرنے اور کہنے لگا - (۳) اي فیلکس بہادر یہہ کہ تیرے وسیلے ھمیں بڑا چین اور تیري تدبیر نیکي سے اِس قوم کو اچھے بندوبست ھیں ھم ھر وقت اور ھر جگہہ کمال شکرگذاري سے اقرار کرتے ھیں (۴) پر اِسلیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نددوں میں تیري منت کرتا ھوں کہ تو اپني مہرباني سے ھماري دو ایک باتیں سن (۵) کہ ھم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہانگیز اور ناصریوں کي بدعت کا سردار پایا (۶) اُسنے ھیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا اور ھم نے اُسے پکڑا اور چاھا کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں (۷) پر لوسیاس سردار فوج سمیت آکے اُسے ھمارے ھاتھوں سے چھین لے گیا (۸) اور اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جنکي ھم اُسپر نالش کرتے ھیں خود اُسي سے دریافت کر سکتا ھی (۹) اور یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ دعوی کیا اور کہا کہ یے باتیں یونہیں ھیں *
(۱۰) پر پولوس نے جب حاکم نے بولنے کا اِشارہ دیا جواب دیا ازبسکہ میں جانتا ھوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ھی میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا ھوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کرسکتا ھی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ھوئے کہ میں یروسلیم میں عبادت کرنے گیا (۱۲) اور اُنھوں نے ھیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نپایا نہ عبادتخانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں

تو جتنکي وے مجھہ پر اب تہمت لگاتے هیں ثابت کر سکتے هیں (۱۴) لیکن
تیرے سامھنے یہہ اقرار کرتا هوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے هیں اُسي
میں اپنے باپ دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچھہ جو شریعت
اور نبیوں میں لکھا هی یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا هوں
جسکے وے بھي منتظر هیں کہ مُردوں کي قیامت هوني کیا راستوں کیا
ناراستوں کي (۱۶) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا هوں کہ همیشہ خدا
اور آدمیوں کے آگے میری نیت مجھے ملامت نکرے (۱۷) اب کئي برس
بعد اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا هوں (۱۸) اِسپر
آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے هیکل میں طہارت کیئے هوئے پایا
بغیر هنگامہ اور فساد (۱۹) سو اُنھیں تیرے سامھنے حاضر هونا اور اگر اُنکا
مجھہ پر کچھہ دعوی هو نالش کرنا واجب تھا (۲۰) یہ هي خود کہیں کہ
جب میں بڑي عدالت کے سامنے کھڑا تھا مجھہ میں کیا بدي پائي (۲۱) مگر
اِسي ایک بات کی بابت جو میں اُنمیں کھڑا هوکے پکارا کہ مُردوں کي
قیامت کے سبب آج مجھہ پر اِلزام هوتا هی * (۲۲) فیلکس نے جو اِس
طریق کي باتیں خوب جانتا تھا یہہ سنکے اُنھیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب
لوسیاس فوج کا سردار آوے میں تمھارا مقدمہ فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبہدار
کو حکم دیا کہ پولوس کي خبرداري کر اور آرام میں رکھہ اور اُسکے لوگوں میں
سے کسي کو اُسکی خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر *
(۲۴) اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھي
آکے پولوس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کي سني (۲۵) پر جب
وہ راستباري اور پرهیزگاري اور آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رها تھا تو
فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجھے پھر
بُلاؤنگا (۲۶) پر اُسکو یہہ اُمید بھي تھي کہ پولوس سے کچھہ نقد پاوے تاکہ
اُسکو چھوڑ دے اِسلیئے اُسے اکثر بُلاتا اور اُسکے ساتھہ گفتگو کرتا تھا (۲۷) اور
جب دو برس گذرے پرکیوس فسطس فیلکس کا قائم مقام هو آیا اور فیلکس
یہہ چاهکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو قید هي چھوڑ گیا *

پچیسواں باب

(۱) پس فستس صوبے میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا (۲) تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولوس پر نالش کی (۳) اور اُسکے مقدمے میں مہربانی چاہکے اُسسی منت کی کہ اُسے یروسلم میں بُلا بھیجے اور گھات میں بیٹھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں (۴) پس فستس نے جواب دیا کہ پولوس تو قیصریہ میں بند ہی اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے جتنے مقدور ہو ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدی ہی اُسپر نالش کریں * (۶) سو اُنکے درمیان دس دن ایک رہکے قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولوس کو لاویں (۷) جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو یروشلم سے آئے تھے اُسکے گِرد کھڑے ہوکے پولوس پر بہت اور سخت نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے (۸) نہ اُسنے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی (۹) پر فستس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہی کہ یروشلم کو جاے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا انصاف ہو (۱۰) تب پولوس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ہوں چاہئے کہ یہیں میرا انصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہی (۱۱) پس اگر قصوروار ہوں یا کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا پر جو اُن باتوں کی جنکی وے مجھہ پر نالش کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں تو کوئی مجھکو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کی دُہائی دیتا ہوں (۱۲) تب فستس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر کی دُہائی دی قیصر ہی کے پاس جائیگا * (۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیکی قیصریہ میں آئے کہ فستس کو سلام کریں (۱۴) اور جب کچھہ دن وہاں رہے فستس نے پولوس کا حال بادشاہ کے پیش کیا اور کہا کہ ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ

گیا (۱۵) اُسپر جب میں یروشلم میں تها سردار کاهنوں اور یهودیوں کے
بزرگوں نے نالش کی اور اُسکي سزا چاهي (۱۶) اُنهیں میں نے جواب
دیا که رومیوں کا دستور نهیں که کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حوالے کریں
جب تک نه مدعاعلیه اپنے مدعیوں کے روبرو نهو اور دعوي کا جواب دینے
پاوے (۱۷) سو جب وے یهاں جمع هوئے میں نے کچهه دیر نکي بلکه
دوسرے دن تخت پر بیتهکر حکم دیا که اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب
اُسکے مدعي کهڑے هوئے اُنهوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي سبب پیش
نکیا جسکا مجهے خیال تها (۱۹) بلکه اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت
جو مر گیا جسے پولوس کهتا تها که زنده هی اُس سے بحث کرتے تهے
(۲۰) جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تب اُس سے پوچهه کیا
تو یروشلم جانے کو راضي هی نه وهاں اِن باتوں کا فیصله هو (۲۱) پر جب
پولوس نے دُهائي دی که خداوند عالي هی کي تحقیقات کے واسطے محفوظ نظر
رهے میں نے حکم دیا که جب تک اُسے قیصر کے پاس نه بهیجوں اُسکي
نگهباني کریں (۲۲) تب اگرپا نے فیستس کو کها میں بهي چاهتا هوں که
اِس آدمي کي سنوں وه بولا کل تو اُسکي سنیگا * (۲۳) پس دوسرے دن
جب اگرپا اور برنیکي بڑي شان و شوکت سے سرداروں اور شهر کے رئیسوں
کے ساتهه دیوان خانے میں داخل هوئے اور وے فیستس کے حکم سے پولوس کو
لائے (۲۴) تب فیستس نے کها اي اگرپا بادشاه اور سب مردو جو همارے
ساتهه حاضر هو تم اِسکو دیکهتے هو جسکي بابت یهودیوں کي ساري گروه
یروشلم میں اور یهاں مجهه سے لپتي اور چلاتي هی که اُسکا آگے کو جیتا
رهنا واجب نهیں (۲۵) پر جب میں نے دریافت کیا که اُسنے کچهه قتل
کے لائق نهیں کیا اور اُسنے آپ خداوند عالي کي دُهائي دي تو میں نے ٹهانا
که اُسے بهیج دوں (۲۶) اور مجهے اُسکے حق میں کسي بات کا یقین نهیں
که اپنے خداوند کو لکهوں اِسواسطے میں نے اُسے تمهارے آگے اور خاصکر تیرے
حضور اي اگرپا بادشاه حاضر کیا هی تاکه تحقیقات کے بعد کچهه لکهه سکوں
(۲۷) کیونکه قیدي تو بهیجنا اور نالشیں جو اُسپر هیں نه بتانا مجهے
نامناسب معلوم هوتا هی *

چھبیسواں باب

(۱) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تجھے اپنا عذر کرنے کی اجازت ہی تب
پولوس ہاتھ پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) کہ اے بادشاہ اگرپا اُن
سب باتوں کی بابت جنکا یہودی مجھہ پر دعویٰ کرتے ہیں آج تیرے
سامھنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا ہوں (۳) خاص اِسلئیے کہ تو یہودیوں
کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہی اس سبب میں تیری منت
کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سن (۴) پس میری چال کو جوانی سے کہ
جس طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان یروشلم میں بدھتا رہا یہہ سب
یہودی جانتے ہیں (۵) سو وے مجھے شروع سے جانکے اگر چاہیں تو میرے گواہ
ہو سکتے ہیں کہ میں فریسی ہوکے اپنے لوگوں کے مذہب کے سب سے
پرہیزگار فرقے کے موافق زندگی کاٹتا تھا (۶) اور اب اُس وعدے کی اُمید
کے سبب جو خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا مجرم کھڑا ہوں
(۷) جسکے ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگی کرکے اُمیدوار
ہیں کہ اُسکو پہنچیں اِسی اُمید کے سبب اے بادشاہ اگرپا یہودی مجھہ
پر فریاد کرتے ہیں (۸) کیا یہہ تمھارے نزدیک غیر معتبر ہی کہ خدا مُردوں
کو جِلاتا ہی (۹) ہاں میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت
مخالفی کرنی مجھہ پر واجب ہی (۱۰) سو یہی میں نے یروشلم میں
کیا اور سردار کاہنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قید خانے میں
بند کیا اور جب قتل کئیے جاتے تب میں حامی بھرتا تھا (۱۱) اور ہر
عبادت خانے میں اکثر اُنھیں سزا دلاکے زبردستی اُنسے کفر کہلوایا اور اُنپر
نہایت جنون کرکے غیر شہروں تک ستاتا تھا * (۱۲) اِس حال میں جب
سردار کاہنوں سے اختیار اور اجازت پاکے دمشق کو بھی جاتا تھا (۱۳) دوپہر
کو اے بادشاہ میں نے راہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک نور سورج سے
زیادہ میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہی (۱۴) اور جب ہم سب
زمین پر گر پڑے میں نے آواز سنی جو مجھہ سے بولتی اور عبری زبان میں

کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی پینے کي کیل پر لات
مارنا تیرے لئے مشکل ھی (۱۵) اور میں نے کہا ای خداوند تو کون ھی وہ
بولا میں یسوع ھوں جسے تو ستاتا ھی (۱٦) لیکن اُٹھہ اور اپنے پانوں پر کھڑا
ھو کیونکہ میں اِسلئیے تجھہ پر ظاھر ھوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور
گواہ ٹھہراؤں جنھیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھہ پر ظاھر کرونگا (۱۷) اور
میں تجھے بچاونگا اِس قوم اور غیر قوموں سے جنکے پاس اب تجھے بھیجتا
ھوں (۱۸) کہ تو اُنکي آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان
کے اختیار سے خدا کي طرف پھریں اور گناھوں کي معافي اور مقدسوں میں
میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھہ پر ھی * (۱۹) اِسلئیے ای
بادشاہ اگرپا میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہوا (۲۰) بلکہ پہلے اُنھیں
جو دمشق اور یروشلیم اور سارے ملک یہودیہ میں ھیں اور غیر قوموں کو
جتاتا کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف پھریں اور توبہ کے لائق عمل کریں
(۲۱) اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ھیکل میں پکڑکے میرے قتل
کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا اور چھوٹے بڑے پر
گواھي دیتا اور اُن باتوں کے سوا کچھہ نہیں کہتا ھوں جنکے واقع ھونے کي
خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھي دي ھی (۲۳) کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور مُردوں
کے جي اُٹھنے کا پہلا ھوکے اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا *
(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فسطس نے بڑی آواز سے کہا ای پولوس تو
دیوانہ ھی علم کي کثرت سے تو دیوانگي کو پہنچا (۲۵) پر وہ بولا ای فسطس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائي اور ھوشیاری کي باتیں کہتا ھوں (۲٦) کہ
بادشاہ جسکے سامھنے اب دلیر ھوکے بولتا ھوں یہہ جانتا ھی اور مجھے یقین
ھی کہ اُن باتوں میں سے کوئي اُسپر چھپي نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے
میں نہیں ھوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا
ھوں کہ تو یقین لاتا ھی (۲۸) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تھوڑے (عرصہ) میں
تو مجھے مسیحي ھونے کو قائل کرتا (۲۹) پولوس بولا میں تو خدا سے چاھتا
ھوں کہ کیا تھوڑے کیا بہت میں صرف تو ھي نہیں بلکہ سب جو
آج میری سنتے ھیں ایسے ھوویں جیسا میں ھوں بغیر اِن زنجیروں کے *

(۳۰) جب اُسنے یہہ کہا بادشاہ اور حاکم اور برنیکي اور اُنکے همنشین اُٹھے
(۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمي
ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق هو (۳۲) اور اگرپا نے فستس کو
کہا اگر قیصر کي دُهائي نه دیتا تو یہہ آدمي چھوٹ سکتا *

ستائیسواں باب

(۱) اور جب مقرر هوا که هم جهاز پر اِطالیه کو جائیں تو اُنهوں نے پولوس
اور کتنے اَور قیدیوں کو یولیوس نام شہنشاهي پلٹن کے ایک صوبهدار کے
حوالے کیا (۲) اور هم ادرمتیني جهاز پر جو آسیا کے کنارے کنارے جانے پر
تها چڑهکے روانه هوئے اور ارسطرخس مقدوني تسلونیکي همارے ساتهه تها
(۳) اور دوسرے دن هم صیدا میں پہنچے اور یولیوس نے پولوس سے خوش
سلوکي کرکے اجازت دي که اپنے دوستوں کے پاس جاکے آرام کرے (۴) وهاں
سے روانه هوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِسلیئے که هوا مخالف تهي
(۵) اور جب هم کلکیه اور پمفلیه کے سمندر سے گذرے تهے تو مورا نام لوکیه
کے شہر میں آئے (۶) وهاں صوبهدار نے اسکندریه کا جهاز اِطالیه کو جاتے هوئے
پائے همیں اُسپر بیٹهایا (۷) اور جب هم بہت دن آهسته آهسته چلے اور
مشکل سے قنیدس کے سامهنے آئے تو اِسلیئے که هوا همیں آگے بڑهنے نه دیتي
تهي کریت کے نیچے نیچے سلموني کے سامهنے سے گذرے (۸) اور اُسکو بمشکل
چهوڑکے کسي مقام میں جو حسین بندر کہلاتا هي آئے لاسیا شہر اُسکے
نزدیک هي * (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جهاز کے چلنے
میں خطره پڑا اِسلیئے که روزے کے دن بهي گذر گئے تهے پولوس نے اُنهیں
یوں کہکے جتایا (۱۰) اي مردو میں دیکهتا هوں که اِس سفر کے ساتهه تکلیف
اور بہت نقصان هوگا نه صرف بوجهے اور جهاز کا بلکه هماري جانوں کا بهي
(۱۱) پر صوبهدار نے مانجهي اور جهاز کے مالک کي باتوں کو پولوس کي باتوں
سے زیاده مانا (۱۲) اور اِسلیئے که وه بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچها نه تها

اکثروں نے صلاح کي کہ وهاں سے روانہ هوں کہ اگر هو سکے تو فینیکس میں پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ کریت کا ایک بندر تها جو دکهن پچهم اور اُتر پچهم کے رخ تها * (۱۱) سو جب کچهہ کچهہ دکهنا چلنے لگی اُنهوں نے یہہ سمجهکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹهایا اور کریت کا کنارہ پکڑکے روانہ هوئے (۱۴) لیکن تهوڑي دیر بعد بڑي طوفاني هوا جو یورکلدون کهلاتي هی اُسپر سے گري (۱۵) اور جب جهاز چلایا گیا اور هوا کا سامهنا نہ کر سکا تو هم نے چهوڑ دیا اور بهتے چلے (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلودي هی بهہ گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگے کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنهوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جهاز کو نیچے سے باندها اور جوربالو میں دهس جانے کے ڈر سے هم نے جهاز کا پال وال گرا دیا اور یونهیں چلے گئے (۱۸) پر جب آندهي نے همیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنهوں نے جهاز کا بوجهہ پهینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن هم نے اپنے هاتهوں سے جهاز کا اسباب بهي پهینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑي آندهي چلتي رهی آخر کو بچنے کي اُمید همیں بالکل نرهي * (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولوس نے اُنکے بیچ میں کهڑے هوکے کہا ای مردو لازم تو تها کہ تم میري مانکے کریت سے روانہ نہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹهاتے (۲۲) پر اب تمهاري منت کرتا هوں کہ خاطر جمع رکهو کہ تم میں سے ایک جان بهي برباد نهوگي مگر جهاز (۲۳) کیونکہ خدا جسکا میں هوں اور جسکي بندگي کرتا هوں اُسکا فرشتہ اِسي رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولوس مت ڈر کیونکہ ضرور هی کہ تو قیصر کے آگے حاضر هو اور دیکهہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتهہ جهازمیں هیں تجهے بخش دیا (۲۵) اِسلیئے ای مردو خاطر جمع هو کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکهتا هوں کہ جیسا مجهہ کو کہا گیا ویسا هي هوگا (۲۶) لیکن هم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے * (۲۷) جب چودهویں رات آئي کہ هم دریاے ادریہ میں ٹکرا رهے تهے آدهي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسي ملک کے نزدیک پہنچے (۲۸) اور پاني کي تهاه لیکے بیس پرسا پایا اور تهوڑا آگے بڑهکے اور پهر تهاه لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور

اس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
اور صبح کی راہ دیکھتے رہے (۳۰) اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر
سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر
میں اُتارنے لگے (۳۱) پولوس نے صوبہ‌دار اور سپاہیوں کو کہا اگر یے جہاز
پر نرہیں تو تم نہیں بچ سکتے (۳۲) تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسیاں
کاٹکے اُسے گرنے دیا (۳۳) اور پولوس نے سب کی منت کی کہ جب
تک دن نہ نکلے کچھ کھائیں اور کہا آج چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے
ہو اور فاقہ کیا اور کچھ نہ کھایا (۳۴) اِسلئے تمھاری منت کرتا ہوں کہ
کچھ کھائیے کہ اِسمیں تمھاری سلامتی ہی کیونکہ تم میں سے کسی کے
سر کا ایک بال نہ بیکا ہوگا (۳۵) اور یہہ کہکے اُسنے روٹی لی اور اُن سب
کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطر
جمع ہوئے اور آپ بھی کھانے لگے (۳۷) اور ہم سب جہاز میں دوسو چھہتر
نفر تھے * (۳۸) اور اُنھوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر میں پھینک
دیا اور جہاز ہلکا کیا (۳۹) اور جب دن ہوا اُنھوں نے اُس زمین کو نہ
پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا اچھا کنارا تھا اُسپر اُنھوں نے چاہا کہ اگر
ہو سکے تو جہاز کو چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر کاٹکے سمندر میں چھوڑ
دئیے اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولیں اور پال ہوا کے رخ پر چڑھاکے کنارے
کی طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جسکی دونوں طرف پانی تھا پہنچکے
جہاز کو زمیں پر دوڑا دیا اور گلہی تو دھکا کھاکے پھنس گئی پر پیچھا لہروں
کے زور سے ٹوٹ گیا (۴۲) اور سپاہیوں کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں
کو مار ڈالیں تو کہ کوئی پیرکے بھاگ جاے (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاہکے
کہ پولوس کو بچاوے اُنکو اس ارادے سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ
پیر سکتے ہیں پہلے کودکے کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقی بعضے تختوں پر
اور بعضے جہاز کے ٹکڑوں پر اور یوں ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی
پر پہنچے *

اَٹھائیسواں باب

(۱) اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطہ هی (۲) اور اُسکے جنگلي باشندوں نے هم پر بہادت مہرباني کي کیونکہ مینھہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکے هم سبھوں کو پاس بُلایا (۳) اور جب پولوس نے لکڑی کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمي پاکے نکلا اور اُسکے هاتھہ پر لپٹ گیا (۴) جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے هاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے کو کہا یقیناً یہہ آدمي خوني هی کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر الٰہي انتقام اُسے جینے نہیں دیتا هی (۵) پس اُسنے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نپایا (۶) پر وے منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا اچانک مرکے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچھہ ضرر نہ پہنچا تو اَور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا هی ٭ (۷) اور اُس جگہہ کے آس پاس پبلیوس نام اُس ٹاپو کے رئیس کي ملکیت تھي اُسنے همیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي (۸) اور یوں هوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور اتسار سے بیمار پڑا تھا پولوس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي اور اُسپر هاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا (۹) پس جب یہہ مشہور هوا تب اَور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے هوئے (۱۰) اور اُنھوں نے هماري بڑي عزت کي اور چلتے وقت جو کچھہ همیں درکار تھا لاد دیا ٭ (۱۱) اور تین مہینے بعد اسکندري جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا اور جسکا نشان دیوکورے تھا روانہ هوئے (۱۲) اور سیراکوس میں لگاکے تین دن رہے اور وهاں سے ریگیوم میں گھوم آئے (۱۳) اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي دوسرے دن پتیولي میں آئے (۱۴) وهاں هم بھائیوں کو پاکے اُنکے منانے سے سات دن اُنکے پاس رہے اور یونہیں روم کو چلے (۱۵) وهاں سے بھائي هماري خبر سنکے اپي‌فورم اور تریتابرنے تک همارے استقبال کو آئے اور پولوس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع هوا ٭ ٭ (۱۶) جب هم روم میں پہنچے صوبہ‌دار

نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالے کیا پر پولوس کو اجازت ہوئی کہ اکیلا ایک سپاہی کے ساتھہ جو اُسکا نگہبان تھا رہے (۱۷) اور یوں ہوا کہ تین روز بعد پولوس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بُلایا اور جب اِکٹھے ہوئے اُنکو کہا ای بھائیو ہرچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کی طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا توبھی قید ہوکے یروشلیم سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالے دیا گیا (۱۸) اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا کہ مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا (۱۹) پر جب یہودیوں نے مخالفت کی میں نے لاچار ہو کے قیصر کی دُھائی دی اِسواسطے نہیں کہ اپنی قوم پر فریاد کروں (۲۰) سو اِسی سبب میں نے تمھیں بُلایا کہ تمھیں دیکھوں اور گفتگو کروں کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندھا ہوں (۲۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھہ خبر دی یا بدی بیان کی (۲۲) پر ہم تجھہ سے سنا چاہتے ہیں کہ تو کیا سمجھتا ہی کیونکہ اِس بدعت کی بابت ہمکو معلوم ہی کہ سب جہہ اُسے بُرا کہتے ہیں * (۲۳) اور وے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہراکے بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے جنھیں وہ خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے صبح سے شام تک تعلیم دیتا رہا (۲۴) اور بعضے اُسکی باتوں سے قائل ہوئے اور بعضے بے ایمان رہے (۲۵) جب وے آپس میں متفق نہ ہوئے پولوس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے کہ روح‌القدس نے اشعیا نبی کی معرفت ہمارے باپ دادوں کو خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے (۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۲۸) پس تمکو معلوم ہووے کہ خدا کی نجات غیر قوموں کے پاس بھیجی گئی اور وے اُسے سن لینگے (۲۹) جب اُسنے یہہ کہا

یهودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے * (۳۰) اور پولوس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا (۳۱) اور کمال دلیري سے بلا روک ٹوک خدا کي بادشاہت کي منادي کرتا اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رہا *

پولوس کا خط رومیوں کو

پہلا باب

پولوس یسوع مسیح کا خادم بُلایا ہوا رسول (۲) خدا کی اُس خوشخبری
کے لئے جدا کیا گیا جسکا اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کی معرفت مقدس
نوشتوں میں وعدہ کیا (۳) اپنے بیٹے کی بابت جو جسم کی نسبت
داؤد کی نسل سے ہوا (۴) اور روح تقدس کی نسبت مُردوں میں سے جی
اُٹھنے کے وسیلے نہ ثبوت کامل خدا کا بیٹا ثابت ہوا یعنی یسوع مسیح ہمارے
خداوند کی بابت (۵) جسکی معرفت ہم نے فضل اور رسالت پائی تاکہ
اُسکے نام کے واسطے سب قوموں میں ایمان کی تابعداری ہووے (۶) جن
میں سے تم بھی یسوع مسیح کے بُلائے ہوئے ہو (۷) سب کو جو روم میں
خدا کے پیارے اور بُلائے ہوئے مقدس ہیں فضل اور سلامتی ہمارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ہووے ** (۸) پہلے میں یسوع
مسیح کی معرفت تم سبھوں کے واسطے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارا
ایمان تمام دنیا میں مشہور ہے (۹) کیونکہ خدا جسکی عبادت میں
اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی خوشخبری میں کرتا ہوں میرا گواہ ہے کہ میں
بلاناغہ تمہیں یاد کرتا (۱۰) اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یہہ مانگتا ہوں کہ خدا
کی مرضی سے کبھی نہ کبھی تمہارے پاس آنے کی فرصت پاؤں (۱۰) کیونکہ
میں تمہارے دیکھنے کا مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں
پہنچاؤں کہ تم مضبوط ہو جاؤ (۱۲) یعنی یہہ کہ میں بھی تم سے آپس کے
ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھہ میں ہی تسلی پاؤں (۱۳) پر اے
بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمہارے

پس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اَوْر قوموں میں پھل پایا ویسا ھي کچھہ تم میں بھي پاؤں پر آج تک رُکا رھا (۱۴) کہ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں عالموں اور نادانوں کا قرضدار ھوں (۱۵) سو میں تمکو بھي جو روم میں ھو مقدور بھر خوشخبري دینے پر طیار ھوں (۱۶) کیونکہ میں مسیح کي خوشخبري سے شرمندا نہیں اِسلیئے کہ وہ ھر ایک کي نجات کے واسطے جو ایمان لاتا ھی پہلے یہودي پھر یوناني کے لیئے خدا کي قدرت ھی (۱۷) کیونکہ خدا کي راستي جو سراسر ایمان سے ھی اُسمیں ظاھر ھی جیسا کہ لکھا ھی کہ راستدار ایمان سے جئیگا * * (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب آدمیوں کي تمام بےدیني اور ناراستي پر آسمان سے ظاھر ھوتا ھی اِسلیئے کہ وے سچائي کو ناراستي سے روک دیتے ھیں (۱۹) کہ خدا کي بابت جو کچھہ معلوم ھو سکتا ھی اُنپر ظاھر ھی کیونکہ خدا نے یہہ اُنپر ظاھر کیا (۲۰) اِسلیئے کہ اُسکي اَن دیکھي صفتیں یعني اُسکي ابدي قدرت اور اُلوھیت دنیا کي پیدایش سے اُسکے کاموں پر غور کرنے میں معلوم ھوي ھیں یہاں تک کہ اُنکو کچھہ عذر نہیں (۲۱) کیونکہ اُنھوں نے باوجودیکہ خدا کو پہچانا تو بھي اُسکي عزت اور شکرگذاري خدا ھي کے لائق نہ کي بلکہ باطل خیالوں میں پڑے اور اُنکے ناسمجھ دل تاریک ھوئے (۲۲) وے آپ کو عالم جانکے احمق ھو گئے (۲۳) اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي اور پرندوں اور چارپایوں اور کیڑے مکوڑوں کي صورت اور مورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِسواسطے خدا نے بھي اُنھیں اُنکے دلوں کی شہوتوں میں ناپاکي پر چھوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنھوں نے تو خدا کي سچائي کو جھوٹھہ سے بدل ڈالا اور خالق کو جسکي ابد تک حمد ھی آمیں چھوڑکے مخلوق کي پرستش اور بندگي کي (۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندي شہوتوں میں چھوڑ دیا کیونکہ اُنکي عورتوں نے طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت کے خلاف ھی بدل ڈالا (۲۷) اور اِسي طرح مرد بھي طبعي استعمال عورت کے ساتھہ چھوڑکے اپني شہوت سے آپس میں جل گئے کہ مرد نے مرد نے ساتھہ روسیاھي کي اور اپنا اجر اپني گمراھي کے لائق اپنے میں پایا (۲۸) اور جیسا کہ اُنھوں نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچانکے یاد رکھیں خدا نے بھي

اُنکو عقل کي بےتميزي میں چهوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) سو وے طرح طرح کي ناراستي حرامکاري بدذاتي لالچ شرارت سے بهر گئے اور ڈاہ خون جهگڑا دغابازي بدخوئي سے معمور هوئے (۳۰) کانپهوسي کرنیوالے تہمت لگانیوالے خدا کے دشمن جابر گهمنڈی ترے بدیوں کے بانی ما باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بےعقل بدعہد بےدرد کینہور بےرحم هوئے (۳۲) اوراگرچہ وے خدا کا حکم جانتے هیں کہ ایسے کام کرنیوالے موت کے لائق هیں پس صرف آپ هي نہیں کرتے بلکہ کرنیوالوں سے بهي خوش هیں *

دوسرا باب

(۱) پس ای آدمي کوئي کیوں نہ هو جو اِلزام لگاتا هی تجهکو کچهه عذر نہیں کیونکہ جس بات میں تو دوسرے پر اِلزام لگاتا آپ کو مجرم ٹهہراتا هی کہ تو اِلزام لگاکے وهي کرتا هی (۲) لیکن هم جانتے هیں کہ خدا کي سزا ایسے کام کرنیوالوں پر درست هی (۳) پس ای اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر اِلزام لگاتا اورآپ وهي کرتا هی کیا سمجهے خیال هی کہ تو خدا کي سزا سے بچ نکلیگا (۴) یا کیا تو اُسکي کمال مہربانی اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجهتا اور نہیں جانتا کہ خدا کي مہربانی اِسي لئے هی کہ تو توبہ کرے (۵) بلکہ اپني سختي اور غیرتائب دل سے تو اُس دن کے واسطے جس میں غضب اورخدا کي عدالت جو ظاهرهوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا هی (۶) کہ وہ هرایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُنکو جو نیک کام پر قائم رهکے جلال اور عزت اور بقا کے طالب هیں حیات ابدي بخشیگا (۸) مگر اُنپرجو فسادي هیں اور سچائي کے نہیں بلکہ ناراستي کے تابع هیں قہراورغضب هوگا (۹) هاں مصیبت اور تنگي هر نفس بشر پر جو بُرا کرتا هی پہلے یہودي کے پهر یوناني کے (۱۰) پرجلال اور عزت اور سلامتي هرایک کو جو بهلا کرتا هی پہلے یہودي کو پهر یوناني کو (۱۱) کیونکہ خدا کے نزدیک روداري نہیں هی * (۱۲) اِسلیئے کہ جنهوں نے بغیر شریعت گناہ کیئے وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے اور جنهوں نے

شریعت کے تحت گناہ کیلیے اُنکا انصاف شریعت کے وسیلے ہوگا (۱۳) کیونکہ نہ شریعت کے سنںیوالے حدا کے نزدیک راستبار هیں بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستبار ٹھہرائے جائینگے (۱۴) اِسلیئے جب کہ غیرقومیں جنھیں شریعت نہ مِلي بدائه شریعت کے کام کرتي هیں تو وے شریعت نه رکھکے اپنے لیئے آپ هي شریعت هیں (۵) که وے شریعت کا کام اپنے دلوں میں لکھا هوا دکھاتي هیں که اُنکي تمیز بھي گواهي دیتي هی اور اُنکے خیال آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے هیں (۱۶) اُس دن میں جب حدا میری خوشخبري کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے آدمیوں کي پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا *
(۱۷) دیکھه تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیه اور خدا پر فخر کرتا هی (۱۸) اور اُسکي مرضي جانتا اور شریعت کي تعلیم پاکے بھلي بُري چیزوں میں امتیاز کر سکتا (۱۹) اور آپ پر بھروسا رکھتا هی که میں اندھوں کا رهنما اور اُنکی جو اندھیرے میں هیں روشنی ہوں (۲۰) اور جاهلوں کا معلم اور لڑکوں کا اُستاد اور یہه که علم اور سچائي کا خلاصه شریعت میں میرے پاس موجود هی (۲۱) پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا هی آپ کو نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا هی که چوری نکریا آپ هي چوری کرتا (۲۱) تو جو کہتا هی که زنا نکریا کیا آپ هي زنا کرتا تو جو بتوں سے نفرت رکھتا هي کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا هی کیا شریعت کے عدول سے حدا کے نام کي بےعزتي کرتا هی (۲۴) چنانچه لکھا هی که تمهارے سبب غیرقوموں میں حدا کے نام پر کفر بکا جاتا هی * (۲۵) ختنه تو فائدہمند هی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت سے عدول کرے تو تیرا ختنه نامختوني ٹھہرا (۲۶) پس اگر نامختوں شریعت کے حکموں کو حفظ کرے تو کیا اُسکي نامختوني ختنه نه گني جائیگي (۲۷) اور کیا ذاتي نامختوں جو شریعت کو مانتا هی تجھے جو باوجود کتاب اور ختنے کے شریعت سے عدول کرتا هی مجرم نه ٹھہرائیگا (۲۸) کیونکه وہ یہودي نہیں جو ظاهر میں هی اور نه وہ ختنه هی جو ظاهر جسم میں هی (۲۹) بلکه یہودي وهي جو باطن میں هو اور ختنه وهي جو دل اور روح سے هو نه که لفظي ایسے کي تعریف آدمیوں سے نہیں بلکه حدا سے هی *

تیسرا باب

(۱) پس یہودي کو کیا فضیلت یا ختنے کا کیا فائدہ هی (۲) بہت هر صورت میں خاص کر یہہ کہ وے کلام خدا کے امانت‌دار هوئے (۳) پس اگر بعضے بے‌ایماں هو گئے تو کیا اُنکي بے‌ایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هی (۴) هرگز نہیں بلکہ خدا سچا ہر هر آدمي جھوٹھا رهے چنانچہ لکھا هی کہ تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے اور جب تو لوے جب تیرا اِلزام کیا جاوے * (۵) پر اگر همارے ناراستی خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی تو هم کیا کہیں کیا خدا ناراست هی جو قہر نازل کرتا هی (آدمي کي طرح بولتا هوں) (۶) هرگز نہیں ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت کرنگا (۷) پھر اگر میري جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائي اُسکے جلال کے لیئے زیادہ ظاهر هوئي تو مجھہ پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هی (۸) اور هم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائي هاتھہ آوے (چنانچہ هم پر یہي تہمت لگائي جاتي هی اور جیسے بعضے کہتے هیں کہ یہہ مقولہ همارا هی) اُنکي سزا حق هی * (۹) پس کیا هم بہتر هیں هرگز نہیں کیونکہ هم آگے ثابت کر چکے کہ سب کے سب کیا یہودي اور کیا یوناني گناہ کے تلے دبے هیں (۱۰) جیسا لکھا هی کہ کوئی راستباز نہیں ایک بھي نہیں (۱۱) کوئي سمجھہ‌دار نہیں کوئي خدا کا طالب نہیں (۱۲) سب گمراہ هیں سب کے سب نکمے هیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں (۱۳) اُنکا گلا کُھلي گور هی اپني زبان سے اُنھوں نے فریب دیا اُنکے هونٹھوں میں سانپوں کا زهر هی (۱۴) اُنکا مُنہہ لعنت اور کڑواهٹ سے بھرا هی (۱۵) اُنکے قدم خون کرنے کو تیز هیں (۱۶) اُنکي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی (۱۷) اور سلامتي کي راہ اُنھوں نے نہیں پہچاني (۱۸) اُنکي آنکھوں کے سامھنے خدا کا خوف نہیں هی (۱۹) اب هم جانتے هیں کہ جو کچھہ شریعت فرماتي اهل شریعت هي سے کہتي هی تاکہ سب کا مُنہہ بند هو جاے اور ساري دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے (۲۰) اِسلیئے کہ کوئي بشر

شریعت کے کاموں سے اُسکے حضور راستبار نہوویگا کیونکہ شریعت کے وسیلے (صرف) گناہ کی پہچان هی* (۲۱) پر اب خدا کی راستباری جس پر شریعت اور نبی گواهی دیتے هیں بغیر شریعت کے ظاهر هوئی هَی (۲۲) یعنی خدا کی وہ راستباری جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب کو ملتی اور سبھوں پر پہنچتی جو ایمان لاے هیں کیونکہ کچھ فرق نہیں (۲۳) اِسلیئے کہ سبھوں نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم هیں (۲۴) اور اُسکے فضل سے مفت راستبار کیے جاتے هیں اُس مخلصی کے سبب جو مسیح یسوع سے هی (۲۵) جسے خدا نے کفارہ جو اُسکے لہو پر ایمان لانے سے کام آوے ٹھہرایا تاکہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت ظاهر کرے جس میں اُسنے صبر کرکے گناهوں سے طرح دی اور اِس وقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاهر کرے (۲۶) تاکہ وہ آپ هی راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاتا هی راستبار ٹھہراوے (۲۷) پس فخر کہاں رها خارج هوا کس شریعت سے کیا عملوں کی نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے (۲۸) پس هم یہہ نتیجہ نکالتے هیں کہ آدمی ایمان هی سے بغیر اعمال شریعت کے راستبار ٹھہرتا هی (۲۹) یا کیا خدا صرف یہودیوں کا هی غیرقوموں کا نہیں هاں غیر قوموں کا بھی هی (۳۰) درحالیکہ ایک هی خدا هی جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں کو ایمان کے وسیلے راستبار ٹھہراویگا (۳۱) پس کیا هم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں هرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم کرتے هیں*

چوتھا باب

(۱) پس هم کیا کہیں کہ همارے باپ ابیرهام نے جسم کی نسبت پایا (۲) کیونکہ اگر ابیرهام اعمال کی راہ سے راستبار ٹھہرا تو اُسکے فخر کی جگہہ هی لیکن خدا کے آگے نہیں (۳) کیونکہ نوشتہ کیا کہتا هی یہہ کہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستباری گنا گیا (۴) اب عمل کرنیوالے کو مزدوری کرم کی راہ سے نہیں بلکہ فرض کی راہ سے محسوب هی

۵) پر اُسکے لیئے جو عمل نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا
یمان لاتا هی اُسي کا ایمان راستباري گنا جاتا هی (٦) چنانچه داؤد بهي
س آدمي کي مبارکي کا جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا هی
یه کہکے ذکر کرتا هی (٧) که مبارک وے جنکي خطائیں معاف هوئیں اور
جنکے گناه ڈهانپے گئے (٨) مبارک وه مرد جسکے گناهوں کا حساب خداوند
نه لیگا (٩) پس کیا یهه مبارکي صرف مختونوں کے لیئے هی یا نامختونوں کے
واسطے بهی هم تو کہتے هیں که ابیرهام کے لیئے ایمان راستباري گنا گیا
(١٠) پس کس طرح گنا گیا جب مختوني میں تها یا نامختوني میں
مختوني میں نہیں بلکه نامختوني میں (١١) اور اُسنے ختنے کا نشان اِسلیئے
پایا که اُس ایمان کي راستباری پر جو نامختوني میں رکھتا تها مُہر هووے
تاکه اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاے هیں باپ هو که اُنکے لیئے
بهي راستباری گني جاے (١٢) اور مختونوں کا بهي باپ هو اُنکے لیئے جو نه
صرف مختون هیں بلکه همارے باپ ابیرهام کے ایمان کي بهي جو نامختوني
میں لایا تها پیروی کرتے هیں (١٣) کیونکه وه وعده که تو دنیا کا وارث هوگا
ابیرهام یا اُسکي نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں هوا بلکه ایمان کي
راستباري کي معرفت (١٤) کیونکه اگر اهل شریعت هي وارث هیں تو
ایمان بےفائده اور وعده لاحاصل (١٥) که شریعت غصے کا باعث هی
اِسلیئے که جہاں شریعت نہیں وهاں عدول بهي نہیں (١٦) اِسواسطے
(میراث) ایمان سے مِلي تاکه فضل سے هووے اور وعده سب نسل کے لیئے
قائم رہے نه صرف اُسکے لیئے جو شریعت والي هی بلکه اُسکے لیئے بهي جو
ابیرهام کا سا ایمان رکھتي هی که وه هم سبهوں کا باپ هی (١٧) (جیسا لکھا
هی که میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ بنایا) اُس خدا کے سامهنے جس
پر وه ایمان لایا جو مُردوں کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا یوں ذکر کرتا هی که گویا
موجود هیں (١٨) وه ناامیدي کے مقام میں اُمید کے ساتهه ایمان لایا تاکه
بہت قوموں کا باپ هو اُس کلام کے موافق که تیري نسل ایسي هي هوگي
(١٩) اور سُست اعتقاد نه هوکے اُسنے اپنے مُردے سے بدن کا جو سو برس
کے قریب کا تها خیال نکیا اور نه ساره کے رحم کا جو خشک هو گیا تها (٢٠) اور

بےایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ ایمان میں اُستوار ہوا خدا کی عزت کرکے (۲۱) اور بعین جانکے کہ جو کچھہ اُسنے وعدہ کیا اُسکے پورا کرنے پر قادر بہی ہی (۲۲) اِسی واسطے یہہ اُسکے لئیے راستبازی گنا گیا (۲۳) پر نہ صرف اُسکے سبب لکھا ہی کہ یہہ اُسکے لئیے گنا گیا (۲۴) بلکہ ہمارے سبب بہی جنکے لیئے یہہ گنا جائیگا بشرطیکہ ہم اُسپر ایمان لاویں جسنے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا (۲۵) جو ہماری خطاؤں کے واسطے حوالے کیا گیا اور ہمارے راستباز ٹھہرنے کے سبب جلایا گیا *

پانچواں باب

(۱) پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہمیں خدا سے ملاپ ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے (۲) جسکی معرفت ہم نے اُس فضل میں جس پر قائم ہیں ایمان کے سبب دخل بہی پایا اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں (۳) اور صرف یہی نہیں بلکہ ہم مصیبتوں میں بہی فخر کرتے ہیں یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر (۴) اور صبر سے تجربہ اور تجربے سے اُمید پیدا ہوتی ہی (۵) پر اُمید شرمندہ نہیں کرتی کیونکہ روح القدس کے وسیلے جو ہمیں مِلی خدا کی محبت ہمارے دلوں میں جاری ہوئی (۶) کہ جب ہم کمزور تہے مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لئیے موا (۷) اب مشکل سے کوئی کسی راستکار کے لئیے اپنی جان دیگا پر شاید کہ کسی نیکوکار کے واسطے جان دینے کوئی ایسے ہمت نے (۸) لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پریوں ظاہر کی کہ جب ہم گناہ کرتے جاتے تھے مسیح ہمارے واسطے موا (۹) پس جب کہ ہم اُسکے لہو کے سبب راستباز ٹھہرے تو بہت ہی زیادہ اُسکے وسیلے قہر سے رہائی پاوینگے (۱۰) کیونکہ جب ہم نے دشمن ہوکے خدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے سبب میل پایا پس اب مِلکر اُسکی زندگی کے سبب بہت ہی زیادہ بچ جائینگے (۱۱) اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے جسکے سبب اب ہم نے میل پایا خدا پر فخر بہی کرتے ہیں ** (۱۲) پس جس طرح ایک

آدمي کے وسیلے گناہ اور گناہ کے سبب موت دنیا میں آئي اور اِسي طرح موت سب میں پھیلي اِسلئلیے کہ سبھوں نے گناہ کیا (۱۳) (کیونکہ شریعت کے ظاھر ہونے تک گناہ دنیا میں تھا پر جہاں شریعت نہیں گناہ نہیں گنا جاتا (۱۴) تو بھي موت آدم سے موسیٰ تک اُنپر بھي اختیار پاتي گئي جنھوں نے آدم کے عدول کی طرح جو آنیوالے کا نشان ھی گناہ نکیا تھا (۱۵) پر یہہ نہیں کہ جیسي خطا ویسي ہي نعمت فضل بھی کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب بہت سے مرگئے تو فضلِ خدا اور بخشش بہت ھي زیادہ ایک ھي آدمي یسوع مسیح کے فضل سے بہتوں پر بہادت پھیل گئي (۱۶) اور نہ یہہ کہ جیسے ایک کے سبب جسنے گناہ کیا (ویسے ھي) انعام کیونکہ فتویٰ تو ایک ھي کے سبب ھلاکت کے لیئے ھوا پر نعمت فضل بہت خطاؤں کے سبب راستبار ٹھہرانے کے واسطے ھوا (۱۷) کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک ھي کے وسیلے تسلط پایا تو بہت ھي زیادہ وے جو کمال فضل اور راستباري کي بخشش پاتے ھیں ایک ھي یعني یسوع مسیح کے وسیلے زندگي میں بادشاھت کرینگے) (۱۸) غرض جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر ھلاکت کا فتویٰ ھوا ویسا ھي ایک راست عمل کے سبب سب آدمیوں کے لیئے زندگي کي راستباری حاصل ھوئي (۱۹) کیونکہ جیسے ایک آدمي کي نافرماني کے سبب بہت سے گنہگار ھوئے ویسے ھي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت سے راستبار کیئے جائینگے (۲۰) پر شریعت درمیان آئي کہ خطا زیادہ ھو پر جہاں گناہ زیادہ ھوا فضل اُس سے بہادت زیادہ ھوا ھی (۲۱) تاکہ جیسے گناہ نے موت سے تسلط پایا ویسے ھي فضل بھي ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات اَبدي کے لیئے راستباري سے مسلط ھووے *

چھٹھواں باب

(۱) پس ھم کیا کہیں کیا گناہ میں رھیں تاکہ فضل زیادہ ھو (۲) ھرگز نہیں ھم تو گناہ کي نسبت موئے ھیں پھر کیونکر اُسمیں جیئیں (۳) یا

کیا نہیں جانتے ہو کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما پایا اُسکی موت کا بپتسما پایا (۴) سو ہم موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں (۵) کیونکہ جو ہم اُسکی موت کی مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ اُسکی قیامت کے بھی ہونگے (٦) کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ گناہ کا بدن نیست ہو جائے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نرہیں (۷) کیونکہ جو مُوا سو گناہ سے چھوٹا ہی (۸) پس اگر ہم مسیح کے ساتھہ موئے تو ہمیں یقین ہی کہ اُسکے ساتھہ بھی جئینگے (۹) یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے اُٹھکے پھر نہ مریگا اور موت پر اُسپر تسلط نہیں رکھتی (۱۰) کیونکہ جو مُوا سو گناہ کی نسبت ایک بار مُوا پر جو جیتا ہی سو خدا کی نسبت جیتا ہی (۱۱) اِسی طرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو (۱۲) پس گناہ تمہارے فناپذیر بدن میں سلطنت نکرے کہ تم اُسکی خواہشوں میں اُسکے تابعدار ہو رہو (۱۳) اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے ہتھیار ہیں بلکہ اپنے تئیں خدا کو اُسیے سونپو جیسے مرکے جی اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے ہتھیار بنیں (۱۴) کیونکہ گناہ تم پر حکومت نکریگا اِسلئیے کہ تم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہو* (۱۵) پس کیا ہم گناہ کیا کریں اِسلیئے کہ شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں ہرگز نہیں (۱٦) کیا نہیں جانتے ہو کہ جسکی تابعداری میں تم آپ کو غلام سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جسکی تابعداری کرتے ہو یا تو گناہ کے (غلام) موت کے لئیے یا فرمانبرداری کے راستباری کے واسطے (۱۷) پر خدا کا شکر کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے اب دل سے اُس تعلیم کے نمونے کے فرمانبردار ہوئے جسکے سپرد کئیے گئے (۱۸) اور گناہ سے چھوٹکر راستباری کے بندے ہوئے (۱۹) (میں تمہارے جسم کی کمزوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں) یعنی جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے

عضووں کو راستداري كي غلامي ميں پاک هونے کے واسطے سونپو (۲۰) کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے راستداري سے آزاد تھے (۲۱) پس تم نے اُس وقت کیا پھل پائے (سے) جنسے اب شرمندہ ہو کیونکہ اُنکا انجام موت هی (۲۲) پر اب گناہ سے چھوٹکر اور خدا کے بندے ہوکے پاکیزگي کا پھل لئے ہو اور انجام حیات ابدي هی (۲۳) کیونکہ گناہ کي مزدوري موت هی پر خدا کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي هی *

ساتواں باب

(۱) ای بھائیو کیا نہیں جانتے ہو (میں تو شریعت کے عالموں سے بولتا ہوں) کہ جب تک آدمي جیتا هی اُسپر شریعت کا حکم هی (۲) کیونکہ بیاهي عورت شریعت سے خصم کی زندگي بھر اُسکے بند میں هی پر اگر خصم مر گیا تو اپنے خصم کي شرع سے چھوٹتي هی (۳) پس خصم کے جیتے جي اگر دوسرے کي ہو جاوے تو زانیہ کہلاوگي پر اگر خصم مر گیا تو اُس شرع سے آزاد ہوئی کہ اگر دوسرے مرد کي ہووے تو زانیہ نہیں (۴) سو ای میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت قتل کیئے گئے کہ دوسرے کے ہو جاؤ یعني اُسکے جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ ہم خدا کے لیئے پھل لاویں (۵) کیونکہ جب ہم جسم میں تھے گناہوں کي خواهشیں شریعت کے سبب همارے عضووں میں موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں (۶) پر اب جو ہم مر گئے تو شریعت سے جسکی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کي تازگي میں نہ کہ حروف کے پُرانے طور پر بندگي کریں * * (۷) پس ہم کیا کہیں کیا شریعت گناہ هی هرگز نہیں لیکن بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا کیونکہ میں لالچ کو بھي نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتي کہ لالچ مت کر (۸) پر گناہ نے قابو پاکر حکم کے سبب مجھہ میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ هی (۹) کہ آگے میں بے شریعت جیتا تھا پر جب حکم آیا گناہ زندہ ہوکے اُٹھا اور میں مر گیا (۱۰) اور وہ حکم جو زندگي کے لیئے تھا سو هي

میرے لئے موت کا سبب پایا گیا (۱۱) کیونکہ گناہ نے داو پاکر حکم کے وسیلے مجھے بہکایا اور اُسی کی وساطت قتل کیا (۱۲) پس شریعت بےشک پاک ھی اور حکم پاک ھی برحق اور خوب * (۱۳) پس جو خوب ھی کیا وھی میرے لیئے موت ٹھہری ھرگز نہیں بلکہ گناہ تاکہ اُسکا گناہ ہونا ظاھر ھو کہ اُسنے اچھی چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا کیا تاکہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت بُرا معلوم ھو* (۱۴) کیونکہ ھم جانتے ھیں کہ شریعت روحانی ھی پر میں جسمانی اور گناہ کے ھاتھہ بِک گیا ھوں (۱۵) کہ جو کرتا ھوں سو نہیں جانتا کیونکہ نہ وہ جو چاھتا ھوں کرتا ھوں بلکہ جس سے مجھے نفرت ھی وھی کرتا ھوں (۱۶) پر اگر میں وھی کرتا ھوں جو نہیں چاھتا تو شریعت پر گواھی دیتا ھوں کہ خوب ھی (۱۷) سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ھی (۱۸) کیونکہ میں جانتا ھوں کہ مجھہ میں یعنی میرے جسم میں خوبی نہیں بستی کہ خواھش تو مجھہ میں موجود ھی پر جو اچھا ھی کرنے نہیں پاتا (۱۹) کہ خوبی جو چاھتا ھوں نہیں کرتا بلکہ بدی جسے نہیں چاھتا وھی کرتا ھوں (۲۰) پر اگر میں جسے نہیں چاھتا وھی کرتا ھوں تو پھر میں ھی اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ ھی جو مجھہ میں بستا ھی (۲۱) غرض میں یہہ شریعت پاتا ھوں کہ جب خوبی کیا چاھتا ھوں بدی میرے پاس موجود ھی (۲۲) کیونکہ میں باطنی اِنسان کی نسبت خدا کی شریعت سے خوش ھوں (۲۳) مگر دوسری شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا ھوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور مجھے گناہ کی شریعت کا جو میرے عضوؤں میں ھی گرفتار کرتی ھی (۲۴) آہ لاچار آدمی جو ھوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چُھڑاویگا (۲۵) خدا کا شکر کرتا ھوں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض میں تو اپنی عقل سے خدا کی شریعت کا پھر جسم سے گناہ کی شریعت کا بندہ ھوں *

آٹھواں باب

(۱) پس اب اُنکو جو مسیح یسوع میں ہیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں ہلاکت کا فتویٰ نہیں (۲) کیونکہ روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں ہی مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کیا (۳) کیونکہ جو شریعت سے محال ہے اِسلیئے کہ وہ جسم کے سبب کمزور رہا سو خدا نے (کیا۔ یعنی اُسنے) اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں اور گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں فتویٰ دیا (۴) تاکہ ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں شریعت کی رسمی پوری ہو (۵) کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ہیں اُنکا مزاج جسمانی ہی پر وے جو روح کے طور پر ہیں اُنکا مزاج روحانی ہی (۶) کہ جسمانی مزاج موت ہی پر روحانی مزاج زندگی اور سلامتی (۷) اسلیئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہی کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا ہی (۸) اور جو جسمانی ہیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے (۹) پر تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کی روح تم میں بسے پر جس میں مسیح کی روح نہیں ہی وہ اُسکا نہیں (۱۰) اور اگر مسیح تم میں ہی تو بدن گناہ کے سبب مُردہ پر روح راستباری کے سبب زندہ ہی (۱۱) اور اگر اُسی کی روح جسنے یسوع کو مُردوں میں سے اُٹھایا تم میں بسے تو جسنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھایا ہی تمہارے مُردے بدنوں کو بھی اپنی روح کے وسیلے جو تم میں بستی ہی زندہ کریگا *

(۱۲) پس ای بھائیو ہم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں (۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیئوگے (۱۴) اِسلیئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے وے ہی خدا کے فرزند ہیں (۱۵) کیونکہ تم نے غلامی کی روح پھر ڈرنے کو نہیں پائی بلکہ لےپالک ہونے کی روح پائی جس سے ہم آبا یعنی ای باپ پکار پکار کہتے ہیں (۱۶) وہی

روح هماری روح کے ساتهه گواهي دیتي هی که هم خدا کے فرزند هیں
(۱۷) پر جو فرزند هوئے تو وارث بهي هیں یعني خدا کے وارث اور میراث
میں مسیح کے شریک بشرطیکه هم اُسکے ساتهه دکهه اُٹهاویں تاکه اُسکے
ساتهه جلال بهي پاویں * (۱۸) کیونکه میري سمجهه میں زمانه حال کي
مصیبتیں اِس لائق نهیں که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی
مقابل هوویں (۱۹) که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے
کي راه تکتي هی (۲۰) اِسلئیے که خلقت بطالت کي تابع هی اپني
خوشي سے نهیں بلکه اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا (۲۱) اِس اُمید
پر که خلقت بهي فنا کي غلامي سے چهوٹکے خدا کے فرزندوں کے جلال کي
آزادگي میں داخل هووے (۲۲) کیونکه هم جانتے هیں که ساري خلقت
مِلکے اب تک چیخیں ماري اور اُسے دردیں لگي هیں (۲۳) اور نه فقط وه
بلکه هم بهي جنهیں روح کا پهلا پهل مِلا آپ اپنے دلوں میں کراهتے اور
لےپالک هونے یعني اپنے بدن کي رهائي کي راه تکتے هیں (۲۴) که هم اُمید
سے بچ گئے هیں پر اُمید جو نظر آوے اُمید نهیں کیونکه جو چیز کوئي
دیکهتا اُسکا اُمیدوار کس طرح هووے (۲۵) پر جسے هم نهیں دیکهتے
اگر اُسکے اُمیدوار هیں تو صبر سے اُسکي راه تکتے هیں (۲۶) اِسي طرح
روح بهي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی کیونکه جو کچهه
دعا مانگیں جیسے چاهیئے هم نهیں جانتے هیں پر روح آپ هي ایسي
آهیں بهرکے جو بیان سے باهر هیں هماري سفارش کرتي هی (۲۷) اور
دلوں کا جانچنیوالا جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی که وه خدا کي
مرضي کے مطابق مقدسوں کي سفارش کرتي هی (۲۸) اور هم جانتے هیں
که سب چیزیں اُنکي بهلائي کے لیئے جو خدا سے محبت رکهتے هیں مِلکے
فاعل هیں یعني اُنکے لئیے جو اُسکے اِرادے کے موافق بُلائے گئے (۲۹) که جنهیں
اُسنے پهلے سے پهچانا اُنهیں آگے سے مقرر کیا که اُسکے بیٹے کے همشکل هوں
تاکه وه بهت سے بهائیوں میں پهلوٹها ٹههرے (۳۰) اور جنهیں اُسنے آگے
سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بهي اور جنهیں بُلایا اُنکو راستباز بهي کیا اور جن
کو راستباز کیا اُنکو جلال بهي بخشا * (۳۱) پس هم اِن باتوں کي

بابت کیا کہیں اگر خدا هماري طرف هی تو کون همارا مخالف هوگا
(۳۲) اُسنے تو اپنے بیتے هي کو دریغ نه کیا بلکه هم سبهوں کي خاطر
اُسے حوالے کیا پهر وه اُسکے ساتهه سب چیزیں بهي همیں کیونکر نه بخشیگا
(۳۳) کون خدا کے برگزیدوں پر دعویٰ کریگا کیا خدا جو اُنهیں راستباز
تهہراتا هی (۳۴) کون هی جو اُنپر هلاکت کا فتویٰ دیوے کیا مسیح جو مر
گیا بلکه جي بهي اُٹها هی جو خدا کے دهنے بهی بیتها اور هماري سفارش بهي
کرتاهی (۳۵) کون همکو مسیح کی محبت سے جدا کریگا کیا مصیبت
یا تنگي یا ظلم یا بهوکهه یا برهنگي یا خطره یا تلوار (۳۶) جیسا که لکها هی
که هم تیري خاطر دن بهر قتل کئے جاتے هیں اور ذبح کی بهیڑوں کے
برابر گنے جاتے هیں (۳۷) پر اِن سب چیزوں میں هم اُسکے وسیلے جسنے
هم سے محبت کي هر غالب پر غالب هیں (۳۸) کیونکه مجهکو یقین
هی که نه موت نه زندگي نه فرشتے نه حکومتیں نه قدرتیں اور نه حال نه
اِستقبال کي چیزیں (۳۹) نه بلندی نه پستي نه کوئي اَور مخلوق همکو خدا
کي محبت سے جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی جدا کر سکیگا *

نواں باب

(۱) میں مسیح میں سچ بولتا هوں جهوتهه نهیں اور میری تمیز بهي
روح القدس کي معرفت میری گواه هی (۲) که مجهے بڑا غم اور هر دم
میرے دل کو رنج هی (۳) که میں نے چاها که اپنے بهائیوں کے بدلے جو
جسم کي رو سے میرے قرابتي هیں خود مسیح سے محروم هوؤں (۴) وے
اِسرائیلي هیں اور فرزندی اور جلال اور وثیقے اور شریعت اور عبادت اور
وعدے اُنهیں کے هیں (۵) اور باپ دادے اُنکے هیں اور جسم کي نسبت
مسیح اُنهیں میں سے هوا جو سب کا خدا همیشه مبارک هی آمین *
(۶) لیکن ایسا نهیں که خدا کا کلام باطل هو گیا کیونکه سب جو اِسرائیل
سے هوئے اِسرائیلي نهیں (۷) اور نه اِسلئے که وے ابیرهام کي نسل هیں
سب فرزند هیں بلکه (لکها هی که) اِسحاق هی سے تیري نسل کهلائیگي

(۸) یعني نہ جسم کے لڑکے خدا کے فرزند ھیں بلکہ وعدے کے لڑکے نسل گنے جاتے ھیں (۹) کیونکہ وعدے کی بات یہي ھی کہ اِسي وقت پھر آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ھوگا (۱۰) اور صرف یہہ نہیں بلکہ ربقہ بھي جو ایک سے یعني ھمارے باپ اِسحاق سے حاملہ ھوئي (۱۱) کیونکہ جب ھنوز (لڑکے) پیدا نہوئے اور نہ نیک یا بد کے فاعل بھے (تاکہ خدا کا ارادہ برگزیدگي کے مطابق قائم رھے کہ کاموں سے نہیں بلکہ بُلانیوالے سے ھی) (۱۲) اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کي خدمت کریگا (۱۳) جیسا لکھا ھی کہ میں نے یعقوب سے محبت کي اور عیساؤ سے عداوت رکھي * (۱۴) پس ھم کیا کہیں کیا خدا کے نزدیک بےانصافي ھی ھرگز نہیں (۱۵) کہ وہ موسیٰ سے کہتا ھی جس پر رحم کیا چاھتا ھوں اُسپر رحم کرونگا اور جس پر مہر چاھتا ھوں اُسپر مہربان ھونگا (۱۶) پس یہہ نہ چاھنیوالے نہ دوڑدھوپ کرنیوالے بلکہ خداے رحیم پر موقوف ھی (۱۷) کیونکہ نوشتہ فرعون سے کہتا ھی کہ میں نے اِسي لیئے تجھے مبعوث کیا کہ تجھہ میں اپني قدرت ظاھر کروں اور میرا نام تمام روے زمین پر مشہور ھووے (۱۸) غرض جس پر چاھتا ھی رحم کرتا ھی اور جسے چاھتا ھی سخت کرتا ھی * (۱۹) پس تو مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیوں ملامت کرتا ھی کسلیے اُسکي خواھش کا مقابلہ کیا (۲۰) ھاں ای آدمي تو کون ھی جو خدا سے تکرار کرتا ھی کیا مصنوع صانع کو کہہ سکتا ھی کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا (۲۱) یا کیا کمھار کا مٹي پر اختیار نہیں کہ ایک ھي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) پر اگر خدا نے جب اپنا غضب ظاھر کرنا اور قدرت دکھاني چاھي غضب کے برتنوں کي جو تباہ ھونے کے لائق تھے بہت صبر کے ساتھہ برداشت کي (۲۳) تاکہ اپنے جلال کي فراواني بھي رحم کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لئے آگے طیار کیئے ظاھر کرے (تو کیا) (۲۴) کہ ایسے ھونے کو اُسنے ھمیں بھي نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں سے بھي بُلایا (۲۵) چنانچہ ھوسیع (کي کتاب) میں بھي کہتا ھی کہ میں غیرقوموں کو اپني قوم اور اُسکو جو پیاري نہ تھي پیاري کہونگا (۲۶) اور ایسا ھوگا کہ جس جگہہ اُنسے کہا گیا کہ تم میري قوم نہیں

اُسي جگهه وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے (۲۷) پر اِسرائیل کي بابت
یشعیاه پکارتا هی که اگرچه بني اِسرائیل کا شمار دریا کي ریت کے برابر هو
(صرف) بقیه نجات پاویگا (۲۸) کیونکه وه اپني بات کو راستي سے پورا
اور فیصل کرتا هی که اُس بات کو جسکا شتاب فیصل هو خداوند زمین
میں کریگا (۲۹) سو جیسا اشعیا نے آگے کہا که اگر ربّ الافواج همارے لیئے
نسل باقي نه چهوڑتا تو هم سدوم کي مانند اور عمورا کے موافق هوتے * (۳۰) پس
اب کیا کہیں یهه که غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش میں نه تهیں
راستبازي حاصل کي یعني وه راستبازي جو ایمان سے هی (۳۱) پر اِسرائیل
راستبازي کي شریعت کو تلاش کرکے راستبازي کی شریعت تک نهیں پهنچا
هی (۳۲) کسلیئے اِسلیئے که اُنهوں نے ایمان سے نهیں بلکه جیسے شریعت
کے کاموں سے اُسکي تلاش کي کیونکه اُنهوں نے ٹهوکر کهلانیوالے پتهر سے ٹهوکر
کهائي (۳۳) جیسے لکها هی که دیکهو میں صیہون میں ٹهیس کا پتهر اور
ٹهوکر کي چٹان رکهتا هوں اور جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی سو شرمنده نهوگا *

دسواں باب

(۱) ای بهائیو میرے دل کي آرزو اور خدا سے میري دعا اِسرائیل کے
واسطے یهه هی که نجات پاویں (۲) کیونکه میں اُنکا گواه هوں که خدا کے
لیئے غیرتمند هیں پر دانائي کے ساتهه نهیں (۳) کیونکه وے خدا کي راستبازي
سے ناواقف هوکے اور اپني راستبازي قائم کیا چاهکے خدا کي راستبازي کے
تابع نهوئے (۴) که شریعت کي غایت مسیح هی تاکه هر ایماندار راستبازي
پاوے (۵) کیونکه موسیٰ اُس راستبازي کا جو شریعت سے هی یوں ذکر کرتا
هی که جو آدمي اُن (حکموں) پر عمل کرے اُنسے جیئیگا (۶) پر وه
راستبازي جو ایمان سے هی یوں بولتي هی که اپنے دل میں مت کہه که
آسمان پر کون چڑهیگا یعني مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا اتهاه غار میں
کون اُتریگا یعني مسیح کو مُردوں میں سے اُٹها لانے کو (۸) پر کیا کہتي
هی یهه که کلام تیرے نزدیک تیرے مُنهه اور تیرے دل میں هی یعني

ایمان کا کلام جسکي ہم منادي کرتے ہیں (۹) کہ اگر تو اپنے مُنہہ سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکہ دل سے ایمان لایا جاتا راستبازي کے لئیے اور مُنہہ سے اِقرار کیا جاتا نجات کے واسطے (۱۱) کہ نوشتہ کہتا ہی کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاتا ہي شرمندہ نہوگ (۱۲) کیونکہ یہودي اور یوناني میں تفاوت نہیں ہی اِسلیئے کہ وہي سب کا خداوند اور اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے ہیں غني ہی (۱۳) کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۱۴) پس جس پر وے ایمان نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیویں اور جسکي خبر اُنہوں نے نہیں سني اُسپر کیونکر ایمان لاویں اور مُنادي کے بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور جب تک بھیجے نجاویں کیونکر منادي کریں جیسے لکھا ہی کہ کیا ہي خوشنما ہیں اُنکے قدم جو صلح کي بشارت کرتے اور اچھي خبروں کي خوشخبري دیتے ہیں (۱۶) لیکن سبھوں نے یہہ خوشخبري نہیں مانی کیونکہ اشعیا کہتا ہی ای خداوند کون ہماري خبر پر ایمان لایا (۱۷) پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کي بات کہنے سے آتا ہی (۱۸) پر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سنا البتہ اُنکي آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتیں دنیا کي حدوں تک پہنچیں (۱۹) پھر میں کہتا ہوں کیا اسرائیل آگاہ نہوا پہلے موسیٰ نے ذکر کیا کہ میں اُسسے جو قوم نہیں ہیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمہیں غصے پر لاؤنگا (۲۰) پر اشعیا بےپروا ہوکے صاف کہتا ہی کہ جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھکو پا گئے اور جنہوں نے مجھے نہیں پوچھا اُنپر میں ظاہر ہوا (۲۱) پر اِسرائیل کے حق میں کہتا ہی کہ تمام دن اپنے ہاتھہ ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتي ہی بڑھائے ہوئے ہوں *

گیارھواں باب

(۱) پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کردیا ہرگز نہیں کیونکہ میں بھي اِسرائیلي ابیرہام کي نسل اور بنیمین کے فرقے سے ہوں

(۲) خدا نے اپنی قوم کو جسے اُسنے پہلے سے جان لیا خارج نہیں کیا ھی یا کیا نہیں جانتے ھو کہ اِلیا (کے احوال) میں نوشتہ کیا کہتا ھی کہ وہ کیونکر خدا سے اِسرائیل پر یوں کہتے فریاد کرتا ھی (۳) کہ اَی خداوند تیرے نبیوں کو اُنھوں نے قتل کیا اور تیری قربانگاھوں کو ڈھا دیا اور میں اکیلا باقی ھوں اور وے میری جان کے بھی خواھاں ھیں (۴) پر جواب اِلٰہی اُسکو کیا کہتا ھی یہہ کہ میں نے اپنے لئیے سات ھزار مرد بچا رکھے ھیں جنھوں نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا (۵) پس اِسی طرح اِس وقت بھی ایک بقیہ فضل سے برگزیدہ ھوکے رھا ھی (۶) پر اگر فضل سے ھی تو پھر اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نرھیگا پر اگر اعمال سے ھی تو فضل پھر کچھہ نہیں نہیں تو عمل عمل نرھیگا (۷) پس نتیجہ کیا ھی یہہ کہ اِسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ھی وہ اُسکو نہ مِلی پر برگزیدوں کو مِلی اور باقی سخت ھوئے (۸) چنانچہ لکھا ھی کہ خدا نے آج تک اُنھیں اونگھنیوالی روح اور آنکھیں جو نہ دیکھیں اور کان جو نہ سنیں دئیے ھیں (۹) اور داؤد کہتا ھی کہ اُنکا دسترخوان اُنکے لیئے جال اور پھندا اور ٹھوکر اور مکافات کا باعث ھووے (۱۰) اُنکی آنکھیں تاریک ھو جاویں کہ نہ دیکھیں اور اُنکی پیٹھہ کو ھمیشہ جُھکا رکھہ * (۱۱) پس میں کہتا ھوں کیا اُنھوں نے ٹھوکر کھائی تاکہ گر پڑیں ھرگز نہیں بلکہ اُنکی لغزش سے نجات غیر قوموں کو مِلی تاکہ اُنھیں غیرت آوے (۱۲) پر اگر اُنکی لغزش دنیا کی دولت اور اُنکی گھٹتی غیرقوموں کی دولت ھوئی تو اُنکی کامل بڑھتی کتنی ھی زیادہ نہہ ھوگی (۱۳) پس تم غیرقوموں سے کہتا ھوں کہ درحالیکہ میں غیرقوموں کا رسول ھوں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ھوں (۱۴) تاکہ کسی طرح سے اپنے رشتہ‌داروں کو غیرت دلاؤں اور اُنمیں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵) کہ اگر اُنکا خارج ھو جانا جہان کے معمول ھونے کا باعث ھوا تو اُنکا آ ملنا اَور کیا ھوگا مگر مُردوں میں سے جی اُٹھنا (۱۶) پھر اگر پہلا پھل پاک ھی تو لوئی بھی تو پاک ھی اور اگر جڑ پاک ھی تو ڈالیاں بھی ویسی ھی ھیں (۱۷) پر اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئیں اور تو جو جنگلی زیتون تھا اُنکا پیوند اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک

هوا (۱۸) تو اُن ڈالیوں کي ضد میں فخر مت کر اور اگر فخر کرے تو جان که تو جڑ کو نہیں سنبھالتا بلکہ جڑ تجھکو (۱۹) پس تو کہیگا که ڈالیاں توڑی گئیں تاکہ میں پیوند ہوؤں (۲۰) اچھا وے بے ایمانی کے سبب توڑي گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم هی (۲۱) سو مغرور مت هو بلکه ڈر که اگر خدا نے اصلي شاخوں کو نه چھوڑا شاید تجھے بهي نچھوڑے (۲۲) پس خدا کي نیکي اور درشتي کو دیکھ درستي گرے هوؤں پر اور نیکي تجھه پر اگر تو نیکي پر قائم رہے نہیں تو تو بهي کاٹا جائیگا (۲۳) اور وے اگر بے ایمان نرهیں پیوند کیے جاوینگے کیونکه خدا اُنهیں دوبارہ پیوند کرنے پر قادر هی (۲۴) کیونکه اگر تو اُس زیتوں سے جسکی اصل جنگلي هی کاٹا اور خلاف اصل اچھے زیتوں میں پیوند کیا گیا تو اصلي ڈالیاں کس قدر زیادہ اپنے هی زیتوں میں پیوند نه کي جاوینگي *
(۲۵) اِسلیئے اي بهائیو میں نہیں چاهتا هوں که تم اِس بهید سے ناواقف رهو مبادا اپنے تئیں عقلمند سمجھو که بعضے اِسرائیلیوں پر سختي پڑی جب تک که غیرقوموں کي بهرپي در نا آوے (۲۶) اور یوں سارا اِسرائیل بچیگا جیسا لکھا هی که چھڑانیوالا صیہوں سے نکلیگا اور بے دیني کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور یهي میرا عهد اُنکے ساتھه هوگا جب میں اُنکے گناهوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو انجیل کي بابت تمهارے سبب دشمن هیں لیکن برگزیدگي کي بابت باپ دادوں کے سبب پیارے هیں (۲۹) اِسواسطے که خدا کي نعمتیں اور بُلاهٹ بدلنے کي نہیں (۳۰) کیونکه جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے پر اب اُنکي نافرماني کے سبب رحم پایا (۳۱) ویسا هي وے بهي اب نافرمان هوئے تاکه تمهارے رحم پانے کے سبب اُنپر بهي رحم هووے (۳۲) کیونکه خدا نے سب کو بے ایماني کي قید میں رکھا تاکه سب پر رحم کرے *
(۳۳) واه خدا کي دولت اور حکمت اور معرفت کي گہرائي اُسکے حکم دریافت سے کیا هی پرے اور اُسکي راهیں پتا ملنے سے کیا هي دور هیں (۳۴) کیونکه خداوند کي عقل کسنے جان لي یا کون اُسکا صلاحکار تھا (۳۵) یا کسنے پہلے اُسکو کچھه دیا هی که اُسے پھر دیا جاوے (۳۶) کیونکه اُسي سے

اور اُسي کے لیئے ساري چیزیں هوئي هیں اُسکا جلال ابد تک رهے آمین *

بارهواں باب

(۱) پس اے بهائیو خدا کي رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے التماس کرتا هوں که اپنے بدنوں کو زنده مقدس اور خدا کو پسندیده قرباني کے لیئے نذر کرو که یهه تمهاري عقلي عبادت هي (۲) اور اس جهان کے هم شکل مت هو بلکه دل نیا کرنے سے بدل جاؤ تاکه تم خدا کي خواهش کو جو خوب اور پسندیده اور کامل هی تمیز سے جانو (۳) که میں اُس فضل سے جو مجهے مِلا تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپنے مرتبے سے زیاده عالي مزاج نه بنے بلکه ایسا معتدل مزاج رکهے جیسا خدا نے هر ایک کو اندازے سے ایمان بانت دیا (۴) کیونکه جیسے ایک هي بدن میں همارے بهت سے عضو هیں پر سب عضوؤں کا وهي کام نهیں (۵) ایسے هي هم جو بهت سے هیں مِلکے مسیح میں ایک هي بدن پر آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۶) که اُس فضل کے موافق جو همیں مِلا هی متفرق نعمتیں رکهتے هیں سو اگر نبوت هو تو وہ ایمان کے اندازے کے موافق هووے (۷) اگر خدمت هو تو خدمت میں رهیں اگر کوئی اُستاد هووے تو تعلیم میں (۸) اگر ناصح هو تو نصیحت میں مشغول رهے خیرات بانتنیوالا صاف دلي سے پیشوا کوشش سے رحم کرنیوالا خوشي سے یهه کرے * (۹) محبت بےریا هووے بدی سے نفرت کرو نیکي سے مِلے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کي راہ سے ایک دوسرے کو بهتر سمجهو (۱۱) کوشش میں سُست مت هو روح میں سرگرم هو خداوند کي بندگي کرو (۱۲) اُمید میں خوش تکلیف میں متحمل دعا مانگنے پر مستعد رهو (۱۳) مقدسوں کي احتیاجوں کے شریک هو مسافرپروري میں مشغول رهو (۱۴) اُنکے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر مناؤ لعنت مت کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتهه خوشوقت هو اور رونیوالوں کے ساتهه روؤ

(۱۶) آپس میں ایک سا مزاج رکھو بڑے خیال مت باندھو بلکہ پستوں کے ساتھہ رہو اپنے تئیں عقلمند مت سمجھو (۱۷) بدی کے عوض کسی سے بدی مت کرو اُسپر جو سب آدمیوں کے نزدیک بھلا ھی دوراندیش رھو (۱۸) اگر ھو سکے تو مقدور بھر سب آدمیوں سے مِلے رھو (۱۹) ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا ھی کہ انتقام لینا میرا کام ھی میں ھی بدلا لونگا خداوند فرماتا ھی (۲۰) پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ھو اُسکو کھلا اگر پیاسا ھو اُسے پانی دے کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا (۲۱) بُرائی کا مغلوب مت ھو بلکہ نیکی سے بُرائی پر غالب ھو *

تیرھواں باب

(۱) ھر نفس حاکموں کے جو اُسپر اختیار رکھتے ھیں تابع رھے کیونکہ کوئی حکومت نہیں جو خدا کی طرف سے نہو اور جتنی حکومتیں ھیں سو خدا سے مقرر ھیں (۲) پس جو کوئی حکومت کا سامھنا کرتا ھی سو خدا کے انتظام کا مخالف ھی اور جو مخالف ھیں اپنی سزا پاوینگے (۳) کیونکہ سردار نیک کاموں میں نہیں بلکہ بد کاموں میں خوف کے باعث ھیں پس اگر تو حکومت سے نڈر رھنا چاھے تو نیکی کر کہ اُس سے تیری تعریف ھوگی (۴) کیونکہ وہ خدا کا خادم تیری بہتری کے لیئے ھی پر جو تو بُرائی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار عبث نہیں پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم بدکار کو سزا دینے کے لیئے منتقم ھی (۵) پس تابع رھنا ضرور ھی نہ صرف سزا کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھی (۶) کیونکہ اِسی لیئے خراج بھی دیتے ھو کہ وے جو اِسی (خدمت) میں مشغول ھیں خدا کے خادم ھیں (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاھیئے خراج اور جسکو محصول چاھیئے محصول دو اور جس سے ڈرنا چاھیئے ڈرو اور جسکی عزت کرنی چاھیئے عزت کرو * (۸) سوا آپس کی محبت کے کسی کے قرضدار مت ھو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ھی اُسنے شریعت کو

پورا کیا ھی (۹) کیونکہ یہہ کہ زنا مت کر قتل مت کر چوری مت کر جھوٹھی گواھي مت دے لالچ مت کر اور جو کوئي اَور حکم ھو سو اِسي بات میں مندرج ھی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۰) محبت پڑوسي سے بدي نہیں کرتي پس محبت شریعت کي تکمیل ھی * (۱۱) اور وقت کو جانکے یہہ اِسلیئے کرو کہ گھڑي اب آ پہنچي ھی کہ ھم نیند سے جاگیں کیونکہ اُس وقت کي نسبت کہ ھم ایمان لائے اب ھماری نجات زیادہ نزدیک ھی (۱۲) رات بہت گذر گئي اور صبح نزدیک ھوئي پس آؤ ھم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشني کے ھتھیار باندھیں (۱۳) اور جیسا دن کو دستور ھی درستي سے چلیں نہ کہ عیاشیوں اور بدمستیوں سے نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرھیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکہ خداوند یسوع مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کي خواھشوں کے لیئے تدبیر مت کرو *

چودھواں باب

(۱) سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شک و تکرار کا باعث نہووے (۲) ایک کو اعتقاد ھی کہ ھر چیز کا کھانا روا ھی پر جو سُست اعتقاد ھی سو صرف ساگ پات کھاتا ھی (۳) پس وہ جو کھاتا ھی اُسے جو نہیں کھاتا ھی حقیر نجانے اور جو نہیں کھاتا اُسپر جو کھاتا ھی اِلزام نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ھی (۴) تو کون ھی جو دوسرے کے نوکر پر اِلزام لگاتا ھی وہ تو اپنے ھي خداوند کے لیئے کھڑا یا پڑا ھی پر وہ کھڑا ھو جائیگا کیونکہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر ھی * (۵) کوئي تو ایک دن کو دوسرے سے افضل سمجھتا ھی اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا ھی ھر ایک اپنے دل میں کامل اعتقاد رکھے (۶) وہ جو دن کو مانتا ھی خداوند کے لیئے مانتا ھی اور جو دن کو نہیں مانتا خداوند کے لیئے نہیں مانتا ھی جو کھاتا ھی خداوند کے واسطے کھاتا ھی کیونکہ خدا کا شکر کرتا ھی اور جو نہیں کھاتا خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی (۷) کہ کوئي ھم میں سے اپنے واسطے نہیں

جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا هی (۸) که اگر جیویں تو خداوند کے لیئے جیتے هیں اور جو مریں تو خداوند کے واسطے مرتے هیں پس هم جیئے مریں خداوند هي کے هیں (۹) که مسیح اِسي لیئے مُوا ور پھر اُٹھا اور زندہ هوا که مُردوں اور زندوں کا بھي خداوند هو (۱۰) سو تو کسلیئے اپنے بھائي پر اِلزام لگاتا هی یا تو کس واسطے اپنے بھائي کو حقیر جانتا هی هم تو سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر کیئے جائینگے (۱۱) کیونکه لکھا هی که خداوند کہتا هی اپني حیات کي قسم هر ایک گھٹنا میرے آگے جُھکیگا اور هر ایک زبان خدا کي ستایش کریگي (۱۲) سو هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا حساب آپ دیگا (۱۳) پس چاهیئے که هم پھر ایک دوسرے پر اِلزام نه لگاویں بلکه یهه ٹھونر کریں که اپنے بھائي کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث نہووں * (۱۴) میں جانتا هوں اور خداوند یسوع میں مجھے یقین هی که کوئي چیز آپ هي ناپاک نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا هی اُسکے لیئے ناپاک هی (۱۵) پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق هوتا هی تو تو پھر محبت کے طور پر نہیں چلتا اپنے کھانے سے اُسکو جسکے واسطے مسیح مُوا هلاک مت کر (۱۶) پس تمھاری خوبي کي بدنامي نه هووے (۱۷) کیونکه خدا کي بادشاهت کھانا پینا نہیں بلکه راستباری اور صلح اور خوشي روح القدس میں هی (۱۸) کیونکه جو کوئي ان باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیده هی (۱۹) پس آؤ هم اِن باتوں کي پیروي کریں جن سے صلح اور ایک دوسرے کي ترقي هووے (۲۰) کھانے کے سبب خدا کے کام کو مت بگاڑ سب کچھه تو پاک هی پر اُس آدمي کے لیئے جو ٹھوکر کے ساتھه کھاتا هی بُرا هی (۲۱) گوشت نه کھانا اور شراب نه پینا اور ایسا کچھه نه کرنا جس سے تیرا بھائي ٹھکا یا ٹھوکر کھاے یا سُست هو جاے بہتر هی (۲۲) جو تجھے اعتقاد هی تو اُسے اپنے لیئے خدا کے حضور رکھه مبارک وه جو اپنے تئیں اُسکے سبب جسے پسند کرکے کرتا هی اِلزام نہیں دیتا هی (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبہه رکھتا هی اگر کھاوے تو مجرم ٹھہرا اِسواسطے که یهه ایمان سے نہیں کرتا که جو کچھه ایمان سے نہیں سو گناه هی *

پندرھواں باب

(۱) پس ھمکو جو زورآور ھیں چاھیئے کہ کمزوروں کی سستیوں کی برداشت کریں اور خودپسند نہویں (۲) ھر کوئی ھم میں سے اپنے پڑوسی کو اُسکی بھلائی کے لئے خوش کرے تاکہ ترقی ھو (۳) کہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ چاھتا تھا بلکہ جیسا لکھا ھی کہ تیرے لعن طعن کرنیوالوں کی لعن طعن مجھپر آ پڑی (۴) کیونکہ جو کچھہ آگے لکھا گیا سو ھماری تعلیم کے لئے لکھا گیا تاکہ صبر سے اور نوشتوں کی تسلی کے وسیلے ھمیں اُمید ھووے (۵) اور خدا صبر اور تسلی کا بانی تمکو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل رھو (۶) تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ھوکے خدا ھمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کی ستایش کرو (۷) اِسواسطے ایک دوسرے کو قبول کرو جیسے مسیح نے بھی ھمیں قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ھووے (۸) پر میں کہتا ھوں کہ یسوع مسیح خدا کی وفائی کے لئے مختونوں کا خادم ھوا تاکہ اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کیئے گئے پورا کرے (۹) اور یہہ کہ غیرقوموں نے رحم کے واسطے خدا کی ستایش کی ھی چنانچہ لکھا ھی کہ اِس سبب سے غیرقوموں کے درمیان تیری ثنا کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا (۱۰) اور پھر کہتا ھی کہ ای غیرقومو اُسکی قوم کے ساتھہ خوشی کرو (۱۱) اور پھر یہہ کہ ای ساری غیرقومو خداوند کی ستایش کرو اور ای سب لوگو اُسکی تعریف کرو (۱۲) اور پھر یسعیا کہتا ھی کہ یسی کی جڑ ھوگی اور وہ جو غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھتا ھی اُسی پر غیرقوموں کی اُمید ھوگی (۱۳) اور اُمید کا خدا تمھیں ایمان لانے کے باعث ساری خوشی اور صلح سے بھردے تاکہ تم روح‌القدس کی قدرت سے اُمید میں بڑھتے جاؤ * * (۱۴) اور ای میرے بھائیو میں خود بھی تمھارے حق میں یہہ یقین رکھتا ھوں کہ تم آپ ھی نیکی سے معمور اور تمام دانائی سے بھرے ھوکے ایک دوسرے کو نصیحت کرسکتے ھو (۱۵) تسپر بھی میں نے جرأت کرکے یاددھی کے طور پر تمھیں ای بھائیو کچھہ

لکھہ بھیجا کیونکہ خدا نے مجھکو اِسلیئے فضل بخشا هی (۱۶) کہ غیرقوموں
کے واسطے یسوع مسیح کا خادم اور خدا کي خوشخبري کا خدمتگذار هوؤں
تاکہ غیرقوموں کي نذر روح القدس سے تصدیق پاکے مقبول هووے (۱۷) پس
اُن باتوں پر جو خدا کي هیں میرا فخر مسیح یسوع میں هی (۱۸) کیونکہ
مجھکو یہہ جرأت نہیں کہ ایسا کچھہ جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور
فعل سے اور کرامتوں اور معجزوں کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے
غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نہیں کیا بیان کروں (۱۹) یہاں تک کہ
میں نے یروشلم سے لیکے چاروں طرف اِلرکن تک مسیح کي خوشخبري
پھیلائي (۲۰) پر ایسا کہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح
کا نام نہیں لیا گیا وهاں خوشخبري سناؤں تا نہووے کہ دوسرے کي نیو پر
بنا رکھوں (۲۱) بلکہ (ایسا هو) جیسا لکھا هی کہ وے جنکو اُسکي خبر
نہیں پہنچي دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سنا سمجھینگے (۲۲) اِسي سبب
میں بارها تمھارے پاس آنے سے رُکا رها هوں (۲۳) پر اب اِسلیئے کہ اِن
اقلیموں میں مجھکو جگہہ نرهي اور تمھاري ملاقات کا بہت برسوں سے
مشتاق هوں (۲۴) سو اُمید رکھتا هوں کہ جب اِسپانیا کو جاؤں وهاں
جاتے هوئے تمھیں دیکھوں اور تمھاري ملاقات سے کچھہ خاطر جمع هوکے تم
سے اُدھر کو پہنچایا جاؤں (۲۵) پر بالفعل یروشلیم کو مقدسوں کي خدمت
کرنے کے لیئے جاتا هوں (۲۶) کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے لوگوں کي مرضي
هوئي کہ اُن غریبوں کے لیئے جو یروشلم میں مقدسوں کے درمیان هیں
کچھہ خیرات بھیجیں (۲۷) یہہ تو اُنکي مرضي هوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي
هیں کیونکہ جو غیرقومیں روحاني باتوں میں اُنکي شریک هوئي هیں تو
لازم هی کہ جسماني باتوں میں اُنکي بھي خدمت کریں (۲۸) پس اِس
کام کو بجا لاکے اور یہہ پھل اُنکے سپرد کرکے تم پاس سے هوکر اِسپانیا کو
جاؤنگا (۲۹) اور میں جانتا هوں کہ میرا تمھارے پاس آنا اِنجیل مسیح
کي کمال برکت سے هوگا * (۳۰) اور اي بھائیو اپنے خداوند یسوع مسیح کا
اور روح کي محبت کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا هوں کہ تم میرے
واسطے میرے ساتھہ خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے کوشش کرو

(۳۱) تاکہ میں یہودیہ کے بےایمانوں سے بچا رہوں اور میری خدمت یروشلیم کے لیئے مقدسوں کو پسند پڑے (۳۲) تاکہ اِنشاالله تمہارے پاس خوشي سے آؤں اور تمہارے ساتھہ آرام پاؤں (۳۳) پس صلح کا خدا تم سب کے ساتھہ ہو آمیں *

سولھواں باب

(۱) میں تم سے ہماری بہن فوبہ کي جو کنکریہ میں کلیسیا کي خادمہ ھی سفارش کرتا ھوں (۲) کہ تم اُسکو خداوند میں ایسا قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق ھی اور جس جس کام میں وہ تمھاری محتاج ھو تم اُسکي مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کي بلکہ میری بھي مددگار رہي (۳) پرسکلہ اور اکلا کو میرا سلام کہو جو یسوع مسیح میں میرے ھمخدمت ھیں (۴) جنھوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں بھی اُنکی احسانمند ھیں (۵) اور کلیسیا کو جو اُنکے گھر میں ھی سلام کہو میرے پیارے اپینیتس کو جو مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پھل ھی سلام کہو (۶) اور مریم کو جسنے ھمارے واسطے بہت محنت کي سلام کہو (۷) میرے رشتہداروں اندرنیقس اور یونیاس کو سلام کہو جو قید میں میرے شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ھیں اور مجھہ سے پہلے مسیحی بھي ھوئے (۸) اور امپلیاس کو جو خداوند میں میرا پیارا ھی سلام کہو (۹) اور اُربانوس کو جو مسیح میں میرا ھمخدمت ھی اور میرے عزیز استخوس کو سلام کہو (۱۰) اور اپلس کو جو مسیح میں مقبول ھی سلام کہو اور ارسطوبلس کے لوگوں کو سلام کہو (۱۱) اور میرے رشتہدار ھیرودیون کو سلام کہو اور نرکس کے لوگوں کو جو خداوند میں ھیں سلام کہو (۱۲) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند میں محنتي ھیں سلام کہو اور عزیزہ پرسس کو جسنے خداوند میں بہت محنت کي اُسے سلام کہو (۱۳) اور روفس کو جو خداوند میں برگزیدہ ھی اور اُسکي ما کو جو میري بھي ما ھی سلام کہو (۱۴) اور اسنکرطس اور فلگون اور

هرماس اور پطرس اور هرمس اور اُن بھائیوں کو جو اُنکے ساتھہ هیں سلام کهو (۱۵) اور فلولگس اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بہن کو اور اُلمپاس اور سب مقدسوں کو جو اُنکے ساتھہ هیں سلام کهو (۱۶) آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو مسیح کی کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں * (۱۷) اب بھائیو میں تم سے التماس کرتا هوں کہ اُن لوگوں کو جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائي پھوٹ اور ٹھوکروں کے باعث هیں پہچان رکھو اور اُنسے کنارے رهو (۱۸) کیونکہ جو ایسے هیں سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی بندگي کرتے اور چکني باتوں اور خیر دعاؤں سے سادہدلوں کو فریب دیتے هیں (۱۹) کیونکہ تمهري فرمانبرداري سب میں مشهور هوئي هی اِسواسطے میں تم سے خوش هوں لیکن یہہ چاهتا هوں کہ تم نیکي میں واقفکار اور بدی سے ناواقف رهو (۲۰) اور صلح کا خدا شیطان کو تمهارے پاؤں تلے جلد کچلاونگا همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتھہ هووے آمین * (۲۱) میرا همخدمت تیمتاؤس اور میرے رشتہدار لوقیوس اور یاسون اور سوسیپطر تمهیں سلام کهتے هیں (۲۲) میں طرتیوس جو اِس خط کا راقم هوں تمکو خداوند میں سلام کهتا هوں (۲۳) اور گایوس جو میرا اور ساري کلیسیا کا مهماندار هی تمهیں سلام کهتا هی اور اراستس شہر کا مختار اور بھائي قوارطس تمکو سلام کهتے هیں * (۲۴) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ هووے آمین * (۲۵) پس اُسکي جو تمکو میری خوشخبری اور یسوع مسیح کي منادي پر قائم رکھہ سکتا هی یعني اُس بھید پر جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رها (۲۶) پر اب نبیوں کي کتابوں کے وسیلے خداے ابدی کے حکم کے مطابق ظاهر هوا اور سب غیرقوموں میں ایمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشهور کیا گیا (۲۷) اُسي واحد حکیم خدا کي یسوع مسیح کے وسیلے سے همیشہ حمد هوا کرے * آمین *

پولوس کا پہلا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا بُلایا ہوا رسول اور بھائی
سوستھنیس (۲) خدا کی کلیسیا کو جو قرنتس میں ہی یعنی اُنکو جو
مسیح یسوع میں مقدس اور بُلائے ہوئے قدوس ہیں اُن سب سمیت جو ہر
جگہہ خواہ اُنکی خواہ ہماری یسوع مسیح ہمارے خداوند کا نام لیا کرتے
ہیں (۳) فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے
تم پر ہووے * (۴) میں تمہارے لئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں
خدا کے فضل کی بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت ہوا (۵) کہ
اُسکے سبب تم ہر بات میں یعنی سب کلام اور سارے علم میں غنی ہو
(۶) چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں ثابت ہوئی (۷) یہاں تک کہ تم
کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے
کی راہ تکتے ہو (۸) وہی تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تم ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹھہرو (۹) وفادار ہی خدا جسنے
تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شراکت میں بُلایا ہی * *
(۱۰) ای بھائیو یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی تم سے
التماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات بولو اور تم میں جدائیاں نہووں
بلکہ ایک دل اور ایک سمجھہ ہوکے مِلے رہو (۱۱) کیونکہ کلوئی کے لوگوں سے
تمہاری بابت ای بھائیو مجھے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہیں (۱۲) میرا
مطلب یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہی کہ میں پولوس کا میں
اپلوس کا میں کیفا کا میں مسیح کا ہوں (۱۳) کیا مسیح بٹ گیا یا
پولوس تمہارے واسطے مصلوب ہوا یا تم نے پولوس کے نام سے بپتسما پایا

(۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپس اور گایوس کے سوا میں نے تم میں سے کسي کو بپتسما نہیں دیا (۱۵) نہووے کہ کوئي کہے کہ اُسنے اپنے نام سے بپتسما دیا (۱۶) مگر میں نے اِستفناس کے خاندان کو بھي بپتسما دیا سوا اُنکے میں نہیں جانتا کہ کسي اَور کو بپتسما دیا * (۱۷) کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسما دینے کو نہیں بلکہ خوشخبري سنانے کو بھیجا ھی کلام کي حکمت سے نہیں نہو کہ مسیح کي صلیب باطل ٹھہرے (۱۸) کہ صلیب کا کلام اُنکے نزدیک جو ہلاک ہوتے ھیں بےوقوفي ھی پر ھمارے لیئے جو نجات پاتے ھیں خدا کي قدرت ھی (۱۹) کیونکہ لکھا ھی کہ حکیموں کي حکمت کو نیست اور سمجھداروں کي سمجھ کو ھیچ کرونگا (۲۰) کہاں حکیم کہاں فقیہ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو بےوقوفي نہیں ٹھہرایا (۲۱) اِسلیئے کہ جب خدا کي حکمت میں دنیا نے حکمت سے خدا کو نہیں پہچانا تو خدا کو پسند آیا کہ منادي کي بےوقوفي سے ایمانوالوں کو بچاوے (۲۲) چنانچہ یہودي نشان چاھتے اور یونانی حکمت کی تلاش کرتے ھیں (۲۳) پر ھم مسیح مصلوب کي منادي کرتے ھیں جو یہودیوں کے لیئے ٹھوکر اور یونانیوں کے واسطے بےوقوفي ھی (۲۴) پر بُلائے ہوؤں کے لیئے کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت ھی (۲۵) کیونکہ خدا کي حماقت آدمیوں سے عاقل اور خدا کي کمزوري آدمیوں سے زورآور ھی * (۲۶) اے بھائیو اپني بُلاھت پر نگاہ کرو کہ جسم کي نسبت بہت سے حکیم اور بہت سے مقدوروالے اور بہت سے شریف تم میں نہیں ھیں (۲۷) بلکہ دنیا کے بےوقوفوں کو خدا نے چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں کو شرمندہ کرے (۲۸) اور دنیا کے کمینوں اور حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں خدا نے چُن لیا تاکہ اُنھیں جو شمار میں ھیں ناچیز کرے (۲۹) تاکہ کوئي جسم اُسکے آگے فخر نکر سکے (۳۰) لیکن اُسي سے تم یسوع مسیح میں ھو جو ھمارے لیئے خدا کي حکمت اور راستبازي اور پاکیزگي اور خلاصي ھی (۳۱) تاکہ جیسا لکھا ھی کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے *

دوسرا باب

(۱) اور میں بھي ای بھائیو جب تمھارے پاس آیا تب نہیں آیا کہ کلام اور حکمت کي فضیلت کے ساتھہ تمھیں خدا کي گواھي کي خبر دوں (۲) کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا اور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں (۳) اور میں کمزوری میں اور ڈر میں اور بہت کنپکنی میں تمھارے پاس رہا (۴) اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں بلکه روح اور قدرت کے ظہور سے تھي (۵) تاکه تمھارا ایمان آدمیوں کي حکمت پر نہیں بلکه خدا کي قدرت پر موقوف ھو * (۶) پھر بھي ھم کاملوں کے درمیان حکمت کي بات بولتے ھیں مگر اِس جہان کي اور اِس جہان کے فاني سرداروں کي حکمت نہیں (۷) بلکه خدا کي پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں جو چھپي تھي جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا (۸) جسکو اس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نجانا کیونکه اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نکرتے (۹) بلکه جیسا لکھا ھی کہ خدا نے اپنے محبوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں اور نہ آدمي کے دل میں آئیں (۱۰) لیکن ھم پر خدا نے اُنکو اپني روح کے وسیلے ظاھر کیا کہ روح ساري چیزوں کو بلکه خدا کي عمیق باتوں کو بھي دریافت کر لیتي ھی (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ھی مگر آدمي کي روح جو اُسمیں ھی اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کي ذات کوئي نہیں جانتا ھی (۱۲) پر ھم نے نہ دنیا کي روح بلکه وہ روح جو خدا سے ھی پائي تاکه ھم اُن چیزوں کو جو خدا سے ھمیں عنایت ھوئي ھیں جانیں (۱۳) اور یہي ھم اِنساني حکمت کي سکھائي ھوئي باتوں سے نہیں بلکه روح القدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے غرض روحاني چیزوں کو روحاني باتوں سے مِلاکے بیان کرتے ھیں (۱۴) مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں قبول نہیں کرتا کہ وے اُسکے نزدیک بیوقوفیاں ھیں اور نہ اُنھیں جان سکتا ھی کیونکه وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں

(۱۵) لیکن وہ جو روحانی ہی سو سب کچھ دریافت کرتا پر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی (۱۶) کیونکہ خداوند کی عقل کو کسنے جانا کہ اسکو سمجھاوے پر ہم میں مسیح کی سمجھ ہی *

تیسرا باب

(۱) اور ای بھائیو میں تم سے یوں نہیں بول سکا جیسے روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے جیسے اُنسے جو مسیح میں لڑکے ہیں (۲) دودھ پینے کو تمہیں دیا خوراک نہیں کیونکہ تمکو طاقت نہ تھی بلکہ اب بھی طاقت نہیں کیونکہ اب ہی جسمانی ہو (۳) کیونکہ جب کہ تم میں ڈاہ اور جھگڑا اور پھوٹ ہی تو کیا جسمانی نہیں ہو اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے ہو (۴) اِسلئے کہ جو ایک کہتا ہی کہ میں پولوس کا ہوں اور دوسرا کہ میں اپلوس کا ہوں تو کیا تم جسمانی نہیں * (۵) پس پولوس کون اور اپلوس کون ہی خادم جنکے وسیلے تم ایمان لائے اور یہہ اِتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا (۶) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑھایا (۷) پس لگانیوالا کچھہ نہیں اور نہ سینچنیوالا بلکہ خدا جو بڑھانیوالا ہی (۸) پر لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک ہیں اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا (۹) کیونکہ ہم خدا کے ہمخدمت ہیں تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو* (۱۰) میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے دیا گیا عقلمند معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا ہی سو ہر ایک غور کرے کہ کس طور سے دھرتا ہی (۱۱) کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہی کوئی دوسری کو ڈال نہیں سکتا اور وہ یسوع مسیح ہی (۱۲) سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے روپے بیش قیمت پتھروں لکڑیوں گھاس بھوس کا ردا رکھے (۱۳) تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اُسکو ظاہر کر دیگا کیونکہ وہ آگ میں ظاہر ہوتا ہی اور ہر ایک کا کام کیسا ہی کیوں نہو آگ پرکھیگی (۱۴) اگر کسی کا کام جو اُسنے اُسپر بنایا قائم رہیگا تو اجر پاویگا (۱۵) اور جو کسی کا کام جل جاویگا تو نقصان اُٹھاویگا

وہ آپ تو بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ
خدا کي هیکل هو اور خدا کي روح تم میں بسی هی (۱۷) اگر کوئي خدا
کي هیکل خراب کرے خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کي هیکل پاک
هی اور وهي تم هو (۱۸) کوئي آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئي تمہارے
درمیان آپ کو اس جہان میں حکیم سمجھے تو بےوقوف بنے تاکہ حکیم
هو جاوے (۱۹) کیونکہ اِس دنیا کي حکمت خدا کے نزدیک بےوقوفي هی
یہ لکھا هی کہ وہ حکیموں کو اُنکي چترائیوں میں پھنساتا هی (۲۰) اور پھر
یہ خداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا هی کہ باطل هیں (۲۱) پس کوئي
آدمیوں پر فخر نکرے کیونکہ سب کچھ تمہارا هی (۲۲) کیا پولوس کیا اپلوس
کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب تمہارا
هی (۲۳) اور تم مسیح کے هو اور مسیح خدا کا هی *

چوتھا باب

(۱) آدمي همکو ایسے جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے
بھیدوں کے مختار (۲) پھر مختاروں میں اِس بات کی تلاش هوتی هی کہ
کوئي دیانتدار پایا جاوے (۳) لیکن مجھکو کچھ اُسکي پروا نہیں کہ تم سے یا
کسي اِنساني عدالت سے پرکھا جاؤں هاں میں آپ کو بھي نہیں پرکھتا
(۴) (کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھ اِس سے راستباز
نہیں ٹھہر جاتا هوں) بلکہ میرا پرکھنےوالا خداوند هی (۵) پس وقت سے
پہلے جب تک کہ خداوند نہ آوے انصاف مت کرو جو تاریکي کي
پوشیدہ باتیں بھي روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا اور اُس
وقت هر ایک کي خدا سے تعریف هوگي * (۶) اور اے بھائیو میں نے اِن
باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم هم
سے یہہ سیکھو کہ اُس سے جو لکھا هی زیادہ کسي کي بابت نہ سمجھنا ایسا
نہو کہ تم ایک ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو (۷) کون تجھہ میں
اور دوسرے میں فرق کرتا هی اور تیرے پاس کیا هی جو تو نے نہیں پایا اور

اگر تو نے بھي پايا تو کيوں فخر کرتا هی که گويا نهيں پايا (۸) تم اب تو آسوده هوئے اب دولتمند هو گئے همارے بغير سلطنت کرنے لگے اور کاشکے تم سلطنت کرتے تاکه هم بھي تمهارے ساتهه سلطنت کريں (۹) کيونکه ميري دانست ميں خدا نے هم رسولوں کو سب سے پچھلا کرکے قتل هونيوالوں کي طرح ظاهر کيا که هم دنيا اور فرشتوں اور آدميوں کے ليئے تماشا ٹهہرے هيں (۱۰) هم مسيح کے سبب بےوقوف هيں پر تم مسيح ميں عقلمند هو هم کمزور پر تم زورآور تم عزتدار پر هم بےعزت هيں (۱۱) هم اِسي گهڑي تک بهوکهے اور پياسے اور ننگے اور مظلوم اور آواره هيں (۱۲) اور اپنے هاتھوں سے کام و محنت کرتے هيں وے بُرا کہتے هيں هم بهلا منانے هيں وے ستاتے هيں هم سہتے هيں (۱۳) وے گالياں ديتے هيں هم گڑگڑاتے هيں هم دنيا کے کوڑے اور سب کي جهاڑن کي مانند آج تک هيں * (۱۴) تمهيں شرمنده کرنے کے ليئے يهه نهيں لکهتا بلکه گويا اپنے پيارے فرزندوں کو تمهيں نصيحت کرتا هوں (۱۵) که گرچه مسيح ميں تمهارے هزاروں اُستاد هووِس پر تمهارے باپ بهت سے نهيں کيونکه ميں هی اِنجيل کے وسيلے مسيح يسوع ميں تمهارا باپ هوا (۱۶) پس تمهاري منت کرتا هوں که ميرے پيرو هو (۱۷) اِسواسطے ميں نے تمطاوس کو جو خداوند ميں ميرا پيارا اور ديانتدار فرزند هی تمهارے پاس بهيجا که وه ميري راهيں جو مسيح ميں هيں جس طرح ميں هرکهيں هر کليسيا ميں سکهلاتا هوں تمکو ياد دلاوے * (۱۸) بعضے يهه سمجھکے پهولتے هيں که ميں تمهارے پاس نهيں آنے کا (۱۹) پر اگر خداوند چاهے تو تمهارے پاس جلد آؤنگا اور نه پهولے هوؤں کي باتوں کو بلکه اُنکي قدرت کو دريافت کرونگا (۲۰) کيونکه خدا کي بادشاهت باتوں ميں نهيں بلکه قدرت ميں هی (۲۱) تم کيا چاهتے هو آيا لاٹهي ليکے تمهارے پاس آؤں يا محبت اور روح کي ملائمت سے *

پانچواں باب

(۱) بالفعل تمهارے بيچ حرامکاري کا شهره هی اور ايسي حرامکاري جسکا غير قوموں ميں بهي ذکر نهيں که کوئي اپنے باپ کي جورو رکهے (۲) اور تم

پھولے ھو اور جیسا چاھئے غم نہیں کرتے تاکہ جسنے یہہ کام کیا تمھارے
بیچ سے نکالا جاوے (۳) کہ میں جو ھوں سو بدن سے غیرحاضر پر روح
سے حاضر ھوکے فیصلہ دے چکا کہ گویا حاضر ھوکے اُسے جسنے یہہ ایسا کیا
ھی (۴) ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے جب تم اور میری روح
ھمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھہ اِکٹھے ھوئے اُسے کو شیطان
کے حوالے کروں (۵) کہ جسم کے دکھہ اُٹھاوے تاکہ روح خداوند یسوع کے
دن بچائی جاوے (۶) تمھارا فخر خوب نہیں کیا نہیں جانتے ھو کہ تھوڑا سا
خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا ھی (۷) پس پُرانے خمیر کو نکال پھینکو
تاکہ تم تازی لوئی ھو جیسے تم فطیرے ھو کیونکہ ھمارا بھی فسح یعنی
مسیح ھمارے لئے قربان ھوا (۸) اِسلئے آؤ ھم عید کریں پُرانے خمیر سے
نہیں اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صدقی اور سچائی کی فطیری
روٹی سے * (۹) میں نے (اُس) خط میں تمکو لکھا ھی کہ حرامکاروں میں
مت مِلے رھو (۱۰) لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا
ظالموں یا بُت پرستوں سے نہ مِلو نہیں تو تمھیں دنیا سے نکلنا ضرور ھوتا
(۱۱) پر اب میں نے تمھیں لکھا ھی کہ میل نرکھنا یعنی اگر کوئی بھائی
کہلاکے حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینیوالا یا شرابی یا ظالم ھو
اُسکے ساتھہ کھانا بھی نہ کھانا (۱۲) کیونکہ مجھے کیا کام ھی جو باھر والوں
کا بھی انصاف کروں کیا تم اندر والوں کا انصاف نہیں کرتے (۱۳) پر
اُنکا جو باھر ھیں خدا انصاف کرتا ھی غرض اُس بُرے آدمی کو اپنے
درمیان سے نکال دو *

چھٹواں باب

(۱) کیا تم میں سے کسی کی یہہ جرأت ھی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے
فیصلے کے لیئے بےدینوں پاس جاوے نہ کہ مقدسوں کے پاس (۲) کیا
نہیں جانتے ھو کہ مقدس لوگ دنیا کی عدالت کرینگے پس اگر دنیا کی
عدالت تم سے کیجاویگی تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں
ھو (۳) کیا نہیں جانتے ھو کہ ھم فرشتوں کی عدالت کرینگے سو کیا دنیوی معاملے

فیصل نکریں (۴) پس اگر تم میں دنیوی قضیئے هوں تو کیا جو کلیسیا میں حقیر هیں اُنهیں پنچ ٹههراتے هو (٥) تمهیں شرم دلانے کو یهه کهتا هوں کیا ایسا هی که تم میں ایک عقلمند بهي نهیں جو اپنے بهائي کا مقدمه فیصل کر سکے (٦) بلکه بهائي بهائي سے قضیه کرتا هی اور یهه بےدینوں کے آگے (۷) پس بالکل یهه تم میں نقص هی که آپس کي داد فریاد کرتے هو ظلم اُٹهاتا کیوں نهیں بهتر جانتے اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے (۸) بلکه تم هي ظلم اور زبردستي کرتے هو سو بهي بهائیوں پر (۹) کیا نهیں جانتے هو که ناراست خدا کي بادشاهت کے وارث نهوونگے فریب مت کهاؤ که نه حرامکار نه بُتپرست نه زاني نه عیاش نه لونڈےباز (۱۰) نه چور نه لالچي نه شرابي نه گالي بکنیوالے نه ظالم خدا کی بادشاهت کے وارث هونگے (۱۱) اور بعضے تم میں ایسے تهے پر تم غسل دلائے گئے اور پاک هوئے اور راستباز ٹههرے خداوند یسوع کے نام اور همارے خدا کي روح سے * (۱۲) سب کچهه میرے لیئے روا هي پر سب فائدهمند نهیں سب کچهه میرے لیئے روا هی پر میں کسي چیز کے اختیار میں نهونگا (۱۳) کهانے پیٹ کے لئے هیں اور پیٹ کهانوں کے لئے پر خدا اِسکو اور اُسکو نیست کریگا پر بدن حرامکاري کے لیئے نهیں بلکه خداوند کے لیئے هی اور خداوند بدن کے لئے (۱۴) اورخدا نے خداوند کو جِلاکے اُٹهایا هی اور همکو بهي اپني قدرت سے اُٹهاویگا (۱٥) کیا نهیں جانتے هو که تمهارے بدن مسیح کے عضو هیں پس کیا میں مسیح کے عضو لیکر کسبي کے عضو بناؤں (۱٦) هرگز نهیں یا کیا نهیں جانتے هو که جو کوئي کسبی سے صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وه کهتا هی که وے دونوں ایک جسم هونگے (۱۷) پر وه جو خداوند سے مِلا هوا هی سو اُسکے ساتهه ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاري سے بهاگو جو جو گناه آدمي کرتا هی سو بدن کے باهر هی پر جو حرامکاري کرتا هی اپنے هي بدن کا گنهگار هی (۱۹) کیا نهیں جانتے هو که تمهارا بدن روحالقدس کي هیکل هی جو تم میں بستي جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نهیں هو (۲۰) کیونکه تم قیمت سے خریدے گئے پس اپنے تن سے اور اپني روح سے جو خدا کے هیں خدا کا جلال ظاهر کرو *

ساتواں باب

(۱) جن باتوں کي بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لئے یهه اچھا هی که عورت کو نه چھوئے (۲) لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو هر مرد اپني جورو اور هر عورت اپنا خصم رکھے (۳) خصم جورو کا حق واجبي ادا کرے اور ویسے هی جورو بھي خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کی مختار نهیں بلکه خصم اور اِس طرح خصم بھي اپنے بدن کا مختار نهیں بلکه جورو هی (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نرهو مگر تھوری مدت طرفین کي رضامندی سے تاکه روزه رکھنے اور دعا مانگنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پھر باهم ایک جا هوؤ تاکه شیطان تمکو تمهاری بے ضابطی کے سبب امتحان میں نه ڈالے (۶) اور یهه صلاح کی نه حکم کی راه سے کهتا هوں (۷) کیونکه میں چاهتا هوں که جیسا میں هوں ویسے هی سب آدمی هوویں پر هر ایک نے اپنا هی انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں (۸) سو میں بن بیاهوں اور بیواؤں کو یهه کهتا هوں که اُنکے لئیے اچھا هی که ایسے رهیں جیسا میں هوں (۹) لیکن اگر ضبط نکر سکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هی (۱۰) پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی میں نهیں بلکه خداوند حکم دیتا هی که جورو اپنے خصم کو نچھوڑے (۱۱) (اور اگر چھوڑ چکي هو تو بےنکاح رهے یا اپنے خصم سے پھر میل کرے) اور نه خصم اپني جورو کو چھوڑ دے * (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نهیں میں کهتا هوں که اگر کسی بھائي کي جورو بےایمان هو اور اُسکے ساتھه رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو نچھوڑے (۱۳) اور عورت جسکا خصم بےایمان هو اور اُسکے ساتھه رهنے کو راضی هو اُسکو نچھوڑے (۱۴) کیونکه بےایمان خصم جورو کے سبب پاک هوا اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے لیکن اب پاک هیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے کوئي بھائي یا بهن ایسي باتوں میں مقید نهیں پر ملاپ میں خدا نے همکو بُلایا هی (۱۶) کیونکه ای عورت تو کیا جانتي هی که اپنے خصم کو

بچاوے اور اي مرد تو کیا جانتا هی که اپني جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا
خدا نے هر ایک کو حصه دیا اور جس طرح خداوند نے هر ایک کو بلایا ویسا
هي چلے اور ایسا هي میں سب کلیسیاؤں میں مقرر کرتا هوں (۱۸) جو
کوئي مختون هوکر بلایا گیا تو نامختون نهو اور اگر کوئي نامختوني میں بلایا
گیا تو مختون نهووے (۱۹) ختنه کچهه نهیں اور نامختوني کچهه نهیں پر خدا
کے حکموں پر چلنا (۲۰) هر ایک جس حالت میں بلایا گیا اُسي میں رهے
(۲۱) اگر تو غلامي کي حالت میں بلایا گیا تو اندیشه مت کر بلکه جو آزاد هي
هو سکے تو بهي اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکه وه غلام جو خداوند میں بلایا گیا
خداوند کا آزاد کیا هوا هی اور اِسي طرح وه بهي جو آزاد هوکے بلایا گیا مسیح
کا غلام هی (۲۳) تم قیمت سے خریدے گئے آدمیوں کے غلام مت هو
(۲۴) غرض ای بهائیو جو کوئي جس حالت میں بلایا گیا اُسي میں خدا
کے حضور رهے * (۲۵) پر کنواریوں کي بابت خداوند کا کوئي حکم مجهه
پاس نهیں لیکن جیسا دیانتدار هونے کے لیئے مجهه پر خداوند سے رحم هوا
ویسا هي صلاح دیتا هوں (۲۶) سو میں سمجهتا هوں که یهه حال کي
تکلیفوں کے سبب اچها هی که آدمي کے لیئے یهه اچها هی که یونهیں
رهے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں هی تو چهٹکارا مت چاه اور جو تو جورو
سے چهوٹا هی تو جورو مت ڈهونڈهه (۲۸) پر اگر تو بیاه بهي کرے تو گناه نهیں
کرتا اور جو کنواري بیاهي جاوے تو گناه نهیں کرتي پر ایسے لوگ جسم
کي تکلیف پاوینگے پر میں تمهیں بچانا چاهتا هوں * (۲۹) پر اي بهائیو
میں یهه کهتا هوں که باقي وقت تنگ هی اِسواسطے جورو والے بهي ایسے
هوویں جیسے اُنکي جوروان نهیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے نهیں روتے اور
وے جو خوش هیں ایسے جیسے خوشي نهیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے
اُسکے مالک نهیں (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے جیسے دنیا سے کام
نهیں رکهتے کیونکه اِس دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا هی (۳۲) پر میں
چاهتا هوں که تم بےاندیشه رهو جو بےبیاها هی خداوند کے لیئے اندیشه
مند رهتا هی که کیونکر خداوند کو راضي کرے (۳۳) پر وه جو بیاها هی دنیا
کے واسطے اندیشه‌مند هی که کیونکر اپني جورو کو راضي کرے (۳۴) جورو

اور کنواري میں بھي فرق هی که بیاهي خداوند کے لیئے اندیشمند رهتي هی تاکه بدن اور روح میں پاک بنے پر بیاهي هوئي دنیا کے لیئے اندیشمند رهتي هي که کیونکر خصم کو راضي کرے * (۳۵) پر یهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هوں نه یهه که تم پر پهندا ڈالوں بلکه اِسلیئے که تم آراسته هو اور خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رهو (۳۶) پر اگر کوئي اپني کنواري کے حق میں جواني سے ڈهل جانا نامناسب جانے اور یهي ضرور سمجهے تو جو چاهے سو کرے که گناه نهیں بیاه هی ہونے دیں (۳۷) پر جو کوئي اپنے دل میں مستقیم هو اِسلیئے که اُسکو کچهه ضرورت نهیں بلکه اپني مرضي پر چلنے کا اختیار هی اور اپنے دل میں یهه ٹهانا که میں اپني لڑکي کو بن بیاهی رهنے دونگا تو اچها کرتا هی (۳۸) غرض وه جو بیاه دیتا هی اچها کرتا هی اور جو بیاه نهیں دیتا سو بهتر کرتا هی * (۳۹) عورت شرع کی پابند هی جب تک که اُسکا خصم جیتا هی پر اگر اُسکا خصم مر جاوے تو آزاد هی که جس سے چاهے بیاه کر لے مگر صرف خداوند میں (۴۰) پر اگر بن بیاهي رهے تو میری دانست میں زیاده سعادتمند هی اور میں جانتا هوں که خدا کي روح مجهه میں بهي هی *

آٹهواں باب

(۱) اور بُتوں کی قربانیوں کي بابت هم جانتے هیں که هم سب فهمید رکهتے هیں (خالي) فهمید پهُلاتي پر محبت ترقي دیتي هی (۲) اور اگر کوئي گمان کرے که میں کچهه جانتا هوں تو جیسا جاننا چاهیئے اُسنے اب تک کچهه نهیں جان لیا (۳) لیکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی وه اُس سے پهچانا جاتا هی (۴) سو اُن چیزوں کے کهانے کي بابت جو بُتوں پر قرباني کي جاتي هیں هم جانتے هیں که بُت کچهه دنیا میں نهیں اور یهه که کوئي خدا نهیں مگر ایک (۵) کیونکه هرچند ایسے هوں جو خدا کهلاتے هیں خواه آسمان خواه زمین پر جس صورت میں

بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں (۶) لیکن ہمارا ایک خدا ہی
باپ جس سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے لیئے ہیں اور ایک
خداوند ہی یسوع مسیح جسکے سبب سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم
اُسی کے وسیلے سے ہیں (۷) لیکن سب کو یہہ سمجھہ نہیں بلکہ کتنے
ہی آج تک بُت کو کچھہ چیز سمجھکر بُتوں کی قربانی کھاتے ہیں اور
اُنکی تمیز اِسلیئے کہ ضعیف ہی آلودہ ہو جاتی ہی (۸) کھانا ہمیں
خدا سے نہیں مِلاتا ہی کیونکہ اگر کھاویں تو ہماری کچھہ بڑھتی نہیں
اور جو نہ کھاویں تو گھٹتی نہیں (۹) پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار
کمزوروں کے لیئے ٹھوکر کا باعث نہ ہووے (۱۰) کیونکہ اگر کوئی تجھے جو
سمجھہدار ہی بُتخانے میں کہاتے دیکھے تو کیا اُسکی تمیز اِسلیئے کہ
وہ کمزور ہی بُتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہوگی (۱۱) اور تیرا کمزور بھائی
جسکے لیئے مسیح مُوا کیا تیری فہمید کے سبب ہلاک نہوگا (۱۲) پس تم
بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور اُنکی ضعیف تمیز کو گھائل کرکے مسیح کے
گنہگار ٹھہرتے ہو (۱۳) سو اگر کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے
تو میں ابد تک گوشت نہ کھاؤں تا نہووے کہ اپنے بھائی کی ٹھوکر کا
سبب ہوؤں *

نواں باب

(۱) کیا میں رسول نہیں ہوں کیا میں آزاد نہیں ہوں کیا میں نے
یسوع مسیح ہمارے خداوند کو نہیں دیکھا کیا تم خداوند میں میرے بنائے
ہوئے نہیں ہو (۲) اگر اَوروں کے لیئے رسول نہیں تو تمہارے لیئے بیشک
ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری رسالت پر مُہر ہو (۳) یہی میرا
جواب اُنکے لیئے ہی جو مجھے پرکھتے ہیں (۴) کیا ہمیں کھانے پینے کا
اختیار نہیں (۵) کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ کسی (دینی) بہن کو
بیاہ کر لیئے پھریں جیسے اَور رسول اور خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں
(۶) یا کیا صرف مجھے اور برناباس کو اختیار نہیں کہ محنت نکریں

(۷) کون کبھي اپنا خرچ کرکے سپاہ‌گري کرتا هی کون انگور کا باغ لگاتا هی اور
اُسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلے چراتا هی اور اُس گلے کا دودهه نہیں
پیتا (۸) کیا یے باتیں اِنسان کي عادت پر بولتا هوں یا کیا شریعت بھي
یہه نہیں کہتي (۹) کیونکه موسیٰ کي شریعت میں لکھا هی که داونے هوئے
بیل کا مُنهه مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں کی پروا هی (۱۰) یا که خاص
همارے واسطے یہه کہتا هی هاں همارے واسطے لکھا هی کیونکه جوتنیوالے کو
اُمید سے جوتنا اور داونیوالے کو اِس اُمید سے (داونا) چاهیئے که حصه
پاوے (۱۱) سو اگر هم نے تمهارے لیئے روحاني چیزیں بوئي هیں تو کیا
یہه بڑی بات هی که تمهاري جسماني چیزیں کاٹیں (۱۲) اگر اَوروں
کا تم پر یہه اختیار هی تو کیا همارا زیاده نہوگا لیکن هم یہه اختیار کام
میں نلائے بلکه سب کچهه سہتے هیں نہووے که مسیح کی خوشخبري کے
مزاحم هوویں (۱۳) کیا نہیں جانتے هو که جو هیکل کا کاروبار کرتے سو
هیکل میں سے کھاتے هیں اور جو قربان‌گاه میں حاضر رهتے سو قربان‌گاه سے
حصه لیتے هیں (۱۴) یونہیں خداوند نے بھي خوشخبري دینیوالوں کو فرمایا
هی که خوشخبری سے اسباب زندگی پاویں * (۱۵) پرمیں اُنمیں سے
کچهه عمل میں نه لایا اور نه اِسلیئے یہه لکھتا هوں که میرے واسطے یوں کیا
جاوے کیونکه مرنا مجھے اِس سے بہتر هی که کوئی میرے فخر کو باطل کرے
(۱۶) اِسلیئے که اگر خوشخبری سناؤں تو کچهه میرا فخر نہیں کیونکه مجھے
ضرورت پڑي هی که افسوس مجهه پر هی اگر انجیل کي خبر نه دوں
(۱۷) که اگر یہه خوشي سے کروں تو اجر پاؤنگا پر اگر ناخوشي سے تو
بھي مختاري مجھے سونپي گئی هی * (۱۸) پس میرا کیا اجر هی که
میں خوشخبري دیکے مسیح کي خوشخبري کو بےعوض ٹھہراؤں تاکه اپنے
اختیار کو جو خوشخبري میں هی کام میں نه لاؤں (۱۹) کیونکه میں
نے سب سے آزاد هوکر آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکه بہتوں کو کماؤں
(۲۰) اور میں یہودیوں میں یہودي سا تھا تاکه یہودیوں کو کماؤں شریعت
والوں میں شریعت والا سا بنا تاکه شریعت والوں کو کماؤں (۲۱) بےشریعت
لوگوں میں بےشریعت سا هوا هرچند خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں

بلکہ مسیح کا شریعت والا ہوں تاکہ بے شریعت لوگوں کو کماؤں (۲۲) کمزوروں میں کمزور سا بنا تاکہ کمزوروں کو کماؤں میں سب کے لیئے سب کچھہ ہوا تاکہ ہر طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) پر سب کچھہ خوشخبري کے واسطے کرتا ہوں تاکہ میں اَوروں کے ساتھہ اُسمیں شریک ہوؤں (۲۴) کیا نہیں جانتے ہو کہ وے جو میدان میں دوڑتے ہیں سب تو دوڑتے ہیں پر بازي ایک ہي لے جاتا ہی پس تم ایسا دوڑو کہ اُسے پاؤ (۲۵) اور ہر کشتي‌باز سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہی پس وے اِسلیئے کہ فاني تاج کو پر ہم اِسلیئے کہ غیرفاني کو پاویں (۲۶) سو میں دوڑتا ہوں پر بے‌ٹھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُسکي مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہی (۲۷) بلکہ اپنے بدن کو پیسے ڈالتا اور باندھکے گھسیٹتے لیئے پھرتا ہوں مبادا اَوروں کو منادي کرکے آپ نامقبول ٹھہروں *

دسواں باب

(۱) کیونکہ اي بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اس سے ناواقف ہو کہ ہمارے باپ دادے سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے گذر گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا (۳) اور سبھوں نے ایک ہي روحاني خوراک کھائي (۴) اور سبھوں نے ایک ہي روحاني پاني پیا کیونکہ اُنھوں نے اُس روحاني چٹان سے جو اُنکے ساتھہ چلي پاني پیا اور وہ چٹان مسیح تھا (۵) پر اُنمیں بہتوں سے خدا راضي نہ تھا کہ وے میدان میں مارے پڑے * (۶) اور یے باتیں ہمارے واسطے نمونہ ہوئیں تاکہ بُرائیوں کي خواہش نکریں جیسي اُنھوں نے کي ہی (۷) اور بُت‌پرست بھي مت ہو جس طرح کہ اُنمیں کتني ایک تھے جیسا لکھا ہی کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹھے (۸) اور حرامکاري بھي نکریں چنانچہ اُنمیں سے کتنوں نے کي ہی اور ایک ہي دن میں تئیس ہزار مارے پڑے (۹) اور مسیح کا امتحان بھي نکریں جیسا اُنمیں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے ہلاک ہوئے (۱۰) اور مت کڑکڑاؤ جس طرح اُنمیں سے کتني ایک کڑکڑائے اور

هلاکو سے هلاک هوئے (۱۱) اور یے سب باتیں نمونوں کے لیئے اُنپر پڑیں
لیکن هماري نصیحت کے واسطے جو آخري زمانے میں هیں لکھي گئیں
(۱۲) پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا هی خبردار رهے ایسا نہو که گر
پڑے (۱۳) تم کسي امتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے هوتا هی نهیں پڑے
اور خدا وفادار هی که وه تمکو تمهاري طاقت سے زیاده امتحان میں پڑنے نه
دیگا بلکه امتحان کے ساتهه نکال کي راه بهي بنائیگا تاکه برداشت کر سکو
(۱۴) اِسواسطے اي میرے پیارو بُت پرستي سے بهاگو * (۱۵) میں تم سے یوں
بولتا هوں جیسے عقلمندوں سے سو جو کهتا هوں جانچو (۱۶) کیا برکت کا
پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں مسیح کے لهو کي شراکت نهیں وه
روٹي جو توڑتے هیں کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی (۱۷) کیونکه
هم هرچند بهت سے هیں پر ملکے ایک هي روٹي ایک هي تن هیں اِسلیئے
که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں (۱۸) اُنپر جو جسم
کي رو سے اِسرائیلي هیں نظر کرو نه جو قرباني کهانیوالے هیں کیا وے
قربانگاه کے شریک نهیں (۱۹) پس میں کیا کهتا هوں یه که بُت کچهه
چیز هی یا بُتوں کي قرباني کچهه هی (۲۰) نهیں بلکه یه که غیرقومیں جو
جو قرباني کرتي هیں سو دیووں کے لیئے کرتي هیں نه خدا کے لیئے پر میں
نهیں چاهتا که تم دیووں کے شریک هو (۲۱) تم خداوند کا پیاله اور دیووں کا پیاله
پي نهیں سکتے نه خداوند کے دسترخوان اور دیووں کے دسترخوان پر شریک هو
سکتے هو (۲۲) کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں کیا اُس سے زورآور
هیں * (۲۳) سب کچهه میرے لیئے حلال هی پر سب فائده‌مند نهیں سب
کچهه میرے لیئے حلال هی پر سب ترقي نهیں بخشتا هی (۲۴) کوئي اپني
نهیں بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے (۲۵) جو کچهه قصابوں کي دوکانوں
میں بکتا هی کهاؤ اور تمیز کے سبب کچهه مت پوچهو (۲۶) کیونکه زمین
اور اُسکي معموري خداوند کي هی (۲۷) اور اگر بےایمانوں میں سے کوئي
تمهاري دعوت کرے اور تم قبول کرو تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے
کهاؤ اور تمیز کے سبب کچهه مت پوچهو (۲۸) پر اگر کوئي تمهیں کهے یه
بُتوں کي قرباني هی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور تمیز کے سبب مت

کھاؤ (کہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کي هی) (۲۹) پر اِس سے میرا ارادہ تیري نہیں بلکہ دوسرے کي خطر کا هی کیونکہ میري آزادگي دوسرے کي تمیز سے کیوں ملزم تھہرائي جاوے (۳۰) گر میں شکر کرکے کھاتا هوں تو جس چیز پر شکر کرتا هوں اُسکے سبب کس لئیے بدنام هوں (۳۱) پس اگر کھاتے یا پیتے یا اَور کچھہ کرتے هو سب خدا کے جلال کے لیئے کرو (۳۲) اور نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کي کلیسیا کو ٹھوکر کے باعث هو (۳۳) چنانچہ میں بھي سب باتوں میں سب کو راضي رکھتا اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا هوں تاکہ نجات پاویں *

گیارھواں باب

(۱) تم میرے پیرو هو جیسا میں بھي مسیح کا هوں * * (۲) اور اي بھائیو تمھاري تعریف کرتا هوں کہ تم هر بات میں مجھے یاد رکھتے اور میرے قانونوں کو ایسا حفظ کرتے هو جیسا میں نے تمھیں سونپے هیں (۳) پر میں چاهتا هوں کہ تم جانو کہ هر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا هی (۴) هر مرد جو دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا هی اپنے سر کو بےحرمت کرتا هی (۵) اور هر عورت جو سر بن ڈھانپے دعا یا نبوت کرتي هی اپنے سر کو بےحرمت کرتي هی کیونکہ سر مُنڈي هوئي کے برابر هی (۶) سو اگر عورت اوڑھني نہ اوڑھے تو اُسکي چوٹي بھی کٹ جاوے اور جو عورت چوٹي کٹنے یا سر مُنڈنے سے بےحرمت هوتي هی تو اوڑھني اوڑھے (۷) مرد کو البتہ نہیں چاهئیے کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کي صورت اور اُسکا جلال هی پر عورت مرد کا جلال هی (۸) کیونکہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے هی (۹) اور نہ مرد عورت کے لئیے بلکہ عورت مرد کے واسطے پیدا هوئي (۱۰) اِسلیئے عورت کو چاهئیے کہ فرشتوں کے سبب اُسکے سر پر (مرد کا) اختیار ظاهر هو (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر کچھہ هی نہ عورت مرد کے بغیر (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے هی ویسا هي مرد بھي عورت کے

وسیلے سے هی پر سب کچهه خدا سے هی (۱۳) تم آپ هي انصاف کرو
کیا مناسب هی کہ عورت سر ننگے خدا سے دعا مانگے (۱۴) یا کیا
طبیعت آپ تمکو نہیں سکهلاتي هی که اگر مرد جوڑي رکهے تو یہہ اُسکي
بےحرمتي هی (۱۵) پر اگر عورت کے لمبے بال هوں تو یہہ اُسکي زینت هی
کیونکہ بال اُسے پردے کے عوض دئیے گئے (۱۶) لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو
سو (جان لے کہ) نہ همارا نہ خدا کي کلیسیاؤں کا یہہ دستور هی ** (۱۷) پر
میں جتانے میں تمهاري تعریف نہیں کرتا که تم نہ بہتري بلکه بُرائي کے
واسطے جمع هوتے هو (۱۸) پس پہلے میں سنتا هوں که جب کلیسیا میں
جمع هوتے هو تمهارے بیچ اختلاف هیں اور اُسکو تهوڑا سا سچ جانتا هوں
(۱۹) کیونکہ ضرور هی کہ تمهارے بیچ بدعتیں بهي هوں تاکه وے جو
تم میں مقبول هیں ظاهر هوویں (۲۰) پس جو تم باهم جمع هوتے هو
تو یہہ عشاء رباني کهانا نہیں هی (۲۱) کیونکہ کهانے وقت هر ایک پہلے
اپنا هي کهانا کها لیتا هی اور کوئي بهوکها رهتا اور کوئي مست هوتا هی
(۲۲) کیا کهانے پینے کے لئیے تمهارے گهر نہیں هیں یا خدا کي کلیسیا کو
ناچیز جانتے اور محتاجوں کو شرمندہ کرتے هو تم سے کیا کہوں کیا تمهاري
تعریف کروں میں اِسمیں تمهاري تعریف نہیں کرونگا (۲۳) کیونکہ میں
نے خداوند سے پایا جو تمهیں بهي سونپا کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ
حوالے کیا گیا روٹي لي (۲۴) اور شکر کرکے توڑي اور کہا لو کهاؤ یہہ میرا
بدن هی جو تمهارے واسطے توڑا جاتا هی یہہ میري یادگاري کے لیئے کیا
کرو (۲۵) اِسي طرح کهانے کے بعد پیاله بهي لیا اور کہا یہہ پیاله میرے
لہو کا نیا عہد هی جب جب تم پیئو یہہ میري یادگاري کے لیئے کیا
کرو (۲۶) کیونکہ جب جب یہہ روٹي کهاتے اور یہہ پیاله پیتے هو
تم خداوند کي موت کو جب تک که وہ نہ آوے جتاتے رهتے هو
(۲۷) اِسواسطے جو کوئي نامناسب طور سے یہہ روٹي کهاوے یا خداوند کا
پیاله پیوے وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار هوگا (۲۸) پس آدمي آپ
کو جانچے اور یونہیں اِس روٹي سے کہاوے اور اِس پیالے سے پیوے (۲۹) کیونکہ
جو نامناسب طور سے کهاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکر

کے اپني سزا کھاتا اور پيتا هی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور
اور بیمار هیں اور کتنے سو گئے (۳۱) کہ اگر هم اپنے تئیں جانچتے تو سزا
نپاتے (۳۲) پر خداوند سے سزا پاکے تربیت پاتے هیں نہ هووے کہ هم دنیا
کے ساتھہ مجرم ٹھہریں (۳۳) پس ای میرے بھائیو جب تم کھانے کے لیئے
جمع هو تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو (۳۴) اور اگر کوئي بھوکھا هو تو اپنے
گھر میں کھاوے ایسا نہو کہ سزا پانے کو جمع هو اور جو کچھہ باقي هی سو
میں آکے درست کرونگا *

بارهواں باب

(۱) اور روحاني نعمتوں کي بابت ای بھائیو میں نہیں چاهتا کہ تم
بےخبر رهو (۲) تم جانتے هو کہ تم غیرقوم تھے اور گونگے بتوں کے پاس
جس طرح لے جائے گئے جاتے تھے (۳) پس میں تمھیں جتاتا هوں نہ کوئي
جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون نہیں کہتا هی اور نہ کوئي
یسوع کو خداوند کہہ سکتا هی مگر روح القدس سے (۴) اور نعمتیں
طرح طرح کي هیں پر روح وهي هی (۵) اور خدمتیں طرح طرح کي هیں
پر خداوند وهی هی (۶) اور تاثیریں طرح طرح کي هیں پر خدا وهي
هی جو سب میں سب کچھہ کرتا هی (۷) لیکن روح کا ظهور هر ایک
کو سب کے فائدے کے لیئے دیا جاتا هی (۸) پس ایک کو روح کے وسیلے
حکمت کي بات مِلتي هی دوسرے کو اُسي روح کے وسیلے علم کي بات
(۹) پھر ایک کو اُسي روح سے ایمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنے
کي نعمتیں (۱۰) اَور کسي کو کرامتوں کي قدرتیں اَور کسي کو نبوت اَور
کسي کو روحوں کا امتیاز اَور کسي کو طرح طرح کي زبانیں اَور کسي کو
زبانوں کا ترجمہ (۱۱) لیکن یہہ سب کچھہ وهي ایک روح کرتي هی جو
هر ایک کو جیسا چاهتي بانٹا کرتي هی (۱۲) کیونکہ جیسا بدن ایک هی اور
اُسکے عضو بہت هیں پھر ایک بدن کے سب اعضا هرچند بہت هیں مِلکر
ایک بدن هوتے هیں ویسا هي مسیح بھي هی (۱۳) کہ هم سبھوں نے

بھي کیا یہودي کیا یوناني خواہ غلام خواہ آزاد ایک ھي روح میں ایک ھي
بدن ہنے کو بپتسما پایا اور ھم سب ایک ھي روح سے پلائے گئے *
(۱۴) کیونکہ بدن میں بھي ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ھیں (۱۵) اگر
پانو کہے اِسلیئے کہ میں ھاتھہ نہیں بدن کا نہیں ھوں تو کیا وہ اِس سبب
سے بدن کا نہیں ھی (۱۶) اور اگر کان کہے اِسلیئے کہ میں آنکھہ نہیں
بدن کا نہیں ھوں تو کیا اِس سبب سے بدن کا نہیں ھی (۱۷) اگر سارا
بدن آنکھہ ھوتا تو سننا کہاں اور اگر سب سننا ھوتا تو سونگھنا کہاں (۱۸) پر
اب خدا نے ھر ایک عضو کو بدن میں اپني مرضي کے موافق رکھا ھی
(۱۹) پر اگر سب ایک ھي عضو ھوتا تو بدن کہاں (۲۰) پر اب بہت سے
اعضا ھیں لیکن بدن ایک ھی (۲۱) آنکھہ ھاتھہ سے نہیں کہہ سکتي کہ
میں تیري محتاج نہیں اور نہ سر پانوں سے کہ میں تمہارا محتاج نہیں
(۲۲) بلکہ بدن کے وے عضو جو اَوروں سے کمزور معلوم ھوتے ھیں بہت ھي
ضرور ھیں (۲۳) اور جنھیں ھم بدن میں ذلیل جانتے ھیں اُنھیں کو زیادہ
عزت دیتے ھیں اور ھمارے بےڈول اعضا بہت خوشڈول ھو جاتے ھیں
(۲۴) مگر ھمارے خوشڈول اعضا اُسکے محتاج نہیں پر خدا نے ذلیل کو
زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکّب کیا (۲۵) تاکہ جدائي بدن میں نہووے
بلکہ اعضا آپس میں برابر ایک دوسرے کي خبر لیویں (۲۶) سو اگر ایک
عضو دکھہ پاوے تو سب اعضا اُسکے ھمدرد ھیں اور اگر ایک عضو کو عزت
ملے تو سب اعضا اُسکے ساتھہ خوش ھوتے ھیں (۲۷) پس تم ھي مسیح کے
بدن اور اپنے اپنے درجے پر اعضا ھو * (۲۸) اور کلیسیا میں خدا نے کتنوں
کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے
کرامتیں پھر چنگا کرنے کي نعمتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي
زبانیں (۲۹) کیا سب رسول ھیں کیا سب نبي ھیں کیا سب اُستاد
ھیں کیا سب کرامتیں دکھاتے ھیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي
نعمتیں ھیں کیا سب طرح طرح کي زبانیں بولتے کیا سب ترجمہ کرتے
ھیں (۳۱) پر تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رھو اور میں ایک راہ
جو اُنسے کہیں افضل ھي تمھیں بتلاتا ھوں *

تیرھواں باب

(۱) اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا جھانجھ ہوں (۲) اور اگر نبوت کروں اور سب بھید اور ہر علم جانوں اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو کچھ نہیں ہوں (۳) اور اگر اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فائدہ نہیں (۴) محبت صابر ہے ملائم ہے محبت ڈاہ نہیں کرتی محبت شیخی باز نہیں پھولتی نہیں (۵) بےموقع نہیں کرتی خودغرض نہیں تندمزاج نہیں بدگمان نہیں (۶) ناراستی سے خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش ہے (۷) سب کچھ سہتی ہے سب کچھ باور کرتی ہے سب چیز کی اُمید رکھتی ہے سب کی برداشت کرتی ہے (۸) محبت کبھی جاتی نہیں رہتی پر اگر نبوتیں ہوں تو موقوف ہونگی اگر زبانیں ہوں تمام ہو جائینگی اگر علم ہو لاحاصل ہو جائیگا (۹) کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آتا ہے تب ناقص موقوف ہو جائیگا (۱۱) جب میں لڑکا تھا تب میری بولی لڑکے کی سی اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھ لڑکے کی سی تھی پر جب مرد ہوا تب میں نے لڑکپن سے ہاتھ اُٹھایا (۱۲) کہ اب ہم آئینے سے دھندلا سا دیکھتے ہیں پر اُس وقت روبرو (دیکھینگے) اِس وقت میرا علم ناقص ہے پر اُس وقت ایسا جانونگا جیسا میں بھی جانا گیا ہوں (۱۳) اب تو ایمان اُمید محبت یے تینوں موجود ہیں پر محبت اُسے بڑی ہے *

چودھواں باب

(۱) محبت کا پیچھا کرو پر روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو خصوصاً اُسکی کہ نبوت کرو (۲) کیونکہ جو زبان بولتا ہے وہ آدمیوں سے نہیں

بلکہ خدا سے بولتا ہی کہ کوئی اُسکی نہیں سمجھتا پر وہ روح سے بھید
کی باتیں بولتا ہی (۳) لیکن جو نبوت کرتا ہی سو آدمیوں سے ترقی
اور نصیحت اور تسلی کے لئیے بولتا ہی (۴) جو زبان میں بولتا ہی سو
اپنی ترقی کرتا ہی پر جو نبوت کرتا ہی کلیسیا کی ترقی کرتا ہی (۵) پس
میں چاہتا ہوں کہ تم سب زبانیں بولو پر خاصکر یہہ کہ نبوت کرو کیونکہ
نبوت کرنیوالا زبانیں بولنیوالے سے جب تک کہ وہ ترجمہ نکرے تاکہ
کلیسیا ترقی پاوے بڑا ہی * (۶) اب اَی بھائیو اگر میں زبانیں بولتا ہوا
تمھارے پاس آتا اور الہام یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہتا
تو مجھہ سے تمکو کیا فائدہ ہوتا (۷) چنانچہ بیجان چیزیں جو آواز دیتی
ہیں خواہ تُرہی ہو خواہ بین اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نہو تو جو پھونکا
یا بجایا جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے
ساتھہ ہوں تو کون آپ کو لڑائی کے لئیے طیار کریگا (۹) ویسے ہی تم بھی
اگر زبان سے صحیح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا جائیگا
تم تو ہوا سے بولنیوالے ٹھہروگے (۱۰) کتنی ہی زبانیں شاید طرح طرح
کی دنیا میں ہوں اور اُنمیں سے کوئی بے معنی نہیں (۱۱) سو اگر
وہ زبان مجھے نہ آتی ہو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور
بولنیوالا میرے آگے اجنبی ہوگا (۱۲) پس تم بھی جو روحانی انعام کی
آرزو رکھتے ہو یہہ کوشش کرو کہ کلیسیا کی ترقی کے لئیے فاضل ہو
(۱۳) اِسواسطے جو زبان بولتا ہی دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کرے (۱۴) کیونکہ
اگر میں زبان میں دعا مانگوں تو میری روح دعا مانگتی ہی پر میری
عقل لاحاصل ہی (۱۵) پس کیا کروں یہہ کہ روح سے دعا مانگونگا اور عقل
سے بھی دعا مانگونگا اور روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا (۱۶) نہیں
تو اگر تو روح سے برکت چاہے تو وہ جو اُمی کی جگہہ میں بیٹھا ہی
تیری شکرگذاری پر آمین کیونکر کہیگا اِسواسطے کہ جو کچھہ تو کہتا ہی
نہیں جانتا (۱۷) تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہی پر دوسرا ترقی نہیں پاتا
(۱۸) میں اپنے خدا کا شکرگذار ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں
بولتا ہوں (۱۹) لیکن کلیسیا میں پانچ باتیں اپنی عقل سے اِس طرح

بولنا کہ اَوروں کو بھي سکھاؤں دس ھزار باتوں سے جو زبان میں بولوں میرے زیادہ پسند ھی (۲۰) ای بھائیو تم عقلوں میں لڑکے مت بنے رھو بدي میں لڑکے ھو پر عقلوں میں بالغ بنو (۲۱) شریعت میں لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی میں غیروں کي زبانوں اور اَوروں کے ھونٹھوں سے اس قوم کے ساتھہ بولونگا اور یوں بھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس زبانیں ایمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےایمانوں کے واسطے نشان ھیں پر نبوت بےایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لیئے ھی (۲۳) پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہہ جمع ھو اور سب کے سب زبانیں بولیں اور اُمّي یا بےایمان لوگ اندر آویں تو کیا نہ کہینگے کہ یے دیوانے ھیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئي بےایمان یا اُمّي اندر آوے تو سب سے قائل کیا جائیگا سب سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُسکے دل کے بھید ظاھر ھونگے اور وہ مُنہہ کے بل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور معروف ھوگا کہ خدا بےشک تمھارے بیچ ھی * (۲۶) پس ای بھائیو کیا ھی جب تم اِکٹھے ھوتے ھو تو تم میں سے ھر ایک کے ساتھہ کوئي زبور یا کوئي تعلیم یا زبان یا الھام یا ترجمہ ھی چاھئیے کہ سب کچھہ ترقي کے لیئے ھووے (۲۷) اور اگر کوئي زبان بولے تو دو دو اور بہت تیں تیں ایک ایک کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئي مترجم نہ ھو تو وہ کلیسیا میں چُپکا رھے اور اپنے اور خدا سے بات چیت رکھے (۲۹) نبیوں میں سے دو یا تین بولیں باقي انصاف کریں (۳۰) پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ھی کوئي بات کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رھے (۳۱) کہ تم تو ایک ایک کرکے سب کے سب نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلي پاویں (۳۲) اور نبیوں کي روحیں نبیوں کے تابع ھیں (۳۳) کیونکہ خدا بےانتظامي کا نہیں بلکہ سلامتي کا خدا ھی چنانچہ مقدسوں کي سب کلیسیاؤں میں ھی * (۳۴) تمھاري عورتیں جماعتوں میں چُپکی رھیں کہ اُنھیں بولنے کا نہیں بلکہ فرمانبردار ھونے کا حکم ھی جیسا کہ شریعت میں بھي لکھا ھی (۳۵) اور اگر کچھہ سیکھا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ بہت شرم کا باعث ھی کہ عورتیں جماعت میں باتیں کریں (۳۶) یا کیا خدا کا کلام

تمھیں سے نکلا یا صرف تمھیں تک پہنچا ہی * (۳۷) اگر کوئي اپنے تئیں
نبي یا روحاني سمجھے وہ جان لے کہ جو باتیں میں تمھیں لکھتا ہوں
خداوند کے احکام ہیں (۳۸) اور اگر کوئي نہ جانے تو نہ جانے (۳۹) غرض اي
بھائیو نبوت کرنے کي آرزو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع مت کرو (۴۰) سب
باتیں ادب اور انتظام سے ہوویں *

پندرھواں باب

(۱) اب اي بھائیو تمھیں اُس خوشخبري کي بابت جتاتا ہوں جسکي
میں نے تمھیں بشارت دی جسے تم نے قبول بھي کیا جسپر قائم بھي ہو (۲) اور
جس کے سبب سے بچ بھي جاتے ہو بشرطیکہ جس بات سے میں نے تمھیں یہہ
خوشخبري دی ہی تم اُسے یاد رکھو نہیں تو عبث ایمان لائے ہو (۳) کیونکہ
میں نے اول باتوں میں وہی تمکو سونپا جو میں نے بھي پایا کہ مسیح نوشتوں
کے موجب ہمارے گناہوں کے واسطے مُوا (۴) اور یہہ کہ گاڑا گیا اور تیسرے
دن نوشتوں کے موافق جي اُٹھا (۵) اور یہہ کہ کیفا کو اُسکے بعد بارھوں
کو دکھائي دیا (۶) بعد اُسکے پانچ سو بھائي سے زیادہ تھے جنھیں ایک
بارہ دکھائي دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود ہیں پر کئي ایک سو گئے
(۷) پھر یعقوب کو دکھائي دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو (۸) اور سب کے
پیچھے مجھکو گویا ادھورے دنوں کے پیدا ہوئے کو دکھائي دیا (۹) کہ میں رسولوں
میں سب سے چھوٹا اور رسول کہلانے کے لائق نہیں ہوں اِس واسطے کہ میں نے
خدا کي کلیسیا کو ستایا (۱۰) پر جو کچھہ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اُسکا
فضل جو مجھہ پر ہوا سو بےفائدہ نہوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت
کي پر نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا (۱۱) پس خواہ میں
ہوں خواہ وے یوں ہم منادي کرتے ہیں اور یوں تم ایمان لائے ہو * (۱۲) پر
اگر منادي کي جاتي ہی کہ مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا تو تم میں
سے کئي ایک کیوں کہتے ہیں کہ مُردوں کي قیامت نہیں ہی (۱۳) جو
مُردوں کي قیامت نہیں تو مسیح بھي نہیں اُٹھا (۱۴) پر اگر مسیح

نہیں اُٹھا تو ہماري منادي عبث ہی اور تمہارا ایمان بھي عبث (۱۵) او
ہم خدا کے جھوٹھے گواہ بھي ٹھہرے کہ ہم نے خدا کي بابت گواھي دي
کہ اُسنے مسیح کو پھر جِلایا ہی جسے نہیں جِلایا درحالیکہ مُردے نہیں
اُٹھتے ہیں (۱۶) کیونکہ اگر مُردے نہیں اٹھتے ہیں تو مسیح بھي نہیں
اُٹھا (۱۷) پر اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بےفائدہ ہی تم اب تک
اپنے گناھوں میں گرفتار ہو (۱۸) پھر وے بھی جو مسیح میں ہوکے سو گئے ہیں
نیست ہوئے (۱۹) اگر ہم صرف اِسي زندگی میں مسیح پر اُمید رکھتے
ہیں تو ہم سب آدمیوں سے کمبخت ہیں * (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں
میں سے جي اُٹھا ہی اور اُنمیں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا (۲۱) کہ جب
آدمي کے سبب سے موت ہی تو آدمي ھي کے سبب سے مُردوں کي قیامت
بھي ہی (۲۲) کہ جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے ہیں ویسا ھي مسیح کے
سبب سے سب جِلائے جائینگے (۲۳) لیکن ہر ایک اپني اپنی نوبت میں پہلا
پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُسکے آنے پر (۲۴) بعد اُسکے آخرت ہی
جب وہ بادشاہت کو خدا کے جو باپ ھی سپرد کریگا اور ساري حکومت او
سارے اختیار و قدرت نیست و نابود کریگا (۲۵) کیونکہ ضرور ھی کہ سلطنت
کرے جب تک کہ سب دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نہ لاوے (۲۶) موت بھي
جو آخري دشمن ھی نیست ہوگي (۲۷) کہ اُسنے سب کچھہ اُسکے پانوں
تلے کر دیا ھی مگر جب کہ کہتا ھی کہ سب کچھہ اُسکے پانوں تلے کردیا تو
ظاھر ھی کہ وھي الگ رہا جسنے سب کچھہ اُسکے تلے کردیا (۲۸) اور جب
سب کچھہ اُسکے تلے ہو لیگا تب بیٹا آپ ھي اُسکے تلے ہوگا جسنے سب
کچھہ اُسکے تلے کر دیا تاکہ خدا سب کچھہ سب میں ہووے * (۲۹) نہیں
تو وے جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق
نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے ہیں (۳۰) اور پھر ہم کیوں
ہر گھڑي خطرے میں پڑے ہیں (۳۱) تمہارے اُس فخر کي جو ہمارے
خداوند مسیح یسوع میں مجھکو ھی قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں
(۳۲) اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتھہ لڑا تو مجھے
کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں تو آؤ ہم کھاویں پیویں کہ کل مرینگے (۳۳) فریب

مت کھاؤ بُری صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي هیں (۳۴) راستباري کے
لیئے هوشیار هو جاؤ اور گناه مت کرو که کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں
هی تمھیں شرم دلانے کو یہه کہتا هوں ** (۳۵) شاید کوئي کہے که مُردے
کس طرح اُٹھتے هیں اور کس بدن میں آتے هیں (۳۶) ای نادان جو
کچھه تو بوتا هی اگر وه نه مرے تو زنده نه کیا جائیگا (۳۷) اور جو بوتا هی
نه وه بدن هی جو هوونگا بلکه نرا ایک دانه هی جو'ه گیہوں خواه کسي اَوْر
چیزکا (۳۸) پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها بدن دیتا هی اور هر ایک بیج
کو خاص بدن (۳۹) سب جسم وهي جسم نہیں بلکه آدمیوں کا جسم
اَوْر هی چارپایوں کا جسم اَوْر مچھلیوں کا اَوْر هی پرندوں کا اَوْر (۴۰) اور
آسماني بدن هیں اور خاکي بدن هیں پر آسمانیوں کا جلال اَوْر هی اور
خاکیوں کا اَوْر (۴۱) آفتاب کا جلال اَوْر هی ماهتاب کا جلال اَوْر اور ستاروں
کا جلال اَوْر هی کیونکه ستاره ستارے سے جلال میں فرق رکھتا هی (۴۲) مُردوں
کي قیامت بھي ایسي هي هی فنا میں بویا جاتا بقا میں اُٹھتا هی (۴۳) بے
حرمتي میں بویا جاتا جلال میں اُٹھتا هی کمزوري میں بویا جاتا قدرت
میں اُٹھتا هی (۴۴) حیواني بدن بویا جاتا هی روحانی بدن اُٹھتا هی
حیواني بدن هی اور روحاني بدن هی (۴۵) چنانچه لکھا بھي هی که پہلا
آدمي یعني آدم جیتي جان هوا اور پچھلا آدم جِلانیوالي روح (۴۶) لیکن
روحاني پہلے نه تھا بلکه حیواني بعد اُسکے روحاني (۴۷) پہلا آدمي زمین
سے خاکي تھا دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی (۴۸) جیسا خاکي ویسے
وے بھي جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وے بھي جو آسماني هیں
(۴۹) اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي صورت
بھي پاوینگے (۵۰) پر ای بھائیو میں یہه کہتا هوں که جسم اور خون خدا
کي بادشاهت کے وارث نہیں هو سکتے اور نه فنا بقا کا وارث هی *
(۵۱) دیکھو میں تمھیں بھید کي بات کہتا هوں هم تو سب نه سوئینگے پر
سب ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے هوئے بدل جائینگے (۵۲) که
نرسنگا پھونکا جاوینگا اور مُردے غیرفاني اُٹھینگے اور هم بدل جائینگے
(۵۳) کیونکه ضرور هی که یہه فاني بقا کو پہنے اور یہه مرنیوالا حیات ابدي

کو پہنے (۵۴) اور جب یہہ فاني غیرفاني کو اور یہہ مرنیوالا حیات ابدي کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھي هی پوري هوگي که فتح نے موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کہاں ای عالم ارواح تیري فتح کہاں (۵۶) موت کا ڈنک گناہ هی اور گناہ کا زور شریعت هی (۵۷) پر شکر خدا کا جو همیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا هی (۵۸) پس ای میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت قدم رهو اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کیا کرو یہہ جانکر که تمهاری محنت خداوند میں عبث نہیں هی *

سولهواں باب

(۱) اور اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے واسطے هی جیسا میں نے گلاتیه کي کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا تم بھي کرو (۲) که هرهفته کے پہلے دن تم میں سے هر کوئي اپني آمد کے موافق کچهه جمع کرکے اپنے پاس رکھے تا نہو که جب میں آؤں تب چندا کرنا پڑے (۳) اور میں آکے اُنهیں جنکو معتبر ٹھہراؤگے خطوں کے ساتهه تمهاری خیرات یروسلیم میں لے جانے کو بهیجونگا (۴) اور اگر وہ میرے بھی جانے کے لائق هوگا تو وے میرے ساتهه جائینگے (۵) اور جب مقدونیه میں هوکے نکلونگا تب تمهارے پاس آؤنگا کیونکه مقدونیه میں سے گذر جاؤنگا (۶) شاید میں تمهارے پاس ٹھہروں بلکه جاڑا بھي کاٹوں تاکه تم مجھے آگے جہاں کہیں میرا جانا هو پہنچاؤ (۷) کیونکه میں نہیں چاهتا که اب راہ میں تمهاري ملاقات کروں پر امیدوار هوں که اگر خداوند رخصت دے تو کچهه دن تمهارے پاس رهوں (۸) اور میں عید پنتکوست تک افسس میں رهونگا (۹) که ایک بڑا دروازہ جو کام بخش هی میرے لیئے کُھلا هی اور مخالف بہت سے هیں * (۱۰) اور اگر تمطاؤس آوے تو خبردار که تمهارے پاس بےخوف رهے کیونکه وہ میري طرح خداوند کا کام کرتا هی (۱۱) پس کوئي اُسکو حقیر نه سمجھے بلکه اُسے سلامت آگے روانه کیجیو که میرے پاس پہنچے کیونکه میں اُسکي

راہ دیکھتا ہوں کہ بھائیوں سمیت آوے (۱۲) رہا اپلوس بھائی سو میں نے
اُس سے بہت التماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جاے پر اُسکا
ارادہ مطلق نہ تھا کہ اب جاوے پر جب فرصت پاویگا تب جاویگا *
(۱۳) جاگتے رہو ایمان میں قائم ہو مردانے بنو زورآور ہو (۱۴) تمہاری سب
باتیں محبت کے ساتھہ ہوں * (۱۵) اب ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا
ہوں کہ تم اِستیفان کے خاندان کو جانتے ہو کہ اخیہ کا پہلا پھل ہی اور وے
مقدسوں کی خدمت کرنے کو مستعد رہتے ہیں (۱۶) سو تم ایسوں کے اور
ہر ایک کے جو کام اور محنت میں شریک ہو فرمانبردار رہو (۱۷) اور میں
اِستیفان اور فرتوناتس اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ اُنہوں نے
تم سے جو کم ہوا سو بھر دیا (۱۸) کہ اُنہوں نے میری اور تمہاری روح کو
تازہ کیا پس ایسوں کو مانو * (۱۹) ایشیا کی کلیسائیں تمہیں سلام کہتی
ہیں اور اکلا اور پرسکلہ اُس کلیسیا سمیت جو اُنکے گھر میں ہی تمکو
خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں (۲۰) سب بھائی تمہیں سلام
کہتے ہیں پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو * (۲۱) سلام مجھہ پولوس کا
اپنے ہاتھہ سے (۲۲) جو کوئی خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا
ہی وہ ملعون ہووے ماران اتھا (۲۳) خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے
ساتھہ ہووے (۲۴) میری محبت تم سب کے ساتھہ مسیح یسوع میں ہی *
آمین *

پولوس کا دوسرا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاؤس
خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں ھی اُن سب مقدسوں سمیت جو
تمام اخیه میں ھیں (۲) فضل اور سلامتی ھمارے باپ خدا اور خداوند
یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) مبارک ھی خدا اور ھمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ جو رحمتوں کا باپ اور ساری تسلي کا خدا ھی
(۴) اور ھماري ھر مصیبت میں ھمکو تسلي دیتا ھی تاکه ھم اُسي تسلي
کے سبب جو ھمیں خدا سے مِلتي ھی اُنکو بھي جو کسي طرح کي مصیبت
میں ھیں دلاسا دے سکیں (۵) کیونکه جس طرح مسیح کے دکھه ھم پر
بڑھتے جاتے ھیں اُسي طرح ھماري تسلي بھي مسیح کے سبب بڑھتي ھی
(۶) سو اگر ھم مصیبت اُٹھاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے واسطے ھی
جو اُن دکھوں کي جنھیں ھم بھي سہتے ھیں برداشت کرنے سے مؤثر ھی
اور اگر تسلي پاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے لیئے ھی (۷) اور
ھماري اُمید تمھاري بابت مضبوط ھی یہه جانکے که جیسا تم دکھوں میں
شریک ھو ویسا ھي تسلي میں بھي * (۸) کیونکه ای بھائیو ھم نہیں
چاھتے که تم ھماري اُس مصیبت سے جو ایشیا میں ھم پر پڑي ناواقف رھو
که ھم طاقت سے باھر نہایت دب گئے یہاں تک که ھم نے زندگي سے بھي
ھاتھه دھویا (۹) بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم تعین کرچکے تھے تاکه نه اپنا
بلکه خدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ھی بھروسا رکھیں (۱۰) که اُسنے ایسي بڑي
ھلاکت سے ھمکو چھڑایا اور چُھڑاتا ھی اور ھمکو اُس سے یہه اُمید ھی که
آگے کو بھي چُھڑاویگا (۱۱) اگر تم بھي مِلکے دعا سے ھمارے مددگار ھو تاکه

وہ نعمت جو بہت لوگوں کي دعا سے ھمکو ملي بہت سے لوگ اُسکا شکر بھي ھمارے لئے کریں * (۱۲) کیونکہ ھمارا فخر یہہ ھی یعني ھماري دلي تمدر کي گواھي کہ ھم نے خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتھہ جسماني حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران کي خاصکر تمھارے درمیان (۱۳) کیونکہ ھم تمھیں اَوْر کچھہ نہیں لکھتے مگر وھي جو تم پڑھتے یا آپ بھي مانتے ھو اور مجھے اُمید ھی کہ آخر تک بھي مانتے رھوگے (۱۴) چنانچہ تم نے تھوڑا سا ھمیں مانا بھي ھی کہ ھم تمھارے فخر ھیں جیسے خداوند یسوع کے دن میں تم بھي ھمارے * (۱۵) اور اِسي بھروسے پر میں نے ارادہ کیا کہ پہلے تمھارے پاس آؤں تاکہ تم ایک اَوْر نعمت پاؤ (۱۶) اور تم پاس ھوکر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمھارے پاس آؤں اور تم سے یہودیہ کو پہنچایا جاؤں (۱۷) پس میں نے جو یہہ ارادہ رکھا کیا ھلکاپن سے رکھا یا جو ارادہ رکھتا ھوں سو کیا جسماني طور پر رکھتا ھوں ایسا کہ میرے پاس ھاں ھاں اور نہیں نہیں ھو (۱۸) پر خدا سچا جانتا ھی کہ ھماري جو بات تم سے تھي سو ھاں اور نہیں نہ ٹھہري (۱۹) کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکي منادي ھم سے یعني مجھہ سے اور سلوانس اور تمطاؤس سے تمھارے درمیان ھوئي سو ھاں اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ھاں اُسمیں ٹھہرا (۲۰) کیونکہ خدا کے سب وعدے اُسمیں ھاں اور اُسمیں آمین ھیں تاکہ ھمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاھر ھو (۲۱) اور جو ھمکو تمھارے ساتھہ مسیح میں قائم کرتا ھی اور جسنے ھمکو ممسوح کیا سو خدا ھی (۲۲) جسنے ھم پر مُہر بھي کي اور روح کا بیعانہ ھمارے دلوں میں دیا ھی (۲۳) غرض میں خدا کو اپني جان پر گواہ کرلاتا ھوں کہ میں تم پر رحم کرکے اب تک قرنت میں نہیں آیا (۲۴) یہہ نہیں کہ تمھارے ایمان پر خداوندي کریں بلکہ ھم تمھاري خوشي کے مددگار ھیں کیونکہ تم ایمان میں قائم ھو *

دوسرا باب

(۱) میں نے اپنے جي میں یہہ ٹہانا کہ تمہارے پاس پھر غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون ہی جو مجھے خوش کرے مگر وہ جو مجھہ سے غمگین کیا گیا (۳) اور میں نے تمکو یہي لکھا ہی تاکہ ایسا نہو کہ میں آکر جن سے میرا خوش ہونا ضرور تہا اُنسے مجھے غم ہو کہ تم سبھوں پرمیرا بھروسا ہی کہ جو میری خوشي ہی سو تم سبھوں کي ہی (۴) کیونکہ میں نے بڑی مصیبت اور دلگیري سے بہت آنسو بہا بہاکر تمہیں لکھا نہ اِسلیئے کہ تم غمگین ہوؤ بلکہ اِسواسطے کہ میری بڑي محبت کو جو تم سے ہی جانو * (۵) اور اگر کسی نے غمگین کیا تو اُسنے مجھي کو نہیں غمگین کیا بلکہ تھوڑا بہت (میں مبالغہ نہیں کرتا) تم سب کو (۶) یہہ اِلزام جو اُسنے بہتیروں سے اُٹہایا اُسکے واسطے بس ہی (۷) سو اِسکے برعکس بہتر ہی کہ اُسے معاف کرو اور تسلی دو ایسا نہووے کہ بہت غم اُسے کہا جاے (۸) اِسلیئے تم سے عرض کرتا ہوں کہ اُسکے ساتھہ محبت ثابت کرو (۹) کہ میں نے اِسواسطے بھي لکھا تہا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں (۱۰) پرجسے تم کچھہ معاف کرتے ہو اُسے میں بھي کرتا ہوں کیونکہ میں نے بھي جسے کچھہ معاف کیا سو تمہاري خاطر مسیح کے قائم مقام ہوکر کیا (۱۱) تا نہووے کہ شیطان ہم پر زیادتي کرے کیونکہ ہم اُسکے منصوبوں سے ناواقف نہیں ہیں * (۱۲) اور جب میں مسیح کي خوشخبري دینے کو ترواس میں آیا اگرچہ خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کُھل گیا (۱۳) تو بھي میري روح میں آرام نہ رہا اِسلیئے کہ اپنے بھائي طیطس کو نپایا بلکہ اُنسے رخصت ہوکر مقدونیہ میں آیا * (۱۴) اب شکر خدا کا جو مسیح میں ہمکو ہمیشہ فتح بخشتا اور اپنے علم کي خوشبو ہم سے ہر جگہہ ظاہر کرواتا ہی (۱۵) کیونکہ خدا کے آگے اُنکے درمیان جو بچائے جاتے اور اُنکے بیچ جو ہلاک ہوتے ہیں ہم مسیح کي خوشبو ہیں (۱۶) بعضوں کو تو مرنے کے لیئے موت کي بو

پر بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو اور کون اِن باتوں کے لائق هي (۱۷) کیونکہ هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں مِلونی نہیں کرتے بلکہ جیسے صفائي سے اور جیسے خدا کي طرف سے خدا کے حضور مسیح میں بولتے هیں *

تیسرا باب

(۱) کیا هم پھر اپني سفارش کروانا شروع کرتے هیں یا کیا هم بعضوں کي طرح محتاج هیں نہ سفارش کے خط تمھارے پاس لاویں یا تم سے سفارش نامے لے جاویں (۲) همارا خط جو همارے دلوں پر لکھا هي تم هو اور اُسے سب آدمي جانتے اور پڑھتے هیں (۳) کہ تم ظاهر هوئے کہ مسیح کے خط هو جو هماري خدمت سے طیار هوا اور سیاهي سے نہیں بلکہ زندہ خدا کي روح سے اور نہ پتھر کي تختیوں پر بلکہ دل کی گوشتین تختیوں پر لکھا گیا هی * (۴) اور هم ایسا بھروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکھتے هیں (۵) نہ یہہ کہ هم آپ اِس لائق هوں کہ کچھہ خیال گویا آپ سے کریں بلکہ هماري لیاقت خدا سے هی (۶) جسنے همکو یہہ لیاقت بھي دی هی کہ نئے عہد کے خادم هوویں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا پر روح جِلاتي هی (۷) اور اگر موت کي خدمت جو حروف سے پتھروں پر کھودي گئي بھي جلال کے ساتھہ هوئي یہاں تک کہ بني اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اُس فاني جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر تھا نظر نکر سکے (۸) تو روح کي خدمت زیادہ جلال کے ساتھہ کیونکر نہوگي (۹) کیونکہ جو هلاکت کي خدمت جلال هی تو راستباري کي خدمت بہت هي زیادہ جلال میں هوگي (۱۰) کہ اِس صورت میں وہ جلال والا اِس (دوسرے کے) نہایت جلال کے سبب کچھہ بھي جلال نہ رها (۱۱) کیونکہ اگر فاني چیز جلال کے ساتھہ تھي تو وہ جو قائم هی بہت هي زیادہ جلال کے ساتھہ هوگي * (۱۲) پس هم ایسي اُمید رکھکے بڑي دلیري سے بولتے (۱۳) اور موسیٰ کي طرح نہیں کرتے هیں جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بني اِسرائیل اُس فاني کي غایت تک نہ دیکھیں (۱۴) لیکن اُنکا فہم تاریک هو گیا کیونکہ آج تک

پرانے عہد کے پڑھنے میں وهي پردہ رہتا اور اُٹھہ نہیں جاتا هی اِسلیئے کہ وہ مسیح سے جاتا رهتا هی (۱۵) پس آج تک جب موسیٰ کي پڑھي جاتي هی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا هی (۱٦) پر جب خداوند کي طرف پھریگا تب پردہ اُٹھایا جائیگا (۱۷) اور خداوند روح هی اور جہاں کہیں خداوند کي روح هی وهیں آزادگي هی (۱۸) پر هم سب بے پردہ خداوند کے جلال کو آئینے میں دیکھہ دیکھکے اور جلال سے جلال تک روح خداوند کے وسیلے بدلکے وهي صورت بنے جاتے هیں *

چوتھا باب

(۱) پس جب هم نے یہہ خدمت پائي جیسا کہ هم پر رحم هوا تو اُداس نہیں هوتے (۲) بلکہ شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارے رہتے اور دغابازي کي چال نہیں چلتے اور نہ خدا کي بات میں مِلوني کرتے هیں بلکہ سچائي کے ظاهر کرنے سے هر ایک آدمي کي تمیز میں خدا کے حضور اپني سفارش کرتے هیں (۳) اور هماري خوشخبري اگر پوشیدہ هووے تو اُنھیں پر پوشیدہ هی جو هلاک هوتے هیں (۴) جن میں اِس جہاں کے خدا نے بےایمانوں کي عقلوں کو تاریک کردیا هی تاکہ مسیح کي جو خدا کي صورت هی جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر نہ چمکے (۵) کہ هم اپني نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے هیں اور یہہ کہ هم آپ یسوع کے لیئے تمھارے نوکر هیں (٦) کیونکہ خدا جسکے حکم پر تاریکي سے روشني چمکي اُسي نے همارے دلوں کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کي پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے منور هووے * (۷) پر همارا یہہ خزانہ مٹي کے باسنوں میں رکھا هی تاکہ ظاهر هووے کہ قدرت کي بزرگي هم سے نہیں بلکہ خدا سے هی (۸) اور هم تو هر طرح کي مصیبت میں هیں لیکن پریشان حال نہیں حیران هیں پر ناأمید نہیں (۹) ستائے جاتے هیں پر چھوڑے نہیں گئے گرائے جاتے هیں پر هلاک نہیں هوتے (۱۰) کہ هم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں همیشہ لیئے پھرتے هیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي

همارے بدن میں ظاهر هووے (۱۱) که هم زنده هوکے یسوع کي خاطر همیشه موت کے حوالے کیئے جاتے هیں تاکه یسوع کي زندگي بهي همارے فاني جسم میں ظاهر هووے (۱۲) پس موت کا تو هم میں پر زندگي کا تم میں اثر هوتا هی (۱۳) پر اِس سبب سے که ایمان کي وهي روح هم میں هی جیسا لکها هی که میں ایمان لایا اور اِسلیئے بولا سو هم بهي ایمان لائے اور اِسي واسطے بولتے هیں (۱۴) یهه جانکے که جسنے خداوند یسوع کو جِلایا سو همکو بهي یسوع کے سبب جِلاویگا اور تمهارے ساتهه حاضر کریگا (۱۵) کیونکه سب چیزیں تمهارے واسطے هیں تاکه وه فضل جو بهتوں کے وسیلے بہت هوا خدا کے جلال کے لیئے بہتوں کی شکرگذاری بڑهاوے (۱۶) اِسلیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں بلکه اگرچه همارا ظاهري اِنسان نیست هوتا هی تو بهي باطني روز بروز نیا هوتا جاتا هی (۱۷) که هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بے نهایت ابدي بهاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي هی (۱۸) که هم دیکهي هوئي چیزوں پر نهیں بلکه اَن‌دیکهي چیزوں پر نظر کرتے هیں کیونکه جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں چند روز کي هیں پر وے جو دیکهنے میں نهیں آتیں همیشه کي هیں*

پانچواں باب

(۱) کیونکه هم جانتے هیں که جب همارا خیمه سا خاکي گهر اُجڑ جاوے تب هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے ایک گهر جو هاتهوں سے نهیں بنا بلکه ابدی اور آسمان پر هی (۲) که هم تو اِسمیں آهیں کهینچتے اور بڑي آرزو رکهتے هیں که اپنے آسماني گهر کو پهنیں (۳) که هم لباس پهنکے ننگے نه پائے جاویں (۴) کیونکه هم تو جب تک اِس خیمے میں هیں بوجهه سے دبے آهیں کهینچتے هیں اِسلیئے که نهیں چاهتے که لباس اُتاریں بلکه یهه که اُسے اُوپر پهن لیں تاکه زندگي موت کو نگل جاوے (۵) اور جسنے همکو اُسي کے لیئے طیار کیا سو خدا هی جسنے همیں روح کا بیعانه بهي دیا (۶) پس هماري همیشه خاطر جمع هی هرچند جانتے هیں که جب تک بدن کے دیس میں هیں خداوند سے پردیس میں هیں (۷) کیونکه هم

ایمان سے نہ کہ بینائی سے چلتے ہیں (۸) پھر بھی ہماری خاطر جمع ہی
اور ہم یہہ زیادہ چاہتے ہیں کہ بدن سے پردیس ہوویں اور خداوند کے
دیس میں جا رہیں (۹) اِسواسطے ہم اُس عزت کے آرزومند ہیں کہ خواہ
دیس میں ہوں خواہ پردیس میں اُسکو پسند آویں (۱۰) کیونکہ ہم سب کو
مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہونا ضرور ہی تاکہ ہر ایک جو کچھہ
اُسنے بدن سے کیا ہی کیا بھلا کیا بُرا موافق اُسکے پاوے * (۱۱) پس ہم
خداوند کا خوف جانکر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں پر خدا کو ہمارا حال
معلوم ہی اور مجھے اُمید ہی کہ تمھاری ضمیروں میں بھی ظاہر ہو (۱۲) کہ
ہم پھر اپنی سفارش تم سے نہیں کرتے بلکہ تمھیں اپنے سبب فخر کرنے کا موقع
دیتے ہیں تاکہ تم اُنکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں جواب
دے سکو (۱۳) کیونکہ اگر ہم بیخود ہیں تو خدا کے واسطے ہیں اور جو ہوشیار
ہیں تو تمھارے واسطے ہیں (۱۴) کیونکہ مسیح کی محبت ہمکو ترغیب دیتی
ہی کہ ہم یہہ سمجھتے کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مُردے ٹھہرے
(۱۵) اور وہ سب کے واسطے مُوا تاکہ جو جیتے ہیں آگے کو اپنے لئے نہ جیویں
بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا ہی (۱۶) پس ہم اب سے
کسی کو جسم کی راہ سے نہیں پہچانتے اور اگرچہ ہم نے مسیح کو جسم کی
راہ سے بھی پہچانا ہی پر اب اُسے پھر نہیں پہچانتے (۱۷) اِسلئے اگر کوئی
مسیح میں ہی تو نیا مخلوق ہی پُرانی چیزیں گذر گئیں دیکھو سب کچھہ
نیا ہوا ہی (۱۸) اور یہہ سب خدا سے ہی جسنے یسوع مسیح کے وسیلے ہمکو
آپ سے ملایا اور مِلاپ کی خدمت ہمیں دی ہی (۱۹) یعنی خدا نے مسیح
میں ہوکے دنیا کو اپنے ساتھہ مِلا لیا اور اُنکی تقصیروں کو اُنپر حساب نکیا
اور میل کا کلام ہمیں سونپا (۲۰) پس ہم مسیح کے عوض ایلچی ہیں گویا
کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہی سو ہم مسیح کی جگہہ التماس کرتے
ہیں کہ تم خدا سے مِل جاؤ (۲۱) کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ
تھا ہمارے لیئے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُسکے سبب الٰہی راستباز ٹھہریں *

چھٹھواں باب

(۱) پس ہم ساتھہ کے کاریندے ہوکے نصیحت بھی کرتے ہیں نہ تم خدا کا
فضل عبث مت پائے جاؤ (۲) (کیونکہ وہ کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے
وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی دیکھو اب قبولیت کا
وقت دیکھو اب نجات کا دن ہی) (۳) اورہم کسی بات میں ٹھوکر کے باعث
نہیں ہوتے تاکہ خدمت بدنام نہو (۴) بلکہ آپ کو ہر ایک بات میں خدا
کے خادم کی طرح ظاہرکرتے ہیں بڑی برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں
میں تنگیوں میں (۵) کوڑے کھانے میں قیدخانوں میں ہنگاموں میں محنتوں
میں بیداریوں میں فاقوں میں (۶) پاکدامنی میں علم میں صبر میں مہربانی
میں روح القدس میں بےریا محبت میں (۷) سچائی کے کلام میں خدا کی
قدرت میں راستبازی کے ہتھیاروں سے جو دہنے بائیں ہیں (۸) عزت اور
بےعزتی سے بدنامی اور نیکنامی سے دغابازوں کی مانند پر ہم سچے ہیں
(۹) گمنام کی مانند پر مشہور ہیں مُردے کی مانند پر دیکھو ہم جیتے ہیں
تنبیہ پانیوالوں کی مانند پر موئے نہیں (۱۰) غمگینوں کی مانند پر ہمیشہ
خوش ہیں کنگالوں کی مانند پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں ناداروں کی
مانند لیکن سب پر قابض ہیں * (۱۱) اے قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف
کُھلی ہمارا دل کشادہ ہوا ہی (۱۲) ہمارے سبب تم تنگ نہیں پر اپنے
ہی دلوں میں تنگ ہو (۱۳) پر اِسکے بدلے (تم سے یوں بولتا ہوں جیسا
فرزندوں سے) تم بھی کشادہدل ہوؤ * (۱۴) بےایمانوں کے ساتھہ بالائی جوئے
میں مت جُتے جاؤ کہ راستی اور ناراستی میں کون سا ساجھا ہی اور روشنی
کو تاریکی سے کون سا میل ہی (۱۵) اور مسیح کو بلیعال سے کون سی
موافقت ہی ایماندار کو بےایمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی (۱۶) اور خدا کی
ہیکل کو بُتوں سے کون سی مناسبت ہی کہ تم تو زندہ خدا کی ہیکل ہو
چنانچہ خدا نے کہا ہی کہ میں اُنمیں رہونگا اور چلونگا اور اُنکا خدا ہونگا
اور وے میرے لوگ ہونگے (۱۷) اِسواسطے اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور خدا

هو رهو خداوند فرماتا هی اور ناپاک کو مت چهوو اور میں تمکو قبول کرونگا (۱۸) اور تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں هوگے یہ خداوند قادر مطلق فرماتا هی *

ساتواں باب

(۱) پس ای عزیزو اسیے وعدے پاکے آو هم آپ کو هرطرح کي جسماني اور روحاني ناپاکي سے پاک کریں اورخدا کے خوف میں پاکیزگي کو کامل کریں * * (۲) همکو قبول کرلو هم نے کسي سے بےانصافي نہیں کي کسي کو نہیں بگاڑا کسي پر کچهه زیادتي نہیں کي (۳) میں اِلزام دینے کے واسطے یہه نہیں کہتا کیونکه آگے هي کہه چکا هوں که تم همارے دلوں میں هو یہاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں (۴) میرا تم سے بہت بهروسا هی مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هی میں تسلي سے بهرا هوں اپني سب مصیبت میں نہایت خوش هوں (۵) که جب هم مقدونیه میں آئے همارے جسم کو کچهه آرام نه تها بلکه هم هرطرح کي مصیبت میں گرفتار تهے باهر لڑائیاں اندر دهشتیں (۶) لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هي طیطس کے آ پہنچنے سے همیں تسلي بخشي (۷) پر نه صرف اُسکے آ جانے هي سے بلکه اُس تسلي سے بهي جو اُسے تمهارے بیچ رهکے پائي که اُسے تمهارا شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرتمندی جو میري بابت تهي همارے آگے بیاں کي یہاں تک که میں اَور بهي خوش هوا (۸) که جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین بهي کیا تو اُس سے نہیں پچهتاتا هوں اگرچه میں پچهتاتا تها کیونکه دیکهتا هوں که جو غمگیني اُس خط سے هوئي سو تهوڑي هي مدت تک تهي (۹) اب خوش هوں نه اِسواسطے که تم غمگین هوئے پر اِسلیئے که تمهارا غم توبه کا باعث هوا کیونکه تم خدا کے لیئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات میں نقصان نه پاؤ (۱۰) کیونکه غم الهي نجات کے واسطے ایسي توبه پیدا کرتا هی جس سے پچهتاوا نہیں هوتا پر دنیا کا غم موت حاصل کرتا هی (۱۱) کیونکه دیکهو که تمهارے اِسي الهي

غم نے تم میں کیا ھي چالاکي ھاں کیا ھي عذرخواھي ھاں خفگي ھاں دھشت ھاں شوق ھاں غیرت ھاں انتقام پیدا کیا ھر بات میں تم نے ثابت کیا کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ھو (۱۲) غرض اگرچہ میں نے تمھیں یہہ لکھا ھی تو بھي نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ھوا بلکہ اِسلیئے لکھا کہ ھماري فکرمندي جو تمھارے لیئے خدا کے حضور ھی تم پر ظاھر ھووے (۱۳) اسي لیئے ھم نے تسلي پائي پر اپني تسلي کے سوا ھم طیطس کي خوشي سے بہت زیادہ خوش ھوئے کہ اُسکي روح تم سبھوں کے سبب تازہ ھوئي (۱۴) کہ جو کچھہ میں نے اُسکے سامھنے تمھاري بابت فخر کیا سو شرمندہ نھیں ھوا بلکہ جیسے ساري باتیں جو ھم نے تم سے کھیں سچ سچ ھیں ویسے ھي ھمارا فخر بھي جو طیطس کے سامھنے کیا سچ ٹھہرا (۱۵) اور اُسکي دلي محبت تم پر اَور زیادہ ھی کہ اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد ھی کہ تم نے کس طرح ڈرتے اور تھرتھراتے ھوئے اُسے قبول کیا (۱۶) پس میں خوش ھوں کہ ھر بات میں تم سے مجھے خاطر جمع ھي *

آٹھواں باب

(۱) اور اي بھائیو ھم خدا کے فضل کو جو مقدونیہ کي کلیسیاؤں پر کیا گیا ھی تمھیں جتاتے ھیں (۲) کہ مصیبت کي بڑي آزمایش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نھایت غریبي نے اُنکي سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا (۳) کہ میں گواھي دیتا ھوں کہ اُنھوں نے مقدور بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد ھوکے (۴) بڑي منت کے ساتھہ ھم سے درخواست کي کہ ھم مقدسوں کي خدمت میں یہہ ساجھے کا اِنعام پھنچاویں (۵) اور اُنھوں نے صرف ھماري اُمید کے موافق نھیں کیا بلکہ اپنے تئیں پھلے خداوند کو اور خدا کي مرضي سے ھمکو سونپا (۶) یہاں تک کہ ھم نے طیطس سے درخواست کي کہ جیسا اُسنے شروع کیا تھا ویسا ھي تمھارے درمیان بھي اُس اِنعام کو پورا کرے (۷) پر تم جیسے ھر بات میں یعني ایمان

اور کلام اور علم اور کمال کوشش اور اُس محبت میں جو تمہیں ہم سے ہی فراواں ہو ویسے ہی اِس نعمت میں بھي وافر ہو (۸) حکم کے طور پر یہہ نہیں کہتا ہوں بلکہ اِسلیئے کہ اَوروں کي کوشش سے تمہاري محبت کي سچائي کو بھي آزماؤں (۹) کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل جانتے ہو کہ وہ ہرچند دولتمند تھا پر تمہارے واسطے مفلس ہوا تاکہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند ہو جاؤ (۱۰) اور اِس بات میں صلاح دیتا ہوں کیونکہ یہي تمہارے واسطے مفید ہی کہ تم نے پرسال نہ فقط یہہ کام کرنا بلکہ اُسکا ارادہ بھي اُسسے پہلے شروع کیا (۱۱) پس اب تم اُسے تمام بھي کرو تاکہ جیسے کرنے کا ارادہ تھا ویسے ہي مقدور بھر انجام کو پہنچانا بھي ہو (۱۲) کیونکہ اگر نیت موجود ہی تو وہ موافق اُسکے جو اُسکا ہی مقبول ہی نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں ہی (۱۳) کہ مطلب یہہ نہیں کہ اَوروں کو آرام اور تمہیں تکلیف ہو (۱۴) بلکہ برابري کے طور پر ہو اِس وقت تمہاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے تاکہ اُنکي زیادتي سے بھي تمہاري کمی پوري ہو اور یوں برابري ہو جاوے (۱۵) چنانچہ لکھا ہی کہ جسنے بہت جمع کیا اُسکا کچھہ بڑھا نہیں اور جسنے تھوڑا جمع کیا اُسکا کچھہ گھٹا نہیں * (۱۶) پر شکر خدا کا جسنے یہي کوشش تمہارے لیئے ططس کے دل میں ڈالي (۱۷) کہ اُسنے ہماري درخواست تو قبول کي پر زیادہ چالاک ہوکے وہ اپني خوشي سے تمہارے پاس نکل گیا (۱۸) اور ہم نے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا جسکي تعریف خوشخبري کي بابت سب کلیسیاؤں میں ہی (۱۹) اور صرف یہي نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چُنا ہوا بھي ہی کہ ہمارا ہمسفر ہو اِس اِنعام کے پہنچانے میں جسکي ہم خداوند ہي کي ستائش اور تمہاري ہمت کے اظہار کے واسطے خدمت کرتے ہیں (۲۰) کہ ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات فراواں کے سبب جسکے ہم خادم ہیں کوئي ہمیں بدنام نہ کرے (۲۱) اِسلیئے جو باتیں نہ صرف خداوند ہي کے بلکہ آدمیوں کے آگے بھي بھلي ہیں ہم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے ہیں (۲۲) اور ہم نے اُنکے ساتھہ اپنے بھائي کو بھیجا جسے ہم نے بہت سي باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا پر اب وہ اُس بڑے

بھروسے کے سبب جو اُسکا تم پر ھی بہت زیادہ چالاک ھی (۲۳) باقي طیطس جو ھی سو میرا شریک اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی اور ھمارے بھائي جو ھیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کے جلال ھیں (۲۴) پس یہي محبت اور ھمارے فخر کو جو تمھاري بابت ھوا اُنپر اَور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کرو *

نواں باب

(۱) کیونکه اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ھی تمھیں کچھه لکھنا مجھے حاجت نہیں (۲) که میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں جسکے سبب مقدونیوں کے آگے تمھاري تعریف کرتا ھوں که اخیه پرسال سے طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتوں کو اُبھارا (۳) لیکن میں نے اُن بھائیوں کو بھیجا تاکه ھمارا فخر جو اِس بات میں تمھاري بابت کیا باطل نه ٹھہرے بلکه جیسا میں نے کہا ھی تم طیار ھوؤ (۴) مبادا اگر مقدوني میرے ساتھه آویں اور تمھیں طیار نه پاویں تو ھم (که نه کہیں تم) اِس فخر پر بھروسا کرنے سے شرمندہ ھوویں (۵) اِسواسطے میں بھائیوں سے یہه درخواست کرنا ضرور سمجھا که وے آگے تمھارے پاس جاویں اور تمھاري موعودہ سخاوت کو آگے سے طیار کر رکھیں ایسا که وہ سخاوت کي طرح نه که بخیل کي طرح موجود رھے * (۶) پر یہه واضح ھو که جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاٹیگا اور جو کثرت سے بوتا ھی کثرت سے کاٹیگا (۷) ھر ایک شخص جس طرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی دیوے نه افسوس سے نه لاچاري سے کیونکه خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی (۸) اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی تاکه تم ھر بات میں ھمیشه سب کفایت رکھکے ھر طرح کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ (۹) چنانچه لکھا ھی که اُسنے بکھرایا ھی اُسنے کنگالوں کو دیا ھی اُسکي راستباري ابد تک رھتي ھی (۱۰) اب جو بونیوالے کو بیج اور کھانے کے لئے روٹي بخشتا ھی تمکو بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمھاري راستباري کے پھل بڑھا دے (۱۱) تاکه تم ھر بات میں سب طرح

کي سخاوت کے لیئے دولتمند ہو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ہوتا ہی (۱۲) کیونکہ اِس خدمت کي کارگذاري نہ صرف مقدسوں کي احتیاجیں رفع کرتي بلکہ خدا کے واسطے بہت سي شکرگذاریوں کے وسیلے فراواني بھي بخشتي ہی (۱۳) کہ وے اِس خدمت کي سند سے اِسلیئے خدا کي تعریف کرتے ہیں کہ تم مسیح کي خوشخبري کے اقرار کے تابع ہو اور وے اور سب تمھاري سخاوت میں شریک ہیں (۱۴) اور تمھارے واسطے دعا مانگتے ہیں کہ وے خدا کے اُس کمال فضل کے سبب جو تم پر ہی تمھیں بہت چاہتے ہیں (۱۵) پس شکر خدا کا اُسکي اُس بخشش پر جو بیاں سے باہر ہی *

دسواں باب

(۱) اور میں پولوس جو روبرو تو تم میں حقیر لیکن پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض اور درخواست کرتا ہوں (۲) نہ مجھے حاضر ہوکے وہ دلیري نہ کرنا پڑے جو اُنپر جنکے نزدیک ہماري چال جسماني ہی کیا چاہتا ہوں (۳) کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے (۴) اِسلیئے نہ ہماري لڑائي کے ہتھیار جسماني نہیں بلکہ خدا کے وسیلے قلعوں کے ڈھا دینے پر قادر ہیں (۵) یہ کہ ہم تصوروں اور ہر بلندي کو جو خدا کي پہچان کے برخلاف اُٹھتي ہی گرا دیتے اور ہر خواہش کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں (۶) اور مستعد ہیں کہ جب تمھاري فرمانبرداري پوري ہو تو ساري نافرماني کا بدلا لیویں * (۷) کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو اگر کوئي آپ کو قرار دیوے کہ میں مسیح کا ہوں وہ پھر یہہ آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی ویسے ہم بھي مسیح کے ہیں (۸) کہ اگر میں اِس اختیار پر جو خداوند نے تمھارے آراستہ کرنے نہ ڈھا دینے کو ہمیں دیا ہی کچھہ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہوؤنگا (۹) (میں یہہ کہتا ہوں) تاکہ ایسا ظاہر نہوؤں کہ خط لکھکے تمھیں ڈراتا ہوں (۱۰) کیونکہ کہتے ہیں

که اُسکے خط بھاري اور زور آور ھیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور کلام سے ناچیز ھی (۱۱) سو ایسا شخص سمجھہ رکھے که جیسے پیٹھہ پیچھے خطوں میں ھمارا کلام ھی ویسے ھي جب ھم حاضر ہونگے ھمارا کام بھي ھوگا (۱۲) کیونکه ھماري یہه جرأت نہیں که اپنے تئیں اُنکے شمار میں مِلاویں یا اُنکے برابر کریں جو که اپني تعریف کرتے ھیں لیکن وے آپ کو اپنے ھي سے ناپکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ھیں (۱۳) پر ھم بے پیمانے نہیں بلکه اُس قانون کي پیمائش کے موافق جو خدا نے ھمیں پیمانے کے لئیے بانٹ دیا تاکه تم تک بھي پہنچیں فخر کرینگے (۱۴) کیونکه ھم حد سے باھر آپ کو نہیں بڑھاتے ھیں گویا تم تک نه پہنچے ھوں کیونکه ھم مسیح کي خوشخبري دے دے تم تک بھی پہنچے ھیں (۱۵) اور ھم بے پیمانے اَوروں کي محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار ھیں که جب تمہارے ایمان کي ترقي ھوئي ھم اپنے قانون کے موافق اَور بھي بڑھائے جاویں (۱۶) یعني تمہاري سرحد کے اُس پار جاکے خوشخبري دیویں اور دوسرے کے قانون کے موافق اُسپر جو طیار ھی فخر نکریں (۱۷) پر جو فخر کرتا ھی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کیونکه نه وہ جو اپني تعریف کرتا ھی مقبول ھی بلکه وہ جسکي تعریف خداوند کرتا ھی *

گیارھواں باب

(۱) کاشکے تم ذرا میري بےوقوفي کي برداشت کرو ھاں تم تو میري برداشت کرتے ھو (۲) کیونکه مجھے تمہاری بابت خدا کی سي غیرت آتي ھی اِسلیئے که میں نے تمہیں سنوارا تاکه تمکو پاکدامن کنواري کي مانند ایک ھي شوھر یعني مسیح کے حضور حاضر کروں (۳) پر میں ڈرتا ھوں کہیں ایسا نہووے که جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا ویسے ھي تمہارے خیال بھي اُس صفائي سے جو مسیح میں ھی پھرکے خراب ھو جاویں (۴) که اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا ھی

جسکی ہم نے منادی نہیں کی یا اگر تم کوئی اَور روح جسے تم نے نہیں پایا پاتے ہو یا دوسری خوشخبری مِلتی ہی جو تم نے قبول نہیں کی تو تم خوب برداشت کرتے ہو (۵) کیونکہ میں اپنے تئیں اُن بہت بڑے رسولوں سے کچھہ کم نہیں سمجھتا ہوں (۶) اور اگر کلام میں اُمّي ہوں پر علم میں نہیں لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں (۷) یا کیا یہہ میرا گناہ ہوا کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا تاکہ تم بلند ہوؤ کیونکہ تمھیں خدا کی خوشخبری مفت سنائي (۸) اَور کلیسیاؤں کو میں نے لوٹا کہ تمھاري خدمت کے لئیے اُسسے درماھا لیا (۹) اَور جب میں تمھارے پاس حاضر رہا اور محتاج تھا تب کسي پر بوجھہ نہیں دیا کیونکہ میري احتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے رفع کیا اور ہر بات میں میں تم پر بوجھہ دینے سے باز رہا اور رہونگا (۱۰) مسیح کی سچّائي مجھہ میں ہی کہ یہہ فخر اخیہ کے ملکوں میں مجھہ سے جدا نہوگا (۱۱) کسواسطے کیا اِسواسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا خدا جانتا ہی (۱۲) پر جو کرتا ہوں سو ہي کرتا رہونگا اِسلئیے کہ اُنکو جو قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو پانے ندوں تاکہ وے جس بات میں فخر کرتے ہیں اسمیں پائے جاویں جیسے ہم بھي ہیں (۱۳) کیونکہ ایسے جھوٹھے رسول دغاباز کارندے ہیں جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں (۱۴) اور یہہ تعجب نہیں کیونکہ شیطان آپ ہی اپني صورت کو نور کے فرشتے سے بدل ڈالتا ہی (۱۵) اِسواسطے اگر اُسکے خادم بھي اپني صورتوں کو راستباري کے خادموں سے بدل ڈالیں تو یہہ کچھہ بڑي بات نہیں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے موافق ہوگا * (۱۶) پھر کہتا ہوں کہ کوئي مجھے بیوقوف نہ سمجھے اور نہیں تو بیوقوف ہي جانکے مجھے قبول کرو تاکہ میں بھي تھوڑا فخر کروں (۱۷) جو کچھہ کہ اِس فاخر کے اِستقلال سے کہتا ہوں سو خداوند کي راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفي سے کہتا ہوں (۱۸) جب کہ بہت سے جسم کے طور پر فخر کرتے ہیں تو میں بھي فخر کرونگا (۱۹) کیونکہ تم عقلمند ہوکر بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ہو (۲۰) کہ اگر کوئي تمھیں غلام بناتا ہی اگر کوئي تمھیں نگلتا ہی اگر کوئي تم سے کچھہ لیتا ہی اگر کوئي آپ کو بلند کرتا ہی اگر کوئي تمھارے

مُنھہ پر طمانچہ مارتا ھی تو تم برداشت کرتے ھو (۲۱) بےحرمتي کي راہ
سے کہتا ھوں کہ گویا ھم کمزور تھے پر جس بات میں کوئي دلیر ھی (بےوقوفي
سے یہہ کہتا ھوں) میں بھي دلیر ھوں (۲۲) کیا وے عبري ھیں میں
بھي ھوں کیا اِسرائیلي ھیں میں بھي ھوں کیا ابیرهام کي نسل ھیں میں
بھي ھوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم ھیں (ناداني سے بولتا ھوں) میں زیادہ
ھوں یعني محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں
زیادہ موت کے خطروں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک
کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک دفعہ
سنگسار کیا گیا تین مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات دن
سمندر میں کاٹا (۲۶) میں اکثر سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں چوروں
کے خطروں میں اپني قوم سے خطروں میں غیرقوموں سے خطروں میں شہر
کے خطروں میں جنگل کے خطروں میں سمندر کے خطروں میں جھوٹھے
بھائیوں کے خطروں میں (۲۷) محنت اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں
بھوکھ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں سردي اور برھنگي میں رھا ھوں
(۲۸) اِن باھر والي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھکو ھر روز
آ دباتي ھی (۲۹) کون کمزور ھی کہ میں کمزور نہیں ھوں کون ٹھوکر کھاتا
ھی کہ میں نہیں جلتا ھوں (۳۰) اگر فخر کرنا چاھیئے تو اپني کمزوریوں
پر فخر کرونگا (۳۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ھمیشہ
مبارک ھی جانتا ھی کہ جھوٹھہ نہیں کہتا ھوں (۳۲) دمشق میں اُس
حاکم نے جو بادشاہ ارتیس کي طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑ
لے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي (۳۳) اور میں کھڑکي کي راہ سے ٹوکري
میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے ھاتھوں سے بچ نکلا *

بارھواں باب

(۱) فخر کرنا مجھے بے شبہہ مفید نہیں کیونکہ اب خداوند کے مشاھدات
اور مکاشفات کے بیان کو پہنچا ھوں (۲) میں مسیح کے ایک آدمي کو

جانتا هوں جو چودہ برس سے آگے (کیا بدن میں میں نہیں جانتا یا کیا بدن کے بغیر میں نہیں جانتا خدا کو معلوم هی) تیسرے آسمان تک نکالک پہنچایا گیا (۳) اور میں اُسي شخص کو جانتا هوں که وہ (کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں نہیں جانتا هوں خدا جانتا هی) (۴) فردوس میں نکالک پہنچایا گیا اور اُسنے ایسي باتیں سنیں جو کہنے کي نہیں اور جنکا کہنا آدمي کو روا نہیں (۵) اُسي پر میں فخر کرونگا پر آپ پر سوا اپني کمزوریوں کے فخر نکرونگا (۶) که اگر فخر بھي کیا چاهتا تو بےوقوف نه بنتا کیونکه سچ بولتا پر آپ کو باز رکھتا هوں تا ایسا نہووے که کوئي مجھکو اُس سے جو مجھے دیکھتا یا میرے حق میں سنتا هی زیادہ جانے (۷) اور اِسلیئے که مشاهدات کي عظمت سے پھول نه جاؤں میرے جسم میں کانتا رکھا گیا شیطان کا فرشته که مجھے گھونسے مارے تاکه میں پھول نه جاؤں (۸) اُسکے واسطے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا که وہ مجھه سے دور هو جاوے (۹) پر اُسنے مجھه سے کہا میرا فضل تجھے کفایت هی کیونکه میرا زور کمزوري میں کامل هوتا هی پس میں اپني کمزوریوں پر بہت هي خوشي سے فخر کرونگا تاکه مسیح کا زور مجھه پر سایه ڈالے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش هوں که جب میں کمزور هوں تب هي زورآور هوں * (۱۱) میں فخر کرنے سے بےوقوف بنا پر تم نے مجھے لاچار کیا کیونکه ضرور تھا که تم میری تعریف کرتے اِسلیئے که میں اُن بہت بڑے رسولوں سے کچھه کم نہیں اگرچه میں کچھه نہیں هوں (۱۲) رسول هونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں سے البته تمھارے بیچ ظاهر هوئے (۱۳) که تم کون سي بات میں اَور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اُسکے که میں نے تم پر بوجھه نہیں ڈالا مجھے یہه بےانصافي معاف کیجیئے (۱۴) دیکھو اب تیسری بار تمھارے پاس آنے پر طیار هوں اور تم پر بوجھه نه ڈالونگا کیونکه میں نه تمھارا کچھه بلکه تمھیں کو ڈھونڈھتا هوں که لڑکوں کو ماں باپ کے لیئے نہیں بلکه ماں باپ کو لڑکوں کے لئے جمع کرنا چاهیئے (۱۵) اور میں تمھاری جانوں کے واسطے بہت خوشي سے خرچ کرونگا اور خرچ هو جاؤنگا اگرچه میں جتنا تمھیں زیادہ

پیار کرتا هوں اُتنا هي کم پیارا هوں (١٦) پر یون هو که میں نے تم پر بوجهه نهیں ڈالا لیکن شاید هوشیار هوکے تمهیں فریب سے پهنسایا (١٧) جنهیں میں نے تمهارے پاس بهیجا کیا اُنمیں سے کسي کے وسیلے کچهه تم پر زیادتي کي (١٨) میں نے طیطس سے التماس کیا اور اُسکے ساتهه اُس بهائي کو بهیجا پس کیا طیطس نے تم سے کچهه زیادتي کي کیا هم ایک هي روح سے ایک هي نقش قدم پر نهیں چلتے تهے * (١٩) کیا تم پهر گمان کرتے هو که هم تم سے عذر کرتے هیں هم تو خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں پر سب اي عزیزو تمهاري ترقي کے لیئے هي (٢٠) کیونکه میں ڈرتا هوں ایسا نہو که میں آکر جیسا تمهیں چاهتا هوں ویسا هي نه پاؤں اور تم مجهے بهي جیسا نهیں چاهتے هو ویسا هي پاؤ نہو که حسدئے اور ڈاه اور غصے اور جهگڑے اور غیبتیں اور کاناپهوسیاں اور سیخیاں اور هنگامے هووین (٢١) مبادا جب پهر آؤں میرا خدا مجهے تمهارے پاس پست کرے که میں اُنمیں سے اکثروں کے واسطے جنهوں نے آگے گناه کیا اور اپني ناپاکي اور حرامکاري اور شهوت سے جسکے مرتکب تهے توبه نکي افسوس کروں *

تیرهواں باب

(١) یهه تیسرا مرتبه هي که میں تمهارے پاس آتا هوں دو یا تین گواهوں کے مُنهه سے هر بات ثابت هو جائیگي (٢) میں نے آگے کها هي اور آگے سے کهتا هوں جیسے دوسري بار حاضر هوتے هوئے (کها) اور اب غیر حاضر هوکے اُنکو جنهوں نے پیشتر گناه کیئے اور سب باقیوں کو لکهتا هوں که اگر پهر آؤں تو نچهوڑونگا (٣) که تم تو اِس بات کي دلیل چاهتے هو که مسیح مجهه میں بولتا هي که نهیں وه تو تمهارے واسطے کمزور نهیں بلکه تم میں زورآور هي (٤) که اگرچه کمزوري سے مصلوب هوا تو بهي خدا کي قدرت سے جیتا هي اور هم بهي اُسمیں کمزور هیں پر اُسکے ساتهه خدا کي قدرت سے تمهاري خاطر جیئینگے (٥) تم آپ کو جانچو که ایمان میں هو که نهیں اپنے تئیں پرکهو یا کیا آپ کو نهیں جانتے هو که یسوع مسیح تم میں هي

اور نہیں تو تم نامقبول ہو (۶) پر اُمید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ
ہم نامقبول نہیں (۷) اور خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھ بدی نکرو
سو نہ اِسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں بلکہ اِسواسطے کہ تم بھلا کرو پر ہم
نامقبولوں کی مانند ہوویں (۸) کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں
پر سچائی کے واسطے سب کچھ کر سکتے ہیں (۹) کیونکہ جب ہم کمزور
ہیں اور تم زورآور ہو تو ہم خوش ہیں پر ہم یہہ بھی چاہتے ہیں کہ تم کامل
ہو (۱۰) اِسلیئے یہ باتیں غیبت میں لکھتا ہوں تاکہ حاضر ہوکے اُس
اختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے نہ ڈھا دینے کے لیئے
دیا ہے تم پر سختی نکروں * (۱۱) غرض اے بھائیو خوش رہو کامل ہو
خاطر جمع رکھو ایک دل ہو مِلے رہو تو محبت اور سلامتی کا خدا
تمہارے ساتھ ہوگا (۱۲) آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو (۱۳) سب
مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں (۱۴) خداوند یسوع مسیح کا فضل اور
خدا کی محبت اور روح القدس کی رفاقت تم سبھوں کے ساتھ ہووے * آمین *

پولوس کا خط گلاتیوں کو

پہلا باب

پولوس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مُردوں میں سے اُٹھایا رسول ہی (۲) اور سب بھائی جو میرے ساتھ ہیں گلاتیہ کی کلیسیاؤں کو (۳) فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح سے تم پر ہووے (۴) جسنے ہمارے گناہوں کے بدلے اپنے تئیں سونپ دیا تاکہ ہمکو ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصی بخشے (۵) جلال ابدالآباد اُسکا ہی آمین *
(۶) میں تعجب کرتا ہوں کہ تم اِتنی جلدی اُس سے جسنے تمہیں مسیح کے فضل میں بُلایا پھرکے دوسری خوشخبری پر متوجہ ہوئے (۷) سو وہ دوسری تو نہیں مگر بعضے ہیں جو تمکو گھبراتے اور مسیح کی خوشخبری اُلٹ دینی چاہتے ہیں (۸) لیکن اگر ہم بھی یا آسمان سے کوئی فرشتہ کوئی دوسری خوشخبری تمہیں سناوے سوا اُسکے جو ہم نے تمہیں سنائی وہ ملعون ہووے (۹) جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہی میں اب پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی تمہیں کسی دوسری خوشخبری کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے وہ ملعون ہووے (۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مانتا ہوں یا خدا کو یا کیا آدمیوں کی رضامندی چاہتا ہوں کہ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا خادم نہوتا * (۱۱) پر تمہیں ای بھائیو جتاتا ہوں کہ وہ خوشخبری جو میں نے دی آدمی کی سی نہیں ہی (۱۲) اِسلیئے کہ میں نے اُسکو نہ آدمی سے پایا نہ سیکھا بلکہ یسوع مسیح کے الہام سے (۱۳) تم نے تو میری چال جب میں یہودی مذہب میں تھا سنی ہی کہ میں خدا کی کلیسیا کو نہایت ستاتا اور اُسے ویران کرتا تھا (۱۴) اور دین یہودی میں اپنی قوم کے اکثر ہمعمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کی روایتوں پر زیادہ سرگرم

تھا (۱۵) لیکن جب خدا کو جسنے مجھے میری ما کے پیٹ ھی سے جدا
کیا اور اپنے فضل سے بُلانا پسند آیا (۱۶) کہ اپنے بیٹے کو مجھہ پر ظاھر
کرے تاکہ اُسکی خوشخبری غیرقوموں میں سناؤں تب فوراً میں نے جسم
اور خون سے صلاح نہیں لی (۱۷) اور نہ یروشلیم کو اُن پاس جو مجھہ سے
پہلے رسول تھے گیا بلکہ عرب کو گیا اور وھاں سے دمشق کو پھرا (۱۸) تب
تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشلم میں گیا اور اُسکے ساتھہ
پندرہ دن رھا (۱۹) پر رسولوں میں سے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا مگر
خداوند کے بھائی یعقوب کو (۲۰) جو باتیں تمکو لکھتا ھوں دیکھو خدا کے
آگے (کہتا ھوں) کہ جھوٹھہ نہیں بولتا (۲۱) بعد اُسکے میں سوریا اور کلکیہ
کے ملکوں میں آیا (۲۲) اور یہودیہ کی مسیحی کلیسیائیں میری صورت سے
واقف نہ تھیں (۲۳) بلکہ اُنھوں نے صرف سنا تھا کہ جو ھمکو پہلے ستاتا
تھا اب اُس ایمان کی جسے وہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبری دیتا ھی
(۲۴) اور وے میری بابت خدا کی ستایش کرتے تھے *

دوسرا باب

(۱) پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھہ ططس کو بھی لیئے دوبارہ
یروشلم کو گیا (۲) اور میرا جانا الھام سے ھوا اور میں نے وہ خوشخبری جسکی
منادی غیرقوموں میں کرتا ھوں اُنسے بیان کی یعنی بزرگوں سے خفیۃً تا نہو
کہ میری حال کی یا اگلی دوڑدھوپ بےفائدہ ھووے (۳) پر ططس میرے
ھمراہ کو بھی ھرچند یونانی تھا ختنہ کروانا ضرور نہوا (۴) اور یہہ جھوٹھے
بھائیوں کے سبب سے جو چھپکے گھس آئے تھے کہ ھماری آزادگی کو جو
ھمیں یسوع مسیح میں ملی ھی جاسوسی کرکے دریافت کریں تاکہ ھمیں
غلامی میں لاویں (۵) جنکے ھم گھڑی بھر بھی تابع نہوئے تاکہ خوشخبری
کی سچائی تمھارے درمیان قائم رھے (۶) پھر اُنسے جو ظاھر میں بزرگ تھے
جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھہ کام نہیں (خدا آدمی کی رُوداری نہیں
کرتا) کیونکہ اُن بزرگوں نے مجھے کچھہ نہیں سکھایا (۷) بلکہ برخلاف اُسکے

جب اُنھوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے واسطے میں خوشخبري کا امانت‌دار ہوا جیسا مختونوں کے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونوں کي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُسنے غیرقوموں کے لیئے مجھہ میں بھي تاثیر کي) (۹) اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو گویا کلیسیا کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر ہوا تھا دریافت کیا تو مجھے اور برنباس کو رفاقت کا دھنا ہاتھہ دیا کہ ہم غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھي اِس کام میں چالاک تھا * (۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ پیشتر اُس سے کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے غیرقوموں کے ساتھہ کھانا کرتا تھا پر جب وے آئے تھے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ہٹا اور الگ ہوا (۱۳) اور باقي یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ مکر کیا یہاں تک کہ برنباس بھي اُنکے ریا میں شریک ہوا (۱۴) پر جب میں نے دیکھا کہ وے خوشخبري کي سچائي پر سیدھی چال نہیں چلتے تب میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا جو تو یہودي ہوکر غیرقوموں کي مانند نہ کہ یہودیوں کي طرح زندگي گذارتا ھی پس تو کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر کرتا ھی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں * (۱۵) ہم جو ذات سے یہودي ھیں اور غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں (۱۶) یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ہوتا ھی ہم بھي مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں اِسلیئے کہ شریعت کے کاموں سے کوئي جسم راستبار نہیں ہوگا (۱۷) پر اگر ہم جو مسیح کے سبب راستباز ہونے کي تلاش میں ھیں آپ ھي گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا مددگار نہیں ہرگز نہیں (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنھیں پھرکے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ھوں (۱۹) کیونکہ میں شریعت ھي کے وسیلے شریعت کي نسبت مُوا تاکہ خدا کے لیئے زندہ ہوجاؤں (۲۰) میں مسیح کے ساتھہ مصلوب ہوا اور آگے کو میں ھي زندہ نہیں ھوں بلکہ

مسیح مجھہ میں زندہ ہی اور جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ہوں جسنے مجھہ سے محبت رکھی اور آپ کو میرے بدلے حوالے کیا (۲۱) میں خدا کے فضل کو بے جا نہیں ٹھہراتا ہوں کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے مِلتی ہی تو مسیح عبث مُوا *

تیسرا باب

(۱) ای نادان گلاتیو کسکی جادو بھری آنکھوں نے تمکو مارا کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمھاری آنکھوں کے سامھنے یوں ظاہر کیا گیا کہ گویا تمھارے درمیان مصلوب ہوا (۲) صرف یہی تم سے دریافت کیا چاھتا ہوں کہ کیا تم نے شریعت کے عملوں یا ایمان کی خبر سننے سے روح پائی (۳) کیا تم ایسے نادان ہو کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل ہوا چاھتے ہو (۴) کیا تم نے اِتنی چیزوں کی عبث برداشت کی پر شاید عبث نہیں (۵) پس وہ جو تمھیں روح بخشتا اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہی سو کیا شریعت کے عملوں یا ایمان کے سننے سے ایسا کرتا ہی (۶) چنانچہ ابیرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئیے راستبازی گنا گیا (۷) پس جانو کہ جو اہل ایمان ہیں وے ہی ابیرہام کے فرزند ہیں (۸) پر نوشتے نے یہہ پیش بینی کرکے کہ خدا غیرقوموں کو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابیرہام کو آگے ہی یہہ خوشخبری دی کہ سب غیرقومیں تجھہ میں برکت پاوینگی (۹) سو اہل ایمان ایماندار ابیرہام کے ساتھہ برکت پاتے ہیں (۱۰) کیونکہ جتنوں کا شریعت کے عملوں پر بھروسا ہی لعنت کے تحت ہیں کہ لکھا ہی کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں قائم نہیں رھتا ملعون ہی (۱۱) پر یہہ کہ کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا ظاہر ہی کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جیئیگا (۱۲) پر شریعت کو ایمان سے کچھہ نسبت نہیں بلکہ وہ آدمی جو اُن (حکموں) پر عمل کرتا ہی اُنسے جیئیگا (۱۳) مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چُھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے لعنت

ہوا (کیونکہ لکھا ہی کہ جو کوئي لکڑے پر لٹکایا گیا ملعون ہی) (۱۴) تاکہ ابیرہام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے کہ ہم روح موعودہ کو ایماں سے پاویں * (۱۵) ای بھائیو میں آدمي کي طرح بولتا ہوں کوئي تو آدمي کے عہد کو جب مقرر ہو گیا باطل نہیں کرتا اور نہ اُسپر کچھہ بڑھاتا ہی (۱٦) پس ابیرہام اور اُسکي نسل سے وعدے کیئے گئے سو وہ نہیں کہتا کہ تیري نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے یعني تیري نسل کو سو وہ مسیح ہی (۱٧) پرمیں یہہ کہتا ہوں کہ اُس عہد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي رد نہیں کر سکتي ہی تاکہ وعدہ باطل ہو جاوے (۱۸) کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا نے اُسے ابیرہام کو وعدے ہي سے عنایت کیا * (۱۹) پس شریعت کسواسطے ہی وہ خطاؤں کے سبب افزود ہوئي جب تک کہ وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آوے اور وہ فرشتوں کے وسیلے درمیاني کے ہاتھہ سپرد ہوئي (۲۰) اب درمیاني ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہي ہی (۲۱) پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف ہی ہرگز نہیں کیونکہ اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي ہوتي جو زندگي بخش سکتي تو البتہ راستبازي شریعت سے ہوتي (۲۲) پر نوشتے نے سب کو باہم گناہ کے تحت ہو شمار کیا تاکہ وعدہ یسوع مسیح پر ایماں لانے سے ایمانداروں کو دیا جاوے (۲۳) لیکن ایماں کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کے تحت قید تھے اور اُس ایمان تک جو ظاہر ہونیوالا تھا باہم گھیرے میں رہے (۲۴) پس شریعت مسیح تک ہماري اُستاد ٹھہري تاکہ ہم ایماں سے راستباز ہوویں (۲۵) پر جب ایماں آ چکا تو ہم پھر اُستاد کے تحت نہیں ہیں (۲٦) کیونکہ تم سب مسیح یسوع پر ایماں لانے سے خدا کے فرزند ہو (۲٧) کہ تم میں سے جنہوں نے مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پہن لیا (۲۸) اِسمیں نہ یہودي ہی نہ یوناني نہ غلام ہی نہ آزاد نہ مرد ہی نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو (۲۹) اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابیرہام کي نسل اور وعدے کے مطابق وارث ہو *

چوتھا باب

(۱) پرمیں یہہ کہتا ہوں کہ جب تک وارث لڑکا ہی اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہی (۲) بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا مربیوں اور مختاروں کے اختیار میں ہی (۳) سو ہم بھی جب لڑکے تھے تربیت کے اُسطقسات میں غلام بن رہے تھے (۴) پر جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا اور شریعت کے تابع ہوا (۵) تاکہ اُنکو جو شریعت کے تحت ہیں مول لے کہ ہم لےپالک ہونے کا درجہ پاویں (۶) اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمہارے دلوں میں بھیجی جو آبا ای باپ پکارتی ہی (۷) پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث بھی ہی * (۸) لیکن آگے جب تم خدا کو نہیں جانتے تھے تو انکی جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں بندگی کرتے تھے (۹) پر عرصہ جو تم خدا کو جانتے ہو بلکہ خدا نے تمھیں جانا ہی تو تم کیوں دوبارہ ضعیف اور ناکارہ اُسطقسات کی طرف پھرتے ہو جنکی غلامی پھر کیا چاہتے گیا (۱۰) دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو (۱۱) میں تمھا پر بابت ڈرتا ہوں ایسا نہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہی عبث ہستار (۱۲) ای بھائیو تمھاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند ہو جاؤ کیونکہ تجھہ بھی تمھاری مانند ہوں تم نے میرا کچھہ ڈھالا بگاڑا نہیں (۱۳) بلکہ تم جانتے کہ میں نے پہلے تمکو جسم کی کمزوری کے سبب خوشخبری دی (۱۴) کے تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر اور ناچیز شریعت بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند ہاں مسیح یسوع کی مانند کہ کوئی (۱۵) پس تمھاری مبارکبادی کیا تھی کیونکہ میں تمھارا گواہ ہوجو امکان ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں نکالکے مجھے دیتے (۱۶) پس کیا اِس بسبب کہ میں تم سے سچ بولا تمھارا دشمن ہو گیا (۱۷) وے تمھارے دلسوز مسیح بھلائی کے لیئے نہیں بلکہ تمھیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے لعنت

ملے رہو (۱۸) پر بھلائي کے لیئے همیشه دلسوز رهنا اچها هی نه فقط جب
میں تمهارے پاس حاضر هوں (۱۹) ای میرے بچو جنکے سبب مجهے
پهر جننے کا درد هی جب تک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے
(۲۰) کاشکے میں اب تمهارے ساتهه حاضر هوں اور اپني آواز بدلوں کیونکه
مجهے تمهارے حق میں شبهه هی * (۲۱) مجهه سے کهو تم جو
شریعت کے تحت هوا چاهتے هو کیا شریعت کي نهیں سنتے هو (۲۲) کیونکه
لکها هی که ابیرهام کے دو بیٹے تهے ایک لونڈي سے اور دوسرا آزاد سے
(۲۳) پر وه جو لونڈي سے تها جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تها وعدے
کے طور پر پیدا هوا (۲۴) ئے باتیں تمثیلیں هیں اِسلیئے که یے
(عورتیں) دو عهد هیں ایک یعني سینا پهاڑ کا جس سے غلام جنے جاتے
هیں یهي هاجره هی (۲۵) کیونکه هاجره عرب میں کوه سینا سے غرض
اور حال کے یروشلیم کا جواب هی که یهي اپنے لڑکوں کے ساتهه غلامي میں
هی (۲۶) پر اوپر کا یروشلیم آزاد هی سو هي همارې ما هی (۲۷) کیونکه
لکها هی که ای بانجهه جو جننیوالي نهیں خوش هو اور تو
جو جننے کا درد نهیں جانتي اب پهول اور چهلا کیونکه بیکس
کی اولاد کے لڑکے خصموالي کے لڑکوں سے زیاده هیں (۲۸) پس ای بهائیو
هم اسحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں (۲۹) پر جیسا اُس وقت وه
جو جسم کے طور پر پیدا هوا اُسے جسکي پیدایش روح کي راه سے هوئي
ستاتا تها ویسا اب بهی هوتا هی (۳۰) پر نوشته کیا کهتا هی لونڈي
اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتهه
هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض ای بهائیو هم لونڈي کے بیٹے نهیں بلکه
آزاد کے هیں *

پانچواں باب

(۱) پس اُس آزادگي پر جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی قائم
رهو اور غلامي کے جوئے تلے دوباره نه جُتو (۲) دیکهو میں پولوس تم سے

کہتا ہوں کہ اگر ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھیں کچھہ فائدہ نہوگا (۳) میں
ہر آدمي پر جسکا ختنہ ہوا ہي پھر گواہي دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت
پر عمل کرنا واجب ہوا (۴) تم جو شریعت کي رو سے راستباز بنا چاہتے
ہو مسیح سے جدا ہوئے اور فضل سے گرے ہو (۵) کیونکہ ہم روح کے سبب
ایمان کي راہ سے راستباري کي اُمید کے منتظر ہیں (٦) اِسلیئے کہ مسیح
یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچھہ غرض نہیں مگر ایمان سے جو
محبت کے وسیلے اثر کرتا ہی (۷) تم تو اچھي طرح دوڑتے تھے کسنے تمھیں
روکا کہ سچائي کے فرمانبردار نہو (۸) یہہ اعتقاد تمھارے بُلانیوالے سے نہیں
ہی (۹) تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا ہی (۱۰) مجھے تمھاري
بابت خداوند میں یقین ہی کہ تم اَور طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو
تمھیں گھبراتا ہی کوئي کیوں نہ ہو سزا اُٹھاویگا (۱۱) اور میں اي بھائیو
اگر اب ختنہ کي منادي کرتا تو کاھے کو اب تک ستایا جاتا کہ صلیب کي
ٹھوکر تو جاتي رہي ہوتي (۱۲) کاشکے وے جو تمکو گھبراتے ہیں آپ کٹ
بھي جائیں * (۱۳) کیونکہ تم اي بھائیو آزادگي کے لیئے بُلائے گئے ہو مگر
آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجھو بلکہ محبت سے ایک
دوسرے کي خدمت کرو (۱۴) اِسلیئے کہ ساري شریعت ایک ہي بات
میں ختم ہی اِسي میں کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
(۱۵) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار ایسا نہو کہ ایک دوسرے
کو نگل جاؤ * (۱٦) پر میں کہتا ہوں کہ روح کا چلن چلو تو جسم کي
خواہش پوري نکروگے (۱۷) کیونکہ جسم کي خواہش روح کي مخالف
ہی اور روح کي خواہش جسم کي اور یے ایک دوسرے کے خلاف ہیں
یہاں تک کہ جو تم چاہتے ہو نہیں کرتے ہو (۱۸) پر اگر روح کي ہدایت
سے چلتے ہو تو شریعت کے تحت نہیں (۱۹) اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں
کہ یہي ہیں زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (۲۰) بُت‌پرستي جادوگري دشمنیاں
ضدیئے غیرتیں غصب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاہ خون مستیاں
عیش و عشرت اور جو کچھہ کہ اُنکي مانند ہی اور اُنکي بابت تمھیں آگے
ہي کہتا ہوں جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاہت

کے وارث نہونگے (۲۲) پر روح کا پھل جو ھی سو محبت خوشي صلح صبر خیرخواھي نیکي ایمانداري فروتني پرھیزگاري ھی (۲۳) ایسے ایسے کاموں کے شریعت مخالف نہیں (۲۴) اور اُنھوں نے جو مسیح کے ھیں جسم کو اُسکي بُري خصلتوں اور خواھشوں سمیت تصلیب کیا ھی (۲۵) اگرھماري زندگي روحاني ھی تو چاھیئے که ھمارا چلن بھي روحاني ھو (۲۶) ھم جھوٹھے گھمنڈ نکریں نہو که ایک دوسرے کو چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ کرے *

چھٹھواں باب

(۱) اي بھائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں اچانک بھي گرفتار ھو جاوے تو تم جو روحاني ھو اُسے کو فروتني کي روح سے سنبھالکے درست کرو اور اپنے اُوپر لحاظ رکھو که تو بھي امتحان میں نه پڑے (۲) تم ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھا لو اور اِسي طرح مسیح کي شریعت کو پورا کرو (۳) که اگر کوئي آپ کو کچھه چیز سمجھتا ھی حال آنکه کچھه نہیں ھی تو اپنے تئیں دھوکھا دیتا ھی (۴) لیکن ھر ایک اپنے ھي کام کو جانچے تب اپنے ھي میں فخر کا سبب پاویگا دوسرے میں نہیں (۵) که ھر ایک اپنا ھي بوجھه اُٹھاویگا * (۶) جو کوئي کلام سیکھتا ھی سکھلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے (۷) فریب مت کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا که آدمي جو کچھه بوتا ھی سو ھي کاٹیگا (۸) اِسلیئے که جو کوئي اپنے جسم میں بوتا ھی سو جسم سے خرابي کاٹیگا اور جو روح میں بوتا ھی روح سے حیات ابدي کاٹیگا (۹) سو آؤ ھم اچھے کام کرنے سے تھک نه جائیں کیونکه اگر سُست نہوویں تو بر وقت کاٹینگے (۱۰) پس جیسي ھمکو فرصت مِلا کرے سب سے نیکي کریں خاصکر اُسے جو ایمان کے گھرانے کے ھیں * (۱۱) دیکھو کیسا بڑا خط میں نے تمھیں اپنے ھاتھه سے لکھا ھی (۱۲) جتنے جسم کي نیکنامي چاھتے ھیں وے زبردستي تمھارا ختنه کرواتے ھیں صرف اِسواسطے که مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نجائیں (۱۳) کیونکه وے جو ختنه کرواتے ھیں آپ ھي شریعت کو حفظ نہیں کرتے بلکه چاھتے ھیں

که تم ختنه کرواؤ تاکه وے تمهارے جسم کی بابت فخر کریں (۱۴) پر نہووے که میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے لیئے مصلوب هوئی اور میں دنیا کے لیئے (۱۵) کیونکه مسیح یسوع میں نه مختونی کچهه هی نه نامختونی بلکه نئی پیدایش شرط هی (۱٦) اور جتنے اِس قانون پر چلتے هیں صلح اور رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل پر هووے (۱۷) آگے کو کوئی مجهے تکلیف ندے کیونکه میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پهرتا هوں (۱۸) ای بهائیو همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاری روح کے ساتهه رهے * آمین *

پولوس کا خط افسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُن مقدسوں کو جو
افسس میں مقیم اور مسیح یسوع میں ایماندار ھیں (۲) فضل اور سلامتي
ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) مبارک
ھی خدا اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے ھمکو مسیح میں
آسماني مقاموں میں ھر طرح کي روحاني برکت بخشي (۴) چنانچہ اُسنے
ھمیں بناء عالم سے پیشتر اُسمیں چُن لیا تاکہ ھم اُسکے حضور محبت میں
پاک اور بے عیب ھوویں (۵) کہ اُسنے ھمیں اپنے نیک ارادے کے موافق
پہلے سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لےپالک بنیں (۶) تاکہ
اُسکے فضل کے جلال کي تعریف ھووے جس فضل سے اُسنے ھمیں اُس پیارے
میں قبولیت بخشي (۷) کہ ھم اُسمیں ھوکے اُسکے خون کے وسیلے مخلصي
یعني گناھوں کي معافي اُسکے فضل کي فراواني سے پاتے ھیں (۸) جس سے
اُسنے ھمکو ھر طرح کي حکمت اور عقل بہت سي بخشي (۹) کہ اُسنے اپني
مرضي کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے ھي سے آپ میں
ٹھہرایا ھم پر ظاھر کیا (۱۰) کہ وہ وقتوں کے پورا ھونے کے بندوبست سے سب
چیزوں کے سِرے خواہ وے جو آسمان پر خواہ وے جو زمین پر ھیں مسیح
میں مِلاوے (۱۱) جس میں ھم نے بھي اُسي کے ارادے کے موافق جو اپني
مرضي کي صلاح کے مطابق سب کچھہ کرتا ھی آگے سے مقرر ھوکے میراث
پائي (۱۲) تاکہ ھم اُسکے جلال کي تعریف کے باعث ھوویں یعني ھم
جنھوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا (۱۳) جس میں تم بھي کلامِ حق یعني
اپني نجات کي خوشخبري سنکر رکھتے ھو اور جس میں تم نے ایمان لاکے
موعودہ روح القدس کي مُہر بھي پائي (۱۴) جو خریدے ھوؤں کي خلاصي
تک ھماري میراث کا بیعانہ ھی تاکہ اُسکے جلال کي تعریف ھووے *
(۱۵) اِسلیئے میں بھي یہہ سنکے کہ تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور سب

مقدسوں سے محبت رکھتے ہو (۱۶) تمھاري بابت شکرگذار ہونا اور اپني دعاؤں میں تمھیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا (۱۷) تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جلال کا باپ تمھیں اپني پہچان کے لیئے حکمت اور اظہار کي روح بخشے (۱۸) اور تمھارے دل کي آنکھیں روشن کرے کہ تم سمجھو کہ اُسکے بُلانے کي کیا ہي اُمید اور اُسکي جلال والي میراث مقدسوں میں کیا ہي دولت ہی (۱۹) اور اُسکي قدرت ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ہي نہایت بڑي ہی اُسکي اُس بڑي قوت کي تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُسنے مسیح میں ظاہر کي ہی جب کہ اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے آسماني مقاموں پر اپنے دہنے بیٹھایا (۲۱) اور سب سرداري اور مختاري اور قدرت اور خداوندي اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آیندہ جہان میں بھي لیا جاتا ہی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھہ اُسکے پاؤں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کي خاطر سب کا سر بنایا (۲۳) کہ وہ اُسکا بدن اور اُسي کي معموري ہی جو سب کچھہ سب میں بھرتا ہی *

دوسرا باب

(۱) اور اُسنے تمھیں جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے (زندہ کیا) (۲) جن میں تم آگے اِس جہان کے طور پر اور ہوا کي حکومت کے سردار یعني اُس روح کي طرح جو اب نافرماني کے فرزندوں میں تاثیر کرتي ہی چلتے تھے (۳) جنکے درمیان ہم بھي سب کے سب اپنے جسم کي خواہشوں سے زندگاني گذارتے اور تن من کي خواہشیں پوري کرتے تھے اور طبیعت سے اَوروں کي مانند غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غني ہی اپني بڑي محبت کے باعث جس سے اُسنے ہمکو پیار کیا (۵) ہمکو جب کہ خطاؤں کے سبب مُردہ تھے مسیح کے ساتھہ جِلایا (تم فضل ہي سے بچ گئے) (۶) اور اُسکے ساتھہ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں آسماني مقاموں پر اُسي کے ساتھہ بیٹھایا (۷) تاکہ اپني اُس مہرباني سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہی آنیوالے زمانوں میں اپنے فضل کي بےنہایت دولت کو

دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل سے ایمان لاکے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں
خدا کی بخشش ہی (۹) نہ اعمال سے ہی نہو کہ کوئی فخر کرے (۱۰) کیونکہ
ہم اُسکی کاریگری ہیں کہ مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے واسطے پیدا
ہوئے جنکے لیئے خدا نے ہمیں آگے طیار کیا تھا تاکہ ہم اُنہیں کیا کریں *
(۱۱) اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیرقوم تھے اور ناختنوں
کہلائے اُنسے جو آپ کو مختون کہتے ہیں جنکا ختنہ جسم میں ہاتھہ سے
ہوا (۱۲) اور یہہ کہ اُس وقت تم مسیح سے جدا اور اِسرائیل کی مشارکت
سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر اور بے اُمید اور دنیا میں بے خدا
تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں ہوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے
لہو کے سبب نزدیک ہو گئے (۱۴) کیونکہ وہی ہماری صلح ہی جسنے دونوں
کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھی ڈھا دیا (۱۵) یعنی دشمنی
کو جب کہ اُسنے اپنا جسم دیکے احکام کی شریعت کو جو قانونوں سے محیط
ہی موقوف کیا تاکہ صلح کرواکے دونوں سے آپ میں ایک نیا اِنسان پیدا
کرے (۱۶) اور دشمنی مِٹاکے صلیب کے سبب دونوں کو ایک ہی بدن
بناکے خدا سے مِلاوے (۱۷) اور اُسنے آکے تمھیں جو دور تھے اور اُنھیں جو
نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی (۱۸) کیونکہ اُسی کے وسیلے ہم دونوں
ایک ہی روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں (۱۹) سو اب تم بیگانے
اور پردیسی نہیں بلکہ مقدسوں کے ہمشہری اور خدا کے گھرانے (۲۰) اور
رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہی ردے
کی طرح اُٹھائے گئے ہو (۲۱) جس میں ساری عمارت اِکٹھی جوڑکر مقدس
ہیکل خداوند کے لیئے اُٹھتی جاتی ہی (۲۲) اور تم بھی اُسمیں ہوکے اوروں
کے ساتھہ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو *

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے میں پولوس تم غیرقوموں کی خاطر یسوع مسیح کا قیدی
(۲) (اگر تم نے خدا کے اُس فضل کی مختاری کی بابت جو مجھے تمھارے

لیئے دیا گیا سنی ہی (۳) کہ اِلہام سے وہ بھید مجھہ پر کُھلا چنانچہ میں
اُسکو تھوڑا سا آگے لکھہ چکا (۴) جسے تم پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں
مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا ہوں (۵) جو اگلے زمانوں میں نبی آدم
کو اِس طرح معلوم نہیں ہوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر
روح سے اب ظاہر ہوا (۶) کہ غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں
شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے ہی ساجھی ہیں
خوشخبری کے وسیلے سے (۷) جسکا میں خادم ہوا خدا کے فضل کے اُس اِنعام
سے جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہی (۸) مجھے جو سب
مقدسوں سے حقیرترین ہوں یہہ فضل عنایت ہوا کہ غیرقوموں کے درمیان
مسیح کی بےقیاس دولت کی خوشخبری دوں (۹) اور سب پر یہہ
بات روشن کروں کہ کیا اِنتظام ہی اُس بھید کا جو ازل سے خدا میں
جسنے سب کچھہ یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیدہ تھا (۱۰) تاکہ
اب کلیسیا کے وسیلے خدا کی طرح طرح کی حکمت سرداریوں اور
مختاریوں پر جو آسمانی مقاموں میں ہیں ظاہر ہووے (۱۱) چنانچہ اُسنے
ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا (۱۲) جس میں ہم
ایمان کے وسیلے دلیری اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے ہیں (۱۳) پس
میں منت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب جو تمھاری خاطر
ہیں سُست مت ہوؤ کیونکہ وے تمھارے لیئے عزت ہیں) (۱۴) اِسواسطے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے (۱۵) جس سے تمام خاندان
آسمان اور زمین پر نام پاتا ہی اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں (۱۶) کہ وہ اپنے جلال
کی دولت کے موافق تمھیں یہہ دے کہ اُسکی روح کے سبب باطنی اِنسان
میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ (۱۷) اور مسیح ایمان کے وسیلے تمھارے
دلوں میں بسے (۱۸) تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیو ڈالکے سب
مقدس لوگوں سمیت خوب سمجھہ سکو کہ چوڑان اور لنبان اور گہراؤ اور
اُونچان کتنا ہی (۱۹) اور مسیح کی محبت جو علم سے برتر ہی جانو
تاکہ خدا کی ساری بھرپوری سے بھر جاؤ (۲۰) اب اُسکو جو ایسا قادر ہی
کہ جو کچھہ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ

اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتي کر سکتا ھی (۲۱) اُسکو کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالآباد جلال ہووے آمین *

چوتھا باب

(۱) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بُلاھٹ سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو (۲) کمال خاکساري اور فروتني سے سَنْہہ صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کا متحمل ہو (۳) اور کوشش کرو کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھی رہے (۴) ایک بدن اور ایک روح ھی چنانچہ تمہیں بھي جو بُلائے گئے ہو اپني بُلاھٹ کي ایک ھي اُمید ھی (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسما (۶) ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں ھی (۷) پر ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کي بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت ہوا ھی (۸) اِسواسطے وہ کہتا ھی کہ اُسنے اُونچے پر چڑھکے بند کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) پر اُسکا اُوپر چڑھنا اَور کیا ھی مگر یہہ کہ وہ پہلے زمین کے نیچے بھي اُترا (۱۰) وہ جو اُترا سو وھي ھی بھي جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے (۱۱) اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبي اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنا جاے (۱۳) جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي اور کامل انسان یعني مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچیں (۱۴) تاکہ ہم آگے کو لڑکے نرھیں جو تعلیم کي ہر ایک ہوا سے کہ آدمیوں کي پیچ باري اور گمراہ کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے ہوتي ھی اُچھلتے بہتے پھرتے ہیں (۱۵) بلکہ محبت کے ساتھہ سچ کي تلاش کرکے اُسمیں جو سر ھی یعني مسیح میں ہوکے ہر طرح بڑھتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا بدن ہر ایک بند کي مدد سے مِلکے اور جُڑکر اُس تاثیر کے موافق جو ہر جزو کے اندازے سے ہوتي

ھی بڑھتا ھی ایسا کہ وہ بدن محبت میں اپنی ترقی کرتا ھی * (۱۷) پس میں یہہ کہتا اور خداوند کے آگے گواھی دیتا ھوں کہ تم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسی اور غیرقومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ھیں (۱۸) کہ اُنکی عقل تاریک ھو گئی ھی اور وے اُس نادانی کے سبب جو اُنمیں ھی اور اپنے دل کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے جدا ھیں (۱۹) اُنھوں نے سُن ھوکے آپ کو شہوت پرستی کے سپرد کیا تاکہ ھر طرح کے گندے کام حرص سے کریں (۲۰) پر تم نے مسیح کو ایسا نہیں سیکھا (۲۱) تم نے تو اُسکی سنی اور اُس سے تعلیم پائی ھی چنانچہ یسوع میں سچائی ھی (۲۲) کہ تم اگلے چلن کی بابت پُرانے اِنسان کو جو فریب دینیوالی شہوتوں کے سبب فاسد ھی اُتارو (۲۳) اور اپنے جی جان میں نئے بنو (۲۴) اور نئے اِنسان کو جو خدا کے موافق راستداری اور سچائی کی پاکیزگی میں پیدا ھوا پہنو * (۲۵) اِسلیئے جھوٹھہ چھوڑکے ھر شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ھم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو ھیں (۲۶) غصے ھوکے گناہ مت کرو ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا رھو (۲۷) اور نہ ابلیس کو جگہہ دو (۲۸) چوری کرنیوالا پھر چوری نکرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ھاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے سکے (۲۹) کوئی گندی بات تمھارے مُنہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو حاجت کے موافق برتی کے لیئے اچھی ھوتاکہ سنیوالوں کو فائدہ بخشے (۳۰) اور خدا کی روح قدس کو جس سے تم پر خلاصی کے دن تک مُہر ھوئی رنجیدہ مت کرو (۳۱) ساری کڑواھٹ اور غضب اور غصہ اور غل اور بدگوئی تمام شرارت سمیت تم سے دور رھے (۳۲) اور ایک دوسرے پر مہرباں اور دردمند ھو اور آپس میں بخشا کرو چنانچہ خدا نے بھی مسیح کے لیئے تمھیں بخشا ھی *

پانچواں باب

(۱) پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ھو (۲) اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ھم سے محبت رکھی اور ھماری خاطر اپنے

تئیں خدا کے آگے خوشبو کے لیئے نذر اور قربان کیا * (۳) اور حرامکاري اور
هر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نهو جیسا مقدسوں کو مناسب
هی (۴) نه بےشرمي نه بیهودهگوئي نه ٹهٹهےبازي جو نامناسب هی بلکه
بیشتر شکرگذاري (۵) کیونکه تم اِس سے خوب واقف هو که کوئي حرامکار یا
ناپاک یا لالچي جو بُتپرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں
میراث نهیں پاتا هی (۶) کوئي تمکو بیهوده باتوں سے بُهلاوا نه دے کیونکه
ایسي بُرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی
(۷) پس تم اُنکے شریک مت هو (۸) کیونکه تم آگے تاریکي تهے پر اب خدا
میں نور هو سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو (۹) که نور کا پهل کمال خوبي
اور راستبازي اور سچائي هی (۱۰) اور دریافت کرو که خداوند کو کیا خوش
آتا هی (۱۱) اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں شریک مت هو بلکه بیشتر
اُنکو ملامت بهي کرو (۱۲) کیونکه اُنکے پوشیده کاموں کا ذکر کرنا بهي شرم هی
(۱۳) پر یے سب چیزیں جب اُنپر ملامت هوتي هی روشني سے ظاهر هوتي
هیں کیونکه هر چیز جو روشن کرتي هی روشني هی (۱۴) اِسلیئے کهتا هی ارے
اے تو جو سوتا هی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹهه که مسیح تجهے روشن
کریگا * (۱۵) پس خبردار هو دیکهه بهالکے چلو نادانوں کي طرح نهیں
بلکه داناؤں کي مانند (۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکه دن بُرے هیں
(۱۷) اِسواسطے بےتمیز مت هو بلکه سمجهو که خداوند کي مرضي کیا هی
(۱۸) اور شراب پیکے متوالے مت هو که اُسمیں خرابي هی بلکه روح سے
بهر جاؤ (۱۹) که تم آپس میں زبوریں اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو
اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو (۲۰) اور سب باتوں میں
همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے همیشه شکرگذار رهو
(۲۱) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو * (۲۲) اے
عورتو اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو جیسے خداوند کي (۲۳) کیونکه
شوهر جورو کا سر هی جیسا مسیح بهي کلیسیا کا سر اور وه بدن کا
بچانیوالا هی (۲۴) پر جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار هی ویسے هي
جوروان بهي هر بات میں اپنے شوهروں کي هوویں (۲۵) ای مردو اپني

جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھي کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے تئیں
اُسکے بدلے حوالے کیا (۲۶) تاکہ اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتھہ پاک
کرکے مقدس کرے (۲۷) تاکہ وہ آپ اپنے لیئے ایسي جلال‌والي کلیسیا کو
طیار کرے جس میں داغ یا چین یا کوئي ایسي چیز نہو بلکہ یہہ کہ مقدس
اور بےعیب ہووے (۲۸) یونہیں مردوں پر لازم ہی کہ اپني جوروؤں کو ایسا
پیار کریں جیسا اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پیار کرتا ہی سو آپ کو پیار
کرتا ہی (۲۹) کیونکہ کسي نے کبھي اپنے جسم سے دشمني نہیں کي بلکہ وہ اُسے
پالتا اور پوستا ہی جیسا خداوند بھي کلیسیا کو (۳۰) کیونکہ ہم اُسکے بدن
کے عضو اُسکے گوشت اور اُسکي ہڈیوں میں سے ہیں (۳۱) اِسي سبب سے
آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رہیگا اور وے
دونوں ایک جسم ہونگے (۳۲) یہہ بڑا بھید ہی پر میں مسیح اور کلیسیا
کي بابت بولتا ہوں (۳۳) مگر تم میں بھي ہر ایک اپني جورو کو ایسا
پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے *

چھٹھواں باب

(۱) اي فرزندو خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب
ہی (۲) اپنے باپ اور ما کي عزت کر یہہ پہلا حکم ہی جسکے ساتھہ وعدہ
ہی (۳) تاکہ تیرا بھلا اور تیري عمر زمین پر دراز ہو (۴) اور اي باپو تم اپنے
فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ بلکہ خداوند کي تربیت اور نصیحت سے اُنکي
پرورش کرو (۵) اي نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت تمہارے خاوند ہیں اپنے
دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے
مسیح کے (۶) نہ آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو بلکہ مسیح
کے بندوں کي مانند جي سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي
سے نوکري کرو گویا کہ خداوند کي ہو نہ آدمیوں کي (۸) کہ تم جانتے
ہو کہ جو کوئي کچھہ اچھا کام کرے کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا ہي پاویگا
(۹) اور اي خاوندو دھمکیاں چھوڑکے اُنسے ایسے ہي کرو یہہ جانکے کہ تمہارا

بھي خاوند آسمان پر ھی اور اُسکے نردیک طرفداري نہیں * (١٠) غرض اي میرے بھائیو خداوند اور اُسکي قدرت کي قوت میں زورآور ہو (١١) خدا کے سارے ھتھیار باندھو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے رہ سکو (١٢) کیونکہ ھمیں خون اور جسم سے کُشتي کرنا نہیں بلکہ سرداریوں سے اور مختاریوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے قدرت والوں سے اور شرارت کي روحوں سے ھی جو آسماني مقاموں میں ھیں (١٣) اِسواسطے خدا کے سارے ھتھیار اُٹھا لو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کریے اور سب کام بجا لاکے قائم رھنے پر قادر ھو (١٤) پسلیئے اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستباري کا بکتر پہنکے (١٥) اور پانوں میں صلح کي خوشخبري کي طیاري کا جوتا پہنکے (١٦) اور سب کے اوپر ایمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رھو (١٧) اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام ھی لے لو (١٨) اور کمال آرزو اور منت کے ساتھہ ھر وقت روح میں دعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد ھوکے اور منت کرکے جاگتے رھو (١٩) اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے کلام دیا جاوے کہ اپنا مُنہہ کھولکے دلیري سے خوشخبري کے بھید کو ظاھر کروں (٢٠) جسکے لیئے میدے ایلچي ھوں تاکہ میں دلیر ھوکے اُسکو ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا چاھیئے * (٢١) اور یہہ کہ تم بھي میرے احوال کو جانو کہ میں کیا کرتا ھوں سو تخکس جو پیارا بھائي اور خداوند کا دیانتدار خادم ھی تمھیں سب کي خبر دیگا (٢٢) کہ میں نے اُسے تمھارے پاس اِسواسطے بھیجا کہ تم ھمارے احوال کو جانو اور وہ تمھارے دلوں کو تسلي دے * (٢٣) بھائیوں کي سلامتي ھو اور خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح سے ایمان کے ساتھہ محبت مِلے (٢٤) فضل اُن سب کے ساتھہ ھووے جو ھمارے خداوند یسوع مسیح سے في الحقیقت محبت رکھتے ھیں * آمین *

پولوس کا خط فلپیوں کو

پہلا باب

یسوع مسیح کے خادم پولوس اور تمطاوس مسیح یسوع کے اُن سب مقدسوں کو جو فلپي میں ھیں نگہبانوں اور مددگاروں سمیت (۲) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) میں جب جب تمھیں یاد کرتا ھوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا (۴) اور اپني ھر ایک دعا میں خوشي سے ھمیشہ تم سب کے لیئے دعا مانگتا ھوں (۵) اِسلیئے کہ تم پہلے دن سے آج تک خوشخبري میں شریک رھے (۶) اور مجھے یقین ھی کہ جسنے تم میں نیک کام شروع کیا ھی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا جائیگا (۷) چنانچہ مناسب ھی کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ھي سمجھوں اِسواسطے کہ تم میري زنجیروں اور خوشخبري کي معذرت اور اثبات میں میرے دل میں ھو اور فضل میں تم سب میرے شریک ھو (۸) کہ خدا میرا گواہ ھی کہ میں یسوع مسیح کي سي اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق ھوں (۹) اور یہہ دعا مانگتا ھوں کہ تمھاري محبت دانائي اور کمال پہچان کے ساتھہ زیادہ بڑھتي چلي جاوے (۱۰) تاکہ تم بھلے بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رھو اور ٹھوکر نہ کھاؤ (۱۱) اور راستبازي کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے ھیں خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رھو * (۱۲) اور اے بھائیو میں چاھتا ھوں کہ تم جانو کہ جو مجھہ پر گذرا سو خوشخبري کي زیادہ ترقي کے لیئے ھوا (۱۳) یہاں تک کہ قیصر کے سارے محل میں اور سب اَوروں کو مشہور ھوا کہ میں مسیح کے واسطے بندھا ھوں (۱۴) اور اکثروں نے اُنمیں سے جو خداوند میں بھائي ھیں میري زنجیروں سے دلیر ھوکے بے خوف

کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے تو ڈاہ اور جھگڑے سے پر بعضے نیک‌نیت سے مسیح کي منادي کرتے ھیں (۱۶) جھگڑالو تو مسیح کي خوشخبري صاف دل سے نہیں بلکہ اِس خیال سے دیتے ھیں کہ میري زنجیروں پر آزار بڑھاویں (۱۷) پر محبت‌والے یہہ جانکر اُسے سناتے ھیں کہ میں خوشخبري کي معذرت کے واسطے مقرر ھوا ھوں (۱۸) پس کیا ھی ھر طرح سے تو مسیح کي خبر دي جاتي ھی خواہ مکاري سے خواہ سچائي سے اور اِسمیں میں خوش ھوں بلکہ خوش رھونگا بھي (۱۹) کیونکہ میں جانتا ھوں کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِسکا انجام میري نجات ھوگي (۲۰) چنانچہ میرا توکل اور اُمید یہہ ھی کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہیں ھونگا بلکہ کمال دلیري سے جیسے ھمیشہ ویسے اب بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جینے خواہ میرے موئے پر بزرگي پاویگا (۲۱) کیونکہ جینا میرے لیئے مسیح اور مرنا نفع ھی (۲۲) پر اگر جسم میں زندہ رھنا بھي میري محنت کا پھل ھی تو نہیں جانتا کہ کیا اختیار کروں (۲۳) کہ دونوں باتوں سے جکڑا ھوں مجھے آرزو ھی کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھہ رھوں کہ یہہ بہت بہتر ھی (۲۴) پر جسم میں رھنا تمھاري خاطر اُس سے ضرور ھی (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا ھوں کہ رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ ایمان میں تمھیں ترقي اور خوشي ھو (۲۶) کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے ھی سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ھووے * (۲۷) صرف مسیح کي خوشخبري کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمھارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک ھي روح میں قائم رھتے اور ایک جان ھوکے خوشخبري کے ایمان کے لیئے کوشش کرتے (۲۸) اور کسي بات میں مخالفوں سے ھول نہیں کھاتے ھو کہ یہہ اُنکے لیئے ھلاکت کا پر تمھارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ھی (۲۹) کیونکہ مسیح کي بابت تمھیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکہ اُسکي خاطر دکھہ بھي پاؤ (۳۰) کہ تمھیں وھي جانفشاني ھی جو مجھہ میں دیکھي اور اب سنتے ھو کہ مجھہ میں ھی *

دوسرا باب

(۱) سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اگر کچھہ محبت کي تسلي اگر روح کي کچھہ رفاقت اگر کچھہ رحم اور دردمندي هی (۲) تو میري خوشي پوري کرو که ایک سا مزاج اور ایک سي محبت رکھو ایک جان هوؤ اور ایک دل (۳) جھگڑے اور باطل فخر سے کچھہ مت کرو بلکه فروتني سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (۴) هر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکه هر ایک اَوروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے * (۵) پس تمھارا مزاج وهي هووے جو مسیح یِسوع کا بھي تھا (۶) که اُسنے خدا کي صورت میں هوکے خدا کے برابر هونا غنیمت نه جانا (۷) بلکه آپ کو ہیچ کیا جب که خادم کي صورت پکڑي آدمیوں کي شکل بنا (۸) اور صورت میں آدمي کي مانند ظاهر هوکے آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکه صلیبي موت تک فرمانبردار رہا (۹) اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز بھي کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ هی بخشا (۱۰) تاکه یسوع کے نام میں هر گھٹنا ٹِکے کیا آسمانیوں کیا زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے هیں (۱۱) اور هر زبان اقرار کرے که یسوع مسیح خداوند هی تاکه خدا باپ کا جلال هووے * (۱۲) سو ای میرے بھائیو جس طرح تم همیشه فرمانبرداري کرتے آئے هو اُسي طرح نه صرف میري حاضري بلکه اب میري غیرحاضري میں بہت زیاده ڈرتے اور تھرتھراتے اپني نجات کے کام کیلئے جاؤ (۱۳) کیونکه خدا هي هی جو تم میں اپني مرضي کے مطابق چاهنا بھي اور عمل میں لانا بھي پیدا کرتا هی (۱۴) سب کام بے کڑکڑائے اور بن تکرار کرو (۱۵) تاکه تم بےاِلزام اور بےبد هوکے خدا کے بےعیب فرزند بنے رهو ٹیڑھي اور کجرو قوم کے درمیان (۱۶) جن میں تم زندگي کا کلام لیئے هوئے نور کي مانند دنیا میں چمکتے هو تاکه مسیح کے دن میري بڑائي هو که میري دوڑ اور محنت عبث نہوئي * (۱۷) پر اگر میرا لہو بھي تمھارے ایمان کي قرباني اور خدمت پر ڈھالا جاوے تو بھي میں خوش هوں اور تم سب

کے ساتھہ خوشي کرتا هوں (۱۸) اور تم بھي ویسے هي خوش هو اور میرے ساتھہ خوشي کرو (۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هی کہ تمطاؤس کو تمھارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمھارا احوال دریافت کرکے میں بھي خاطر جمع هوؤں (۲۰) کیونکہ کوئي ایسا همدم میرے ساتھہ نہیں جو دل کي صفائي سے تمھارے لیئے فکرمند هووے (۲۱) کیونکہ سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں هیں نہ اُنکي جو یسوع مسیح کي هیں (۲۲) لیکن تم اُسکي معتبري سے واقف هو کہ جیسے بیٹا باپ کي ویسے هي اُسنے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت کي (۲۳) پس اُمیدوار هوں کہ جونہیں اپنے احوال کا انجام دیکھوں ویونہیں اُسے بھیج دوں (۲۴) اور مجھے خداوند سے یقین هی کہ میں آپ بھي جلد آؤں * (۲۵) لیکن (اِس وقت) میں نے ضرور جانا کہ اپفرودیطس کو جو میرا بھائي اور همخدمت اور همسپاہ اور تمھارا بھیجا هوا اور میري رفع احتیاج کے لیئے خادم هی تمھارے پاس بھیجوں (۲۶) کہ وہ تم سب کا بہت مشتاق هی اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بیماری کا حال سنا اُداس تھا (۲۷) هاں وہ بیماري سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُسپر رحم کیا لیکن فقط اُسپر نہیں بلکہ مجھہ پر بھي تا نہووے کہ میں داغ پر داغ اُٹھاؤں (۲۸) سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش هو اور میرا بھي غم گھٹے (۲۹) پس اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو اور ایسوں کو معزز رکھو (۳۰) کیونکہ مسیح کے کام کے واسطے وہ مرنے پر تھا کہ اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا تاکہ میري خدمت کرنے میں تمھاري کمي پوري کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض اَی میرے بھائیو خداوند میں خوش رهو وهي بات تمھیں پھر پھر لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں اور تمھارے لیئے سلامتي کا باعث هی * (۲) کُتوں سے خبردار رهو بدکاروں سے پرهیز کرو کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رهو (۳) کیونکہ حقیقي ختنہ هم هیں جو روح سے خدا کي عبادت بجا لاتے

اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے (۴) ہرچند
میں بھی جسم کا بھروسا رکھہ سکتا ہوں اگر اَور کوئی جسم پر بھروسا
کر سکے تو میں زیادہ (۵) کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا اور میں اِسرائیل کی
اولاد بنیمین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبرانی شریعت کی نسبت فریسی ہوں
(۶) غیرت میں تو کلیسیا کا ستانیوالا اور شریعت کی راستداری میں بےعیب
تھا (۷) لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں میں اُنھیں کو مسیح کی
خاطر نقصان سمجھا (۸) بلکہ اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان
کی فضیلت کے سبب سب کچھہ نقصان سمجھتا ہوں کہ اُسی کی خاطر
میں نے ہر چیز کا نقصان اُٹھایا اور اُسے گندگی جانتا ہوں تاکہ مسیح کو
کماؤں (۹) اور اُسمیں پایا جاؤں نہ اپنی راستداری جو شریعت سے ہی
رکھے ہوئے بلکہ وہ جو مسیح پر ایمان لانے سے یعنی وہ راستداری جو
خدا سے ایمان کے سبب ملتی ہی (۱۰) اور اُسکو اور اُسکی قیامت کی
قدرت کو اور اُسکے دکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں اور اُسکی
موت کی موافقت پیدا کرکے (۱۱) کسی طرح سے مُردوں کی قیامت
تک پہنچوں (۱۲) یہہ نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا بلکہ پیچھا
کیئے جاتا ہوں تاکہ جس غرض کے لیئے مجھے یسوع مسیح نے پکڑا
میں بھی اُسے جا پکڑوں (۱۳) ای بھائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں
پکڑ چکا ہوں (۱۴) پر اِتنا ہی کہ اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹتیں بھلاکے
اُنکے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں تاکہ
اپنی آسمانی بُلاہٹ کا جو خدا سے مسیح یسوع میں ہوئی انعام پاؤں
(۱۵) پس جتنے ہم میں کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کسی بات
میں تمھارا اَور طرح کا خیال ہو تو خدا اُسے بھی تم پر کھول دیگا
(۱۶) مگر جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی پر قدم ماریں (۱۷) ای بھائیو
تم سب میرے پیرو ہو اور اُنپر جو ہمارے نمونے کے موافق چلتے ہیں
غور کرو (۱۸) کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے
بارہا کیا اور اب رو روکے کہتا ہوں کہ وے مسیح کی صلیب کے
دشمن ہیں (۱۹) کہ اُنکا انجام ہلاکت ہی اُنکا خدا پیٹ اور اُنکی

تراتي اُنکے ننگ میں ھی وہ دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے ھیں (۲۰) کیونکه ھم آسمان کے باشندوں کے ھموطن ھیں جہاں سے نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے ھیں (۲۱) جو اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ھی ھمارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي بدن کي مانند بنائیگا *

چوتھا باب

(۱) اِسواسطے ای میرے پیارے اور عزیز بھائیو میري خوشي اور میرے تاج اِسي طرح ای پیارو خداوند میں مضبوط ھو * (۲) اودیه سے التماس کرتا ھوں اور سنطخي سے بھي که خداوند میں ایکدل ھووں (۳) ھاں تیري بھي ای سچے ھمخدمت منت کرتا ھوں که تو اُن عورتوں کي مدد کر جنھوں نے میرے ساتھه خوشخبري کي خدمت میں کوشش کي کلیمنس اور میرے باقي ھمخدمتوں سمیت جنکے نام زندگي کے دفتر میں ھیں (۴) خداوند میں ھمیشه خوش رھو پھر کہتا ھوں خوش رھو (۵) تمھاري میانه‌روي سب آدمیوں پر ظاھر ھو خداوند نزدیک ھی (۶) کسي بات کا اندیشه مت کرو بلکه ھر بات میں تمھاري آرزوئیں دعا اور منت سے شکرگذاري کے ساتھه خدا کے سامھنے بیان کي جاویں (۷) اور خدا کي صلح جو ساري عقل سے باھر ھی تمھارے دلوں اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگہباني کریگي * (۸) غرض ای بھائیو جتني چیزیں سچ ھیں جتني مناسب ھیں جتني سیدھي ھیں جتني پاک ھیں جتني پسندیدہ ھیں جتني نیک نام ھیں اگر کچھه خوبي اور کچھه تعریف ھی تو اُن باتوں پر غور کرو (۹) اور جو کچھه تم نے مجھه سے بھي سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُسپر عمل کرو اور صلح کا خدا تمھارے ساتھه رھیگا * (۱۰) اور میں خداوند میں بہت خوش ھوا اِسواسطے که تم میرے لیئے فکر کرنے میں آخر کو تازہ ھوئے جسکے لیئے تم آگے بھي اندیشه‌مند تھے پر فاقو نپایا (۱۱) یہه تو احتیاج کے سبب نہیں کہتا ھوں کیونکه میں نے یہه سیکھا که جس حالت

میں هوں اُسي پر راضي رهوں (۱۲) میں گھٹنا بھي جانتا هوں اور بڑھنا بھي جاننا هوں هر بات میں اور سب باتوں میں سیر هونے اور بھوکھے رهنے بڑھنے اور گھٹنے میں میں نے درس پایا (۱۳) مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا هی سب باتوں پر قادر هوں (۱۴) تو بھي تم نے بھلا کیا جو دکھه میں میري مدد کي (۱۵) پر اب فلپیو تم بھي جانتے هو که خوشخبري کے شروع میں جب میں مقدونیه سے نکل آیا کوئي کلیسیا تمهارے سوا دینے لینے میں میري شریک نه بھي (۱۶) که تسلونیکي میں بھي تم نے میري رفع احتیاج کو ایک دو بار کچھه بھیجا (۱۷) یه نهیں که میں اِنعام چاهتا بلکه پھل چاهتا هوں جو تمهارے حساب میں بڑھتا جاوے (۱۸) اور میرے پاس سب کچھه بلکه بهتات کے ساتھه هی میں بھرا هوں جب که میں نے اپفرودیطس کے هاتھه سے تمهاری بخشش پائي وه خوشبو اور قرباني مقبول جو خدا کي پسند هی (۱۹) اور میرا خدا اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهاري هر احتیاج مسیح یسوع کي طفیل رفع کریگا (۲۰) همارے باپ خدا کا ابدالآباد جلال هووے آمین * (۲۱) هر مقدس کو مسیح یسوع میں سلام کرو وے بھائي جو میرے ساتھه هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۲) سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے هیں تمکو سلام کهتے هیں (۲۳) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھه هووے * آمین *

پولوس کا خط کُلسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاؤس (۲) اُن مقدسوں اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کو جو کُلسے میں هیں فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) هم تمھارے واسطے دعا مانگکے همیشه خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هیں (۴) جب سے که هم نے سنا که تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدسوں کو پیار کرتے هو (۵) اُس اُمید کے لئے جو تمھارے واسطے آسمان پر دهري هی جسکا ذکر تم نے آگے خوشخبري کے کلام حق میں سنا (۶) که وہ تم پاس آئي جیسے سارے جہان میں بھي اور پھل دیتي هی جیسے تمھارے درمیان بھي جس دن سے که تم نے خدا کا فضل حقیقت میں سنا اور پہچانا (۷) چنانچه تم نے همارے عزیز همخدمت ایپفراس سے سیکھا بھي جو تمھاري خاطر مسیح کا دیانتدار خادم هی (۸) جسنے تمھاري روح کي محبت هم پر ظاهر کي هی (۹) اِسلیئے هم بھي جس دن سے که یہه سنا تمھارے واسطے دعا مانگنے اور یہه عرض کرنے سے باز نہیں رهتے هیں که تم تمام حکمت اور روحاني سمجھه سے اُسکي مرضي کي پہچان میں کامل هو (۱۰) تاکه تم خداوند کي کُلي رضامندي کے لائق کي چال چلو اور هر نیک کام میں پھل لاتے رهو اور خدا کي پہچان میں بڑھتے جاؤ (۱۱) اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو تاکه تم خوشي کے ساتھه کمال صبر اور برداشت کر سکو (۱۲) اور باپ کا شکر کرو جسنے همکو اِس لائق کیا که نور میں مقدسوں کے ساتھه میراث کا حصه پاوین (۱۳) اور همیں تاریکي کے اختیار سے چُھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کي بادشاهت میں داخل کیا (۱۴) اُسي میں هم اُسکے لہو

کے وسیلے نجات یعني گناهوں کي معافي پائے هیں (۱۵) که وہ اَن دیکھے
خدا کي صورت اور ساري خلقت کا پهلوٹا هی (۱۶) کیونکه اُسي سے سب
کچهه پیدا هوا جو آسمان اور زمین پر هی دیکها اور اَن دیکها کیا مسندیں
کیا خاوندیاں کیا سرداریاں کیا مختاریاں ساري چیزیں اُس سے اور اُسکے
لیئے پیدا هوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے هی اور سب کچهه اُسمیں بحال
رهتا هی (۱۸) اور وہ بدن یعني کلیسیا کا سر هی وهي شروع اور مُردوں
میں سے پهلوٹا هی تاکه سب میں اول هو (۱۹) کیونکه (خدا کو)
پسند آیا که سارا کمال اُسمیں بسے (۲۰) اور اُسکے خون کے سبب جو
صلیب پر بها صلح کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر هیں کیا
وے جو آسمان پر هیں اُسي کے وسیلے اپنے سے مِلا لے (۲۱) اور تمکو بهي جو
آگے بیگانے اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تهے اب اُسکے جسماني
بدن سے موت کے وسیلے مِلا لیا (۲۲) تاکه وہ تمکو مقدس اور بےعیب اور
بےاِلزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطیکه تم ایمان پر قائم اور مضبوط
رهو اور اُس خوشخبري کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نه جاؤ جسکي
منادي هر مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے هی کي گئي اور میں
پولوس اُسکا خادم هو * (۲۴) اب میں اپني مصیبتوں سے تمهارے خاطر
خوش هوں اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن یعني کلیسیا
کے لیئے اپنے جسم میں بهرے دیتا هوں (۲۵) جس (کلیسیا) کا میں خادم
هوا خدا کي اُس مختاري کے موافق جو مجهے تمهارے لیئے مِلي تاکه خدا
کے کلام کو پورا بیان کروں (۲۶) یعني اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے پشت
به پشت پوشیدہ رها پر اب اُسکے مقدسوں پر ظاهر هوا (۲۷) جن پر خدا
نے یهه ظاهر کرنا چاها که غیرقوموں میں اِس بهید کے جلال کي کیسي
فراواني هی جو یهه هی که مسیح تم میں جلال کي اُمید هی (۲۸) جسکي
خبر هم دیکے هر آدمي کو نصیحت کرتے اور هر شخص کو کمال دانائي سے
سکهاتے هیں تاکه هر آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں
(۲۹) اور اِسي لیئے میں اُسکي اُس تاثیر کے موافق جو قدرت سے مجهه
میں مؤثر هی جانفشاں هوکے محنت بهي کرتا هوں *

دوسرا باب

(۱) میں چاهتا هوں که تم جانو که تمهارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیه میں هیں اور اُن سب کے لیئے جنهوں نے میری جسمی صورت نهیں دیکهی مجهے کیا هی جانفشانی هی (۲) تاکه اُنکے دلوں کو تسلی هو اور وے محبت سے آپس میں گتهے رهکے پوری سمجهه کی تمام دولت کو پهنچیں اور خدا باپ اور مسیح کے بهید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چهپے هیں (۴) پر یهه کهتا هوں مبادا کوئی حکمی چپڑی باتوں سے تمهیں بُهلاوے (۵) کیونکه اگرچه میں جسم کی نسبت دور هوں پر روح کی نسبت تمهارے پاس هوں اور تمهارے انتظام اور مسیح پر تمهارے ایمان کی مضبوطی کو دیکهکے خوش هوں (۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا هی اُسمیں چلو (۷) اور اُسمیں جڑ پکڑو اور بڑهتے جاؤ اور جیسی تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رهو اور اُسمیں شکرگذاری کے ساتهه ترقی کرو (۸) خبردار ایسا نهو که کوئی فیلسوفی اور بیهوده فریب سے جو آدمیوں کے قانونوں اور علم کے اُسطقسات کے موافق هیں اور مسیح کے مطابق نهیں هیں تمهیں لوٹ لے (۹) کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُسمیں مجسم هو رها هی (۱۰) اور تم اُسمیں جو ساری سرداری اور مختاری کا سر هی کامل نئے هو (۱۱) اور اُسمیں تمهارا ایسا ختنه بهی هوا جو هاتهه سے نهیں یعنی مسیحی ختنه جو جسم کے گناهوں کا بدن اُتار پهینکتا هی (۱۲) اور اُسکے ساتهه بپتسما میں گاڑے گئے اور اُسی میں ایمان کے وسیلے جو خدا کی قدرت پرهی جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اُسکے ساتهه جی بهی اُٹهے هو (۱۳) اور اُسنے تمهیں جو خطاؤں اور اپنے جسم کی نامختونی میں مُرده تهے اُسکے ساتهه زنده کیا که اُسنے تمهاری سب خطائیں بخش دیں (۱۴) اور حکموں کا دستخط جو همارا مخالف تها هماری بابت مٹا ڈالا اور صلیب پر کیلیں جڑکے اُسکو بیچ میں سے اُٹها ڈالا (۱۵) اور سرداروں اور مختاروں کی قدرت چهینکے اُنهیں برملا رسوا کیا اور اُنپر شادیانے بجائے * (۱۶) پس کوئی کهانے یا پینے یا عید

یا نئے چاند یا سبت کي بابت تم پر اِلزام نہ لگاوے (۱۷) کہ یے آنیوالي چیزوں کے سایہ هیں پر بدن مسیح کا هی (۱۸) کوئي خاکساري اور فرشتوں کي عبادت سے قصداً تمکو تمهارے اجر سے محروم نکرے کہ ایسا شخص اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے اُن چیزوں میں جنهیں اُسنے نهیں دیکها دست‌اندازي کرتا (۱۹) اور اُس سرکو نهیں پکڑے رهتا هی جس سے سارا بدن بندوں اور پٹهوں سے غذا پاکے اور آپس میں گٹهکر خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هی * (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتهہ مرئے دنیا کے اُسطقسات سے آزاد هوئے تو تم گویا دنیا میں زندہ هوکے کیوں دستورپرست هو (۲۱) یوں کہ مت چهو مت چکهہ هاتهہ مت لگا (۲۲) (کہ یے سب چیزیں کام میں لانے سے فنا هو جاتي هیں) آدمیوں کے ایسے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) جو ایجاد کي هوئي بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي کرنے میں نہ اُسکي کسي عزت میں حکمت کي صورت رکهتي هیں جسم کي خواهشیں پوري کرنے کو *

تیسرا باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتهہ جي اُٹهے هو تو آسماني چیزوں کي تلاش کرو جهاں مسیح خدا کے دهنے بیٹها هی (۲) آسماني چیزوں پر دل لگاؤ نہ اُنپر جو زمین پر هیں (۳) کیونکہ تم مر گئے هو اور تمهاري زندگي مسیح کے ساتهہ خدا میں پوشیدہ هی (۴) پر جب مسیح هماري زندگي ظاهر هوگا تب اُسکے ساتهہ تم بهي جلال سے ظاهر هو جاؤگے * (۵) اِسواسطے اپنے عضوؤں کو جو زمین پر هیں یعني حرامکاري ناپاکي شهوت بُري خواهش اور لالچ کو جو بُت‌پرستي هی مار ڈالو (۶) کہ اُنکے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) جن میں تم بهي آگے چلتے تهے جب کہ اُن میں جیتے تهے (۸) پر اب تم بهي اِن سب کو یعني غصہ غضب بدي کو اور اپنے مُنهہ سے گالي اور گندي بات کو دور کرو (۹) ایک دوسرے سے جهوٹهہ مت بولو کیونکہ تم نے پُرانے اِنسان کو اُسکے

کاموں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئے کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کي صورت کے موافق نیا بن رہا هی پہنا هی (۱۱) وهاں نه یوناني هی نه یهودي نه ختنه نه نامختوني نه اجنبي نه اِسکوتي نه غلام نه آزاد بر مسیح سب کچھه اور سب میں هی * (۱۲) پس خدا کے برگزیدوں کي طرح جو مقدس اور معزز هیں دردمندي مہرباني فروتني حلیمي اور برداشت کا لباس پہنو (۱۳) اور اگر کوئي کسي پر دعویٰ رکھتا هو تو ایک دوسرے کي برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا هی ویسا هي تم بهي کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت کو پہن لو که وہ کمال کا کمربند هی (۱۵) اور خدا کي صلح جسکے لئیے تم ایک تن هوکر بُلائے گئے هو تمهارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رهو * (۱۶) مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے ساري حکمت کے ساتهه بسے که تم زبوروں اور گیتوں اور روحاني غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور شکرگذاري کے ساتهه خداوند کے لئیے اپنے دلوں میں گاؤ (۱۷) اور جو کچھه کرتے هو کلام یا کام سب کچھه خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ * (۱۸) اي عورتو جیسا خداوند میں مناسب هی اپنے شوهروں کي فرمانبردار رهو (۱۹) اي مردو اپني جوروؤں کو پیار کرو اور اُنسے کڑوے مت هو (۲۰) اي فرزندو هر بات میں اپنے ماں باپ کے تابع رهو که یهي خداوند کي پسند هی (۲۱) اي بابو اپنے فرزندوں کو مت کُڑهاؤ نہووے که بےدل هو جاویں (۲۲) اي نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هیں سب باتوں میں فرمانبردار رهو نه آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو بلکه صاف دل سے خداترسوں کي مانند (۲۳) اور جو کچھه کرتے هو جي سے کرو گویا خداوند کے لیئے هو نه که آدمیوں کے لیئے (۲۴) که تم جانتے هو که خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکه تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے هو (۲۵) پر وہ جو بُرا کرتا هی اپنے بُرے کاموں کے موافق کماویگا اور روداري نہیں هی *

جوتھا باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور اِنصاف کرو یہہ جانکرکہ تمھارا بھي خاوند آسمان پر ھی * (۲) دعا مانگنے میں مستعد اور اُسمیں شکر گذاري کے ساتھہ ھوشیار رھو (۳) اور ساتھہ اُسکے ھمارے لیئے بھي دعا کرو تاکہ خدا ھمارے واسطے کلام کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جسکے سبب قید بھي ھوا ھوں بیان کروں (۴) تاکہ میں اُسے ایسا ظاھر کروں جیسا مجھے لازم ھی (۵) وقت کو غنیمت جانکے اُن لوگوں کے ساتھہ جو باھر ھیں ھوشیاري سے چلو (۶) تمھاري باتیں ھمیشہ فضل کے ساتھہ اور نمکین ھوویں تاکہ جانو کہ ھر ایک کو کیونکر جواب دینا چاھیئے * (۷) تخکس جو پیارا بھائي اور دیانتدار خادم اور خداوند میں ھمخدمت ھی میرے سارے احوال کي تمھیں خبر دیگا (۸) اُسکو میں نے اِسي لیئے تمھارے پاس بھیجا ھی نہ وہ تمھارا حال دریافت کرے اور تمھارے دلوں کو تسلي دے (۹) اور اُسکے ساتھہ دیانتدار اور پیارے بھائي اُنیسمس کو جو تم میں سے ھی بھیج دیا وے تمھیں یہاں کي ساري خبریں پہنچائینگے (۱۰) ارسطرخس جو میرے ساتھہ قید ھی اور مرقس برنباس کا بھانجا جسکي بابت تم نے حکم پائے (اگر وہ تمھارے پاس آوے تو اُسکي خاطر کرو) (۱۱) اور یسوع ملقب نہ یُسطس نے سب جو مختونوں میں سے ھیں تمکو سلام کہتے ھیں صرف نے ھي خدا کي بادشاھت کے واسطے میرے ھمخدمت ھیں جو میرے لیئے تسلي کا باعث ھوئے (۱۲) اپفراس جو تم میں سے مسیح کا بندہ ھی تمکو سلام کہتا ھی کہ وہ دعا مانگنے میں تمھاري خاطر ھمیشہ جانفشاں ھی تاکہ تم خدا کي مرضي کي ھر بات میں کامل اور پورے بنے رھو (۱۳) کیونکہ میں اُسکا گواہ ھوں کہ وہ تمھارے اور اُنکے واسطے جو لاودقیہ میں اور جو ھراپلس میں ھیں بہت سرگرم ھی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمھیں سلام کہتے ھیں (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لاودقیہ میں ھیں اور نمفا کو اور کلیسیا کو جو اُسکے گھر میں ھی سلام کہو

(۱۶) اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کي کلیسیا میں بھي پڑھا جاے اور لادیقیوں کا خط تم بھي پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند سے پائي ھی ھوشیار رہ کہ اُسے انجام دے * (۱۸) مجھہ پولوس کے ھاتھہ سے سلام میري زنجیروں کو یاد رکھو فضل تمھارے ساتھہ ھووے * آمین *

پولوس کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلواس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں هی فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۲) هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے اور اپني دعاؤں میں تمهیں یاد کرتے هیں (۳) که اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے ایمان کے عمل اور محبت کي محنت اور اُس اُمید کي پایداري کو جو همارے خداوند یسوع مسیح پر هی بلاناغه یاد رکھتے هیں (۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم برگزیده هو (۵) کیونکه هماري خوشخبري فقط کلام سے نهیں بلکه قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتهه بهي تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که هم تمهارے واسطے تم میں کیسے تهے (۶) اور تم همارے اور خداوند کے پیرو هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے ساتهه روح القدس کي خوشي سے قبول کیا (۷) یهاں تک که مقدونیه اور اخیه کے سب ایمانداروں کے لیئے نمونه بنے (۸) کیونکه تم سے خداوند کے کلام کي شهرت فقط مقدونیه اور اخیه میں نهیں هوئي بلکه هر جگهه تمهارا ایمان جو خدا پر هی مشهور هوا یهاں تک که همارے کهنے کي کچهه حاجت نهیں (۹) کیونکه وے آپ همارا ذکر کرتے هیں که هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بُتوں سے خدا کي طرف پهرے تاکه زنده اور سچے خدا کي بندگي کرو (۱۰) اور اُسکے بیٹے کي جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا راه تکو که آسمان پر سے آویگا یعني یسوع جو همکو آینده غضب سے چُهڑاتا هی *

دوسرا باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا (۲) بلکہ اگرچہ ہم نے آگے فیلپی میں برا دکھہ اور رسوائی اُٹھائی جیسا تم جانتے ہو تو بھی خدا کی خوشخبری بڑی جانفشانی سے تمھیں سنانے کو اپنے خدا میں ہمت پائی (۳) کیونکہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی (۴) بلکہ جیسا خدا نے ہمکو مقبول جانکے خوشخبری کا امانتدار کیا ویسا ہی ہم بولتے ہیں نہ یہہ کہ آدمیوں کو بلکہ خدا کو جو ہمارے دل آزماتا ہی رضامند کریں (۵) کہ جیسا تم جانتے ہو ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولے نہ لالچ کی پروا رکھی (خدا گواہ ہی) (۶) اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ اَوروں سے عزت چاہتے تھے اگرچہ ہم مسیح کے رسول ہونے کے سبب تم پر بوجھہ ڈال سکتے تھے (۷) بلکہ تمھارے درمیان ملائم رہے ہاں جیسے دائی اپنے بچوں کو پالتی ہی (۸) ویسا ہی ہم تمھارے دلسوز ہوکے نہ فقط خدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان بھی تمھیں دینے کو راضی تھے اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ تم ای بھائیو ہماری محنت اور مشقت کو یاد کرتے ہو کہ ہم نے اِسلیئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہو رات دن کام کرکے تمھیں خدا کی خوشخبری سنائی (۱۰) تم گواہ ہو اور خدا بھی ہی کہ ہم تم میں جو ایمان لائے کیا ہی پاک اور راست اور بےعیب ہوا کرتے تھے (۱۱) چنانچہ جانتے ہو کہ ہم تم میں سے ہر ایک کی یوں منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تمھاری روش خدا کے لائق ہو جسنے تمھیں اپنی بادشاہت اور جلال میں بُلایا * (۱۳) اِسواسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کے شکرگذار ہیں کہ جب خدا کا کلام جسے ہم سناتے ہیں تمکو مِلا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر (کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہی) قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر بھی کرتا ہی (۱۴) کیونکہ تم ای بھائیو خدا کی کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح

یسوع کي هیں پیرو هوئے کیونکه تم نے بهي اپنے همقوموں سے وهي دکهه اُٹهایا جو اُنهوں نے یہودیوں سے (۱۵) جنهوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو بهي مار ڈالا اور همیں ستایا اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سب آدمیوں کے مخالف هیں (۱۶) اور همیں غیرقوموں کو وہ کلام جس سے اُنکي نجات هو سنانے کے مانع هیں تاکه اُنکے گناه همیشه کمال کو پہنچتے رهیں لیکن اُنپر غضب اِنتہا کو پہنچا * * (۱۷) پر هم نے ای بهائیو جب تم سے تهوڑي مدت نه دل کي بلکه صورت کي نسبت جدا هوئے کمال آرزو کے ساتهه زیاده کوشش کي که تمهارا مُنهه دیکهیں (۱۸) اِسواسطے هم نے یعني مجهه پولوس نے ایک یا دو بار چاها که تمهارے پاس آؤں پر شیطان نے همیں روکا (۱۹) کیونکه هماري اُمید یا خوشي یا فخر کا تاج کونسا هے یا کیا تم بهي همارے خداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے آنے وقت نہوگے (۲۰) هاں تم هي همارے جلال اور خوشي هو

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے جب هم آور برداشت نه کر سکے تب اتهینے میں اکیلے رهنے سے راضي هوئے (۲) اور هم نے اپنے بهائي تمطاؤس کو جو خدا کا خادم اور مسیح کي خوشخبري میں همارا همخدمت هے اِسلیئے بهیجا که وہ تمکو تمهارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلي دے (۳) تاکه کوئي اِن مصیبتوں سے لغزش نه کهاوے کیونکه تم آپ جانتے هو که هم اُنهیں کے لیئے مقرر هوئے هیں (۴) اور جب هم تمهارے پاس تهے تو تمهیں آگے سے کہا که هم مصیبت میں پڑینگے چنانچه هوا اور تم جانتے هو (۵) اِسواسطے جب میں آور برداشت نه کر سکا تب تمهارا ایمان دریافت کرنے کو بهیجا نہووے که آزمانیوالے نے تمهیں آزمایا هو اور هماري محنت عبث هو (۶) پر اب که تمطاؤس تمهارے پاس سے همارے پاس آیا اور تمهارے ایمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور یہه کہا که تم همارا ذکر خیر همیشه کرتے هو اور همارے دیکهنے کے بہت مشتاق هو جیسے که هم بهي تمهارے هیں (۷) اِسلیئے

ای بھائیو هم نے اپني ساري مصیبت اور تنگي میں تمھارے ایمان کے سبب تم سے تسلي پائي (۸) کیونکہ اب همارا جي تازہ هی که تم خداوند میں قائم رهو (۹) کیونکه هم اِس خوشي کے بدلے جو همیں تمھارے سبب اپنے خدا کے حضور حاصل هوئي کیونکر تمھارے واسطے خدا کا شکر ادا کر سکیں (۱۰) هم رات دن بہت هي دعا مانگتے رهتے هیں که تمھارا مُنهه دیکھیں اور تمھارے ایمان کی کمیاں پوری کریں * (۱۱) پر خدا همارا باپ آپ اور همارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے که همارا گذر تمھاري طرف هووے (۱۲) اور خداوند تمھاري محبت ایک دوسرے سے اور سب سے بڑھاوے اور فراواں کرے جیسا همارا بهي تم سے هی (۱۳) تاکه جب همارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتهه آوے تب وہ تمھارے دل همارے باپ خدا کے سامهنے پاکیزگي میں بےعیب مضبوط کر دے *

چوتھا باب

(۱) غرض ای بھائیو هم تم سے خداوند یسوع میں عرض اور منت کرتے هیں که جیسا تم نے هم سے تعلیم پائي که کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور هی اُسمیں ترقي کرو (۲) کیونکه تم جانتے هو که هم نے خداوند یسوع کے وسیلے تمکو کیا حکم دئیے (۳) کیونکه خدا کي مرضي یهه هی که تم پاک هو یعني حرامکاری سے باز رهو (۴) اور هر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگي اور عزت سے ساتهه رکھنا جانے (۵) نه شہوت کي بدمستي میں غیرقوموں کي مانند جو خدا کو نہیں جانتے (۶) اور کوئي کسي بات میں اپنے بهائي سے بےجائي اور اُسپر زیادتی نه کرے کیونکه خداوند اِن سب کاموں کا بدلا لینیوالا هی چنانچه هم نے آگے بهي تم سے کہا اور گواهي دی (۷) که خدا نے همکو ناپاکي کے واسطے نہیں بلکه پاکیزگي کے لیئے بُلایا (۸) اِسواسطے جو حقارت کرتا هی سو آدمي کي نہیں بلکه خدا کي تحقیر کرتا هی جسنے همیں اپني پاک روح بهي دي * (۹) اور بھائیوں

کي محبت کي بابت حاجت نہیں کہ تمھیں کچھہ لکھوں کیونکہ تم آپس
میں محبت کرنے کو خدا کے تعلیم یافتہ ہو (۱۰) چنانچہ اُن سب بھائیوں
سے جو تمام مقدونیہ میں ھیں ایسا ھي کرتے ھو لیکن ای بھائیو ھم
تمھاري منت کرتے ھیں کہ تم زیادہ ترقي کرو (۱۱) اور جس طرح
ھم نے تمھیں حکم دیا سرنيچي کے ساتھہ رھنے اور آپ اپنے کاروبار بجا لانے
اور اپنے ھاتھوں سے کام کرنے کي عزت کے طالب ھو (۱۲) تاکہ تم اُنکے آگے
جو باھر ھیں راستي سے چلو اور کسي کي احتیاج نرکھو * * (۱۳) اور
میں نہیں چاھتا ھوں کہ تم ای بھائیو اُنکي بابت جو سو گئے ھیں
ناواقف رھو تاکہ تم اَوروں کي مانند جو ناامید ھیں غم نہ کرو (۱۴) کیونکہ
جو ھم نے یقین کیا کہ یسوع مُوا اور جي اُٹھا ھی تو خدا اُنھیں بھي
جو سو گئے ھیں یسوع کے وسیلے اُسکے ساتھہ لے آئیگا (۱۵) کہ ھم تمھیں
خداوند کے قول سے یہہ کہتے ھیں کہ ھم جو جیتے ھیں اور خداوند کے
آنے تک باقي رھینگے اُنپر جو سو گئے ھیں سبقت نرینگے (۱۶) کیونکہ
خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے
ھوئے آسمان پر سے اُتریگا اور وے جو مسیح میں موئے ھیں پہلے جي
اُٹھینگے (۱۷) بعد اُسکے ھم جو جیتے چھٹینگے اُن سمیت بدلیوں میں ناگاہ
اُٹھہ جائینگے تاکہ ھوا میں خداوند سے ملاقات کریں سو ھم خداوند کے
ساتھہ ھمیشہ رھینگے (۱۸) پس اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے
کو تسلي دو *

پانچواں باب

(۱) پر ای بھائیو وقتوں اورموسموں کي بابت کچھہ تمھیں لکھنے کي حاجت
نہیں (۲) کیونکہ تم آپ خوب جانتے ھو کہ خداوند کا دن اِس طرح آئیگا
جس طرح رات کو چور آتا ھی (۳) کہ جب کہتے ھونگے کہ سلامتي اور
بےخطري ھی تب اُنپر ناگہاني ھلاکت آ پڑیگي جس طرح کہ حاملہ کو درد
لگتے ھیں اور وے نہ بچینگے (۴) پر تم ای بھائیو تاریکي میں نہیں ھو

که وه دن چور کي طرح تم کو آ پکڑے (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کي اولاد هو هم رات کے نهیں اور نه تاریکي کے هیں (۶) اِسواسطے چاهیئے که اَوروں کي طرح نه سوویں بلکه بیدار اور هوشیار رهیں (۷) کیونکه جو سوتے هیں سو رات هي کو سوتے هیں اور متوالے رات هی کو متوالے هوتے هیں (۸) پر هم جو دن کے هیں ایمان اور محبت کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود پهنکر هوشیار رهیں (۹) کیونکه خدا نے همکو غضب کے لیئے نهیں بلکه اِسلیئے مقرر کیا که هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں (۱۰) که وه همارے واسطے مُوا تاکه هم کیا جاگتے کیا سوتے اُسکے ساتهه هي جیئیں (۱۱) اِسلیئے ایک دوسرے کو تسلّي دو اور ایک ایک کي تربیت کرو چنانچه تم کرتے بهي هو * (۱۲) اور ای بهائیو هم تم سے عرض کرتے هیں که تم اُنکو جو تمهارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمهارے پیشوا هیں اور تمهیں نصیحت کرتے هیں جان رکهو (۱۳) اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي نهایت عزت کرو آپس میں مِلے رهو (۱۴) اور ای بهائیو هم تمهاري منت کرتے هیں که کجرووں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کي حمایت کرو سبهوں کي برداشت کرو (۱۵) دیکهو کوئي کسي سے بُرائي کے بدلے بُرائي نکرے بلکه هر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے نیک سلوکي کرو (۱۶) همیشه خوش رهو (۱۷) بلاناغه دعا مانگو (۱۸) هر بات میں شکرگذاري کرو کیونکه خدا کي مرضي مسیح یسوع میں تمهاري بابت یهي هی (۱۹) روح کو مت بُجهاؤ (۲۰) نبوتوں کو حقیر مت جانو (۲۱) سب باتوں کو پرکهو جو اچها هي اختیار کرو (۲۲) هر طرح کي بدي سے دور رهو (۲۳) پر صلح کا خدا آپ هي تمکو بالکل پاک کرے اور تمهارا سب کچهه یعني روح اور جان اور بدن همارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رهے (۲۴) وفادار هی وه جو تمهیں بُلاتا هی وه ایسا هي کریگا * (۲۵) ای بهائیو همارے واسطے دعا مانگو (۲۶) سب بهائیوں کو پاک بوسه لیکے سلام کرو (۲۷) تمهیں خداوند کي قسم دیتا هوں که یهه خط سب مقدس بهائیوں میں پڑهواؤ (۲۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا دوسرا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلواںس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هی (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) لازم هی که هم تمهارے لئے ای بهائیو همیشه خدا کا شکر کریں چنانچه مناسب هی اِسلیئے که تمهارا ایمان بڑهتا جاتا اور تم سب میں سے هرایک کي محبت ایک دوسرے سے زیادہ هوتي جاتي هی (۴) یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں جو تم سهتے هو تمهارا صبر اور ایمان ظاهر هوتا هی (۵) یهه خدا کے سچے انصاف کي دلیل هی نه تم خدا کي بادشاهت کے لائق گنے جاؤ جسکے لیئے دکهه اُٹهاتے بهي هو (۶) کیونکه خدا کے نزدیک یهه واجب هی که اُنکو جو تمهیں اذیت دیتے هیں اذیت اور تمکو جو اذیت پاتے هو همارے ساتهه آرام دے (۷) اُس وقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زورآور فرشتوں کے ساتهه بهڑکتي آگ میں ظاهر هوگا (۸) اور اُنسے جو خدا کو نهیں پهچانتے اور همارے خداوند یسوع مسیح کي خوشخبري کو نهیں مانتے بدلا لیگا (۹) که وے خداوند کے چهرے سے اور اُسکي قدرت کے جلال سے ابدي هلاکت کي سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وہ آویگا که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اوراپنے سب ایمانداروں میں تعجب کا باعث هو (که تم هماري گواهي پر ایمان لائے) (۱۱) اِسلیئے هم تمهارے سبب سدا دعا مانگتے هیں که همارا خدا تمهیں اِس بُلاهت کے لائق جانے اور نیکي کي سب خوشي اور ایمان کے کام کو قدرت کے ساتهه تم میں پورا کرے (۱۲) تاکه همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُسمیں جلیل هو *

دوسرا باب

(۱) پر اي بهائيو هم اپنے خداوند يسوع مسيح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع هونے كي بابت تم سے عرض كرتے هيں (۲) كه تم اِس خيال سے كه مسيح كا دن آ پهنچا هى جلد اپنے دل كي ڌهڙس مت چهوڙو اور نه گهبراؤ نه كسي روح نه كسي كلام نه كسي خط سے گويا كه وه هماري طرف سے هو (۳) كوئي تمهيں كسى طرح سے فريب نه ديوے كيونكه (وه دن نهيں آويگا) جب تک كه پهلے برگشتگي نهو اور گناه كا اِنسان يعني هلاكت كا فرزند ظاهر نهووے (۴) جو مخالف هى اور هر ايک سے جو خدا يا معبود كهلاتا هى آپ كو بڑا سمجهتا هى يهاں تک كه وه خدا كي هيكل ميں خدا سا بيٹهيگا اور اپنے تئيں دكهاويگا كه ميں خدا هوں (۵) كيا تمهيں ياد نهيں كه ميں تمهارے ساته هوتے هوئے تمهيں يه باتيں كهتا تها (۶) اور اب جو كچهه اُسے روكتا هى جانتے هو تاكه وه اپنے وقت پر ظاهر هو (۷) كيونكه بدكاري كا بهيد اب بهي تو تاثير كرتا جاتا هى صرف يهه ضرور هى كه وه جو اب تک روكنيوالا هى بيچ سے دور كيا جاے (۸) تب وه بدكار ظاهر هوگا جسے خداوند اپنے مُنهه كے دم سے هلاك اور اپنے آنے كى تجلي سے نيست كريگا (۹) كه اُسكا ظهور شيطان كي تاثير كے موافق جهوٹهه كي كمال قدرت اور نشانوں اور اچنبهوں اور هلاك هونيوالوں كے درميان شرارت كي هر طرح كي دغابازي كے ساته هوگا (۱۰) اِسواسطے كه اُنهوں نے راستي كي محبت كو نجات پانے كے لیئے اختيار نكيا (۱۱) اور اِسي سبب سے خدا اُنهيں تاثير كرنيوالي دغا بهيجيگا يهاں تک كه وے جهوٹهه كو سچ جانينگے (۱۲) تاكه سب جو سچائي پر ايمان نهيں لائے بلكه ناراستي سے راضي تهے سزا پاويں * (۱۳) پر لازم هى اى بهائيو خداوند كے پيارو كه هم تمهارے واسطے هميشه خدا كا شكر كريں كه خدا نے تمهيں شروع سے چُن ليا كه تم روح كي پاكيزگي اور سچائي پر ايمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جسكے لیئے اُسنے تمهيں هماري خوشخبري كے وسيلے بُلايا كه همارے خداوند يسوع مسيح كا جلال حاصل كرو * (۱۵) پس

اِسواسطے ای بھائیو قائم رہو اور اُن قانونوں کو جو تمھارے سپرد ہوئے جنھیں تم نے خواہ ہمارے کلام خواہ خط سے سیکھا تھا تھامبھے رہو (۱۶) اور ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا باپ خدا جسنے ہمیں پیار کیا اور فضل سے ابدي تسلي اور اچھي اُمید بخشي (۱۷) تمھارے دلوں کو تسلي دیوے اور تمکو ہر ایک اچھے قول و فعل میں مضبوط کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض ای بھائیو ہمارے حق میں دعا کرو تاکہ خداوند کا کلام پھیل جاوے اور جلال پاوے جیسا تم میں بھي ہی (۲) اور یہہ کہ ہم نامعقول اور بُرے آدمیوں سے چُھٹکارا پاویں کیونکہ سب میں ایمان نہیں (۳) پر خداوند وفادار ہی وہ تمکو مضبوط کریگا اور شریر سے بچائیگا (۴) اور تمھاري بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی کہ تم اُن حکموں پر جو ہم تمھیں دیتے ہیں عمل کرتے ہو اور کرتے رہوگے (۵) اور خداوند تمھارے دلوں کو خدا کي محبت اور مسیح کے صبر کي طرف پھیرے * (۶) اور ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمھیں ای بھائیو حکم دیتے ہیں کہ تم ہر بھائي سے جو کجروی کے ساتھہ چلتا ہی اور نہ اُس باتوں کے موافق جو تم نے ہم سے پایا کنارہ کرو (۷) کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماري پیروي کیونکر کرني چاہیئے کہ ہم تمھارے درمیان کجرو نہ تھے (۸) اور کسي کي روٹي مفت نہ کھائے بلکہ محنت اور مشقت سے رات دن کام کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسي پر بار نہووے (۹) نہ اِسواسطے کہ گویا ہمکو اختیار نہ تھا بلکہ اِسلیئے کہ ہم آپ کو تمھارے لیئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ تم ہماري پیروي کرو (۱۰) اور جب ہم تمھارے ساتھہ تھے تب ہم نے تمھیں یہہ حکم دیا کہ جو کوئي کام کیا نہ چاھے وہ کھانے کو نہ پاوے (۱۱) کیونکہ ہم سنتے ہیں کہ تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور کچھہ کام نہیں بلکہ اَوروں کے کاروبار میں دخل کرتے ہیں (۱۲) ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے اور اُنکي منت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپني

هي روٹي كهائيں (۱۳) اور تم اى بهائيو نيک كام كرنے ميں تهک مت جاؤ (۱۴) پر اگر كوئي همارى اِس بات كو جو خط ميں هى نه مانے تو اُسے جان ركهو اور اُس سے مِلے مت رهو تاكه وه شرمنده هووے (۱۵) ليكن اُسے دشمن مت سمجهو بلكه بهائي جانكے نصيحت كرو (۱۶) اور صلح كا خداوند آپ هي تمكو هميشه هر طرح سے سلامتي بخشے خداوند تم سب كے ساتهه رهے * (۱۷) مجهه پولوس نے هاتهه سے سلام يهه هر خط ميں نشان هى اِسي طرح ميں لكهتا هوں (۱۸) همارے خداوند يسوع مسيح كا فضل تم سب كے ساتهه هووے * آمين *

پولوس کا پہلا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس ہمارے بچانیوالے خدا اور ہمارے اُمیدگاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول (۲) تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقي ہی فضل رحم سلامتي ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ہووے * (۳) میں نے مقدونیہ جاتے وقت تجھہ سے التماس کیا تھ کہ افسس میں رهیئو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اَوْر طرح کي تعلیم نہ دیوں (۴) اور کہانیوں اور بےحد نسب ناموں پر لحاظ نکریں کہ یہہ سب کچھہ تکرار کا باعث ہوتا ہی نہ کہ ایمان میں تربیت الہي کا (۵) پر حکم کا مقصد وہ محبت ہی جو پاکدل اور نیک نیت اور بےمکر ایمان سے ہوتي ہی (۶) جن سے بعضے پھرکے بیہودہ بکواس کي طرف متوجہ ہوئے (۷) کہ شریعت کے معلم بنا چاہتے ہیں ہرچند نہیں سمجھتے کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حجت کرتے ہیں (۸) پر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھي ہی بشرطیکہ کوئي اُسے شریعت کے طور پر کام میں لاوے (۹) یہہ جانکے کہ شریعت عادل کے واسطے نہیں بلکہ بےشرعوں اور نافرمانوں بےدینوں اور گنہگاروں ناپاکوں اور شہدوں اور ما باپ کے قاتلوں خونیوں (۱۰) حرامکاروں لونڈےبازوں بردہفروشوں جھوٹھوں اور جھوٹھي قسم کھانیوالوں کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچھہ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُسکے لئے ہی (۱۱) مبارک خدا کے جلال کي خوشخبري کے موافق جو مجھے سونپي گئي ہی * (۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے قدرت بخشي شکرگذار ہوں کہ اُسنے مجھے دیانتدار سمجھکر خدمت پر مقرر کیا (۱۳) میں تو آگے کفر بکنے اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن مجھہ پر رحم ہوا اِسواسطے کہ

میں نے نادانی سے بے ایمانی میں کیا جو کیا (۱۴) اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں ہے بہت زیادہ ہوا (۱۵) یہہ بات سچ اور کمال مقبولیت کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں ہوں (۱۶) لیکن مجھہ پر اِسلیئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح پہلے مجھہ پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ اُنکے واسطے جو اُسپر حیات ابدی کے لئیے ایمان لاوینگے نمونہ ہو (۱۷) اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالاباد ہووے آمین * (۱۸) اے بیٹے تمطاؤس میں تجھے اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں کہ تو اُنمیں اچھی لڑائی لڑے (۱۹) اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رہے جسے بعضوں نے چھوڑکے ایمان کی ناؤ توڑدی (۲۰) اُنمیں میں سے ہمناؤس اور سکندر ہیں جنھیں میں نے شیطان کے حوالے کیا تاکہ تنبیہ پاکے کفر نہ بکیں *

دوسرا باب

(۱) پس سب سے پہلے التماس کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لئیے کی جاویں (۲) بادشاہوں اور مرتبہ‌والوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھہ زندگانی گذارین (۳) کیونکہ ہمارے بچانے دینیوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہے (۴) کہ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں (۵) کیونکہ ایک خدا ہے اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی ہے یعنی مسیح یسوع (۶) جسنے اپنے تئیں سب کے کفارہ میں دیا کہ بر وقت اُسکی گواہی دی جاوے (۷) اُسکے لیئے میں منادی اور رسول (مسیح میں سچ بولتا ہوں جھوتھہ نہیں کہتا) ہاں ایمان اور سچائی میں غیرقوموں کا سکھلانیوالا ہوں * (۸) پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بےغصہ اور

بےحجت پاک هاتهوں کو اُٹهاکے دعا مانگیں (۹) اور یونہیں عورتیں بهي مناسب پوشاک پہنکے حجاب اور شائستگي سے آپ کو سنواریں نه سر گوندهنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (۱۰) بلکه (جیسا عورتوں کو جو خداپرستي کا اقرار کرتي هیں مناسب هی) نیک کاموں سے (۱۱) عورت کو چاهئیے که چُپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکهے (۱۲) اور عورت کو اجازت نہیں دیتا هوں که سکهلاوے یا شوهر پر حاکم بنے بلکه خاموش رهے (۱۳) کیونکه پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوا (۱۴) اور آدم نے فریب نہیں کهایا بلکه عورت فریب کهاکے گناه میں پهنسي (۱۵) لیکن لڑکے جننے کے سبب بچ جائیگي بشرطیکه ایمان اور محبت اور پاکیزگي میں شائستگي کے ساتهه قائم رهے *

تیسرا باب

(۱) یهه بات برحق هی که اگر کوئي نگہباني کا مشتاق هی تو اچها کام چاهتا هی (۲) پس چاهیئے که نگہبان بےعیب هو ایک هي جورو کا شوهر پرهیزگار هوشیار شایسته مسافردوست تعلیم پر قادر (۳) نه که شرابي یا مارپیٹ کرنے یا ناروا نفع لینیوالا بلکه میانهرو هو تکراري اور لالچي نهو (۴) اور اپنے گهر کي بخوبي پیشوائی کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو حکم میں رکهے (۵) پر اگر کوئي اپنے هي گهر کي پیشوائي نه کر جانے تو خدا کي کلیسیا کي خبرداري کیونکر کریگا (۶) اور نومرید نهو مبادا غرور کرکے ابلیس کے عذاب میں پڑے (۷) اور چاهیئے که وه باهر والوں کے نزدیک بهي نیک نام هو مبادا ملامت اُٹهاوے اور ابلیس کے پهندے میں پڑے * (۸) اِسي طرح مددگار بهي معتبر هووں نه که دوزبان یا شرابي یا ناروا نفع لینیوالے (۹) اور ایمان کے بهید کو پاک دل میں یاد کر رکهیں (۱۰) علاوه اِسکے وے پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بےعیب ٹهہریں تو خدمت کریں (۱۱) اِسي طرح جورواں بهي معتبر هووں نه که تہمتنیں بلکه پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار (۱۲) مددگار ایک

ایک جورو کے شوہر ہوویں اور اپنے بچوں اور گھروں کی خوبی پیشوائی کریں (۱۳) کیونکہ جنھوں نے اچھی طرح خدمت کی ہی سو اپنے لئے اچھا درجہ اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہی بہت سی دلیری پیدا کرتے ہیں * (۱۴) میں اِس اُمید پر کہ جلد تجھہ پاس آؤں یہ باتیں تجھے لکھتا ہوں (۱۵) پر اگر دیری ہو جاے تو تو جانے کہ خدا کے گھر میں جو زندہ خدا کی کلیسیا سچائی کا ستون اور بنیاد ہی کیونکر گذران کرنا چاہیئے (۱۶) اور بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہی خدا جسم میں ظاہر ہوا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیرقوموں کے درمیان اُسکی منادی ہوئی دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا *

چوتھا باب

(۱) روح صاف کہتی ہی کہ پچھلے زمانوں میں کتنے لوگ گمراہ کرنیوالی روحوں سے اور دیووں کی تعلیموں سے جا لگکے ایمان سے برگشتہ ہونگے (۲) اُنکی ریاکاری کے سبب جو جھوٹھہ بولتے ہیں جنکی تمیز سُن ہو گئی ہی (۳) جو بیاہ کرنے سے منع کرتے اور حکم دیتے ہیں کہ اُن خوراکوں سے پرہیز کریں جنھیں خدا نے پیدا کیا کہ ایماندار اور سچائی کے عارف شکرگذاری کے ساتھہ اُنھیں کھاویں (۴) کیونکہ خدا کی ہر مخلوق اچھی ہی اور کچھہ انکار کے لائق نہیں اگر شکر کرکے اُسے کھاویں (۵) اِسلیئے کہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہی (۶) سو اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں میں جسکی تو نے پیروی کی ہی تربیت یافتہ ہوکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رہیگا (۷) پر بیہودہ اور بُڑھیوں کی کہانیوں سے مُنہہ موڑ اور دینداری میں ریاضت کر (۸) کہ بدنی ریاضت کا فائدہ کم ہی پر دینداری سب باتوں کے واسطے فائدہمند ہی کہ حال و اِستقبال کی زندگی کا وعدہ اُسی کے لئے ہی (۹) یہہ بات برحق اور کمال مقبولیت کے لائق ہی (۱۰) کیونکہ ہمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا

لیئے ھی که ھم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں
بچانیوالا ھی بھروسا رکھا ھی (۱۱) یے باتیں فرما اور سکھا * (۱۲) کسي کو
حواني کي حقارت نه کرنے دے بلکه کلام اور چال اور محبت اور
اور ایمان اور پاکیزگي میں ایمانداروں کا نمونه بن (۱۳) جب تک
نه آوں پڑھتا نصیحت کرتا تعلیم دیتا رہ (۱۴) اُس نعمت سے جو
میں ھی اور تجھے نبوت کي راہ سے بزرگوں کے هاتھه رکھنے کے ساتھه ملي
مت هو (۱۵) اِن باتوں کو دھیان رکھه اُنھیں کا هو رہ تاکه تیري ترقي
وں پر ظاهر هووے (۱۶) اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر اُنپر قائم رہ
بکه یهه کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیري سنتے ھیں بچائیگا *

پانچواں باب

(۱) کسي بوڑھے کو ملامت مت کر بلکه اُسکي ایسي منت کر جیسي
کي کرتا ھی اور جوانوں کي یوں جیسے بھائیوں کي (۲) اور بُڑھیوں
یوں جیسے ما کي اور جوان عورتوں کي یوں جیسے بہنوں کي کمال
یزگي سے * (۳) بیواؤں کي جو حقیقت میں بیوائیں ھیں حرمت کر
پر اگر کسي بیوہ کے بیٹے یا پوتے ھوں تو وے پہلے یهه سیکھیں که
گھر کي بابت دیندار بنیں اور ما باپ کا حق ادا کریں کیونکه یهه بھلا
خدا کے آگے پسندیدہ ھی (۵) اور سچي اور بیکس بیوہ وهي ھی جو
ا پر بھروسا رکھتي اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں مشغول رهتي
(۶) پر جو عیش و عشرت کرتي ھی سو جیتے جي مُردہ ھی (۷) اور
یے باتیں فرما تاکه وے بےعیب ٹھہریں (۸) پر اگر کوئي اپنوں اور خاصکر
ے گھرانے کي خبرگیري نکرے تو ایمان سے منکر اور بےایمان سے بدتر ھی
وہ بیوہ قبول کي جاوے جو ساٹھه برس سے کم کي نه هو اور ایک هي
هر کي جورو تھي (۱۰) اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ ھوں اگر اُسنے لڑکوں
تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا هو اگر مقدسوں کے پانو
وئے ھوں اگر مصیبت زدوں کي مدد کي هو اگر هر نیک کام کي پیروي

هوتي هو . (۱۱) پر جوان بیواؤں سے کنارے رہ کیونکہ جب مسیح کے برخلاف براکتیں جتاتي هیں تو بیاہ کیا چاهتي هیں (۱۲) اور سزا کے لائق ٹھہرتي هیں اِسلیئے کہ پہلے ایمان کو چھوڑ دیا (۱۳) اور سوا اِسکے وے آلسي هوکے گھر گھر دوڑتے پھرنا سیکھتي هیں اور فقط آلسي نہیں بلکہ بکواسي اور هر کام میں دخیل هوتي اور بیجا باتیں بکتي هیں (۱۴) پس میں چاهتا هوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں گھر کا کاروبار کریں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کا قابو ندویں (۱۵) کیونکہ بعضي ابھي شیطان کے پیچھے هو لي هیں (۱۶) اور اگر کسي ایماندار مرد یا عورت کي بیوائیں هوں تو وے اُنکي مدد کریں اور کلیسیا پر بار نہو تاکہ وہ سچي بیواؤں کي مدد کرے * (۱۷) اُن قسیسوں کو جو اچھي طرح پیشوائي جانکر اُنکو جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں دوني عزت کے لائق جانو (۱۸) کیونکہ نوشتہ کہتا هی کہ داونے هوئے بیل کا مُنہہ مت باندهیو اور یہہ کہ مزدور اپني مزدوري کے لائق هی * (۱۹) جو دعوی قسیس پر هو بغیر دو یا تین گواهوں کے مت سُن (۲۰) خطاکاروں کو سب کے سامہنے ملامت کر تاکہ اَوروں کو بھي خوف هو (۲۱) میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور برگزیدہ فرشتوں کے آگے یہہ حکم دیتا هوں کہ تو اِن باتوں کو بغیر پچھکے عمل میں لاوے اور کسي کي طرفداري نکرے (۲۲) هاتھہ کسي پر جلد مت رکھہ اور نہ اَوروں کے گناهوں میں شریک هو اپنے تئیں پاک رکھہ (۲۳) آگے صرف پاني مت پیا کر بلکہ اپنے هاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑي شراب انگور کام میں لا * (۲۴) بعضے آدمیوں کے گناہ ظاهر هیں اور عدالت میں پہلے هي پہنچ جاتے هیں اور بعضوں کے پیچھے (۲۵) اسي طرح نیک کام بھي ظاهر هیں اور وے جو اَور وضع کے هیں چھپ نہیں سکتے *

چھٹواں باب

(۱) جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تاکہ خدا کے نام اور تعلیم کي تحقیر نہووے (۲) اور وے جنکے خاوند

ایماندار هیں اُنهیں اِسواسطے که بهائي هیں حقیر نه جانیں بلکه اِسلیئے که
ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں اُنکي زیادہ خدمت کریں یهه
سکهلا اور نصیحت کر* (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی اور همارے خداوند
یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداري کے مطابق هی
قبول نهیں کرتا (۴) وہ گهمنڈي هی اور کچهه نهیں جانتا بلکه اُسے بحث
اور لفظي تکرار کا مرض هی جن سے ڈاہ اور قضیه اور بدگوئیاں اور
بدگمانیاں پیدا هوتي هیں (۵) اور اُن آدمیوں کي رد و بدل جنکي عقل
خراب هو گئي هی اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں که
دینداري نفع هی تو ایسوں سے پرے رہ (۶) دینداري تو قناعت کے ساتهه
بڑا نفع هی (۷) کیونکه هم دنیا میں کچهه نهیں لائے پس ظاهر هی که
کچهه نهیں لے جا سکتے هیں (۸) سو اگر همارے پاس خوراک و پوشاک
هی تو اُسپر قانع هوویں (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں امتحان
اور پهندے میں اور بهت سي بیهودہ اور زیانکار خواهشوں میں پڑے هیں
جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں (۱۰) کیونکه روپے کي
دوستي سب بُرائیوں کي جڑ هی جسکے بعضے مشتاق هوکے ایمان کي راہ
سے بهٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هی (۱۱) پر تو
ای مرد خدا اِنسے بهاگ اور راستبازی دینداري ایمان محبت صبر اور
فروتني کا پیچها کر (۱۲) ایمان کي اچهي لڑائي کر حیات ابدي کو پکڑ
رکهه جسکے لیئے تو بُلایا گیا اور بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی
(۱۳) میں خدا کے سامهنے جو سب کچهه زندہ رکهتا هی اور مسیح یسوع
کے حضور جسنے پنطوس پیلاطوس کے آگے اچها اقرار کیا هی تجهے فرماتا هوں
(۱۴) که تو اِس حکم کو بےداغ و بےاِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے
ظهور تک حفظ کرے (۱۵) جسے وہ بروقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاهوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند هی (۱۶) جو اکیلا بقا
رکهتا اور اُس نور میں رهتا هی جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا اور اُسے
کسي اِنسان نے نهیں دیکها اور نه دیکهه سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت ابدي
رهے آمین * (۱۷) اِس جهان کے دولتمندوں کو حکم دے که مغرور نهوویں

اور بے ثبات دولت پر بھروسا نکریں بلکہ زندہ خدا پر جسنے ہمیں سب
کچھہ بہتایت سے دیا تاکہ ہمارے کام آوے (۱۸) اور یہہ کہ وے نیکی
کریں اور اچھے کاموں سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر
مستعد ہوویں (۱۹) اور آیندہ کو ایک بھلی بنیاد اپنے واسطے پیدا کر
رکھیں تاکہ حیات ابدی پاویں * (۲۰) ای تمطاؤس امانت کو حفاظت
سے رکھہ اور بے دینی کی بیہودہ باتوں اور اُن تکراروں سے جنھیں جھوتھہ
موتھہ علم سمجھتے ہیں مُنہہ پھیر (۲۱) جسکا بعضے اقرار کرکے ایماں سے
برگشتہ ہوئے ہیں (۲۲) فضل تیرے ساتھہ ہووے * آمین *

پولوس کا دوسرا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُس زندگي کے وعدے
کے موافق جو مسیح یسوع میں ہی (۲) فرزند عزیز تمطاؤس کو فضل
رحم سلامتي خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہووے *
(۳) شکر خدا کا جسکي بندگي میں باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا
ہوں کہ اپني دعاؤں میں رات دن بلاناغہ تجھے ذکر کرتا (۴) اور تیرے
آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا ہوں تاکہ خوشي سے بھر
جاؤں (۵) کہ مجھے تیرا بے ریا ایمان یاد ہی جو پہلے تیري ناني لوئس
اور تیري ما یونیکا میں تھا اور یقین جانتا ہوں کہ تجھہ میں بھي
ہی (۶) اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کي اُس
نعمت کو جو میرے ہاتھہ رکھنے سے تجھے مِلي پھرکے سُلگا (۷) کیونکہ
خدا نے ہمکو دہشت کي روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاري
کي دي ہی * (۸) پس ہمارے خداوند کي گواہي سے شرمندہ مت ہو
اور نہ مجھہ سے جو اُسکا قیدي ہوں بلکہ خدا کي قدرت سے خوشخبري
کے دکھوں میں شریک ہو (۹) کہ اُسنے ہمیں بچایا اور پاک بُلاہٹ سے
بُلایا نہ ہمارے کاموں کے سبب بلکہ اپنے ارادے ہي اور اُس فضل سے جو
مسیح یسوع میں قدیم زمانوں کے آگے ہمیں دیا گیا (۱۰) اور اب ہمارے
بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوا جسنے موت کو نیست کیا
اور زندگي اور بقا کو خوشخبري سے روشن کر دیا (۱۱) جسکے لیئے میں
مُنادي اور رسول اور غیرقوموں کا معلم مقرر ہوا ہوں (۱۲) اور اِسي سبب
سے یہہ دکھہ بھي پاتا ہوں لیکن میں شرماتا نہیں اِسواسطے کہ اُسے جسپر
میرا توکل تھا جانتا ہوں اور مجھے یقین ہی کہ وہ میري امانت کي

اُس دن تک رکھوالي کرنے پر قادر هی * (۱۳) اُن صحیح باتوں کو جو تو نے مجھه سے سنیں ایمان اور محبت کے ساتھه جو مسیح یسوع میں هی نمونه بنا رکھه (۱۴) روح‌القدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی اچھي امانت کي نگهباني کر * (۱۵) تو یهه جانتا هی که اسیا کے سب لوگ جن میں سے فگلس اور هرموگنس هیں مجھه سے پھر گئے (۱۶) خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے کیونکه اُسنے بار بار مجھے تازه دم کیا اور میري زنجیر سے شرمنده نهوا (۱۷) بلکه اُسنے روم میں هوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یهه بخشے که اُس دن خداوند سے رحم پاوے اور جو خدمتیں اُسنے افسس میں کیں تو اُنهیں خوب جانتا هی *

دوسرا باب

(۱) پس اي میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی زورآور بن (۲) اور جو کچھه تونے بهت سے گواهوں کے آگے مجھه سے سنا هی وهي دیانت‌دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھي سکھانے کے قابل هوں (۳) پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاهي کي مانند دکھه سهه (۴) جو کوئي سپه‌گري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نهیں اُلجھاتا هی تاکه اُسکو جسنے اُسے چُن لیا پسند آوے (۵) اور اگر کوئي کُشتي کرے بھي تو تاج نهیں پاتا جب تک که قاعدے کے موافق کُشتي نکرچکے (۶) کسان کو جو محنت کرتا هی چاهیئے که پھلوں میں پهلے حصه پاوے (۷) جو میں کهتا هوں اُسے سوچ که خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھه دیگا * (۸) یسوع مسیح کو یاد رکھه جو داؤد کي نسل سے هوکے مُردوں میں سے جي اُٹھا هی میري خوشخبري کے موافق (۹) جسکے لیئے میں بدکار کي مانند قید هونے تک دکھه پاتا هوں پر خدا کا کلام بند نهیں هوتا (۱۰) اِس سبب برگزیدوں کے لیئے سب کچھه سهتا هوں تاکه وے بھي اُس نجات کو جو یسوع مسیح میں هی ابدي جلال سمیت حاصل کریں (۱۱) یهه بات برحق هی کیونکه اگر هم اُسکے ساتهه مر گئے تو اُسکے

ساتهه جيئينگے بهي (۱۲) اگر اُسکے ساتهه دکهه اُٹهاويں تو اُسکے ساتهه بادشاهت بهي کرينگے اگر هم اُسکا انکار کريں تو وه بهي همارا انکار کريگا (۱۳) اگر هم بے ايمان هو جاويں تو وه ايماندار رهتا هي که وه آپ اپنا انکار نهيں کر سکتا * (۱۴) يے باتيں ياد دلا اور خداوند کے حضور گواهي دے که لفظوں کي تکرار نکريں که اُس سے کچهه حاصل نهيں مگر يهه که سننيوالے بگڑ جاويں (۱۵) کوشش کر که تو اپنے تئيں خدا کا مقبول يعني ايسا کاريگر کر دکهلاوے جو شرمنده هووے کا نهيں اور جو سچائي کا کلام درستي سے تفصيل کرتا هي (۱۶) پر بُري اور بيهوده باتوں سے پرهيز کر کيونکه ايسے شخص بے ديني کے درجوں ميں ترقي کرينگے (۱۷) اور اُنکا کلام جورے کي طرح کهاتا چلا جائيگا اُنميں سے هميناوس اور فليطس هيں (۱۸) جو يهه کهکے که قيامت هو چکي سچائي سے پهر گئے اور بعضوں کا ايمان بگاڑتے هيں* (۱۹) پهر بهي خدا کي بنياد مضبوط رهتي اور اُسپر يهه مُهر هي که خداوند اپنوں کو پہچانتا هي اور يهه که هر ايک جو مسيح کا نام ليتا هي ناراستي سے باز رهے (۲۰) پر بڑے گهر ميں فقط سونے اور روپے کے برتن نهيں بلکه لکڑي اور مٹي کے بهي هيں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے هيں (۲۱) پس اگر کوئي اپنے تئيں اِنسے پاک رکهے تو وه عزت کا برتن هوگا مقدس اور مالک کے پسند اور هر نيک کام کے لیئے طيار* (۲۲) جواني کي شهوتوں سے بهاگ اور اُن سب کے ساتهه جو پاک دل سے خداوند کا نام ليتے هيں راستباري اور ايمان اور محبت اور صلح کي پيروي کر (۲۳) پر بے وقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کناره کر يهه جانکے که وے جهگڑے پيدا کرتي هيں (۲۴) پر مناسب نهيں که خداوند کا خادم جهگڑا کرے بلکه سبهوں پر نرم دل اور سکهلانے پر مستعد اور دکهوں کا متحمل هووے (۲۵) اور مخالفوں کو فروتني سے سمجهاوے که شايد اُنهيں خدا توبه بخشے تاکه سچائي کو پہچانيں (۲۶) اور ابليس کے پهندے سے جس سے وے گرفتار هوئے جاگکر چهٹيں تاکه اُسکي مرضي پر چليں *

تیسرا باب

(۱) یہہ جان رکھہ کہ اخري دنوں میں برے وقت آوینگے (۲) کیونکہ
آدمي خودغرض زردوست لاف زن گھمنڈي کفر بکنیوالے ما باپ کے نافرمان
ناشکر ناپاک (۳) بیدرد کینہ ور تہمتي نابرہیزگار بےرحم نیکي کے دشمن
(۴) دغاباز بےلحاظ پھولنیوالے خدا سے زیادہ عشرت کے طالب (۵) اور دینداري
کي صورت رکھکے اُسکي قدرت کے منکر ہونگے ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکہ
انمیں سے وے هیں جو گھروں میں گھسا کرتے اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو
جو گناہوں سے لدي اور طرح طرح کي خواہشوں کے بس میں پھنس گئي
(۷) اور همیشہ تعلیم پاتي اور سچائي کي پہچان تک هرگز پہنچ نہیں سکتي
هیں گرفتار کرتے هیں (۸) اور جس طرح کہ یانیس اور یمبریس نے موسی
کا سامہنا کیا اُسي طرح سے یہي سچائي کے مخالف خراب عقل اور ایمان
کي بابت نامقبول هیں (۹) پر وے آگے نہ بڑھینگے اِس واسطے کہ اُنکي نادانی
سب پر ظاهر هو جائیگي جیسے کہ اُنکي بھي هوئي * (۱۰) پر تو میري
تعلیم چال چلن اِرادے ایمان صبر محبت برداشت (۱۱) ظلموں اور دکھوں
میں جیسے انطاکیہ اور اکونیم اور لسطرہ میں مجھہ پر پڑے پیرو هوا
کہ جو ظلم میں نے سہے اور اُن سب سے خداوند نے مجھے بچا لیا (۱۲) بلکہ
سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتھہ گذران کیا چاهتے
هیں دکھہ اوٹھینگے (۱۳) پر برے اور دھوکھےباز آدمي فریب دیکے اور فریب
کھاکے بدي میں ترقي کرتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے
سیکھیں اور یقین جانیں قائم رہ یہہ جانکے کہ کس سے سیکھا هی
(۱۵) اور یہہ کہ تو لڑکائي سے مقدس نوشتوں سے واقف هی جو تجھے
مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتے هیں
(۱۶) سارا نوشتہ اِلہام سے هی اور تعلیم اور اِلزام اور سُدھارنے اور راستباري
میں تربیت دینے کے واسطے فائدہمند هی (۱۷) تاکہ مرد خدا کامل
اور هر نیک کام کے لئے طیار هو *

چوتھا باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظہور اور اپنی بادشاہت میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں (۲) کہ تو کلام کی منادی کر وقت اور بے وقت اُسی میں مستعد رہ کمال بردباشت و تعلیم سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ وقت آویگا کہ صحیح تعلیم کی برداشت نکرینگے بلکہ کان کھجلاتے ہوئے اپنی بُری خواہشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بنائینگے (۴) اور کانوں کو سچائی سے پھیرکے کہانیوں پر لگاوینگے (۵) پر تو سب باتوں میں ہوشیار ہو دکھہ سہہ خوشخبری دینیوالے کا کام بجا لا اپنی خدمت کو پورا کر * (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہی (۷) میں اچھی لڑائی لڑ چکا دوڑ کو تمام کیا ایمان کو نگاہ رکھا (۸) باقی راستداری کا تاج میرے لیئے دھرا ہی جسے خداوند وہ سچا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور کو چاہتے ہیں * (۹) کوشش کر کہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی میں چلا گیا کرسکس گلاتیہ میں طیطس دلمتیہ میں (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہی مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا (۱۳) وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی (۱۶) میری پہلی معذرت میں کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا (اُسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے) (۱۷) پر خداوند میرے ساتھہ رہا اور مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت منادی کامل ہو جاوے اور سب غیرقومیں سُنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چھُڑایا گیا (۱۸) خداوند مجھے ہر فعل بد سے بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاہت تک بچائے رہیگا

اسکا جلال ابدالآباد ہووے آمین * (۱۹) پرسکلہ اور اکلا کو اور انیسفرس کے گھرانے کو سلام کہہ (۲۰) اراستس قرنت میں رہا ترفمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا (۲۱) جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے یوبلس اور پودس اور لینس اور کلودیہ اور سب بھائی تجھے سلام کہتے ہیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھہ رہے فضل تمہارے ساتھہ ہووے * آمین *

پولوس کا خط ططس کو

پہلا باب

پولوس خدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو دینداری کي باعث هی (۲) اُس حیات ابدی کی اُمید پر جسکا وعدہ خدائے لادروغ نے قدیم زمانوں کے آگے کیا (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو همارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي ظاهر کیا (۴) ططس کو جو عام ایمان کي رو سے فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي خدا باپ اور همارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح سے هووے * (۵) میں نے تجھے اِس سبب سے کریت میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے اور قسیسوں کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم دیا هی (۶) جو کوئي بے اِلزام اور ایک هي جورو کا شوهر هو جسکے لڑکے ایماندار بدچالي کي ملامت سے پاک اور نافرماني سے دور هووں (۷) کیونکہ چاهیئے کہ نگہبان خدا کے خانساماں کي طرح بے اِلزام هو نہ کہ خودپسند یا غصہور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے اور ناروا نفع لینیوالا (۸) بلکہ مسافردوست نیکي کا محب هوشیار راستکار پاک پرهیزگار (۹) اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبھے رهے تاکہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور مخالفوں کو اِلزام دینے پر قادر هووے * (۱۰) کیونکہ بہت سے کجرو اور بیهودہگو اور دغاباز هیں خاصکر مختونوں میں سے (۱۱) جنکا مُنہہ بند کرنا چاهیئے کہ وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب باتیں سکھلاکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پُلٹ کر ڈالتے هیں (۱۲) اُنمیں سے ایک نے جو اُنھیں کا نبي تھا کہا کہ کریتي همیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے اور آلسي پیٹو هیں (۱۳) یہہ گواهی سچ هی اِس سبب سے اُنھیں سخت ملامت کر تاکہ

وے ایمان میں صحیح ہوں (۱۴) اور یہودیوں کی کہانیوں اور ایسے آدمیوں
کے حکموں پر جو سچائی سے پھر گئے ہیں متوجہ نہووں (۱۵) پاک لوگوں
کے لیئے سب کچھ پاک ہی پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچھ پاک
نہیں بلکہ اُنکی عقل اور دل ناپاک ہیں (۱۶) خدا کے پہچاننے کا اقرار تو
کرتے پر اپنے کاموں سے اُسکا انکار کرتے ہیں کہ وے نفرت کے لائق اور
نافرمانبردار اور ہر نیک کام کے لیئے نامقبول ہیں *

دوسرا باب

(۱) پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں (۲) کہ بوڑھے
پرہیزگار معتبر ہوشیار ہووں ایمان محبت اور صبر میں صحیح (۳) اسی
طرح بڑھیاں بھی ایسی چال چلیں جیسی مقدسوں کے لائق ہی نہ تہمتیں
نہ شرابیں بلکہ اچھی باتوں کی سکھلانیوالیاں ہووں (۴) تاکہ جوان عورتوں
کو ہوشیار کریں کہ اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں (۵) اور ہوشیار پاک
دامن گھر میں رہنیوالیاں خوشمزاج اور اپنے خصموں کی تابع ہووں تاکہ
خدا کے کلام کی تحقیر نہ ہووے (۶) نوجوانوں کو بھی نصیحت کر
کہ ہوشیار رہیں (۷) اور سب باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ
کر دکھلا تیری تعلیم خالص اور سنجیدہ اور تیرا کلام صحیح اور بےعیب جو
اِلزام کے لائق نہو (۸) تاکہ مخالف ہم پر عیب لگانے کی کچھ وجہ نپاکر
شرمندہ ہو جاوے * (۹) نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کی تابعداری کریں
اور سب باتوں میں اُنہیں خوش رکھیں اور خلاف نہ کہیں (۱۰) اور نہ
خیانت کریں بلکہ کمال نیک دیانت دکھلاویں تاکہ ہمارے بچانیوالے خدا کی
تعلیم کو ساری باتوں میں رونق دیویں (۱۱) کیونکہ خدا کا فضل جس سے
سب آدمیوں کے لیئے نجات ہی ظاہر ہوا (۱۲) اور ہمیں تربیت کرتا ہی
کہ بےدینی اور دنیا کی بُری خواہشوں سے انکار کرکے اِس جہان میں ہوشیاری
اور راستکاری اور دینداری سے زندگی گذاریں (۱۳) اور اُس مبارک اُمید

وربزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کے منتظر رهیں (۱۴) جسنے آپ کو همارے بدلے دیا تاکه همیں هر طرح کي بدکاري سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کاموں میں سرگرم هو اپنے لیئے پاک کرے (۱۵) یے باتیں کہه اور نصیحت کر اور تمام تاکید سے ملامت کر کوئي تجھے حقیر نجانے *

تیسرا باب

(۱) اُنھیں یاد دلا که سردارون اور مختاروں کے فرمانبردار هوں اُنکي مانیں هر نیک کام پر مستعد رهیں (۲) کسی کو کالي نديوں لڑا نکریں بلکه میانه‌رو هوویں سب آدمیوں کے ساتھه فروتنی کریں (۳) کیونکه هم بهي آگے نادان نافرمان گمراه اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتھه گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور ایک دوسرے سے کینه‌کش تھے (۴) پر جب همارے بچانیوالے خدا کی مہربانی اور شفقت ظاهر هوئی (۵) اُسنے همکو نه اُن راستباري کے کاموں سے جو هم نے کیئے بلکه اپني هي رحمت کے موافق نئے جنم کے غسل اور روح‌القدس کے نئے بنانے کے سبب بچایا (۶) جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت هم پر بہتایت سے ڈالي (۷) تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہرکر اُمید کے موافق حیات ابدي کے وارث هوویں (۸) یهه بات برحق هی اور یهي میں چاهتا هوں که تو تاکید سے کہا کرے تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هیں کوشش کرکے نیک کاموں میں مشغول رهیں یهه بھلا اور آدمیوں کے واسطے فائده‌مند هی (۹) پر بیہوده حجتوں اور نسب‌ناموں اور قضیوں اور تکراروں سے جو شریعت کي بابت هوں پرهیز کر که یے لاحاصل اور بیکار هیں (۱۰) بدعتي آدمي سے بعد اُسکے که ایک دو بار اُسے نصیحت کي هو کنارے رہ (۱۱) یهه جانکے که ایسا شخص برگشته هی اور گناه کرتا اور اپنے تئیں مجرم ٹھہراتا هی * * (۱۲) جب میں ارطماس یا تخکس کو تیرے پاس بھیجوں تب جلدي کرکه تومیرے پاس نکاپلس میں آوے کیونکه میں نے

تہاں ہی کہ جاڑا وہیں کاٹوں (۱۳) فقیہ زینا اور اپلوس کو کوشش سے پہنچا دے تاکہ کسی چیز کے محتاج نہووں (۱۴) اور ہمارے لوگ بھی ضروریات کے لئے نیک کاموں میں مشغول ہونا سیکھیں تاکہ بے پھل نہووں (۱۵) سب جو میرے ساتھ ہیں تجھے سلام کہتے ہیں اُنکو جو ایمان میں ہم سے محبت رکھتے ہیں سلام کہہ فضل تم سب کے ساتھ ہووے * آمین *

پولوس کا خط فلیمان کو

پولوس مسیح یسوع کا قیدی اور بھائی تمطاؤس فلیمان عزیز اور ہمارے ہمخدمت کو (۲) اور عزیزہ افیہ اور ارخپس ہمارے ہمسپاہ اور اُس کلیسیا کو جو تیرے گھر میں ہی (۳) فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ہووے * (۴) میں تیری محبت کی جو سب مقدسوں سے ہی (۵) اور تیرے ایمان کی جو خداوند یسوع پر ہی سنکے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرکے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں ( ) کہ تیرے ایمان کی رفاقت ساری نیکی کی پہچان میں جو مسیح یسوع کے واسطے تم میں ہی اثر رکھے (۷) کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع ہیں کہ تجھہ سے ای بھائی مقدس لوگوں کے جی نے آرام پایا ہی * (۸) سو اگرچہ مجھے مسیح میں بہت دلیری ہی کہ تجھے جو مناسب ہی حکم کروں (۹) تو بھی محبت کی راہ سے مجھے بہہ پسند آیا کہ التماس کروں کہ میں ایسا ہوں یعنی پولوس بوڑھا اور اب یسوع مسیح کا قیدی بھی (۱۰) سو میں اپنے فرزند کی بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا ہوا یعنی انیسمس کی بابت تجھہ سے عرض کرتا ہوں (۱) وہ آگے تیرے لیئے بےفائدہ تھا پر اب تیرے اور میرے واسطے بہت فائدہمند ہوا (۱۲) سو میں نے اُسے پھرکے بھیجا ہی اب تو اُسکو یعنی میرے لخت جگر کو قبول کر (۱۳) میں نے چاہا تھا کہ اُسے اپنے ہی پاس رکھوں تاکہ تیرے عوض خوشخبری کی زنجیروں میں میری خدمت کرے (۱۴) پر تیری مرضی بغیر میں نے کچھہ کرنا نچاہا تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہووے (۱۵) کہ وہ شاید اِسلیئے تھوڑی

دیر تجهه سے جدا هوا تاکه همیشه کے واسطے تیرا هووے (۱۶) پهر نه غلام کي
طرح بلکه جو غلام سے بهتر هی عزیز بهائي کي طرح که یهه خاصکر میرے
لئے هی پر کتنا هي زیاده جسم اور خداوند کي نسبت تیرے لئے هوگا
(۱۷) سو اگر تو مجهے اپنا شریک جانتا هی تو اسکو اِس طرح قبول کر
جس طرح مجهکو (۱۸) اور اگر اُسنے تیرا کچهه نقصان کیا یا کچهه تیرا دهارتا
هی تو اسے میرے نام لکهه رکهه (۱۹) میں پولوس اپنے هاتهه سے لکهتا هوں
که میں آپ ادا کرونگا که تجهے نه کهوں که میرا قرض جو تجهه پر هی سو
هي هی (۲۰) هاں ای بهائي مجهے تجهه سے خداوند میں کچهه نفع هو
خداوند میں میرے کلیجے کو تسلی کر (۲۱) میں نے تیری فرمانبرداري کا
یقین کرکے تجهے لکها هی یهه جانکے که تو اُس سے بهي جو کهتا هوں زیاده
کریگا * (۲۲) اِسکے سوا میرے لیئے ایکجگه طیار کر که مجهے اُمید هی که
تمهاری دعاؤں کے وسیلے تمهیں بخشا جاؤں (۲۳) اپفراس جو مسیح یسوع
کے واسطے میرے ساتهه قیدي هی (۲۴) اور مرقس اور ارسترخس اور دیماس
اور لوقا جو میرے همخدمت هیں تجهے سلام بهیجتے هیں (۲۵) همارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا خط عبرانیوں کو

پہلا باب

خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور
طرح طرح باتیں کیں (۲) آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا
جسکو اُسنے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے عالموں کو بھی
بنایا ہی (۳) کہ وہ اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہوکے
سب کچھہ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی اور آپ ہی ہمارے
گناہوں کو پاک کرکے بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا (۴) اور
فرشتوں سے اِس قدر بزرگ ٹھہرا جس قدر اُسنے افضل نام کا وارث ہوا ہی *
(۵) کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہی آج
میں نے تجھے جنا اور پھر یہہ کہ میں اُسکے واسطے باپ ہونگا اور وہ میرے
واسطے بیٹا ہوگا (۶) اور پھر جب پہلوٹے کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا
کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں (۷) اور فرشتوں کی بابت تو فرمایا ہی
کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بنایا ہی
(۸) پر بیٹے کی بابت کہتا ہی کہ ای خدا تیرا تخت ابدالآباد ہی راستی
کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہی (۹) تو نے راستی سے اُلفت اور بدی
سے عداوت رکھی اِسواسطے ای خدا تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تجھے
تیرے شریکوں سے زیادہ ممسوح کیا (۱۰) اور یہہ کہ ای خداوند تو نے شروع
میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھہ کے کام ہیں (۱۱) وے نیست
ہو جائینگے پر تو باقی ہی اور وے سب پوشاک کی مانند پُرانے ہونگے
(۱۲) اور چادر کی طرح تو اُنھیں لپیٹیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وہی

هی اور تیرے برس جاتے نرهینگے (۱۳) یه فرشتوں میں سے کسکو کبهي
کہا کہ تو میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے
پانوں کي چوکي نه کروں (۱۴) کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں
جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لئیے بهیجي جاتي هیں *

دوسرا باب

(۱) اِسلیئے چاهئیے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اَور بهی غور کریں
نہو که هم اُنهیں کهو دیویں (۲) کیونکه اگر وه کلام جو فرشتوں کي معرفت
کہا گیا قائم هوا اور هر عدول اور نافرمانی نے واجبي بدلا پایا (۳) تو هم
کیونکر بچینگے اگر ایسی بڑی نجات سے غافل رهیں جو پہلے خداوند کے
وسیلے بیان هوکے سننے والوں سے هم پر ثابت هوئي (۴) که خدا آپ اُنکے
ساتهه نشانوں اور کرشموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس بانٹ
دینے سے اپني مرضی کے موافق گواهي دیتا رہا * (۵) کیونکه اُسنے جہان
آینده کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اختیار میں نہیں کردیا (۶) پر
کسي نے کہیں یہه کہکے گواهی دی هی که آدمي کیا هی که تو اُسکی
یاد رکهے یا آدمي کا بیٹا که تو اُسپر نگاه کرے (۷) تو نے اُسے تهوڑی مدت
فرشتوں سے کم کیا تو نے جلال اور عزت کا تاج اُسپر رکها اور اپنے هاتهه کے
کاموں پر اُسے اختیار بخشا (۸) سب کچهه تو نے اُسکے پانوں تلے کردیا کیونکه
جس صورت میں اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں تلے کردیا اُسنے کوئي چیز
نچهوڑی جو اُسکے تلے نه کي هو پر اب تک هم نہیں دیکهتے هیں که سب
کچهه اُسکے تلے هی (۹) مگر یہه دیکهتے هیں که اُسے جو تهوڑی مدت
فرشتوں سے کم کیا گیا تها تاکه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے
موت کا مزه چکهے یعني یسوع نے موت کي ایذا کے سبب جلال اور
عزت کا تاج پایا (۱۰) کیونکه اُسکو جسکے لئیے اور جسکے وسیلے سب کچهه
هی یہه مناسب تها که جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُنکي
نجات کے پیشوا کو ایذاؤں سے کامل کرے (۱۱) کیونکه وه جو پاک کرتا هی

اور وے جو پاک کیئے جاتے ھیں سب ایک ھي سے ھیں جس سبب وہ
اُنھیں بھائي کہنے سے شرمندہ نہیں ھي (۱۲) کہ کہتا ھی میں تیرے نام
کي اپنے بھائیوں کو خبر دونگا کلیسیا کے درمیاں تیری مدح گاونگا (۱۳) اور
پھر یہہ کہ میں اُسپر بھروسا رکھونگا اور یہہ بھي کہ دیکھہ میں اور لڑکے
جنھیں خدا نے مجھے دیا ھی (۱۴) پس جب کہ لڑکے گوشت اور خون
میں شریک ھیں وہ بھي اُسي طرح اُنمیں شریک ھوا تاکہ موت کے وسیلے
اُسکو جسکے پاس موت کا زور ھی یعني ابلیس کو برباد کرے (۱۵) اور
اُنھیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار تھے چُھڑاوے (۱۶) کہ
وہ البتہ فرشتوں کي نہیں بلکہ ابرھام کي نسل کا ساتھہ دیتا ھی (۱۷) اِس
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ھر بات میں اپنے بھائیوں کي مانند بنے تاکہ خدا
کے حضور لوگوں کے گناھوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار
سردار کاھن ٹھہرے (۱۸) کیونکہ جس صورت میں اُس نے آپ ھي
امتحان میں پڑکے دکھہ پایا وہ اُنکي جو امتحان میں پڑتے ھیں مدد کر
سکتا ھی*

تیسرا باب

(۱) اِسلیئے اي پاک بھائیو جو آسماني بُلاھٹ کے شریک ھو اُس رسول
اور سردار کاھن پر جسکا ھم اقرار کرتے ھیں یعني مسیح یسوع پر غور
کرو (۲) کہ وہ اُسکے آگے جسنے اُسے مقرر کیا دیانتدار تھا جس طرح
موسیٰ بھي اپنے سارے گھرمیں (۳) بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ جلال
کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا مالک گھر سے زیادہ عزتدار ھی
(۴) کہ ھر گھر کا بنانیوالا ھی پر جسنے سب کچھہ بنایا سو خدا ھی (۵) اور
موسیٰ تو اپنے سارے گھرمیں خادم کي طرح دیانتدار تھا تاکہ اُن باتوں
پر جو ظاھر ھونے کو تھیں گواھي دے (۶) پر مسیح بیٹے کي مانند اپنے
گھر کا مختار رھا اور اُسکا گھر ھم ھیں بشرطیکہ اپني ھمت اور اُمید
کا فخر آخر تک قائم رکھیں * (۷) اِسواسطے جیسا روح القدس کہتي ھی

آج اگر تم اُسکی آواز سنو (۸) اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت آزمایش کے دن جنگل میں ہوا (۹) جہاں تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور پرکھا اور چالیس برس سے میرے کاموں کو دیکھا (۱۰) اِسلئے میں اُس نسل سے ناراض ہوا اور بولا کہ وے ہر وقت دل میں گمراہ ہوتے اور میری راہوں سے ناواقف رہے ہیں (۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے *

(۱۲) خبردار ای بھائیو مبادا تم میں سے کسی میں بےایمانی کا بُرا دل ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے (۱۳) بلکہ ہر روز جب تک کہ آج کے دن کا ذکر ہوتا ہے آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہو جاوے (۱۴) کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتماد کو آخر تک قائم رکھیں (۱۵) جب کہ کہا جاتا ہے کہ آج اگر اُسکی آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت (۱۶) پس کِنھوں نے آواز سنکے غصہ دِلایا کیا وے سب نہ تھے جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکل آئے (۱۷) اور وہ کِن سے چالیس برس ناراض رہا کیا اُنسے نہیں جنھوں نے گناہ کیا اور اُنکی لاشیں جنگل میں پڑی رہیں (۱۸) اور کِنکی بابت اُسنے قسم کھائی کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے مگر اُنکی جنھوں نے نہ مانا (۱۹) اور یوںہیں ہم دیکھتے ہیں کہ وے بےایمانی کے سبب داخل نہو سکے *

چوتھا باب

(۱) پس ہمیں ڈرنا چاہئیے تا نہووے کہ باوجودیکہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہی تم میں سے کوئی معلوم ہو کہ پیچھے رہ جائے (۲) کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دی گئی جیسی اُنکو پر جو کلام اُنھوں نے سنا اُسنے اُنھیں فائدہ نہ بخشا کہ وہ سننےوالوں میں ایمان کے ساتھ مِلا نہ تھا (۳) کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُسنے

کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل
نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے (۴) کہ اُسنے ساتویں دن
کي بابت کہیں یوں فرمایا کہ خدا نے ساتویں دن اپنے سب کاموں سے
آرام کیا (۵) اور پھر بھي اس مقام میں کہ وے میرے آرام میں داخل
نہونگے (۶) پس جب کہ اُسمیں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ھی
اور وے جنکو پہلے یہہ خوشخبري دي گئي تھي بےایماني کے سبب
داخل نہ ہوئے (۷) تو پھر ایک دن مقرر کریا اور اُسے آج کا دن کہتا ھی
کہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرمایا ھی جیسا مذکور ہوا کہ آج
اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو (۸) کیونکہ اگر یوشوع
نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے
دن کا ذکر نکرتا * (۹) حاصلِ کلام خدا کے لوگوں کے واسطے سبت کا آرام
باقي ھی (۱۰) کیونکہ جو اپنے آرام میں داخل ہوا اُسنے اپنے کاموں سے آرام
بھي پایا جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ
اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہو کہ بےایماني کے سبب کوئي اُنکي
مانند گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور دو دھاري
تلوار سے تیز ھی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے
گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ھی (۱۳) اور کوئي مخلوق
اُس سے چھپا نہیں بلکہ اُسکي نظروں میں جس سے ہمکو کام ھی سب
کچھہ کُھلا ہوا اور بے پردہ ھی * * (۱۴) پس اِسلئیے کہ ہمارا بزرگ سردار
کاہن ھی جو آسمانوں سے گذر گیا یعني خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے
اقرار پر قائم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماري
کمزوریوں میں ہمدرد نہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساري باتوں میں ہماري
مانند آزمایا گیا (۱۶) پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھہ
جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو پاویں *

پانچواں باب

(۱) کیونکہ ہر سردار کاہن جو آدمیوں میں سے لیا جاتا ہی آدمیوں ہی کے لیئے اُنکے معاملوں کے واسطے جو خدا سے متعلق ہیں مقرر ہوتا ہی تاکہ گناہوں کے لیئے نذریں اور قربانیاں گذرانے (۲) اور نادانوں اور گمراہوں کے ساتھ ملائمت کرنے کے قابل ہو اِسواسطے کہ وہ آپ بھی کمزوری میں گرفتار ہی (۳) اور اِسکے سبب سے ضرور ہی کہ وہ جس طرح لوگوں کے لیئے اُسی طرح اپنے لیئے بھی گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے (۴) اور کوئی یہہ عزت آپ سے نہیں پاتا مگر وہ جو ہارون کی مانند خدا سے طلب کیا جاتا ہی (۵) اُسی طرح مسیح نے بھی آپ کو سردار کاہن ہونے کی عزت نہیں دی بلکہ اُسنے بخشی جسنے اُسے کہا کہ تو میرا بیٹا ہی آج میں نے تجھے جنا (۶) چنانچہ دوسرے مقام میں بھی یہہ ہی کہ تو ملک صدق کی صف میں ابد تک کاہن ہی (۷) اُسنے اپنے جسم کے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہاکے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور خوف سے بچ گیا (۸) اور اگرچہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں سے جو اُسنے اُٹھائے فرمانبرداری سیکھی (۹) اور کامل ہوکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے ابدی نجات کا باعث ہوا (۱۰) کہ وہ خدا سے ملک صدق کی صف میں سردار کاہن کہلاتا * (۱۱) اُسکی بابت ہمارے پاس بہت سی باتیں ہیں اور اُنکا بیان کرنا مشکل ہی اِسلیئے کہ تمہارے کان بھاری ہیں (۱۲) کیونکہ وقت کے لحاظ سے تمہیں اُستاد ہونا لازم تھا مگر تم اب تک اِسکے محتاج ہو کہ کوئی تمہیں سکھلاوے کہ خدا کے کلام کے اُصول کیا ہیں اور دودھ کے محتاج ہو گئے ہو نہ سخت خوراک کے (۱۳) کیونکہ جو دودھ پیتا ہی وہ راستباری کے کلام میں بےامتیاز ہی اِسلیئے کہ بچہ ہی (۱۴) پر سخت خوراک کاملوں کے واسطے ہی جنکے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہیں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں *

چھٹھواں باب

(۱) اِسواسطے مسیح کي تعلیم کي پہلي بات چھوڑکر کمال کي طرف بڑھتے
چلے جاویں اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے (۲) اور
بپتسموں کي تعلیم اور ہاتھہ رکھنے اور مُردوں کي قیامت اور ابدي عدالت کي
نیو دوبارہ نڈالیں (۳) اور خدا چاہے تو ہم یہہ کرینگے (۴) کیونکہ وے جو ایک
بار روشن ہوئے اور آسماني بخشش کا مزہ چکھہ گئے اور روح القدس میں شریک
ہوئے (۵) اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کي قدرتوں کا مزہ اُٹھا گئے
(۶) اگر گر جاویں تو اُنھیں پھر توبہ کرنے کو سرنو کھڑا کرنا ناممکن ہی
کیونکہ اُنھوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوبارہ صلیب دیکر ذلیل کیا
(۷) کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُسپر برسنے پي جاتي ہی
اور اسي سبزي جو اُسکے کشتکاروں کو مفید ہو اُگا لاتي ہی سو خدا
سے برکت پاتي ہی (۸) پر وہ جو کانٹے اور اُونٹ کٹارے پیدا کرتي ہی
نامقبول اور ملعون ہونے کے نزدیک ہی اور اُسکا انجام جلنا ہوگا * (۹) لیکن
ای پیارو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں تو بھي تمھارے حق میں اِیسے اچھي
اور نجات والي باتوں کا یقین رکھتے ہیں (۱۰) کیونکہ خدا بےانصاف
نہیں ہی کہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم اُسکے نام
پر مقدسوں کي خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھول جاوے (۱۱) پر ہم
آرزومند ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک
وہي کوشش ظاہر کیا کرے (۱۲) تاکہ سُست نہو جاو بلکہ اُنکے پیرو
ہو جو ایمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے * (۱۳) کیونکہ
جب خدا نے ابیرہام سے وعدہ کرتے ہوئے کسي کو اپنے سے بڑا نپایا کہ
اُسکي قسم کھاوے تو یہہ کہکے اپني ہي قسم کھائي (۱۴) کہ یقیناً میں
تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیري اولاد کو بہت بڑھاؤنگا (۱۵) اور
یونہیں وہ صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا (۱۶) کہ آدمي تو اپنے سے بڑے
کي قسم کھاتے ہیں اور ثابت کرنے کے لیئے اُنمیں ہر قضیئے کي حد قسم

هی (۱۷) پس خدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر اپنی مرضي کی بےتبدیلي اور بھي دلیل سے ظاهر کرے قسم کو درمیان لایا (۱۸) تاکہ دو چیزوں سے جو بےتبدیل هیں جن میں خدا کا جھوٹھا هونا غیرممکن هی هم جو پناہ کے لیئے دوڑے هیں کہ اُس اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي قبضے میں لاویں پوري تسلي پاویں (۱۹) کہ وہ اُمید گویا هماري جان کا لنگر هی جو مضبوط اور قائم اور پردے کے اندر داخل هوتا هی (۲۰) جہاں پیش‌رو یسوع جو ملک صدق کي صف میں ابد تک سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

ساتواں باب

(۱) کیونکہ یہہ ملک صدق شلیم کا بادشاہ خداے تعالیٰ کا کاهن جسنے ابرهام سے جب وہ بادشاهوں کو مارکے پھرا آتا تھا ملاقات کي اور اُسکے لیئے برکت چاهي (۲) جسکو ابیرهام نے بھي سب چیزوں کي دهکي دي اور جو پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاہ هی اور پھر شاہ شلیم یعني سلامتي کا بادشاہ (۳) بے باپ بے ماں بے نسب نامہ جسکے نہ دنوں کا شروع نہ زندگي کا آخر هی پر جو خدا کے بیتے سے مشابہہ هی ابد تک کاهن رهتا هی (۴) پس غور کرو کہ یہہ کیسا بزرگ تھا جسکو همارے دادا ابرهام نے بھي لوٹ کے مال سے دهکي دي (۵) اب لیوي کے اُن بیٹوں کو جو کہانت کا کام پاتے هیں حکم هی کہ قوم یعني اپنے بھائیوں سے اگرچہ وے ابیرهام کي نشت سے پیدا هوئے شریعت کے مطابق دهکي لیویں (۶) پر اُسنے جسکا نسب اُنسے جدا هی ابرهام سے دهکي لي اور اُسکے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي (۷) اور لاکلام چھوتا بڑے سے برکت پاتا هی (۸) اور یہاں مرنیوالے آدمي دهکي لیتے هیں پر وهاں وهي لیتا هی جسکے حق میں گواهي دي جاتي هی کہ جیتا هی (۹) اور یوں کہہ سکتے هیں کہ لیوي نے بھي جو دهکي لیتا هی ابیرهام کے وسیلے دهکي دي هی (۱۰) کیونکہ جب ملک صدق ابیرهام سے آ ملا

وہ اپنے باپ کي پشت هي میں تھا * (۱۱) پس اگر لیوي‌والي کہانت سے کاملیت هوتي (کہ قوم نے اُسي کے تحت شریعت پائي) تو اَور کیا احتیاج تھي ۔کہ دوسرا کاهن ملک صدق کي صف میں مبعوث هو اور هارون کي صف سے نہ کہلاوے (۱۲) کیونکہ اگر کہانت بدل جاتي هی تو شریعت کا بھي بدلنا ضرور هی (۱۳) کیونکہ جسکي بابت یہہ کہا جاتا هی وہ دوسرے فرقے کا هی جس میں سے کسي نے قربان‌گاہ کي خدمت نہیں کي (۱۴) کہ واضح تو هی کہ همارا خداوند یہودا سے نکلا جس فرقے نے حق میں موسیٰ نے کہانت کي بابت کچھہ نکہا (۱۵) اور یہہ اَور بھي اِس سے صاف ظاهر هی کہ دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند مبعوث هوتا هی (۱۶) جو کسي جسماني حکم کي شریعت کے موافق نہیں بلکہ حیات غیرفاني کي قدرت کے مطابق هوا هی (۱۷) کیونکہ وہ گواهي دیتا هی کہ تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاهن هي * (۱۸) پس اگلا حکم کمزور اور بےفائدہ هونے کے سبب اُٹھہ گیا (۱۹) (کیونکہ شریعت نے کچھہ بھي کامل نہ کیا) اور ایک بہتر اُمید درمیاں داخل هوئي جسکے وسیلے هم خدا کے حضور پہنچتے هیں (۲۰) اور جس صورت میں وہ بغیر قسم کھانے کے نہوا (۲۱) (کیونکہ وے تو بغیر قسم کے کاهن هوئے پر یہہ قسم کے ساتھہ اُسي سے هوا جسنے اُسکو کہا کہ خداوند نے قسم کھائي اور نہ بدلیگا کہ تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاهن هی) (۲۲) اُسي صورت میں یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن هُوا (۲۳) علاوہ اِسکے وے جو کاهن هوتے چلے آئے بہت سے تھے اِسواسطے کہ موت کے سبب نہ رہ سکے (۲۴) پر یہہ اِسلیئے کہ ابد تک رهنیوالا هی کہانت بےتبدیل کا مالک هوا (۲۵) اِسلیئے اُنھیں جو اُسکے وسیلے خدا کے پاس آتے هیں آخر تک بچا سکتا هی کہ وہ اُنکي سفارش کے لیئے همیشہ جیتا هی (۲۶) کیونکہ ایسا سردار کاهن همارے لائق تھا جو پاک اور بےبد اور بےعیب اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند هی (۲۷) اور اُن سردار کاهنوں کي مانند اِسکے محتاج نہیں کہ هر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں کے گناهوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے کیونکہ اُسنے ایک هي بار ایسا کیا جب کہ اپنے تئیں نذر گذرانا (۲۸) کہ شریعت آدمیوں کو جو کمزور هیں

سردار کاهن تهہراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد هوا بیٹے کو جو ابد تک کامل هی *

آٹھواں باب

(۱) پس اُن باتوں کا جو هم کہتے هیں عمدہ مطلب یہہ هي که همارا ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے بیٹھا هی (۲) که وہ مقدس مکانوں اور اُس حقیقي خیمے کا خادم هی جسے خداوند نے کھڑا کیا نہ که آدمي نے (۳) کیونکه هر سردار کاهن اِسواسطے مقرر هوتا هي که نذریں اور قربانیاں گذرانے سو ضرور هی که اِسکے پاس بهي گذراننے کو کچهه هو (۴) اگر وہ زمین پر هوتا تو کاهن بهي نهوتا اِسواسطے که کاهن تو هیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے (۵) اور آسماني چیزوں کے نمونے اور سائے پر خدمت کرتے هیں چنانچه موسیٰ نے جب خیمه بنانے پر تها اِلهام سے حکم پایا که وہ فرماتا هی دیکهه که تو اُس نقشے کے مطابق جو تجهے پهاڑ پر دکهایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب اُسنے اِس قدر افضل خدمت پائي جس قدر وہ اُس بهتر عهد کا درمیاني هی جو افضل وعدوں سے باندها گیا * (۷) کیونکه اگر وہ پهلا عهد بےعیب هوتا تو دوسرے کے لیئے جگهه کي تلاش نهوتي (۸) که وہ عیب لگاکر اُنهیں کهتا هی که خداوند فرماتا هی دیکهه دن آتے هیں که میں اِسرائیل کے گهرانے اور یهودا کے خاندان کے لیئے ایک نیا عهد باندهونگا (۹) نہ اُس عهد کي مانند جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے اُس دن باندها جب میں نے اُنکا هاتهه پکڑا که اُنهیں زمین مصر سے نکال لاؤں اِسواسطے که وے میرے عهد پر قائم نهیں رهے اور میں نے اُنکا اندیشه نہ کیا خداوند کهتا هی (۱۰) که وہ عهد جو میں اِسرائیل کے گهرانے کے ساتهه اُن دنوں کے بعد باندهونگا (خداوند فرماتا هی) یهہ هی که میں اپنے قانونوں کو اُنکي عقلوں میں ڈالونگا اور اُنکے دلوں پر اُنهیں لکهونگا اور میں اُنکا خدا هونگا اور وے میري قوم هونگے (۱۱) اور کوئي پهر اپنے

ہوئی ہی (۲۸) ویسا ہي مسیح ایک بار سبھوں کے گناھوں کا بوجھہ اُٹھانے کے لیئے آپ کو گذرانکے دوسري بار بغیر گناہ کے اُنکي نجات کے واسطے جو اُسکي راہ دیکھتے ھیں ظاھر ہوگا *

دسواں باب ․

(۱) کیونکہ شریعت جو آنیوالي نعمتوں کي پرچھائیں ھی نہ اُن چیزوں کي حقیقي صورت اُن قربانیوں سے جو وے ھمیشہ گذرانتے ھیں ھر سال اُنکو جو پاس آتے ھیں کبھي کامل نہیں کرسکتي (۲) نہیں تو کیا اُنکا گذرانا جانا موقوف نہوتا اِسلیئے کہ عبادت کرنیوالے ایک بار پاک ہوکے پھر اپنے تئیں گنہگار نجانتے (۳) بلکہ وے (قربانیاں) برس برس گناھوں کو یاد دلاتي ھیں (۴) کیونکہ غیر ممکن ھی کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناھوں کو مٹاوے (۵) اِسلیئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ھی کہ قرباني اور نذر تو نے نہیں چاھي پر میرے لیئے بدن طیار کیا (۶) سوختني اور اُن قربانیوں سے جو گناہ کے لیئے ھیں تو راضي نہوا (۷) تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ھوں (کتاب کے دفتر میں میري بابت لکھا ھی) تاکہ اَی خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پہلے وہ کہتا ھی کہ قرباني اور نذر اور سوختني قربانیاں اور گناہ کي قربانیاں تو نے نہیں چاھیں اور نہ اُنسے خوش ہوا ھرچند وے شریعت کے موافق گذراني جاتي ھیں (۹) تب پھر فرماتا ھی کہ دیکھہ میں آتا ھوں تاکہ اَی خدا تیري مرضي بجا لاؤں پس وہ پہلے کو مٹاتا ھی تاکہ دوسرے کو ثابت کرے (۱۰) اور اُسي مرضي سے ھم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان ہونے کے سبب پاک ہوئے ھیں * (۱۱) اور ھر کاھن تو روز روز خدمت کرتے اور وے ھي قربانیاں جو ھرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ھیں بار بار گذرانتے ہوئے کھڑا رہتا ھی (۱۲) پر وہ جب گناھوں کے واسطے ایک ھي قرباني ھمیشہ کے لیئے گذران چکا خدا کے دھنے جا بیٹھا (۱۳) اور اُس وقت سے انتظار کرتا ھی کہ اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکھے جاویں (۱۴) کیونکہ اُسنے ایک ھي قرباني گذراننے سے مقدسوں کو ھمیشہ کے لیئے

کامل کیا (۱۵) اور یہی گواہی روح‌القدس بھی ہمیں دیتی ہی کیونکہ
بعد اُسکے کہ اُسنے کہا تھا (۱۶) کہ یہہ وہ عہد ہی جو میں اِن دنوں کے
بعد اُنسے باندھونگا خداوند کہتا ہی کہ میں اپنی شریعتوں کو اُنکے دلوں
میں ڈالونگا اور اُنکی عقلوں پر اُنھیں لکھونگا (۱۷) اور اُنکے گناہوں اور اُنکی
ناراستیوں کو پھر یاد نہ کرونگا (۱۸) اب جہاں اُنکی معافی ہی وہاں گناہ
کے لیئے پھر قربانی گذرانیدنی نہیں * * (۱۹) پس ای بھائیو جب کہ ہمیں
قدس‌الاقداس میں یسوع کے لہو سے داخل ہونے کا بھروسا ہی (۲۰) اُس
نئی اور جیتی راہ سے جو اُسنے پردے یعنی اپنے جسم کو پھاڑکے ہمارے
لیئے طیار کی ہی (۲۱) اور جب کہ ہمارا بڑا کاہن ہی جو خدا کے گھر
مختار ہی (۲۲) تو آؤ ہم سچے دل اور کامل ایمان کے ساتھہ بری نیت سے
پاک ہونے کو دلوں پر چھڑکاؤ کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو صاف
پانی سے دھوکے (۲۳) اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ
جسنے وعدہ کیا وفادار ہی (۲۴) اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکہ ہم ایک
دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کی طرف اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں
اِکٹھے ہونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں کا دستور ہی بلکہ ایک دوسرے
کو نصیحت کریں اور یہہ اِتنا ہی زیادہ جتنا اُس دن کو نزدیک ہوتے
دیکھتے ہو * (۲۶) کیونکہ اگر بعد اُسکے کہ ہم نے سچائی کی پہچان حاصل
کی ہی جان بوجھکے گناہ کیا کریں تو پھر گناہوں کے لیئے کوئی قربانی نہیں
(۲۷) مگر عدالت کا ہولناک انتظار اور آتشی غضب جو مخالفوں کو کھا لینے
والی ہی (۲۸) جس نے موسیٰ کی شریعت سے عدول کیا وہ رحمت
خارج ہوکے دو یا تین کی گواہی سے مارا جاتا ہی (۲۹) پس خیال کر
کہ وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جسنے خدا کے بیٹے کو پامال
کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک ہوا ناپاک جانا اور فضل کی روح
کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جسنے کہا کہ انتقام لینا میرا
کام ہی خداوند فرماتا ہی میں ہی بدلا لونگا اور پھر یہہ کہ خداوند اپنے
لوگوں کا انصاف کریگا (۳۱) زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک ہی
(۳۲) پر اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن ہوکے دکھوں کے بڑ

مقابلے کي برداشت کي (۳۳) کچھہ تو اِسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں سے انگشت نما ھوئے اور کچھہ اِسلیئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ بدسلوکي ھوتي تھي شریک تھے (۳۴) کہ جب میں زنجیروں میں تھا تم میرے ھمدرد ھوئے اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمھارے لیئے افضل اور دائمي مال آسمان پر ھی (۳۵) پس تم اپني ھمت کو مت چھوڑو کہ اُسکا بڑا اجر ھی (۳۶) کیونکہ صبر کرنا تمھیں ضرور ھی تاکہ خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کو حاصل کرو (۳۷) کہ اب تھوڑي سي مدت ھی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور راستباز ایمان سے جئیگا لیکن اگر وہ ھٹے تو میرا جي اُس سے راضي نہوگا (۳۹) پر ھم اُنمیں سے نہیں جو ھلاکت کے لیئے ھٹ جاتے ھیں بلکہ اُنمیں سے ھیں جو جان بچانے کے واسطے ایمان رکھتے ھیں *

گیارھواں باب

(۱) اور ایمان اُمید کي ماھیت اور اَن دیکھي چیزوں کا ثبوت ھی (۲) اُسي سے بزرگوں کے لیئے گواھي دی گئي (۳) ایمان سے ھم جانتے ھیں کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ ظاھري چیزوں سے وہ جو نظر آتا ھی نہیں بنا (۴) ایمان سے ھابیل نے قائن سے اچھي قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُسکے راستباز ھونے پر گواھي دي گئي کہ خدا نے اُسکي نذروں پر گواھي دي اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا اب تک بولتا ھی (۵) ایمان سے حنوخ اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہیں مِلا اِسلیئے کہ خدا نے اُسکو اُٹھا لیا کیونکہ اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُسپر گواھي دي گئي کہ خدا کے پسند تھا (۶) پر بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ممکن نہیں کیونکہ اُسکو جو خدا کے پاس آتا ھی یقین کرنا چاھیئے کہ وہ موجود ھی اور یہہ کہ اپنے طالبوں کا اجر دینیوالا ھی (۷) ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر نہ آئي تھیں اِلھام پاکے خوف سے کشتي اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي اُسي سے اُسنے دنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اُس راستباري کا جو ایمان سے مِلتي ھي وارث ھوا (۸) ایمان سے

ابیرهام جب بُلایا گیا فرمانبردار هوا که اُس جگهه چلا گیا جسے وہ میراث میں لینیوالا تها اور باوجودیکه جانتا نه تها که کدهر جاتا هی نکلا (۹) ایمان سے وہ وعدے کی زمین میں ایسا جا بسا جیسے وہ اُسکی نه تهي که اِسحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتهه اُسی وعدے کے وارث تهے خیموں میں رها کیا (۱۰) که وہ اُس شهر کا منتظر تها جسکی بنیادیں هیں اور جسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا هی (۱۱) ایمان سے سارہ نے بهي حامله هونے کي طاقت پائي اور عمر گذرے پر جني اِسلئیے که اُسنے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا (۱۲) سو ایک سے بلکه اُس سے جو مُردہ سا تها آسمان کے ستاروں کي مانند اور دریا کنارے کي بے‌شمار ریت کي برابر پیدا هوئے * (۱۳) یه سب ایمان میں مر گئے اور وعدوں کو نه پهنچے پر دور سے اُنهیں دیکها اور معتقد هوئے اور سلام کو جُهکے اور اقرار کیا که هم زمین پر پردیسي اور مسافر هیں (۱۴) که وے جو ایسي باتیں کهتے هیں سو ظاهر کرتے هیں که هم ایک وطن ڈهونڈهتے هیں (۱۵) اور اگر اُسکو جس سے نکل آئے تهے پهر یاد لاتے تو اُنهیں پهر جانے کي فرصت تهي (۱۶) پر اب وے ایک بهتر یعني آسماني ملک کے مشتاق هیں اِسلئیے خدا اُنسے شرماتا نهیں که اُنکا خدا کهلائے کیونکه اُسنے اُنکے لیئے ایک شهر طیار کیا * (۱۷) ایمان سے ابیرهام نے جب آزمایا گیا اِسحاق کو قرباني کے لیئے گذرانا هاں اِکلوتے کو اُسنے چڑهایا جسنے وعدوں کو پایا تها (۱۸) اور جس سے کها گیا تها که اِسحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي (۱۹) کیونکه وہ سمجها که خدا مُردوں میں سے اُٹهانے پر بهي قادر هی جهاں سے اُسنے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا بهي (۲۰) ایمان سے اِسحاق نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب اور عیساو کو برکت دي (۲۱) ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو برکت دي اور اپنے عصا کا سر تهامکر سجدہ کیا (۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تها بني اِسرائیل کے خروج کا ذکر کیا اور اپني هڈیوں کي بابت حکم دیا (۲۳) ایمان سے موسیٰ پیدا هوکے تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چهپایا گیا اِسلئیے که اُنهوں نے دیکها که لڑکا خوب صورت هی اور وے بادشاہ کے حکم سے نڈرے

(۲۴) ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا (۲۵) کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند روزہ ہی حاصل کرے (۲۶) کہ اُسنے مسیح کی لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کیونکہ اُسکی نگاہ بدلے پر تھی (۲۷) ایمان سے اُسنے بادشاہ کے غصے سے خوف دکھائے مصر کو چھوڑ دیا کہ وہ اَندیکھے کو گویا دیکھکے قائم رہا (۲۸) ایمان سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ پہلوٹوں کا ہلاک کرنیوالا اُنھیں چُھووے (۲۹) ایمان سے وے لال سمندر سے یوں گذرے جیسے خشکی پر سے لیکن جب مصریوں نے اُس راہ کا قصد کیا تو ڈوب گئے (۳۰) ایمان سے یریحا کی شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی (۳۱) ایمان سے راحاب کسبی بےایمانوں کے ساتھہ ہلاک نہوئی کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا * (۳۲) اب اَوْر کیا کہوں فرصت نہیں کہ گدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنھوں نے ایمان کے وسیلے بادشاہتوں کو جیت لیا راستی کے کام کئے وعدوں کو پہنچے شیر ببر کے مُنہہ بند کئے (۳۴) آگ کی تیزی کو بُجھایا تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے کمزوری میں زورآور ہوئے لڑائی میں بہادر بنے غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے ہوئے پایا پر بعضے پیٹے گئے اور چُھٹکارا قبول نکیا تاکہ افضل قیامت تک پہنچیں (۳۶) بعضے ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے اور کوڑے کھائے اور زنجیروں اور قید میں بھی پھنسے (۳۷) سنگسار کئے گئے آرے سے چیرے گئے سکتے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکروں کی کھال اُوڑھے ہوئے تنگی میں مصیبت میں دکھہ میں مارے پھرے (۳۸) (دنیا اُنکے لائق نہ تھی) جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کیئے (۳۹) اور یے سب جن پر ایمان کے سبب گواہی دی گئی وعدے تک نہ پہنچے (۴۰) کہ خدا نے پیش‌بینی کرکے ہمارے لیئے ایک افضل بات ٹھہرائی تھی تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہوویں *

بارھواں باب

(۱) پس جب کہ گواھوں کے اِتنے بڑے ابر نے ھمیں آ گھیرا ھی تو آؤ ھم ھر بوجھہ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے برداشت کے ساتھہ اُس دوڑ میں جو ھمارے سامھنے آ پڑی ھی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ھی تکتے رھیں جسنے اُس خوشي کے لیئے جو اُسکے سامھنے تھي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دھنے جا بیٹھا (۳) پس اُسپر غور کرو جسنے گنھگاروں سے اِپني بڑي مخالفت کي برداشت کي تا نہو نہ تم پریشاں خاطر ھوکے سُست ھو جاؤ * (۴) تم نے گناہ کے مقابلہ میں ھنوز خون تک سامھنا نہیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمھیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي ھی بھول گئے ھو کہ اَی میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے شکستہ‌دل مت ھو (۶) کہ خداوند جس سے محبت رکھتا ھی اُسے تنبیہ کرتا ھی اور ھر بیٹے کو جسے قبول کرتا ھی پیٹتا ھی (۷) اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ھو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ھی کہ کونسا بیٹا ھی جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا (۸) پر اگر وہ تنبیہ جس میں سب شریک ھوئے ھیں تمکو نکي جاے تو تم ولدالزنا ھو فرزند نہیں (۹) اور جب وے جو ھمارے جسماني باپ تھے ھمیں تنبیہ کرتے تھے اور ھم نے اُنکي تعظیم کي تو کیا ھم بہت زیادہ روحوں کے باپ کے محکوم نہووں تاکہ جیئیں (۱۰) کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجھہ کے موافق تنبیہ کرتے تھے پر وہ ھماري بہتري کے لیئے تاکہ ھم اُسکي پاکیزگي میں شریک ھووں (۱۱) اور ھر تنبیہ بالفعل خوشي کا باعث نہیں نظر آتي بلکہ افسوس کا مگر پیچھے اُنھیں جو اُس سے تربیت پائے ھیں راستباري کا پھل چین کے ساتھہ بخشتي ھی (۱۲) اِسواسطے ڈھیلے ھاتھہ اور سُست گھٹنوں کو درست کرو (۱۳) اور اپنے پانوں کے لیئے سیدھے راستے بناؤ تاکہ جو لنگڑاتا ھی

بھٹک نجاوے بلکہ چنگا ھووے * (۱۴) سب سے ملے رھو پاکیزگي کي پیروي کرو جس بغیر کوئي خداوند کو نديکھیگا (۱۵) اور خبردار رھو نہووے کہ کوئي خدا کے فضل سے بار آوے نہووے کہ کوئي کڑوي جڑ سبز ھوکے تصدیع دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ھو جاویں (۱۶) نہووے کہ کوئي زاني یا بےدین ھو عیسٰو کي مانند جسنے ایک خوراک کے واسطے اپنے پہلوٹھے ھونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکہ تم جانتے ھو کہ وہ اُسکے بعد بھي جب اُسنے برکت کا وارث ھونا چاھا رد کیا گیا اور دل بدلنے کي جگہہ نپائي اگرچہ اُسے آنسو بہا بہاکے ڈھونڈھتا تھا (۱۸) کہ تم اُس پہاڑ تک جسے چھو سکے اور جو آگ سے جلتا تھا اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفاں (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور اُس کلام کي آواز کے پاس نہیں آئے ھو جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي کہ یہہ کلام پھر ھم سے نہ کہا جاوے (۲۰) کیونکہ وے اُس حکم کي برداشت نکر سکے کہ اگر کوئي جانور بھي اُس پہاڑ کو چھووے تو سنگسار کیا جاوے یا بھالے سے چھیدا جاے (۲۱) اور وہ جو نظر آتا ایسا ڈراونا تھا کہ موسیٰ بولا میں حیران اور لرزاں ھوں (۲۲) بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر جو آسماني یروشلیم ھی اور اُن لاکھوں یعني فرشتوں کي جماعت (۲۳) اور پہلوٹھوں کي کلیسیا کے پاس جنکے نام آسمان پر لکھے ھیں اور خدا نے جو سب کا حاکم ھی اور کامل راستباروں کي روحوں (۲۴) اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیاني ھی اور اُس چھڑکے ھوئے لہو کے پاس جو ھابیل کے لہو سے اچھي باتیں بولتا ھی آئے ھو * (۲۵) دیکھو تم بولنیوالے سے غافل مت ھو کیونکہ اگر وے نہیں بھاگ نکلے جو اُس سے جو زمین پر حکم دیتا تھا غافل رھے تو ھم اگر اُس سے جو ھمیں آسماں پر سے فرماتا ھی مُنھہ موڑیں کیونکر بھاگ نکلینگے (۲۶) اُس وقت اُسکي آواز نے زمین کو ھلا دیا پر اب اُسنے یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پھر ایک بار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسماں کو بھي ھلا دونگا (۲۷) پر یے لفظ یعني پھر ایک بار ظاھر کرتے ھیں کہ ھلائي ھوئي چیزیں بني ھوئیوں کي مانند ٹل جائینگي تاکہ وے چیزیں جو ٹلنے کي نہیں قائم رھیں (۲۸) پس

هم اُسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے فضل حاصل کریں جس سے
خدا کي بندگي پسندیده طور پر ادب اور دینداري کے ساتهه بجا لاویں
(۲۹) کیونکه همارا خدا بهسم کرنیوالي آگ بهي هی *

تیرهواں باب

(۱) برادرانه محبت بني رهے (۲) مسافرپروري کو مت بهولو کیونکه اُسي
سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مهماني کي هی (۳) قیدیوں کو یاد کرو
گویا تم آپ اُنکے ساتهه قید میں شریک هو اور ایسا هي اُنکو جو رنج میں
هیں یاد کرو که تمهارا بهي اُنهیں کا سا جسم هی (۴) بیاه سبهوں میں
معزز اور بستر بےداغ هو پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا
(۵) تمهارا چلن لالچ کا نهووے اور جو جو موجود هی اُسي پر قناعت
کرو کیونکه اُسنے کہا هی میں تجهے هرگز نهیں چهوڑونگا اور نه تجهے ترک
کرونگا (۶) اِسواسطے هم خاطر جمعي سے کہه سکتے هیں که خداوند میرا
مددگار هی اور میں نه ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا * (۷) اپنے پیشواؤں
کو جنهوں نے تمهیں خدا کا کلام سنایا یاد کرو اور اُنکي چال کے انجام پر
غور کرکے اُنکے ایمان کي پیروی کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک
وهي هی (۹) رنگا رنگ اور بیگانه تعلیموں سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پهرو
کیونکه بهت بهلا هی که دل فضل سے مضبوط هو نه که خوراکوں سے جن سے
اُنهوں نے جو اُنکے لئے دوڑتے پهرتے بے فائده پایا (۱۰) هماري تو ایک
قربانگاه هی جس سے خیمے کي خدمت کرنیوالوں کا اختیار نهیں که
کهائیں (۱۱) کیونکه جن جانوروں کا لهو سردارکاهن قدس الاقداس میں گناه
کے کفاره کے واسطے لے جاتا هی اُنکے بدن خیمهگاه کے باهر جلائے جاتے هیں
(۱۲) اِسواسطے یسوع نے بهي که لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے پهاٹک
کے باهر دکهه اُٹهایا (۱۳) پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریک هوکے خیمهگاه
سے باهر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکه یہاں همارے لیئے کوئي باقي
شهر نهیں هی بلکه اُس آنیوالے کو ڈهونڈهتے هیں (۱۵) سو آؤ هم اُسکے

وسیلے تعریف کی قربانی یعنی اُن ہونٹھوں کا پھل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے ہیں خدا کے لیئے ہر وقت لاویں (۱۶) پر بھلائی اور سخاوت کرنا مت بھولو اِسلیئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہی (۱۷) اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وے اُنکی مانند جنھیں حساب دینا پڑیگا تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں تاکہ وے خوشی سے یہہ کریں نہ کہ غم سے کہ یہہ تمہارے لیئے فائدہمند نہیں ہی * (۱۸) ہمارے واسطے دعا مانگو کیونکہ ہمیں یقین ہی کہ ہم نیک نیت ہیں کہ ساری باتوں میں نیکی کے ساتھہ گذران کیا چاہتے ہیں (۱۹) اور میں بہت منت کہ تم یہہ کرو خاص اِسلیئے کرتا ہوں کہ جلد تم پاس پھر پہنچوں * (۲۰) اور صلح کا خدا جو ابدی عہد کے لہو سے بھیڑوں کے بزرگ گڑرئیے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے پھر لایا تمکو ہر نیک کام میں کامل کرے تاکہ اُسکی مرضی پر چلو (۲۱) اور جو کچھہ اُسکے حضور میں مقبول ہی تم میں یسوع مسیح کے وسیلے بجا لاوے جسکا جلال ابدالآباد ہووے آمین * (۲۲) اب ای بھائیو میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو کہ میں نے تو مختصر میں تمھیں لکھا ہی * (۲۳) جانو کہ بھائی تمطاؤس چُھٹ گیا جسکے ساتھہ اگر وہ جلد آوے میں تمکو دیکھونگا * (۲۴) اپنے سب پیشواؤں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو جو اِتالیہ کے ہیں تمھیں سلام کہتے ہیں (۲۵) فضل تم سب کے ساتھہ ہووے * آمین *

یعقوب کا خط

پہلا باب

یعقوب خدا اور خداوند یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو پراگندہ
ہیں سلام * ( ) اے میرے بھائیو جب طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو تو
اُسے کمال خوشی سمجھو (۳) یہہ جانکر کہ تمہارے ایمان کا امتحان صبر
پیدا کرتا ہی (۴) پر صبر کا پورا کام ہووے تاکہ تم کامل اور پورے ہو اور
کسی بات میں ناقص نرہو (۵) اور اگر کوئی تم میں سے حکمت کا محتاج
ہو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور ملامت نہیں
کرتا ہی اور اُسکو عنایت ہوگی (۶) پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک نہ
لاوے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے ٹکرائی
اور اُڑائی جاتی ہی (۷) پس ایسا آدمی گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ
پاویگا (۸) دودلا مرد اپنی ساری راہوں میں بےقرار ہی (۹) بھائی جو
پست مرتبہ ہی اپنی بلندی پر فخر کرے (۱۰) اور دولتمند اپنی پستی پر
کہ وہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہیگا (۱۱) کیونکہ سورج لو کے ساتھہ
نکلا اور گھاس کو سُکھا دیتا ہی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کی
خوبصورتی جاتی رہتی ہی یونہیں دولتمند بھی اپنی روشوں میں مُرجھا
جائیگا (۱۲) مبارک وہ مرد جو آزمایش کی برداشت کرتا ہی اِسواسطے
کہ جو مقبول ٹھہرا تو زندگی کا تاج پاویگا جسکا خدا نے اپنے محبوں
سے وعدہ کیا ہی * (۱۳) اگر کوئی آزمایش میں پڑے تو نہ کہے کہ خدا
سے آزمایا جاتا ہوں کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسی کو
آزماتا ہی (۱۴) مگر ہر کوئی اپنی ہی خواہش سے لبھاکر اور جال میں
پھنسکر آزمایا جاتا ہی (۱۵) سو خواہش حاملہ ہوکے گناہ پیدا کرتی
اور گناہ جب تمامی تک پہنچا موت کو جنتا ہی (۱۶) اے میرے پیارے

بھائیو فریب مت کھاؤ (۱۷) ہر اچھی بخشش اور ہر کامل اِنعام اوپر ھی سے نوروں کے باپ سے اُترتا ھی جسکے نزدیک بدلنا اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں (۱۸) اُسنے ارادہ کرکے ھمیں سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ھم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ھوویں * (۱۹) اِسلیئے ای میرے پیارے بھائیو ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیما اور غصے میں متحمل ھووے (۲۰) کیونکہ آدمی کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام نہیں کرتا (۲۱) اِسلیئے ساری گندگی اور بدی کے فضلے پھینککر اُس کلام کو جو پیوند ھوا اور تمھاری جانیں بچا سکتا ھی فروتنی سے قبول کر لو * (۲۲) لیکن کلام پر عمل کرنیوالے ھو نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے (۲۳) کہ جو کوئی صرف کلام کا سننیوالا ھو اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس مرد کی مانند ھی جو اپنا مُنہہ آئینہ میں دیکھتا ھی (۲۴) کیونکہ اُسنے آپ کو دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا (۲۵) پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر تکٹکی باندھتا اور اُسمیں قائم رھتا ھی اور سنکر بھولنیوالا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا ھوا وھی اپنے عمل میں مبارک ھوگا (۲۶) اگر کوئی آپ کو دیندار سمجھتا ھی اور اپنی زبان کو لگام نہیں بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ھی اُسکی دینداری باطل ھی (۲۷) پاک اور بےعیب دینداری خدا باپ کے آگے یہی ھی یتیموں اور بیواؤں کی اُنکے دکھہ میں خبرگیری کرنا اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بھائیو ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ھی ایمان ظاھرپرستی کے ساتھہ مت رکھو (۲) اِسلیئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور براق کپڑے پہنے تمھاری جماعت میں آوے اور ایک غریب بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے داخل ھو (۳) اور تم اُس سنہری پوشاک والے سے متوجہ ھو اور اُس سے کہو آپ یہاں خوبی بیٹھیئے اور غریب سے کہو تو وھاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی تلے بیٹھہ (۴) تو

تا تم نے آپس میں طرفداری نکی اور بدگمان حاکم نہ بنے (۵) سنو ای
میرے پیارے بھائیو کیا خدا نے اس جہان کے غریبوں کو نہیں چُنا کہ ایمان
دولتمند اور اُسی بادشاہت کے جسکا اُسنے اپنے محبوں سے وعدہ کیا
وارث ہوویں (۶) لیکن تم نے غریب کو بےحرمت کیا پس کیا دولتمند تم پر
ظلم نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھینچواتے (۷) کیا وے اُس عزیز
نام کا جو تمھارا رکھا گیا تہتّہا نہیں کرتے (۸) پر اگر تم اُس بادشاہی
شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا ہی کہ تو اپنے پروسی کو ایسا پیار کر جیسا
اپنے کو تو اچھا کرتے ہو (۹) لیکن جو صورت پر نظر کرو تو گناہ کرتے اور
شریعت کی رو سے مجرم ٹھہرتے ہو (۱۰) کیونکہ جو کوئی ساری شریعت
کو مانے پر ایک بات میں خطا کرے وہ سبھوں کا مجرم ہوا (۱۱) کیونکہ
جسنے کہا زنا مت کر اُسنے یہہ بھی کہا کہ خون مت کر پس اگر تو
زنا نہ کرے پر خون کرے تو تو شریعت کا متعدی ہوا (۱۲) اُسکی طرح
بولو اور کرو جنکا انصاف آزادگی کی شریعت سے ہوگا (۱۳) کیونکہ جسنے
رحم نہیں کیا اُسکا انصاف بےرحمی سے ہوگا اور رحم عدالت پر غالب ہوتا
ہی * (۱۴) اَی میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں پر عمل
نکرے تو کیا فائدہ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہی *(۱۵) اگر کوئی بھائی
یا بہن ننگا اور روزینے کی روٹی کا محتاج ہو (۱۶) اور تم میں سے کوئی
اُنہیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو پر اُنہیں وے چیزیں نہ دے جو
بدن کو ضرور ہیں تو کیا فائدہ (۱۷) اِسی طرح ایمان بھی اگر عمل کے
ساتھہ نہو تو اکیلا ہوکے مُردہ ہی (۱۸) لیکن ابھی کو کوئی کہیگا کہ ایمان
تجھہ میں ہی اور اعمال میرے پاس ہیں تو اپنا ایمان بغیر اعمال کے
مجھے دکھلا اور میں اپنا ایمان اپنے اعمال سے تجھکو دکھلاؤنگا (۱۹) تو ایمان
لایا ہی کہ خدا ایک ہی اچھا کرتا ہی شیطان بھی یہی مانتے اور تھرتھراتے
ہیں (۲۰) پر اَی واہی آدمی کب تجھکو معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال
مُردہ ہی (۲۱) کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستدار نہیں ٹھہرایا گیا
جب کہ اُسنے اپنے بیٹے اِسحاق کو قربان‌گاہ پر چڑھایا (۲۲) پس تو دیکھتا
ہی کہ ایمان نے اُسکے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا

(۲۳) اور نوشته پورا هوا جو کهتا هي که ابرهام خدا پر ايمان لايا اور يهه اُسکے ليئے راستباري گنا گيا اور وه خليل‌الله کهلايا (۲۴) پس تم ديکهتے هو که آدمي اعمال سے راستبار ٹهرايا جاتا هی اور فقط ايمان سے نهيں (۲۵) اور کيا اِسي طرح راحاب کسبي بهي جب اُسنے جاسوسوں کي مهماني کی اور اُنهيں دوسري راه سے باهر کر ديا اعمال سے راستبار نه ٹهري (۲۶) پس جيسے بدن بے روح مُرده هی ويسا هي ايمان بهي بے اعمال مُرده هی *

تيسرا باب

(۱) ای ميرے بهائيو بهت سے اُستاد مت بنو يهه جانکے که هم ايسے هوکر اَوروں سے زياده سزا پاوينگے (۲) کيونکه هم سب کے سب بار بار تقصير کرتے هيں اگر کوئي باتوں ميں تقصير نکرے وهي مردِ کامل اور ايسے سارے بدن کو تابع کرنے پر قادر هي (۳) ديکهو که هم گهوڑوں کے مُنهه ميں لگام ديتے هيں تاکه وے همارے تابع رهيں اور اُنکے سارے بدن کو پهيرتے هيں (۴) ديکهو جهاز بهي باوجوديکه کيسے بڑے بڑے هيں اور تيز هوا سے اُڑائے جاتے هيں چهوٹي چهوٹي پتوار سے جهاں کهيں مانجهي چاهتا هی پهرائے جاتے هيں ويسے هي زبان بهي چهوٹا سا عضو هی پر بڑا هي بول بولتي هی (۵) ديکهو تهوڑی سي آگ کيسے بڑے جنگل کو جلا ديتي هی (۶) زبان بهي ايک آگ هی شرارت کا عالم سو هي زبان همارے عضوؤں ميں هی که وه سارے بدن پر داغ لگاتي اور پيدايش کے دائرے کو جلاتی اور خود جهنم سے جلتي هي (۷) کيونکه جانوروں اور پرندوں کيڑے مکوڑوں اور مچهليوں کي هر ذات آدمي کي ذات سے بس کي جاتی هی اور بس کي گئي هی (۸) پر زبان کو کوئي آدمي بس ميں نهيں لا سکتا که وه ايک بلا هی جو تهمتي نهيں زهر قاتل سے بهري هی (۹) اُسي سے هم خدا کو جو باپ هی مبارک کهتے اور اُسي سے آدميوں کو جو خدا کي صورت پر پيدا هوئے لعنت کرتے هيں (۱۰) ايک هي مُنهه سے مبارکبادي اور بددعا نکلتي هی ای ميرے بهائيو مناسب نهيں که ايسا هو (۱۱) کيا کوئي چشمه ايک هي مُنهه سے

میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا هی (۱۲) ای میرے بھائیو کیا ممکن هی که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کھرا اور میٹھا پاني نہیں دیتا هی * (۱۳) تم میں کون عاقل اور دانا هی وه نیک حال سے دانائي کے علم کے ساتھه اپنے اعمال ظاهر کرے (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوی ڈاه اور جھگڑے رکھتے هو تو فخر مت کرو اور سچائي کے خلاف جھوٹھه مت بولو (۱۵) یہه وه حکمت نہیں جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه دنیوي نفساني شیطاني هی (۱۶) کیونکه جہاں ڈاه اور جھگڑا هی وهاں هنگامه اور هر بُرا کام هوتا هی (۱۷) پر جو حکمت اُوپر سے هی سو پہلے پاک هی پھر مِلنسار ملایم نرم رحم سے اور اچھے پھلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (۱۸) لیکن راستبازی کا پھل صلح کے ساتھه صلح کرنیوالوں کے لئے بویا جاتا هی *

چوتھه باب

(۱) لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے هیں کیا یہاں سے نہیں یعني تمھاری شہوتوں سے جو تمھارے عضووں میں لڑتي هیں (۲) تم خواهش کرتے هو اور نہیں پاتے قتل ڈاه کرتے هو اور کچھه حاصل نہیں کر سکتے جھگڑتے اور لڑتے هو پر کچھه هاتھه نہیں لگتا اِسلئیے که تم نہیں مانگتے هو (۳) مانگتے هو اور نہیں پاتے کیونکه بدنیتي سے مانگتے هو تاکه اپني شہوتوں میں خرچ کرو * (۴) ای زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا نہیں جانتے هو که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی خدا کا دشمن ٹھہرتا هی (۵) یا کیا گمان کرتے هو که نوشته عبث کہتا هی که وه روح جو هم میں بستي هی غیرت سے همیں چاهتي هی (۶) پر زیاده فضل بخشتي هی اِسلیئے کہتي هی که خدا مغروروں کا سامھنا کرتا پر فروتنوں کو فضل دیتا هی (۷) پس خدا کے تابع هو ابلیس کا سامھنا کرو اور وه تم سے بھاگ نکلیگا (۸) خدا کے نزدیک جاؤ اور وه تمھارے نزدیک آویگا ای گنہگارو اپنے هاتھه دھوؤ اور ای دودلو اپنے دلوں کو پاک

کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمھارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جاے اور
خوشي اُداسي سے (۱۰) خداوند کے آگے فروتني کرو کہ وہ تمکو بڑھاویگا *
(۱۱) ای بھائیو آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئي مت کرو جو اپنے بھائي
کی بدگوئي کرتا اور اُسپر اِلزام لگاتا ھی سو شریعت کي بدگوئی کرتا اور
شریعت پر اِلزام لگاتا ھی لیکن اگر تو شریعت پر اِلزام لگاوے تو تو شریعت
پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُسکا حاکم ھی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک
ھی جو بچانے اور ھلاک کرنے پر قادر ھی تو کون ھی جو دوسرے پر اِلزام
لگاتا ھی * (۱۳) ارے تم جو کہتے ھو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے
اور وھاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور
نہیں جانتے کہ کل کیا ھوگا کیونکہ تمھاری زندگي کیا ھی وہ تو بخار
ھی جو تھوڑی دیر نظر آتا اور پھر غائب ھو جاتا ھی (۱۵) اِسکے برعکس
تمھیں کہنا چاھئیے کہ جو خداوند کي مرضی ھو اور ھم جیتے رھیں تو
یہہ یا وہ کام کرینگے (۱۶) پر اب اپني ترھاتیں پر فخر کرتے ھو سب ایسا
فخر بُرا ھی (۱۷) پس جو کوئي بھلا کرنا جانتا اور نہیں کرتا ھی اُسپر
گناہ ھوتا ھی *

پانچواں باب

(۱) ارے ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب جو تم پر آنیوالي ھیں چلا چلا
روؤ (۲) کہ تمھارا مال سڑ گیا اور تمھارے کپڑے کیڑے کھا گئے (۳) تمھارے
سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُنکا زنگ تم پر گواھي دیگا اور آگ
کي طرح تمھارا گوشت کھاویگا کہ تم نے آخر دنوں میں خزانہ جمع کیا
(۴) دیکھو اُن مزدوروں کي مزدوري جنھوں نے تمھارے کھیت کاٹے جسے تم نے
ظلم کرکے نہ دیا پکارتي ھی اور کاٹنیوالوں کے نالے ربّ الافواج کے کانوں تک
پہنچے ھیں (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کي اور سارے مزے اُڑاے
آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن میں موٹا کیا (۶) تم نے
راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا * (۷) پس

اي بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتي پھل کا منتظر ہوکے اُسکے لئے صبر کرتا ہی جب تک نہ پہلي اور پچھلے مینھہ کو پاوے (۸) سو تم بھي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کا ظہور نزدیک ہی (۹) اي بھائیو ایک دوسرے پر مت کڑکڑاؤ تاکہ مجرم نہ ہو دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ہی (۱۰) اي میرے بھائیو جو نبي خداوند کا نام لیکے فرمانے تھے اُنہیں دکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو (۱۱) دیکھو ہم صابروں کو مبارک سمجھتے ہیں ایوب کا صبر تم نے سنا ہی اور خداوند کا انجام جانتے ہو کیونکہ خداوند بہت ہي دردمند اور مہربان ہی * (۱۲) پر سب سے پہلے اي میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کي نہ زمین کي نہ کوئي اَور قسم بلکہ تمہارا ہاں ہاں اور تمہارا نہیں نہیں ہو تاکہ سزا میں نپڑو * (۱۳) جو کوئي تم میں غمگین ہو وہ دعا مانگے کوئي خوشحال ہو تو زبور گاوے (۱۴) کوئي تم میں بیمار پڑے تو کلیسا کے قسیسوں کو پاس بُلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُسپر تیل ڈالکے اُسکے لئے دعا مانگیں (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھہ ہی بیمار کو بچاویگي اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کئے ہوں تو اُسکو معافي ہوگي (۱۶) تم آپس میں اپنی خطاؤں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کي دعا مؤثر ہوکے بڑا کام کرتي ہی (۱۷) اِلیا آدمي تھا ہمارا ہمجنس اور اُسنے دعا مانگکے منت کي کہ پاني نہ برسے سو تین برس چھہ مہینے تک زمین پر پاني نہ پڑا (۱۸) اور پھر دعا کي تو آسمان نے مینھہ دیا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي * (۱۹) اي بھائیو جو تم میں کوئي سچائي سے گمراہ ہووے اور کوئي اُسکو پھراوے (۲۰) وہ جانے کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُسکی گمراہی کي راہ سے پھراتا ہی ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناہوں کو ڈھانپ دیگا * آمین *

پطرس کا پہلا خط

پہلا باب

پطرس یسوع مسیح کا رسول اُن مسافروں کو جو پنطس گلاتیہ کپادوکیہ اسیا اور بطونیہ میں پراگندہ (۲) اور خدا باپ کے علم قدیم کے موافق روح کی تقدیس میں برگزیدہ ہیں تاکہ فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون اُنپر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تم پر زیادہ ہوتی جائے * (۳) خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ مبارک ہی جسنے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکہ وہ بےزوال اور ناآلودہ اور غیرفانی میراث پاویں جو آسمان پر تمہارے لیئے محفوظ ہی (۵) جو ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہی محفوظ رہتے ہو (۶) جسپر تم بہت خوشی کرتے ہو اگرچہ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمایش سے غم میں پڑے ہو (۷) تاکہ تمہارے ایمان کا امتحان جو فانی سونے سے ہرچند وہ آگ میں تایا جاوے بہت ہی بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظہور میں تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پایا جاوے (۸) جسے تم بن دیکھے پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ آب اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی (۹) اور اپنے ایمان کی غرض یعنی جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو (۱۰) کہ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے سعی سے تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھا پیشینگوئی کی (۱۱) یہہ تحقیق کرکے کہ مسیح کی رُوح جو اُنمیں تھی اور مسیح کے آیندہ دکھوں اور پھر جلالوں کی گواہی

دنبي بهي كس اور كون سے زمانے كا بيان كرتي تهي (١٢) سو أنپر يهه
ظاهر هوا كه وے نه اپني بلكه هماري خدمت كے لئے وے باتيں بهتے
تهے جنكي خبر اب تمكو أنكي معرفت ملي جنهوں نے روح القدس كے
وسيلے جو آسمان سے نازل هوئي تمهيں خوشخبري دي اور جنكا بهيد لينے
كے فرشتے مشتاق هيں * (١٣) اِسواسطے اپنے فهم كي كمر باندهكے هوشيار
رهو اور اُس فضل كي كامل اُميد ركهو جو يسوع مسيح كے ظهور سے تم پر
هونا هى (١۴) تم فرمانبردار فرزندوں كي مانند اُن بُري خواهشوں كے جن
ميں تم اپني ناداني كے وقت گرفتار تهے همشكل مت هو (١٥) بلكه جس
طرح تمهارا بُلانيوالا پاك هى تم بهي ساري چال ميں پاك هو (١٦) كيونكه
لكها هى كه تم پاك هو كه ميں پاك هوں (١٧) اور اگر تم اُسكو جو هر
ايك كے كام كے موافق بے روداري انصاف كرتا هى باپ كهو تو اپني مسافرت
كے وقت كو خوف ميں كاٹو (١٨) يهه جانكے كه تم نے اپنے باپ دادوں كے
بيهوده دستوروں سے جو خلاصي پائي سو فاني چيزوں يعني سونے روپے كے
سبب سے نهيں (١٩) بلكه مسيح كے نفيس قيمت لهو كے سبب سے هوئي
جو بےداغ اور بےعيب برّے كي مانند هى (٢٠) كه وه تو دنيا كي پيدائش
سے پيشتر مقرر ليكن اِس آخري زمانے ميں ظاهر هوا تمهاري خاطر (٢١) جو
اُسكے سبب سے خدا پر ايمان لائے جسنے اُسكو مُردوں ميں سے جِلانا اور
جلال بخشا تاكه تمهارا ايمان اور بهروسا خدا پر هووے (٢٢) اور سچ كي
تابعداري سے روح كے وسيلے اپني جانوں كو بهائيوں كي بےريا محبت كے
واسطے پاك كركے صاف دل سے ايك دوسرے كو بهت پيار كرو (٢٣) كه تم
نه بيجِ فاني بلكه غيرفاني سے يعني خدا كے زنده كلام كے وسيلے جو ابد تك
رهتا هى سرنو پيدا هوئے (٢۴) كيونكه هر جسم گهاس كي مانند اورآدمي
كي ساري شان گهاس كے پهول كي مانند هى گهاس سوكهه گئي اور پهول
جهڑ پڑا (٢٥) ليكن خداوند كا كلام ابد تك رهتا هى اور يهه وهي كلام هى
جسكي خوشخبري تمهيں دى گئي هى *

دوسرا باب

(۱) پس سب بدی اور سب دغا اور ریاکاریوں اور کینوں اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑکے (۲) نوزاد بچوں کی مانند کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ (۳) بشرطیکہ تم نے اِسکا مزہ چکھا کہ خداوند مہربان ہی (۴) اور اُسکے پاس گویا اُس زندہ پتھر کے پاس جسے آدمیوں نے تو نامنظور کیا پر خدا نے اُسے چُن لیا او قیمتی جانا آنکر (۵) تم بھی زندہ پتھر ہوکے روحانی گھر بنے اور کاہنوں کی مقدس جماعت ہوئے جاتے ہو تاکہ روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کی پسند ہیں گذرانو (۶) اِسواسطے نوشتے میں مذکور ہی کہ دیکھہ میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور مقبول اور قیمتی ہی اور جو اُسپر ایمان لاوے شرمندہ نہوگا (۷) سو تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو قیمتی ہی پر نافرمانوں کے لئے وہی پتھر جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا (۸) اور ٹھوکر کا پتھر اور ٹھیس کی چٹان ہوا کہ وے سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں جسکے لئے مقرر بھی ہوئے (۹) لیکن تم خاندان مقبول شاہی کاہن اُمت مقدس قوم مخصوص ہو تاکہ اُسکی خوبیاں بیان کرو جسنے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا (۱۰) کہ تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحم ہوا * (۱۱) ای پیارو میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منت کرتا ہوں کہ جسمانی خواہشوں سے جو جان کا مقابلہ کرتی ہیں پرہیز کرو (۱۲) اور اپنا چلن غیرقوموں کے درمیان نیکی کے ساتھہ رکھو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے نگاہ کے دن میں خدا کا جلال ظاہر کریں * (۱۳) پس خداوند کے سبب اِنسان کے ہر اِنتظام کے تابع رہو خواہ بادشاہ کے جو سب سے بزرگ ہی (۱۴) خواہ حاکموں کے جو اُسکے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں (۱۵) کیونکہ خدا

کي مرضي يوں هي کہ تم نيک کام کرنے سے بےوقوف آدميوں کي ناداني کا
مُنهہ بند کر رکهو (۱۶) اور اپنے تئيں آزاد جانو پر اپني آزادي کو بدي کا
پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کي حرمت کرو
بهائيوں سے اُلفت رکهو خدا سے ڈرو بادشاہ کي عزت کرو * (۱۸) اے خادمو
کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو نہ صرف نيکوں اور حليموں کے بلکہ
بدمزاجوں کے بهي (۱۹) کيونکہ اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافي
کي برداشت کرکے دکهہ اُٹهاوے تو يہ فضيلت هي (۲۰) کيونکہ جو
تم گناہ کرکے اور اِسلئے طمانچے کهاکے صبر کرو تو کون سا فخر هي پر
اگر نيکي کرکے اور اِسواسطے دکهہ اُٹهاکے صبر کرتے هو تو يہہ خدا کے
نزديک فضيلت هي (۲۱) کہ تم اِسي کے لئے بُلائے گئے هو کيونکہ مسيح
بهي همارے واسطے دکهہ پاکے همين نمونہ چهوڑ گيا هي تاکہ تم اُسکے نقش
قدم پر چلے جاؤ (۲۲) کہ اُسنے گناہ نهيں کيا اور نہ اُسکے مُنهہ مين چهل
بل پايا گيا (۲۳) گاليان کهاکے گالي نديتا تها اور دکهہ پاکے دهمکاتا نہ تها
بلکہ اپنے تئيں اُسکے جو راستي سے انصاف کرتا هي سپرد کرتا تها (۲۴) اور
اُسنے آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن مين لکڑي پر اُٹها ليا تاکہ هم گناهوں
کي نسبت مرکے راستبازي مين جئين اور اُسکے مار کهانے سے تم چنگے هوئے
(۲۵) کيونکہ تم بهٹکي هوئي بهيڑوں کي مانند تهے پر اب اپني جانوں کے
گڈريئے اور نگهبان پاس پهر آئے هو *

تيسرا باب

(۱) اِسي طرح اے عورتو اپنے اپنے شوهروں کي تابع رهو تاکہ وے بهي
جو کلام کو نمانتے هوں بغير کلام اپني جوروؤں کے چلن سے نفع مين ملين
(۲) جس وقت تمهارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتهہ هي دیکهين
(۳) اور تمهارا سنگار ظاهري يعني سر گوندهنا گهنا اور طرح طرح کے زيور يا
کپڑے پهننا نهين (۴) بلکہ دل کا پوشيدہ اِنسان هو جو غروتني اور حليم اور
غريب مزاج هي کہ يهي خدا کے آگے بيش قيمت هي (۵) کيونکہ اِسي طرح

کھلے زمانے میں بھی مقدس عورتیں جو خدا پر بھروسا رکھتی تھیں آپ کو سنوارتی اور اپنے اپنے شوہروں کی تابع رہتی تھیں (۶) چنانچہ سارہ ابیرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی جسکی تم بیٹیاں ہو گئیں اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران نہو * (۷) ویسا ہی اے شوہرو جورو کو نازک برتن جانکے دانائی سے اُسکے ساتھ رہو اور اُسے عزت دو یہہ سمجھکے کہ نعمت حیات کی میراث میں وے تمھارے شریک ہیں تاکہ تمھاری دعائیں رُک نجائیں * * (۸) غرض سب کے سب ایکدل اور همدرد ہو برادرانہ محبت رکھو رحمدل اور خوشخو ہوؤ (۹) بدی کے عوض بدی مت کرو اور نہ گالی کے بدلے گالی دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاہو یہہ جانکے کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بُلائے گئے ہو (۱۰) کہ جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھے (۱۱) بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لاوے صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے (۱۲) کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستباروں پر اور اُسکے کان اُنکی منت پر ہیں پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہی * (۱۳) اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ہی جو تم سے بدی کرے (۱۴) پر اگر راستباری کے سبب دکھہ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ (۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور همیشہ مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کی بابت جو تم میں ہی پوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکھو تاکہ وے جو تمھیں بدکار جانکے تمکو بُرا کہتے اور تمھاری مسیحی اچھی چال پر لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں (۱۷) کیونکہ اگر خدا کی مرضی یوں ہی کہ تم بھلا کرکے دکھہ اُٹھاؤ تو یہہ اُس سے بہتر ہی کہ بُرا کرکے دکھہ پاؤ * (۱۸) کیونکہ مسیح نے بھی ایک بار گناہوں کے واسطے دکھہ اُٹھایا یعنی راستبار نے ناراستوں کے لیئے تاکہ همکو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ جسم کی نسبت تو مارا گیا لیکن روح کی نسبت زندہ کیا گیا (۱۹) جس میں بھی جاکے اُن روحوں کو جو قید تھیں منادی کی (۲۰) جو آگے

نافرمان تھیں جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتی طیار
ہوتی تھی انتظار کرتا رہا جس میں تھوڑے شخص یعنی آٹھہ جانیں
پانی سے بچ گئیں (۲۱) جسکی مثل یعنی بپتسما جو بدن کا میل
چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کو کھوجنا ہی اب ہمکو بھی
بچاتا ہی یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلے (۲۲) جو آسمان پر
جاکے خدا کے دہنے ہی اور فرشتے اور حکومتیں اور قدرتیں اُسکی تابع
ہیں *

چوتھا باب

(۱) پس جب کہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھہ اُٹھایا تو تم بھی
اِسی مزاج کے ہتھیار باندھو (کیونکہ جسنے جسم میں دکھہ اُٹھایا سو گناہ سے
باز رہا) (۲) تاکہ آدمیوں کی بُری خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی
مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی عمر کاٹو (۳) کیونکہ یہہ بس ہی
کہ ہم نے اپنی گذشتہ عمر میں غیرقوموں کی مرضی پوری کی جب کہ
ہم ہوا و ہوسوں شہوتوں شراب کی مستیوں دھوم دھام عیش و عشرت اور
مکروہ بُت‌پرستیوں میں چلتے تھے (۴) اِسپر وے تعجب کرتے ہیں کہ
تم اُس شہدپن کی فضولی میں اُنکے ساتھہ نہیں دوڑتے ہو اور لعن طعن
کرتے ہیں (۵) لیکن وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے پر
طیار ہی حساب دینگے (۶) کہ اِسلیئے مُردوں کو بھی خوشخبری دی گئی
تاکہ آدمیوں کے طور پر جسم کی نسبت تو اُنکا انصاف ہو لیکن خدا کے
طور پر روح کی نسبت وے جئیں * (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی
پس ہوشیار ہو اور دعا مانگنے کے لیئے بیدار رہو (۸) سب سے پہلے ایک دوسرے
کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی
(۹) آپس میں بے کڑکڑائے مسافردوست رہو (۱۰) جسکو جس قدر نعمت
مِلی وہ آپسے اُنکی مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان
ہیں ایک دوسرے کی خدمت میں لاتے (۱۱) اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام

کے مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے
مقدور دیا هی تاکه سب باتوں میں خدا کا جلال یسوع مسیح کے وسیلے
ظاهر هو جسکا جلال و قدرت ابدالآباد هی آمین * (۱۲) پیارو تم اُس تاپنوالي
آگ سے جو آزمانے کے لئیے تم پر آئي تعجب مت کرو که گویا تمهارا عجب
حال هوا هی (۱۳) بلکه اسلئیے که تم مسیح کے دکھوں میں شریک هو
خوشي کرو تاکه اُسکے ظهور جلال کے وقت بهی بے نهایت خوش و خرم
هو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو تو تم مبارک هو
کیونکه جلال کي اور خدا کی روح تم پر سایه کرتي هی اُنکے سبب تو اُسپر
کفر بکا جاتا پر تمهارے باعث اُسکا جلال ظاهر هوتا هی (۱۵) خبردار
ایسا نهو که تم میں سے کوئی خونی یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں
دخل کرنیوالا هوکے دکهه پاوے (۱۶) پر اگر مسیحي هونے سے دکهه پاوے تو
نه شرماوے بلکه اِس سبب سے خدا کی ستایش کرے (۱۷) کیونکه وقت
آ پهنچا هی که خدا کے گهر پر عدالت شروع هو پر اگر هم سے شروع هی
تو اُنکا جو خدا کي خوشخبري کے تابع نهیں کیا انجام هوگا (۱۸) اور اگر
راستباز دشواري سے بچ جاوے تو بےدین اور گنهگار کا ٹهکانا کهاں (۱۹) پس
جو خدا کي مرضي کے موافق دکهه پاتے هیں سو اُسکو جان امین جانکر
نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں *

پانچواں باب

(۱) مسیسوں سے جو تمهارے درمیان هیں میں جو اُنکے ساتهه مسیس اور
مسیح کي ادیتوں کا گواه اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں
التماس کرتا هوں (۲) که تم خدا کے اُس گلے کي جو تمهاري سپرد هی
پاسباني کرو اور نگهباني لاچاري سے نهیں بلکه خوشي سے اور برا نفع کے لئیے
نهیں بلکه دل کي آرزو سے کرو (۳) اور خداوند کي میراث پر خاوندي مت
جتاؤ بلکه گلے کے لئیے نمونے بنو (۴) اور جب سردار گڈریا ظاهر هوگا تب
جلال کا غیرفاني تاج پاؤگے * (۵) اِسي طرح ای جوانو بزرگوں کے تابع رهو بلکه

ب کے سب ایک دوسرے کے تابع رهکے فروتني کا لباس پهنو کیونکه خدا
وروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی (۶) سو خدا کے زورآور
ه کے تلے دبے رهو تاکه وه تمهیں وقت پر سرافراز کرے (۷) اور اپني
ب فکر اُسپر ڈال دو کیونکه اُسکو تمهاری فکر هی * (۸) هوشیار اور بیدار
کیونکه تمهارا مدعي ابلیس گرجتے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا هی
اُسکو پهاڑ کهاوے (۹) سو ایمان میں مضبوط هوکے اُسکا مقابله کرو یهه
ے که اِسي طرح کی ایذائیں تمهارے بهائیوں پر جو دنیا میں هیں پڑتي
* (۱۰) اور سب فضل کا خدا جسنے همکو تهوڑا سا دکهه اُٹهانے کے بعد
جلال ابدی کے لئے مسیح یسوع میں بلایا هی وه آپ هي تمکو طیار
وط اُستوار بنیاد کرے (۱۱) جلال اور قدرت ابدالآباد اُسي کا هی
ن * (۱۲) میں نے سلوانس کي معرفت جو میری دانست میں
ت دار بهائي هی تمهیں تهوڑا سا لکهه نصیحت کرکے اور گواهي دیکر
خدا کا سچا فضل یهی هی جس پر تم قائم هو (۱۳) وه جو بابل
ساتهه کي برگزیده هی اور میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کهتا هی
محبت کا بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کي جو مسیح
میں هو سلامتی هووے * آمین *

پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

شمعون پطرس یسوع مسیح کا خادم اور رسول اُنکو جنھوں نے ہمارے خدا
اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستداری سے ہمارے ساتھ وہی قیمتی ایمان
پایا ہی (۲) خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور
بہت ہی سلامتی تم پر ہووے * (۳) چنانچہ اُسکی الٰہی قدرت نے ہمیں
سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں اُسی پہچان سے
عنایت کیں جسنے ہمکو جلال اور نیکی سے بُلایا (۴) جنکے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے اُس گندگی سے
جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب ہی چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک
ہو جاؤ (۵) پس اِسواسطے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی
پر عرفان (۶) اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری
(۷) اور دینداری پر برادرانہ محبت اور برادرانہ محبت پر اُلفت بڑھاؤ
(۸) کہ یہ چیزیں اگر تم میں موجود ہوں اور بڑھتی جاویں تو تمکو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کی پہچان کے لئے غافل اور بےپھل ہونے نہ دینگی (۹) پر
جسکے پاس یہ چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا ہی اور اپنے
اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول گیا ہی (۱۰) اِسلیئے ای بھائیو اپنی
بُلاہٹ اور برگزیدگی ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر تم ایسا
کرو تو کبھی نہ گروگے (۱۱) کہ یونہیں تمکو ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع
مسیح کی ابدی بادشاہت میں کثرت سے دخل ہوگا * (۱۲) اِسلئیے
میں یہ باتیں تمھیں یاد دلانے سے کبھی غافل نہونگا اگرچہ تم واقف اور
اِس سچائی پر جو ظاہر ہوئی قائم ہو (۱۳) پھر بھی میں اِسے واجب

جانتا ہوں کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں تمہیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں
(۱۴) یہہ جانکے کہ میرا خیمہ جلد گرایا جائیگا جیسا کہ ہمارے خداوند
یسوع مسیح نے مجھپر ظاہر کیا ہی (۱۵) سو میں کوشش میں ہوں کہ
تم میرے کوچ کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو (۱۶) کیونکہ ہم نے نہ
فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کرکے بلکہ آپ اُسکی بزرگی کے دیکھنیوالے
ہوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور ظہور کی خبر تمہیں دی ہی
(۱۷) کہ اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جس وقت جلال عظیم
سے اُسکو ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں راضی
ہوں (۱۸) اور ہم نے جب اُسکے ساتھہ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان
سے آتے سنی (۱۹) اور نبیوں کا کلام جو ہمارے پاس ہی اِس سے بھی نقش
ہی اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اُسپر نظر رکھتے ہو کہ وہ ایک چراغ
ہی جو اندھیری جگہہ میں روشنی بخشتا ہی جب تک کہ پو نہ پھٹے
اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر نہووے (۲۰) یہہ سب سے پہلے
جانکے کہ نوشتے کی کوئی نبوت آپ سے نہیں کُھلتی (۲۱) کیونکہ نبوت کی
کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے مقدس
لوگ روح القدس کے بلوائے بولتے تھے *

دوسرا باب

(۱) پر جھوٹھے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ تم میں بھی جھوٹھے
معلم ہونگے جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند
کا جسنے اُنہیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ پر جلد ہلاکت لاوینگے (۲) اور
بہتیرے اُنکے فسادوں کی پیروی کرینگے اور اُنکے سبب راہ راست کی بدنامی
ہوگی (۳) اور لالچ سے وے باتیں بناکر تمکو اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے پر
اُنکا فتویٰ مدت سے سُست نہیں اور نہ اُنکی ہلاکت اُونگھتی ہی (۴) کیونکہ
اگر خدا نے اُن فرشتوں کو جنھوں نے گناہ کیا نچھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں
سے باندھکر جہنم میں ڈالا اور سپرد کیا تاکہ عدالت کے لیئے اُنکی

نگہبانی ہو (۵) اور اگلی دنیا کو بھی نچھوڑا بلکہ طوفان کو بےدینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستباری کا منادی تھا آٹھہ کو بچا لیا (۶) اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو بھسم کرکے نیست و نابود ہونے کا فتوی دیا اور اُنھیں آیندہ بےدینوں کے لئے محلِ عبرت بنایا (۷) اور راستباز لوط کو جو شریروں کی ناپاک حالوں سے اُداس تھا رہائی بخشی (۸) (کیونکہ وہ راستبار اُنمیں رھکر اور اُنکے بےشرع عملوں کو دیکھہ سنکے روز بروز اپنے سچے دل کو سکنجے میں کھینچتا تھا) (۹) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے چھڑانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا ھی (۱۰) خصوصاً اُنکو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ھیں وے ڈھیتھہ اور خودپسند ھیں اور عزتداروں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ھیں (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُنسے بڑے ھیں خداوند کے آگے اُنپر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے ھیں (۱۲) لیکن یے ذاتی بےعقل جانوروں کی مانند جو شکار اور ھلاکت کے لیئے پیدا ہوئے ھیں اُن چیزوں کی جن سے ناواقف ھیں بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ھلاک ہونگے (۱۳) اور اپنی ناراستی کا بدلا پاوینگے وے دن کو عیاشی کرنا خوشی جانتے ھیں وے داغ ھیں اور عیب ھیں اور تمہارے ساتھہ کھا پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ھیں (۱۴) اُنکی آنکھیں زنا سے بھری ھیں اور گناہ سے رُکتی نہیں وے بےقیام جانوں پر جال ڈالتے ھیں اُنکا دل لالچوں سے مشاق ھی وے لعنت کی اولاد ھیں (۱۵) وے سیدھی راہ چھوڑکر بھٹکے اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ھو لیئے ھیں جسنے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا (۱۶) لیکن اپنی خطاکاری پر تنبیہ اِلزام پایا کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا (۱۷) وے سوکھے کوئے ھیں اور بدلیاں جنھیں آندھی دوڑاتی ھی اُنکے لیئے ابدی تاریکی کی سیاھی دھری ھی (۱۸) وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے اُنھیں جو گمراھوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ھیں (۱۹) کہ اُنسے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ خرابی کے غلام بنے ھیں کیونکہ جو جسکا مغلوب ھوا سو اُسی کا غلام ھی

(۲۰) کہ اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچ نکلے تھے پر اُنمیں پھرکے پھنسیں اور مغلوب ہوویں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہو جگا (۲۱) کیونکہ راستی کی راہ نجاننا اُنکے لئیے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنھیں سونپا گیا پھر جاویں (۲۲) پر یہہ سچی مثل اُنپر تھیک آپی ہی کہ کتا اپنی قے کی طرف اور دھوئی ہوئی سوارنی دلدل میں لوتنے کو پھری ہی *

تیسرا باب

(۱) ای پیارو تمھیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور دونوں میں تمھارے پاک دل کو یاد دلانے سے اُبھارتا ہوں (۲) تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور ہمارے حکم کو کہ ہم خداوند اور بچانیوالے کے رسول ہیں یاد رکھو * (۳) اور یہہ پہلے جان لو کہ آخری دنوں میں تھتھے کرنیوالے آوینگے جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلینگے (۴) اور کہینگے کہ اُسکے پھر آنے کا وعدہ کہاں کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھہ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہی (۵) کیونکہ وے جان بوجھکے اِسے بھول گئے کہ پہلے بھی خدا کے کلام سے آسمان تھے اور زمین پانی سے اور پانی کے وسیلے موجود ہوئی (۶) جس سے اگلی دنیا پانی میں ڈوبکر ہلاک ہوئی (۷) پر آسمان و زمین جو اب ہیں اُسی کے کلام سے محفوظ ہیں اور بےدینوں کی عدالت اور ہلاکت تک جلانے کے لئیے باقی رہینگے * (۸) پر یہہ بات تم پر ای پیارو چھپی نرہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہی (۹) خداوند اپنے وعدوں کی تاخیر نہیں کرتا جیسا کہ بعضے تاخیر کا گمان کرتے ہیں بلکہ ہمارے ساتھہ صبر کرتا ہی اِسلیئے کہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہووے بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں (۱۰) لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا ہی آویگا اور اُسی میں آسمان سنسناتے کے ساتھہ جاتے رہینگے اور عناصر جلکر گداز ہو جائینگے اور زمین اور کاریگریاں

جو اُسمیں هیں گل جائینگي * (۱۱) پس جب کہ یہ سب چیزیں گداز هونیوالي هیں تو تمکو پاک چلن اور دینداري میں کیسا ہنا لازم هی (۱۲) کہ خدا کے دن کي آمد کے منتظر اور مشتاق هو جس میں آسمان جلکر گدار هو جائینگے اور عناصر سوخت هوکر پگھل جائینگے (۱۳) پر هم نئے آسمان اور نئي زمین کا جن میں راستبازي بستي هی اُسکے وعدے کے موافق انتظار کرتے هیں * (۱۴) اِسواسطے ای پیارو ان چیزوں کے منتظر رهکے کوشش کرو کہ بےداغ اور بےعیب اُسکے حضور صلح میں پائے جاؤ (۱۵) اور همارے خداوند کے صبر کو اپني نجات جانو چنانچہ همارے پیارے بھائي پولوس نے بھي اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت هوئي تمھیں لکھا (۱۶) اور اِن باتوں کا سارے خطوں میں ذکر کیا هی جن میں کتني باتیں سمجھنے کے لئے مشکل هیں جنھیں جاهل اور بےقیام لوگ اَور نوشتوں کے مضموں کي طرح اپني هلاکت کے لئے پھیرتے هیں * (۱۷) پس اي پیارو تم آگے سے یہ جانکر خبردار رهو تا نہووے کہ شریروں کي بھول کي طرف کھنچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے رهو (۱۸) بلکہ همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ اُسي کا جلال اب هی اور ابد تک هووے * آمین *

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا (۲) (اور زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے دیکھا اور گواہی دیتے اور حیات ابدی کو جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی تمہیں بیان کرتے ہیں) (۳) جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا اُسکی خبر تمہیں دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ میل رکھو اور ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی (۴) اور ہم یہ باتیں تمہیں لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو *
(۵) اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سنی اور تمہیں دیتے ہیں سو یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُسمیں کچھ تاریکی نہیں (۶) اگر ہم کہیں کہ ہم اُس سے میل رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلتے ہیں تو جھوٹھ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے ہیں (۷) اگر ہم نور میں چلیں جیسا کہ وہ نور میں ہی تو ہم آپس میں میل رکھتے ہیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہمکو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی (۸) اگر کہیں کہ ہم بےگناہ ہیں تو اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں (۹) اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی (۱۰) اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھٹھلاتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہی *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بچو یہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نکرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو عادل ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع

ھی (۲) اور وہ ھمارے گناھوں کے لئیے کفارہ ھی نہ صرف ھمارے گناھوں کے لئیے بلکہ تمام دنیا کے لئیے بھي * (۳) اور جو ھم اُسکے حکموں کو حفظ کریں تو اِس سے جانتے ھیں کہ ھم نے اُسکو جانا (۴) وہ جو کہتا ھی کہ میں نے اُسے جانا ھی اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کرتا سو جھوٹھا ھی اور سچائی اُسمیں نہیں (۵) پروہ جو اُسکے کلام پر عمل کرتا ھی یقیناً اُسمیں خدا کی محبت کامل ھی ھم اِس سے جانتے ھیں کہ اُسمیں ھیں (۶) وہ جو کہتا ھی کہ میں اُسمیں بستا ھوں چاھئیے کہ جیسا وہ چلتا ھی ویسا ھی آپ چلے (۷) اے بھائیو میں تمھیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا مگر پُرانا حکم جو تمکو شروع سے مِلا پُرانا حکم وہ کلام ھی جو تم نے شروع سے سنا ھی (۸) پھر نیا حکم تمھیں لکھتا ھوں جو اُسمیں اور تم میں سچ ھی کیونکہ تاریکي گذر گئی اور حقیقي نور اب چمکتا ھی (۹) وہ جو کہتا ھی کہ میں روشني میں ھوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ھی اب تک تاریکي میں ھی (۱۰) وہ جو اپنے بھائي سے محبت رکھتا ھی روشني میں رھتا ھی اور اُسمیں ٹھوکر کا باعث نہیں ھی (۱۱) پر جو اپنے بھائی سے دشمني رکھتا تاریکي میں ھی اور تاریکی میں چلتا اور نہیں جانتا ھی کہ کدھر چلا جاتا ھی کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکھیں اندھي کي ھیں * (۱۲) اے بچو میں تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ تمھارے گناہ اُسکے نام سے تمھیں معاف ھوئے (۱۳) اے بابو تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا ھی اے جوانو تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ تم شریر پر غالب ھوئے ھو اے لڑکو تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ تم نے باپ کو جانا ھی (۱۴) میں نے تمھیں اے بابو لکھا ھی کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا ھی میں نے تمھیں اے جوانو لکھا ھی کیونکہ تم مضبوط ھو اور خدا کا کلام تم میں بستا ھی اور تم شریر پر غالب ھوئیے ھو (۱۵) دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت مت رکھو جو کوئي دنیا کي محبت رکھتا ھی اُسمیں باپ کی محبت نہیں (۱۶) کیونکہ سب کچھ جو دنیا میں ھی یعنی جسم کي خواھش اور آنکھوں کي خواھش اور زندگي کا غرور باپ سے نہیں بلکہ دنیا سے ھی (۱۷) اور دنیا اور اُسکي خواھش گذر جاتي

هی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا هی وه ابد تک رهتا هی * (۱۸) ای لڑکو آخری گھڑی هی اور جیسا تم نے سنا هی که مخالف مسیح آتا هی سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف هوئے هیں اِس سے هم جانتے هیں که آخری گھڑی هی (۱۹) وے هم میں سے نکلے مگر هم میں سے نه تھے کیونکه اگر هم میں سے هوتے تو همارے ساتھه رهتے پر وے نکلے تاکه ظاهر هووں نه وے سب هم میں سے نہیں هیں (۲۰) اور تم نے اُس قدوس سے مسح پایا اور سب کچھه جانتے هو (۲۱) میں نے تمکو یه اِسواسطے نهیں لکها که تم سچ کو نہیں جانتے بلکه اِسلیئے که تم اُسے جانتے هو اور یهه که کوئی جھوٹھه سچ میں سے نہیں هی (۲۲) کون جھوٹھا هی مگر یه جو انکار کرتا هی که یسوع وه مسیح نہیں وهی مخالف مسیح هی جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا هی (۲۳) هر کوئی جو بیٹے کا انکار کرتا هی باپ بھی اُسکا نہیں هی * (۲۴) پس جو تم نے شروع سے سنا هی وهی تم میں سے اگر وه جو تم نے شروع سے سنا هی تم میں رهے تو تم بھی بیٹے اور باپ میں رهوگے (۲۵) اور وعده جو اُسنے هم سے کیا یهی هی یعنی حیات ابدی (۲۶) میں نے یے باتیں تمکو اُنکی بابت جو تمہیں فریب دیتے هیں لکھیں (۲۷) اور وه مسح جو تم نے اُس سے پایا تم میں رهتا هی اور تم اِسکے محتاج نہیں که کوئی تمهیں سکھاوے بلکه جیسا وهی مسح تمهیں سب باتوں کی بابت سکھاتا هی اور سچ هی اور جھوٹھه نہیں اور جیسا اُسنے تمهیں سکھایا ویسا تم اُسمیں رهوگے (۲۸) اور اب ای بچو تم اُسمیں رهو تاکه جب وه ظاهر هووے تو هم خاطرجمع هوں اور اُسکے ظهور میں اُسکے آگے شرمنده نہووں * * (۲۹) اگر جانتے هو که وه راستدار هی تو جانتے هو که هر کوئی جو راستداری کرتا هی اُس سے پیدا هوا هی *

تیسرا باب

(۱) دیکھو کیسی محبت باپ نے هم سے کی هی که هم خدا کے فرزند کہلاویں اِسواسطے دنیا همکو نہیں جانتی که اُسنے اُسکو نہیں جانا

(۲) پیارو اب هم خدا کے فرزند هیں اور هنوز ظاهر نهیں هوا که هم کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب وه ظاهر هوگا هم اُسکي مانند هونگے کیونکه هم اُسے جیسا وه هی ویسا هي دیکھینگے (۳) اور هر کوئي جو اُس سے یهه اُمید رکھتا هی وه اپنے تئیں پاک کرتا هی جیسا که وه پاک هی (۴) هر کوئي جو گناه کرتا هی سو عدول شرع کرتا هی اور گناه عدول شرع هی (۵) اور تم جانتے هو که وه ظاهر هوا تاکه همارے گناهوں کو اُتھا لے جاوے اور اُسمیں گناه نهیں (۶) هر کوئي جو اُسمیں بستا هی گناه نهیں کرتا هرکوئي جو گناه کیا کرتا هی اُسنے اُسے نه دیکھا اور نه جانا هی (۷) ای بچو تمهیں کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازی کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وه راستباز هی (۸) جو کوئي گناه کیا کرتا هی سو ابلیس سے هی که ابلیس شروع سے گناه کرتا هی خدا کا بیتا اِسلیئے ظاهر هوا که ابلیس کے کاموں کو نیست کرے (۹) هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناه نهیں کرتا کیونکه اُسکا تخم اُسمیں رهتا هی اور وه گناه نهیں کرسکتا کیونکه خدا سے پیدا هوا هی (۱۰) اِسي سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاهر هوتے هیں هر کوئي جو راستبازی کیا نهیں کرتا اور اپنے بھائي سے محبت نهیں رکھتا هی خدا سے نهیں * (۱۱) کیونکه وه خبر جو هم نے شروع سے سنی یهي هی که هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) قائن کي مانند نهیں جو شریر کا تھا اور اپنے بھائي کو قتل کیا اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا اِسواسطے که اُسکے کام بُرے پر اُسکے بھائي کے راست تھے (۱۳) ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمني کرے تعجب مت کرو (۱۴) هم تو جانتے هیں که هم موت سے گذرکے زندگي میں آئے کیونکه بھائیوں سے محبت رکھتے هیں وه جو اپنے بھائي سے محبت نهیں رکھتا موت میں رهتا هی (۱۵) هر کوئي جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا هی خوني هی اور تم جانتے هو که کسي خوني میں حیات ابدی نهیں بستي (۱۶) هم نے اِس سے محبت کو جانا که اُسنے همارے واسطے اپني جان سونپ دی اور همیں بھي لازم هی که بھائیوں کے واسطے اپني جان دیویں (۱۷) پر جس کسي پاس دنیا کا مال هو اور وه اپنے بھائي کو محتاج دیکھے

اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبت اُسمیں کیونکر بستي هي
(۱۸) ای میرے بچو چاهیئے که هم صرف بات اور زبان سے نہیں بلکه کام
اور سچائي سے محبت رکھیں * (۱۹) اور اِس سے هم جانتے هیں که هم
سچائي سے هیں اور اُسکے آگے اپنی خاطر جمع کرینگے (۲۰) که اگر همارا دل
همیں اِلزام دے تو خدا همارے دل سے بڑا هی اور سب کچھه
جانتا هی (۲۱) ای پیارو اگر همارا دل همیں اِلزام نه دے تو خدا کے حضور
هماري خاطرجمعي هی (۲۲) اور جو کچھه هم مانگتے اُس سے پاتے هیں
کیونکه اُسکے حکموں کو حفظ کرتے اور جو کچھه اُسے خوش آتا هی بجا لاتے
هیں (۲۳) اور اُسکا حکم یہه هی که هم اُسکے بیتے یسوع مسیح کے نام پر ایمان
لاویں اور جیسا اُسنے همکو حکم دیا آپس میں محبت رکھیں (۲۴) اور جو
کوئي اُسکے حکموں کو حفظ کرتا هی اُسمیں رهتا هی اور وہ اِسمیں اور اُس
سے یعنی روح سے جو اُسنے همیں دی هی هم جانتے هیں که وہ هم میں
رهتا هی *

چوتھا باب

(۱) ای پیارو تم هر ایک روح پر یقین مت کرو بلکه روحوں کو آزماؤ که
خدا سے هیں که نہیں کیونکه بہت سے جھوتھے پیغمبر نکلکے دنیا میں آئے
هیں (۲) اِس سے خدا کي روح کو جانو که هر روح جو اقرار کرتی هی که
یسوع مسیح جسم میں ظاهر هوا خدا سے هی (۳) اور هر روح جو اقرار
نہیں کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں آیا خدا سے نہیں اور یہي مخالف
مسیح هی جسکي خبر تم نے سني که آتا هی اور وہ اب دنیا میں
آچکا هی (۴) ای بچو تم خدا کے هو اور اُنپر غالب هوئے هو کیونکه
جو تم میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا سے
هیں اِسواسطے دنیا کي بولیے هیں اور دنیا اُنکي سنتي هی (۶) هم خدا
سے هیں جو خدا کو پہچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا سے نہیں هماري
نہیں سنتا هی اِسی سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کو پہچان
لیتے هیں * * (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکه

محبت خدا سے ھی اور ہر کوئي جو محبت رکھتا ھی خدا سے پیدا ھوا
اور خدا کو پہچانتا ھی (۸) جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا
کیونکہ خدا محبت ھی (۹) خدا کي محبت جو ھم سے ھی اِس سے ظاھر
ھوئي کہ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ھم اُسکے وسیلے
زندگي پاویں (۱۰) محبت اِسمیں نہیں کہ ھم نے خدا سے محبت رکھي
بلکہ اِسمیں ھی کہ اُسنے ھم سے محبت رکھي اور اپنا بیٹا بھیجا کہ ھمارے
گناھوں کے لئیے کفارہ ھووے (۱۱) اَی پیارو جب کہ خدا نے ھم سے
ایسي محبت کي تو ھمیں بھي لازم ھی کہ ایک ایک سے محبت رکھیں
(۱۲) کسي نے خدا کو کبھي نہیں دیکھا اگر ھم ایک دوسرے سے محبت
رکھیں تو خدا ھم میں رھتا اور اُسکی محبت ھم میں کامل ھی (۱۳) ھم
اِسي سے جانتے ھیں کہ اُسمیں رھتے ھیں اور وہ ھم میں کہ اُسنے اپني
روح میں سے ھمیں دیا * (۱۴) اور ھم نے دیکھا ھی اور گواھي دیتے
ھیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا ھی کہ دنیا کا بچانیوالا ھو (۱۵) جو کوئی
اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ھی خدا اُسمیں اور وہ خدا میں رھتا
ھی (۱۶) اور ھم نے خدا کي محبت کو جو ھم سے ھی جانا اور اُسپر
اعتقاد کیا خدا محبت ھی وہ جو محبت میں رھتا ھی خدا میں رھتا
ھی اور خدا اُسمیں (۱۷) اُس سے محبت ھم میں کامل ھوئي ھی کہ
عدالت کے دن ھماري خاطر جمع ھی کیونکہ جیسا وہ ھی ویسے ھي ھم
بھی اِس دنیا میں ھیں (۱۸) محبت میں دھشت نہیں بلکہ کامل محبت
دھشت کو نکال دیتي ھی کیونکہ دھشت میں عذاب ھی وہ جو ڈرتا
ھی محبت میں کامل نہیں ھوا (۱۹) آؤ ھم اُس سے محبت رکھیں کیونکہ
پہلے اُسنے ھم سے محبت رکھي (۲۰) اگر کوئي کہے کہ میں خدا سے
محبت رکھتا ھوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکھے تو جھوٹھا ھی کیونکہ اگر
اپنے بھائي سے جسکو اُسنے دیکھا محبت نہیں رکھتا ھی تو خدا سے جسکو
اُسنے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھہ سکتا ھی (۲۱) اور ھم نے اُس سے
یہہ حکم پایا ھی کہ جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ھی سو اپنے بھائي سے
بھي محبت رکھے *

پانچواں باب

(۱) ہر کوئي جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع وہي مسیح ہی خدا سے پیدا ہوا ہی اور ہر کوئي جو والد سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے بھي جو اُس سے متولد ہوا ہی محبت رکھتا ہی (۲) جو ہم خدا سے محبت رکھتے اور اُسکے حکموں کو حفظ کرتے ہیں تو اِس سے جانتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے ہیں (۳) کیونکہ خدا کي محبت یہہ ہی کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم بھاري نہیں * (۴) جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ غلبہ جسکي دنیا مغلوب ہی ہمارا ایمان ہی (۵) کون ہی جو دنیا پر غالب ہی مگر وہ جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی (۶) یہہ وہي ہی جو پاني اور لہو سے آیا یعني یسوع مسیح جو نہ فقط پاني سے بلکہ پاني اور لہو سے آیا ہی اور روح وہ ہی جو گواہي دیتي ہی کیونکہ روح برحق ہی (۷) کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہي دیتے ہیں باپ اور کلام اور روح القدس اور یے تینوں ایک ہیں (۸) اور تین ہیں جو زمین پر گواہي دیتے ہیں روح اور پاني اور لہو اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں (۹) اگر ہم آدمیوں کي گواہي قبول کرتے ہیں تو خدا کي گواہي اُس سے بڑي ہی کیونکہ خدا کي گواہي یہی ہی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دي ہي (۱۰) جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہي آپ میں رکھتا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُسنے اُسکو جھوٹھا کیا کیونکہ اُسنے اُس گواہي کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي ہی یقین نہیں کیا (۱۱) اور وہ گواہي یہہ ہی کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگي بخشي اور یہہ کہ وہ زندگي اُسکے بیٹے میں ہی (۱۲) جسکے ساتھہ بیٹا ہی اُسکے ساتھہ زندگي ہی جسکے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگي نہیں (۱۳) میں نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یے باتیں لکھیں تاکہ جانو کہ تمہاري ابدي زندگي ہی اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * (۱۴) اور خاطرجمعي

جو اُسکے آگے همیں هی سو یهي هی که اگر هم اُسکي مرضي کے موافق کچهه مانگیں وه هماری سنتا هی (۱۵) اور اگر هم جانتے هیں که جو کچهه هم اُس سے مانگتے هیں وه هماري سنتا هی تو هم جانتے هیں که جو کچهه هم نے اُس سے مانگا تها سو هم پاتے هیں * (۱۶) اگر کوئي اپنے بهائي کو ایک گناه کرتے دیکهے جو موت کا باعث نهیں هی تو وه مانگے اور اُسے زندگي بخشي جائیگي یعني اُنهیں جو موت کے لائق کا گناه نهیں کرتے هیں ایسا گناه هی جو موت کا باعث هی اُسکي بابت نهیں کهتا هوں که دعا مانگے (۱۷) هر ناراستي گناه هی پر ایسا گناه هی جو موت کا باعث نهیں (۱۸) هم جانتے هیں نه هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناه کیا نهیں کرتا بلکه وه جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور شریر اُسکو نهیں چهوتا هی (۱۹) هم جانتے هیں که هم خدا سے هیں اور ساري دنیا بُرائي میں پڑی رهتي هی (۲۰) اور هم جانتے هیں که خدا کا بیٹا آیا اور همیں یهه سمجهه بخشي که اُسکو جو برحق هی جانیں سو هم اُسمیں جو برحق هی رهتے هیں یعني اُسکے بیتے یسوع مسیح میں خدا برحق اور حیات ابدی یهي هی (۲۱) ای میرے بچو بُتوں سے آپ کو بچائے رهو * آمین *

یوحنا کا دوسرا خط

قسیس برگزیدہ بی بی اور اُسکے لڑکوں کو جنھیں میں سچائي سے پیار کرتا ہوں (اور فقط میں ہي نہیں بلکہ سب بھي جنہوں نے سچائي کو جانا ھی) (۲) اُس سچائي کے سبب جو ہم میں رہتی اور ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوگي (۳) فضل رحم سلامتي خدا باپ سے اور خدا کے بیٹے خداوند یسوع مسیح سے تمہارے ساتھ سچائي اور محبت میں رہیں * (۴) میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے لڑکوں میں سے کتني ایک کو سچائی میں چلتے پایا جیسا کہ ہمیں باپ سے حکم مِلا (۵) اور اب اے بي بي تجھکو نیا حکم نہیں بلکہ وهي جو ہم شروع سے رکھتے ہیں لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ہوں کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یہي ہی کہ ہم اُسکے حکموں پر چلیں یہہ وهي حکم ہی جیسا تم نے شروع سے سنا ہی کہ تم اُسمیں چلو (۷) کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں آئے ہیں جو اقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مخالف مسیح یہي ہی (۸) خبردار رہو تاکہ جو کام ہم نے کئے ہیں کھو نہ دیں بلکہ پورا اجر پاویں (۹) ہر کوئي جو عدول کرتا اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رہتا ہی خدا اُسکا نہیں جو مسیح کی تعلیم میں رہتا ہی باپ بھی اور بیٹا بھي اُسکے ہیں۔ (۱۰) اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر میں قبول مت کرو اور نہ اُسے سلام کہو (۱۱) کیونکہ جو اُسے سلام کرتا ہی اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہی * (۱۲) مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھنی ہیں پر میں نے چاہا کہ کاغذ اور سیاهي سے لکھوں لیکن اُمیدوار ہوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ہماری خوشی کامل ہو (۱۳) تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں * آمین *

یوحنا کا تیسرا خط

قسیس پیارے گایوس کو جسے میں سچائي میں پیار کرتا هوں * (۲) ای پیارے میں یہه دعا مانگتا هوں که جس طرح تیری جان خیریت کے ساتهه هی تو سب باتوں میں خیریت کے ساتهه اور تندرست رهے (۳) کیونکه جب بهائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواهي دي جیسا که تو سچائي میں چلتا هی تو میں نهایت خوش هوا (۴) میرے لئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نهیں که میں سنوں که میرے لڑکے سچائي میں چلتے هیں * (۵) ای پیارے جو کچهه تو بهائیوں اور مسافروں سے کرتا هی سو دیانت سے هی (۶) اُنهوں نے کلیسیا کے آگے تیری محبت پرگواهي دی اوراگر تو اُنهیں اُس طرح پر جو خدا کے بندوں کے لائق هی آگے بهیجے تو اچها کریگا (۷) کیونکه وے اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیرقوموں سے کچهه نهیں لیا (۸) اِسلئے همیں لازم هی که ایسوں کو قبول کریں تاکه سچائي میں اُنکے همخدمت هوویں * (۹) میں نے کلیسیا کو لکها هی مگر دیاترفیس جو اُنمیں مقدم هوا چاهتا هی همیں قبول نهیں کرتا (۱۰) سو جب میں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وه کرتا هی یاد کرونگا که همارے حق میں بُري باتیں بکتا اور اِسپر بهي کفایت نکرکے بهائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا اور اُنکو جو قبول کیا چاهتے هیں روکتا اور کلیسیا سے نکال دیتا هی (۱۱) ای پیارے بدي کا پیرو مت هو بلکه نیکي کا جو نیک کرتا هی خدا سے هی اور اُسنے جو بُرا کرتا هی خدا کو نهیں دیکها * (۱۲) دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور خود سچائي نے گواهي دی هی اور هم بهي گواهي دیتے هیں اور تم جانتے هو که هماري گواهي سچ هی * (۱۳) مجهے تو بهت کچهه لکهنا تها پر میں نے نه چاها که سیاهي اور قلم سے تیرے لئے لکهوں (۱۴) مگر اُمیدوار هوں که جلد تجهے دیکهوں تب هم روبرو کهه سنینگے تیری سلامتي هووے دوست تجهے سلام کهتے هیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کهه *

یہودا کا خط

یہودا یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائي اُنکو جو خدا باپ سے مقدس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ہوئے ہیں (۱) رحم اور سلامتي اور محبت تم پر بڑھتي رہے * (۲) ای پیارو میں نے اُس نجات کي بابت جس میں ہم سب شریک ہیں تمکو لکھنے میں بہت کوشش کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس ایمان کے واسطے جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے آدمی آ گھسے جو آگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ہوئے بیدین لوگ جو ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستي سے بدلتے اور اکیلے مالک خدا کا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں * (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن فرشتوں کو جنھوں نے اپنے پہلے مرتبہ کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُسنے ابدي زنجیروں میں تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک نگاہ رکھا (۷) جس طرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے گِرداگرد کے شہر جنھوں نے اُنکي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ابدي آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں (۸) اِسي طرح سے خواب دیکھنیوالے بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبہ والوں پر کفر بکتے ہیں (۹) پر مقرب فرشتے میکائیل نے جب ابلیس سے تکرار کرکے موسیٰ کي لاش کي بابت بحث کي تب اُسنے جرأت نہ کي کہ لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے (۱۰) لیکن وے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُنپر طعنہ کرتے ہیں اور جنکو بےعقل جانوروں کي طرح بدانتہ جانتے ہیں اُنمیں آپ کو خراب کرتے ہیں (۱۱) افسوس اُنپر کیونکہ وے قائن کي راہ پر چلے اور بلعام کي گمراهي

میں مزدوری کے لیئے بہہ گئے اور قرح کي سي مخالفت میں ہلاک ہوئے *
(۱۲) یے تمہاري محبت کي ضیافتوں میں داغ ہیں وے تمہارے ساتھہ کھاتے ہوئے بےدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں وے خشک بادل ہیں جنہیں ہوائیں ہر طرف پھرا لے جاتي ہیں مرجھائے درخت ہیں بےپھل دو بارہ مرے اور اُکھاڑے ہوئے ہیں (۱۳) سمندر کي تند لہریں ہیں جو اپني بےشرمي کا پھین پھینکتے ہیں بھٹکنیوالے ستارے ہیں جنکے لئے تاریکي کي سیاہي ہمیشہ کو دھري ہی (۱۴) پر حنوخ نے بھي جو آدم کي ساتویں پشت تھا اُنکي بابت یہہ کہکے پیشیں گوئي کی کہ دیکھہ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھہ آتا ہی (۱۵) تاکہ سبھوں کي عدالت کرے اور سب بےدینوں کو جو اُنمیں ہیں اُنکي بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنھوں نے کئے ہیں اور سب سخت باتوں پر جو بےدین گنہگاروں نے اُسکي مخالفت میں کہي ہیں الزام دے (۱۶) یے گلہ‌گذار اور شاکي ہیں جو اپني بُري خواہشوں کے موافق چلتے اور اپنے اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگوں کي خوشامد کرتے ہیں (۱۷) لیکن تم اي پیارو اِن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں (۱۸) کہ اُنھوں نے تمہیں کہا کہ آخري زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے ہونگے جو اپني بےدیني کي بُري خواہشوں پر چلینگے (۱۹) یے وہي ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے ہیں نفساني لوگ جن میں روح نہیں * (۲۰) پر تم اي پیارو اپنے پاک‌ترین ایمان کا گھر بناکر روح‌القدس میں دعا مانگو (۲۱) اور اپنے تئیں خدا کي محبت میں محفوظ رکھو اور حیات ابدي کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رہو (۲۲) اور امتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو (۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتھہ آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور جسم سے داغي ہوئي پوشاک سے بھي عداوت رکھو * (۲۴) اب اُسکے لئے جو قادر ہی کہ تمکو گرنے سے بچاوے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے بےعیب کھڑا کرے (۲۵) خداے واحد حکیم اور ہمارے بچانیوالے کے لئے جلال اور بزرگي قدرت اور اختیار اب سے ابدالآباد ہووے * آمین *

یوحنا کی مکاشفات کی کتاب

پہلا باب

یسوع مسیح کی مکاشفہ جو خدا نے اُسے دی ہی تاکہ اپنے بندوں
کو وے باتیں جنکا جلد ہونا ضرور ہی دکھاوے اور اُسنے اُسے اپنے فرشتے
کی معرفت بھیجکر اپنے خادم یوحنا پر ظاہر کیا (۲) جسنے خدا کے
کلام اور یسوع مسیح کی گواہی پر جو کچھہ اُسنے دیکھا گواہی دی
(۳) مبارک وہ جو اِس نبوت کی باتیں پڑھتا ہی اور وے جو سنتے
اور جو کچھہ اُسمیں لکھا ہی حفظ کرتے ہیں کیونکہ وقت نزدیک
ہی * * (۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو آسیا میں ہیں فضل اور
سلامتی تم پر ہووے اُسکی طرف سے جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی
اور اُن سات روحوں سے جو اُسکے تخت کے حضور ہیں (۵) اور یسوع
مسیح سے جو سچا گواہ اور مُردوں میں سے پہلوٹا اور دنیا کے بادشاہوں
کا سلطان ہی اُسکو جسنے ہمکو پیار کیا اور اپنے لہو سے ہمیں ہمارے گناہوں
سے دھویا (۶) اور ہمکو بادشاہ اور کاہن خدا اور اپنے باپ کے لیئے بنایا
اُسی کو جلال اور قدرت ابدالآباد ہی آمین * (۷) دیکھو وہ بادلوں کے ساتھہ
آتا ہی اور ہر آنکھہ اُسکو دیکھیگی اور وے بھی جنھوں نے اُسے چھیدا
اور زمین کے سب فرقے اُسکے لیئے چھاتی پیٹینگے ہاں آمین * (۸) میں
الفا اور اُمگا ابتدا اور انتہا ہوں خداوند فرماتا ہی جو ہی اور جو تھا
اور جو آنیوالا ہی قادر مطلق * (۹) میں یوحنا تمہارا بھائی اور مصیبت
کے دکھہ اور بادشاہت اور صبر میں تمھارا شریک خدا کے کلام اور یسوع
مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا ہی (۱۰) میں
خداوند کے دن روح میں آ گیا اور میں نے نرسنگے کی سی ایک بڑی
آواز اپنے پیچھے سنی (۱۱) جو کہتی تھی کہ میں الفا اور اُمگا پہلا اور پچھلا

هوں اور جو کچھہ تو دیکھتا هی کتاب میں لکھہ اور اُن سات کلیسیاؤں
کو جو آسیا میں هیں بھیج یعني افسس کو اور سمرنا کو اور پرگامس کو
اور تواطیرہ کو اور ساردیس کو اور فلادلفیه کو اور لاودیقیه کو * (۱۲) اور
میں اُس آواز کے دیکھنے کے لئے جو مجھہ سے بولتی تھی پھرا اور پھرکر
سونے کے سات شمعدان دیکھے (۱۳) اور اُن سب شمعدانوں کے بیچ ایک
شخص اِنسان کے بیٹے سا دیکھا جو جامه پہنے اور سونے کا سینه‌بند
سینے پر باندھے تھا (۱۴) اُسکا سر اور بال سفید اُون کے موافق بلکه برف
کي مانند سفید اور اُسکي آنکھیں جیسے آگ کا شعله (۱۵) اور اُسکے پانو
خالص پیتل کے سے جو تنور میں دھکایا هوا هو اور اُسکي آواز بہت پاني
کي سي تھي (۱۶) اور اُسکے دهنے هاتهه میں سات تارے تھے اور اُسکے مُنهه
سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھی اور اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا سورج
اپني تیزي میں چمکتا هی (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے
پانوں پر مُردہ سا گر پڑا اور اُسنے اپنا دهنا هاتهه مجھہ پر رکھا اور مجھے
کہا مت ڈر میں پہلا اور پچھلا اور زندہ هوں (۱۸) اور میں مُوا تھا اور
دیکھہ میں ابدالآباد زندہ هوں آمین اور عالم ارواح اور موت کي کُنجیاں
مجھہ پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکھا اور جو هی اور جو اِسکے بعد هونیوالا
هی لکھہ رکھہ (۲۰) یعني اُن سات ستاروں کا بھید جنھیں تو نے میرے دهنے
هاتهه میں دیکھا اور اُن سونے کے سات شمعدانوں کو وے سات ستارے
سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور وے سات شمعدان جو تو نے دیکھے
سات کلیسیائیں هیں *

دوسرا باب

(۱) افسس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ که وہ جو اپنے دهنے هاتهه میں
سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پھرتا هی یہه
کہتا هی (۲) که میں تیرے کام اور تیري محنت اور تیرا صبر اور یہه که
تو بدوں کي برداشت نہیں کر سکتا جانتا هوں اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں
رسول کہتے اور نہیں هیں آزمایا اور اُنھیں جھوٹھا پایا (۳) اور برداشت کي

اور صبر رکھتا ہی اور میرے نام کے واسطے محنت کی اور تھک نہیں گیا (۴) مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلہ ہی کہ تو نے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ہی اور توبہ کر اور پہلے کام کیا کر نہیں تو میں تجھہ پر جلد آؤنگا اور اگر تو توبہ نہ کرے تو تیرے شمعدان کو اُسکی جگہہ سے ہٹا دونگا (۶) پر تجھہ میں یہہ ہی کہ تو نقولائیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ہی جنسے میں بھی عداوت رکھتا ہوں (۷) جسکا کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی جو غالب ہوتا ہی میں اُسکو زندگی کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچوں بیچ ہی پھل کھانے دونگا * (۸) اور سمرنا کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو پہلا اور پچھلا ہی اور مُوا تھا اور جیتا ہی یہہ کہتا ہی (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجی (پر تو دولتمند ہی) اور اُنکی لعن طعن جو اپنے تئیں یہودی کہتے پر نہیں ہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں جانتا ہوں (۱۰) جو دُکھہ تجھے اُٹھانے ہوگا اُس سے مت ڈر دیکھو ابلیس تم میں سے کتنے ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے مرنے تک ایماندار رہ تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا (۱۱) جسکا کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی جو غالب ہوتا ہی دوسری موت سے ضرر نپاویگا * (۱۲) اور پرگامس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو تیز دودھاری تلوار رکھتا ہی کہتا ہی (۱۳) میں تیرے کام اور رہنے کی جگہہ جہاں شیطان کا تخت ہی جانتا ہوں اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہی اور جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وہاں جہاں شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنوں میں بھی میرے ایمان کا تو نے انکار نہ کیا (۱۴) مگر مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ہی کہ تیرے یہاں وے ہیں جو بلعام کی تعلیم کو تھام رکھتے ہیں جسنے بلق کو سکھایا کہ بنی اِسرائیل کے آگے ٹھوکر ڈالے تاکہ بُتوں کی قربانیاں کھاویں اور حرامکاری کریں (۱۵) تیرے بھی ایسے ہیں جو نقولائیوں کی تعلیم کو تھام رکھتے ہیں جس سے مجھکو عداوت ہی (۱۶) توبہ کر نہیں تو میں تجھہ پر جلد آؤنگا اور اُنکے ساتھہ اپنے مُنہہ کی تلوار سے لڑونگا (۱۷) جسکا کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی

هي جو غالب هوتا هي مين أسے پوشيده من كهانے دونگا اور أسے سفيد پتهر
اور أس پتهر پر ايک نيا نام لکها هوا دونگا جسے أسکے پانیوالے کے سوا کوئي
نهيں جانتا * (۱۸) اور تواطیره کي کلیسيا کے فرشتے کو لکهه که خدا کا بيتا
جسکي آنکهيں آگ کے شعله کي مانند هيں اور أسکے پانو خالص پيتل
کے سے ہیں یهه کهتا هي (۱۹) ميں تيرے کام اور محبت اور خدمت اور ايمان
اور تيرا صبر جانتا هوں اور يهه که تيرے پچهلے کام پهلوں سے زياده هيں
(۲۰) مگر مجهے تجهه سے کچهه گله هي که تو أس ايزبل عورت کو جو اپنے
تئيں نبيه کهتي هي ميرے بندوں کو سکهلانے اور گمراه کرنے ديتا هي که وے
حرامکاري کريں اور بتوں کي قربانياں کهاويں (۲۱) اور میں نے أسکو فرصت
دي که اپني حرامکاري سے توبه کرے پر أسنے توبه نکي (۲۲) دیکهه میں أسکو
بستر پر ڈالونگا اور أنکو جو أسکے ساتهه زنا کرتے هيں بري مصيبت میں
اگر وے اپنے کاموں سے توبه نکريں (۲۳) اور أسکے لڑکوں کو جان سے مارونگا
اور سب کليسيائيں جانينگي که ميں وهي هوں جو گردوں اور دلوں کا
جانچنيوالا هي اور ميں تم میں سے هر ايک کو أسکے کاموں کے موافق بدلا
دونگا (۲۴) پر تمهیں اور تواطيره کے باقي لوگوں کو جنے اِس تعلیم کو
تهام نهيں رکهتے هيں اور جنهوں نے شيطان کي گهرائيوں کو جيسا کهتے هيں
نهيں جانا يهه کهتا هوں که ميں اور کوئي بوجهه تم پر نه ڈالونگا (۲۵) مگر
جو تمهارا هي أسے تهامے رهو جب تک که ميں نه آؤں (۲۶) او
جو غالب هوتا اور ميرے کاموں کو آخر تک حفظ کرتا هي ميں أسے قوموں
پر اختيار دونگا (۲۷) اور وه لوهے کے عصا سے أنپر حکومت کريگا وے کمها
کے برتنوں کي مانند چکناچور هو جائينگے جيسے ميں نے بهي اپنے باپ
سے پايا هي (۲۸) اور أسے صبح کا ستاره دونگا (۲۹) جسکا کان هي سنے ک
روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي *

تيسرا باب

(۱) اور ساردس کي کليسيا کے فرشتے کو لکهه که وه جسکے پاس خ
کي سات روحيں اور سات ستارے هيں يهه کهتا هي ميں تيرے کام جا

هوں کہ تو زندہ کہلاتا هی پر مُردہ هی (۲) جاگتا رہ اور باقي چيزوں کو جو مرنے پر هیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا (۳) سو یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور توبہ کر پس اگر تو جاگتا نرھے تو تجھہ پر چور کي طرح آؤنگا اور تجھکو معلوم نہوگا کہ کس گھڑي تجھہ پر آؤنگا (۴) لیکن تیرے بہي کئي ایک نام ساردس میں هیں جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي اور وے سفید پوشاک پہنے میرے ساتھہ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق هیں (۵) جو غالب هوتا هی اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُسکا نام کتاب حیات سے نہ کاٹونگا اور اپنے رب کے حضور اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار کرونگا (۶) جسکا کان هی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۷) اور فلادلفیہ کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو مقدس اور برحق هی اور داؤد کي کنجي رکھتا هی جو کھولتا هی اور کوئي بند نہیں کرتا اور جو بند کرتا هی اور کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا هی (۸) میں تیرے کام جانتا هوں دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کُھلا دروازہ رکھا هی اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا کیونکہ تجھکو تھوڑي قوت هی اور تو نے میرا کلام حفظ کیا اور میرے نام کا انکار نہیں کیا (۹) دیکھہ میں کرونگا کہ شیطان کي جماعت میں سے بعضي جو اپنے تئیں یہودي کہتے اور نہیں هیں بلکہ جھوتھہ بولتے هیں دیکھہ میں کرونگا کہ وے آویں اور تیرے پاؤں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي (۱۰) اِسلیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ کیا میں بھي اُس امتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں زمین کے رهنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آویگي تیري حفاظت کرونگا (۱۱) دیکھہ میں جلد آتا هوں جو تیرا هی اُسے تھامے رہ تاکہ کوئي تیرا تاج نہ لیوے (۱۲) جو غالب هوتا هی میں اُسے اپنے خدا کي هیکل میں ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باهر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعني نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتا هی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا (۱۳) جسکا کان هی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۱۴) اور لاودکیہ کي

کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ اور خدا کي خلقت کا مبدا هي یہہ کہتا هي (۱۵) میں تیرے کام جانتا هوں کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم هي کاشکے تو ٹھنڈا یا گرم هوتا (۱۶) سو اِسواسطے کہ تو شیرگرم هي نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے اپنے مُنہہ سے نکال پھینک دونگا (۱۷) اِسلیئے کہ تو کہتا هي کہ میں دولتمند هوں اور مالدار هوا هوں اور کسي چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا هي (۱۸) میں تجھے صلاح دیتا هوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھہ سے مول لے تاکہ دولتمند هو جاوے اور سفید پوشاک تاکہ پہنے هو اور تیرے ننگے پن کي شرم ظاهر نہووے اور اپني آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو بینا هو جاوے (۱۹) جنہوں کو پیار کرتا هوں اُنہیں ملامت اور تنبیہ کرتا هوں پس چالاک هو اور توبہ کر (۲۰) دیکھہ میں دروازے پر کھڑا هوں اور کھٹکھٹاتا هوں اگر کوئي میري آواز سنے اور دروازہ کھولے اُس پاس اندر آؤنگا اور اُسکے ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا (۲۱) جو غالب هوتا هي میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا چنانچہ میں بھي غالب هوا اور اپنے باپ کے ساتھہ اُسکے تخت پر بیٹھا هوں (۲۲) جسکا کان هي سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هي *

چوتھا باب

(۱) بعد اِسکے میں نے نگاہ کي اور دیکھو آسمان پر ایک دروازہ کُھلا هي اور پہلي آواز جو میں نے نرسنگے کي سي مجھہ سے بولتي سني سو کہتي تھي کہ اِدھر اُوپر آ اور میں تجھے دکھلاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا هونا چاهیئے (۲) اور وونہیں میں روح میں آ گیا اور دیکھو آسمان پر ایک تخت دھرا تھا اور تخت پر کوئي بیٹھا تھا (۳) اور جو بیٹھا تھا دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک دیکھنے میں زمرّد سا تخت کے گِرد تھا (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹھے دیکھے اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج تھے (۵) اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتي تھیں

اور آگ کے سات مشعلیں تخت کے آگے روشن تھیں یے خدا کی سات روحیں
ہیں (٦) اور تخت کے آگے شیشے کا سمندر بلور کی مانند تھا اور تخت
کے بیچوں بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں
سے بھرے تھے (٧) اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے
کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے
عقاب سا تھا (٨) اور اُن چاروں جانداروں میں سے ہر ایک کے چھ پر تھے
اور اُنکے چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں اور وے یہہ پکارتے
ہیے رات دن بار نہیں رہتے ہیں کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر
مطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی (٩) اور جب جاندار اُسکو جو
تخت پر بیٹھا اور ابدالآباد زندہ ہی جلال اور عزت اور شکر دیتے ہیں
(١٠) تب چوبیسوں بزرگ اُسکے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے اور
اُسکو جو ابدالآباد زندہ ہی سجدہ کرتے اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے
تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں (١١) کہ ای خداوند تو ہی جلال اور عزت اور
قدرت کے لائق ہی کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وے تیری
ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئي ہیں *

پانچواں باب

(١) اور میں نے اُسکے دہنے ہاتھ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب
دیکھي جو اندر باہر لکھي ہوئي اور سات مُہروں سے مُہر کي گئي تھي
(٢) اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو بڑی آواز سے یہہ منادي کرتے دیکھا
کہ کون اِس لائق ہی کہ کتاب کو کھولے اور اُسکي مُہریں توڑے (٣) اور
کسي کو مقدور نہ تھا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ کتاب
کو کھولے اور اُسے دیکھے (٤) اور میں بہت رویا کہ کوئي اِس لائق نہ ٹھہرا
کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے اور اُسے دیکھے (٥) اور بزرگوں میں سے ایک نے
مجھے کہا مت رو دیکھ وہ ببر جو فرقے یہودا سے ہی داؤد کي اصل
غالب ہوئي ہی کہ کتاب کو کھولے اور اُسکي ساتوں مُہروں کو توڑے *
(٦) اور میں نے نگاہ کی اور دیکھو تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان

اور بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کھڑا تھا کہ گویا ذبح کیا گیا تھا اُسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کي ساتوں روحیں ھیں جو تمام روے زمین پر بھیجي گئي ھیں (۷) اور وہ آیا اور اُسکے دھنے ھاتھہ سے جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کتاب کو لیا (۸) اور جب اُسنے کتاب لي تھي تب چاروں جاندار اور چوبیسوں بزرگ برّے کے آگے گر پڑے اور ھر ایک کي بربط اور بخور سے بھرے ھوئے سونے کے پیالے تھے جو مقدسوں کي دعائیں ھیں (۹) اور ایک نیا گیت گائے اور بولے کہ تو ھي کتاب لینے اور اُسکي مُہریں توڑنے کے لائق ھی کیونکہ تو ذبح ھوا اور اپنے لہو سے ھمکو خدا کے واسطے ھر فرقے اور زبان اور اُمت اور قوم میں سے مول لیا (۱۰) اور ھمکو ھمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاھن بنایا اور ھم زمین پر بادشاھت کرینگے (۱۱) اور میں نے نگاہ کي اور تخت اور جانداروں اور بزرگوں کے گِرداگرد بہت سے فرشتوں کي آواز سني اور اُنکا شمار لاکھوں لاکھہ اور ھزاروں ھزار تھا (۱۲) اور وے بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ھوا قدرت اور دولت اور حکمت اور قوت اور عزت اور جلال اور برکت پانے کے لائق ھی (۱۳) اور ھر مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ھی اور اُنکو جو سمندر میں ھیں اور سبھوں کو جو اُنمیں ھیں میں نے یہہ کہتے سنا کہ اُسکے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی اور برّے کے واسطے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابدالآباد ھی (۱۴) اور چاروں جانداروں نے کہا آمین اور چوبیسوں بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابدالآباد زندہ ھی سجدہ کیا *

چھٹھواں باب

(۱) اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چار جانداروں میں سے ایک کو گرج کي سي آواز سے یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک نقرہ گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا کماں لیئے تھا اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح

کرنا اور فتح‌مند ہونیے کو نکلا * (۳) اور جب اُسنے دوسري مُہر توڑي تب
میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) اور ایک
دوسرا گھوڑا سرنگ نکلا اور جو اُسپر سوار تھا اُسکو یہہ دیا گیا کہ صلح
کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک
بڑي تلوار اُسکو دي گئي * (۵) اور جب اُسنے تیسري مُہر توڑي تب
میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ اور میں نے نظر
کي اور دیکھو ایک مشکي گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا اُسکے ہاتھہ میں ترازو
تھي (۶) اور میں نے چاروں جانداروں کے بیچ میں سے آواز یہہ کہتے
سني کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور انگوري
شراب کو ضرر مت پہنچا * (۷) اور جب اُسنے چوتھي مُہر توڑي تب
میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) اور میں نے
نظر کي اور دیکھو ایک گھورا پھیکے رنگ اور جو اُسپر سوار تھا اُسکا نام موت
تھا اور عالم ارواح اُسکے ساتھہ ہو لیا اور اُنھیں چوتھائي زمین پر یہہ اختیار
دیا گیا کہ تلوار اور بھوکھہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں *
(۹) اور جب اُسنے پانچویں مُہر توڑي تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُنکي
جانیں دیکھیں جو خدا کے کلام اور اُس گواہي کے لیئے جو اُنھوں نے تھام
رکھي تھي مارے گئے (۱۰) اور وے یہہ کہکے بڑي آواز سے چلائیں کہ ای مالک
قدس اور برحق تو کب تک عدالت نکریگا اور زمین کے رہنیوالوں سے
ہمارے خون کا بدلا نلیگا (۱۱) اور اُنکو سفید لباس دیئے گئے اور اُنھیں کہا
گیا کہ اَور تھوڑي مدت صبر کریں جب تک کہ اُنکے ہمخدمت اور اُنکے
بھائي بھي جو اُنکي طرح مارے جائینگے پورے ہوویں * (۱۲) اور میں نے نظر
کي جب اُسنے چھٹھي مُہر توڑي اور دیکھو بڑا زلزلہ ہوا اور سورج بالوں کے
کمل کي مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِس
طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر
جاتے ہیں جب بڑي آندھي اُسے ہلاتي ہی (۱۴) اور آسمان طومار کي
طرح جو لپیٹا ہو جاتا رہا اور سب پہاڑ اور ٹاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گئے
(۱۵) اور دنیا کے بادشاہوں اور بزرگوں اور مالداروں اور سپہ سالاروں اور زوروالوں

ور ہر علام اور ہر آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کي چٹانوں میں چھپایا (۱۶) اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا کہ ہم پر گرو اور ہمکو اُسکے چہرہ سے جو تخت پر بیٹھا هی اور برّے کے غضب سے چھپاؤ (۱۷) کیونکہ اُسکے قہر کا بڑا دن آیا اور کون ٹھہر سکتا هی *

ساتواں باب

(۱) اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے جو زمین پر چاروں هواؤں کو تھامے تھے تاکہ هوا زمین پر یا سمندر پر یا کسي درخت پر نہ چلے (۲) ور میں نے ایک اَور فرشتے کو پورب سے آتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کی مُہر تھي اور اُسنے اُن چار فرشتوں کو جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچائیں بڑي آواز سے پکارا اور کہا (۳) کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو ضرر پہنچاؤ جب تک کہ هم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں * (۴) اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہریں کی گئیں سنا کہ بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار مُہر کیئیے گئے (۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے رُوبن کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے گاد کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۶) یسر کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے نفتالي کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے منسّی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۷) سمعون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے لاوي کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے اشکار کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۸) زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے * (۹) بعد اُسکے میں نے نظر کي اور دیکھو ہر قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسي بڑي بِھیڑ جسے کوئي شمار نہیں کر سکا سفید جامے پہنے اور کھجور کي ڈالیاں هاتھوں میں لیئے تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑي تھي (۱۰) اور بڑي آواز سے چلاتي اور کہتي تھي کہ نجات همارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا هی اور برّے کو (۱۱) اور

سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے اور
تخت کے آگے اوندھے مُنھہ گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (١٢) اور کہا آمین
برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاری اور عزت اور قدرت اور طاقت
ابدالآباد ہمارے خدا کے لئے آمین (١٣) اور بزرگوں میں سے ایک مجھہ
سے کہنے لگا کہ وے جو سفید جامے پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے
ہیں (١٤) اور میں نے اُسے کہا ای خداوند تو جانتا ہی اور اُسنے مجھے
کہا یے وہي ہیں جو بڑي مصیبت میں سے آئے ہیں اور اُنھوں نے اپنے
جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنھیں سفید کیا ہی (١٥) اِسي واسطے
خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکي ہیکل میں رات دن اُسکي بندگي کرتے
ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان سکونت کریگا (١٦) وے پھر بھوکھے
نہونگے اور نہ پیاسے اور پھر دھوپ اُنپر نہ پڑیگی نہ کوئي گرمي (١٧) کیونکہ
برّہ جو تخت کے بیچو بیچ ہی اُنکی گلہباني کریگا اور اُنھیں پانیوں کے زندہ
سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُنکي آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا *

آتھواں باب

(١) اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑي تب آسمان میں قریب آدھي
گھڑی کي خاموشي ہوئي (٢) اور میں نے اُن سات فرشتوں کو جو خدا کے
حضور کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات نرسنگے دئیے گئے (٣) اور ایک دوسرا
فرشتہ آیا اور سونے کا دھوپ‌داں لئیے ہوئے قربان‌گاہ کے آگے کھڑا ہوا اور
بہت بخور اُسکو دئیے گئے تاکہ سب مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھہ سنہری
قربان‌گاہ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے (٤) اور بخوروں کا دھواں مقدسوں
کي دعاؤں کے ساتھہ فرشتے کے ہاتھہ سے خدا کے حضور چڑھہ گیا (٥) اور فرشتے نے
دھوپ‌داں کو لیا اور اُسمیں قربان‌گاہ سے آگ بھری اور زمین پر پھینکي تب
آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں اور زلزلے ہوئے * (٦) اور اُن سات فرشتوں نے جن
پاس سات نرسنگے تھے آپ کو پھونکنے پر طیار کیا (٧) اور پہلے فرشتے نے
نرسنگا پھونکا اور اولے اور خون‌آمیز آگ موجود ہوئي اور زمین پر پھینکي
گئی اور تہائي درخت جل گئے اور تمام ہري گھاس جل گئي * (٨) اور دوسرے

رشتے نے نرسنگا پھونکا اور جیسا بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا
ور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور اُن مخلوقوں کی تہائی جو سمندر
میں زندہ ہیں مر گئی اور کشتیوں کی تہائی تباہ ہوئی * (۱۰) اور تیسرے فرشتے
نے نرسنگا پھونکا اور بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں
اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر گر پڑا (۱۱) اور ستارے کا نام ناگدونا ہے اور
پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گئی اور بہت سے آدمی اُن پانیوں سے مر گئے
کہ وے کڑوے ہو گئے تھے * (۱۲) اور چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور تہائی سورج
اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو
گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی روشن نہ تھی (۱۳) اور میں
نے نظر کی اور ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے اور بڑی آواز سے
کہتے سنا کہ افسوس افسوس افسوس زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں
کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں *

نواں باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ جو آسمان سے
زمین پر گرا تھا دیکھا اور اُسکو اتھاہ کوئے کی کنجی دی گئی (۲) اور اُسنے اتھاہ
کوئے کو کھولا اور کوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا اور کوئے کے دھوئیں سے
سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں
قدرت دی گئی جیسی کہ زمین کے بچھوؤں کی قدرت ہے (۴) اور اُنہیں
کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں
مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مُہر نہیں (۵) اور اُنہیں
یہ دیا گیا کہ اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہ کہ وے پانچ مہینے تک اذیت
اُٹھاویں اور اُنکی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی اذیت ہے جب وہ آدمی
کو مارتا ہے (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نپاوینگے اور
مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُنسے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں
اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے طیار ہیں اور اُنکے سروں پر گویا

سونے کے تاج اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے چہرے تھے (۸) اور اُنکے بال
عورتوں کے بالوں کي مانند اور اُنکے دانت شیر کے سے تھے (۹) اور اُنکے بکتر
لوھے کے بکتروں کي مانند ھے اور اُنکے پروں کي آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں
کي سي آواز تھي جو لڑائي میں دوڑتے ھیں (۱۰) اور اُنکي دُمیں بچھوؤں کي
سي تھیں اور ڈنک اُنکي دُموں میں تھے اور اُنکا یہہ اختیار تھا کہ پانچ مہینے
تک آدمیوں کو ضرر پہنچائیں (۱۱) اور اتھاہ کوئیے کا فرشتہ اُنپر بادشاہ تھا
اُسکا نام عبراني میں ابدّون اور یوناني میں اپلّیون ھے (۱۲) ایک افسوس
گذر گیا دیکھو دو افسوس اَور اُسکے بعد آتے ھیں * (۱۳) اور چھٹھے فرشتے
نے نرسنگا پھونکا اور میں نے سونے کي قربان‌گاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو
خدا کے حضور ھے ایک آواز سني (۱۴) جو اُس چھٹھے فرشتے سے جس
پاس نرسنگا تھا کہتي تھي کہ اُن چار فرشتوں کو جو فرات کي بڑي ندي پر
بند ھیں کھول دے (۱۵) اور وے چار فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑي اور ایک
دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں کي تہائي کو
مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے اور میں نے
اُنکا شمار یوں سنا (۱۷) اور گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر
آئے کہ اُنکے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے اور گھوڑوں کے سر
شیروں کے سروں کي مانند اور اُنکے مُنہہ سے آگ اور دھواں اور گندھک نکلتي
تھي (۱۸) اِن تینوں آفتوں یعني آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے
مُنہہ سے نکلتي تھیں تہائي آدمي مارے گئے (۱۹) کہ اُنکي قدرتیں اُنکے
مُنہہ میں اور اُنکي دُموں میں تھیں کیونکہ اُنکي دُمیں سانپوں کي سي
تھیں اور اُنکے سر تھے اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ھیں (۲۰) اور باقي آدمیوں
نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ھاتھوں کے کاموں سے توبہ نکي
کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي جو
نہ دیکھہ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں (۲۱) اور اُنھوں نے
اپنے خونوں اور اپني جادوگریوں اور اپنے زنا اور اپني چوریوں سے جو کرتے
تھے توبہ نکي *

دسواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَور زورآور فرشتے کو آسماں سے اُترتے دیکھا بدلی کو اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُسکے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے (۲) اور اُسکے ھاتھہ میں ایک چھوٹی کتاب کُھلي ہوئي تھي اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر اور داہاں خشکی پر دھرا (۳) اور بڑي آواز سے جیسے ببر گرجتا ھی پکارا اور جب وہ پکار چکا تب سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں (۴) اور جب وے سات گرجیں اپنی آوازیں دے چکیں تو میں لکھنے پر تھا پر میں نے آسماں سے آواز سنی جو مجھے کہتي تھی کہ جو کچھہ وے سات گرجیں بولیں اُسپر مُہر کر اور اُسے مت لکھہ (۵) اور اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا اپنا ھاتھہ آسماں کي طرف اُٹھایا (۶) اور اُسکي جو ابدالآباد زندہ ھی جسنے آسماں کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی اور زمین کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی اور سمندر کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی پیدا کیا قسم کھائي کہ آگے ایک زماں نہوگا (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکیگا خدا کا بھید جیسا کہ اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو خبر دي ھی پورا ھوگا * (۸) اور وہ آواز جو میں نے آسماں سے سني تھی پھر مجھہ سے مخاطب ھوئي اور بولي جا وہ چھوٹی کھلی ھوئي کتاب جو سمندر اور خشکي پر کھڑے ھوئے فرشتے کے ھاتھہ میں ھی لے (۹) اور میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ چھوٹي کتاب مجھکو دے اور اُسنے مجھے کہا لے اور اُسے کھا جا اور وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي پر تیرے مُنہہ میں شہد سي میٹھي لگیگي (۱۰) اور میں نے چھوٹي کتاب اُس فرشتے کے ھاتھہ سے لي اور اُسے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کي طرح میٹھي تھي پر جب میں اُسے کھا چکا میرا پیٹ کڑوا ھو گیا (۱۱) اور اُسنے مجھے کہا ضرور ھی کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور زبانوں اور بادشاھوں کي بابت پھر نبوت کرے *

گیارهواں باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا اور فرشته کھڑا کهتا تها نه اُٹھه اور خدا کي هیکل اور قربان‌گاه اور اُنکو جو اُسمیں عبادت کرتے هیں ناپ (۲) مگر اُس دالان کو جو هیکل کے باهر هی چهوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکه وه غیر قوموں کو دیا گیا هی اور وے مقدس شهر کو بیالیس مهینے تک پایمال کرینگے (۳) اور میں اپنے دو گواهوں کو قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ اوڑھے ایک هزار دو سو ساٹھه دن نبوت کرینگے (۴) یے وے دو درخت زیتوں اور دو شمعدان هیں جو زمین کے خداوند کے حضور کهڑے هیں (۵) اور اگر کوئي اُنهیں ضرر پهنچانا چاهے تو اُنکے مُنهه سے آگ نکلتي اور اُنکے دشمنوں کو کها جاتي هی سو اگر کوئي اُنهیں ضرر پهنچانا چاهے تو ضرور هی که اِسی طرح مارا جاوے (۶) اُنکو اختیار هی که آسماں کو بند کریں که اُنکی نبوت کے دنوں میں پاني نه برسے اور پانیوں پر بهي اختیار رکهتے هیں که اُنهیں لهو بنا ڈالیں اور جب جب چاهیں زمین کو هر طرح کي آفت سے ماریں (۷) اور جب وے اپني گواهي دے چکے تو وه حیوان جو اتهاه کوئیے سے نکلتا هی اُنسے لڑیگا اور اُنپر غالب هوگا اور اُنهیں مار ڈالیگا (۸) اور اُنکي لاشیں اُس بڑے شهر کے بازار میں جو روحاني جهت سے سدوم اور مصر کهلاتا هی جهاں همارا خداوند بهي مصلوب هوا پڑی رهینگي (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور زبانوں اور قوموں میں سے بهتیرے اُنکي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکها کرینگے اور اُنکي لاشوں کو قبروں میں رکهنے نه دینگے (۱۰) اور زمین کے رهنیوالے اُنپر خوشي و خورمي کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بهیجینگے کیونکه اِن دو نبیوں نے زمین کے رهنیوالوں کو ستایا تها (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُنمیں در آئي اور وے اپنے پانوں پر کهڑے هوئے اور جنهوں نے اُنهیں دیکها اُنپر بڑا خوف پڑا (۱۲) اور اُنهوں نے آسمان سے بڑي آواز سني جو اُنهیں کهتي تهي که اِدهر اُوپر آؤ اور وے بادل

میں آسمان پر چڑھہ گئے اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا (۱۳) اور اُسی گھڑي بڑا زلزلہ ہوا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور زلزلے میں سات ہزار آدمي جان سے مارے گئے اور باقي جو تھے سو کانپ گئے اور آسمان کے خدا کو عزت دي (۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ھی * (۱۵) اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کہتي ہوئي آئیں کہ دنیا کي بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کي ہو گئیں اور وہ ابدالآباد بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ کے بل گرے اور یہہ کہتے ہوئے خدا کو سجدہ کیا (۱۷) کہ ای خداوند خدا قادر مطلق جو ھی اور جو تھا اور جو آنیوالا ھی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپني بڑي قدرت لي اور بادشاہت کي ھی (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں سو تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُنکي عدالت کي جائے اور تو اپنے بندوں نبیوں اور مقدس لوگوں اور اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے * (۱۹) اور خدا کي ہیکل آسمان میں کُھل گئي اور اُسکي ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق نظر آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں آئیں اور زلزلہ ہوا اور بڑے اولے پڑے *

بارھواں باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُسکے پاؤں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج (۲) اور وہ حاملہ تھي اور جننے کے درد اور پیڑ میں ہوکے چلاتي تھي (۳) پھر ایک اَور نشان آسمان پر دکھائي دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا جسکے سات سر اور دس سینگ اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے (۴) اور اُسکي دُم نے آسمان کے تہائي ستارے کھینچے اور اُنھیں زمین پر ڈالا اور اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھي جا کھڑا ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو

نکل جاوے (۵) اور وہ فرزند نرینہ جنی جو لوھے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اُسکا لڑکا خدا اور اُسکے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا (۶) اور عورت بیابان میں جہاں خدا نے اُسکے لیئے جگہہ طیار کي تھي بھاگ گئي تاکہ وھاں ایک ھزار دو سو ساٹھہ دن تک اُسکي پرورش کریں * (۷) اور آسمان میں لڑائي ھوئي میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدھے سے لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) اور غالب نہوئے اور نہ آسمان پر اُنکي پھر جگہہ مِلي (۹) اور بڑا اژدھا نکالا گیا وھي پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ھی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُسکے فرشتے بھي اُسکے ساتھ گرائے گئے (۱۰) اور میں نے آسمان پر بڑي آواز یہہ کہتے سُني کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت ھمارے خدا کي اور اختیار اُسکے مسیح کا ھوا کہ ھمارے بھائیوں کا مدعي جو رات دن ھمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا (۱۱) اور اُنھوں نے برّے کے لہو سے اور اپني گواھي کي بات سے اُسکو جیت لیا اور اپني جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا (۱۲) اِسواسطے ای آسمانو اور اُنکے رھنیوالو خوشي کرو افسوس خشکي اور تري کے رھنیوالوں پر اِسلیئے کہ ابلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ھی کہ وہ جانتا ھی کہ میرا وقت تھوڑا باقي ھی * (۱۳) اور جب اژدھے نے دیکھا کہ زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جني تھي ستایا (۱۴) اور عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان میں اپنے مقام کو اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمانوں اور آدھے زمان تک اُسکي پرورش ھوتي ھی (۱۵) اور سانپ نے اپنے مُنہہ سے پاني ندي کي مانند عورت کے پیچھے بہایا تاکہ اُسکو ندي سے بہاوے (۱۶) پر زمین نے عورت کي مدد کي اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُس ندي کو جو اژدھے نے اپنے مُنہہ سے بہائي تھي پي لیا (۱۷) اور اژدھا عورت پر غصے ھوا اور اُسکي باقي اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور یسوع مسیح کي گواھي رکھتے ھیں لڑنے گیا *

تیرھواں باب

(۱) اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور ایک حیوان کو سمندر سے اُٹھتے دیکھا جسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کفر کے نام تھے (۲) اور وہ حیوان جو میں نے دیکھا چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور اُسکا مُنہہ ببر کے مُنہہ کا سا تھا اور اژدھے نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا (۳) اور میں نے اُسکے سروں میں سے ایک کو گویا موت تک رخمی دیکھا پر اُسکا رخم کاری چنگا ہو گیا تھا اور ساری زمین اُس حیوان کے پیچھے تعجب کرتی چلی (۴) اور اُنھوں نے اژدھے کو جسنے حیوان کے تئیں اختیار دیا پوجا کیئے اور حیوان کو پوجا کیئے اور کہا کون اُس حیوان کی مانند ھی کون اُس سے لڑ سکتا ھی (۵) اور ایک مُنہہ جو بڑا بول بولتا اور کفر بکتا تھا اُسے دیا گیا اور بیالیس مہینے تک لڑائی کرنے کو اُسے اختیار دیا گیا (٦) اور اُسنے خدا کے حق میں کفر بکنے پر اپنا مُنہہ کھول دیا تاکہ اُسکے نام اور اُسکے مقام اور اُنپر جو آسمان میں رھتے ھیں کفر بکے (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑائی کرے اور اُنپر غالب هووے اور سب فرقوں اور زبانوں اور قوموں پر اُسے اختیار دیا گیا (۸) اور زمین کے وے سب رھنیوالے اُسکی پوجا کرینگے جنکے نام بڑے کی کتاب حیات میں جو بناء عالم سے مقتول ھوا نہیں لکھے گئے (۹) جو کسی کا کان ھو تو سنے (۱۰) اگر کوئی قید کرنے کو لئیے جاتا ھی سو قید میں پڑتا ھی اور جو تلوار سے قتل کرتا ھی سو ضرور ھی کہ تلوار ھی سے قتل کیا جائے مقدسوں کا صبر اور ایمان یہاں ھی * (۱۱) اور میں نے ایک اَور حیوان کو زمین سے اُٹھتے دیکھا اور بڑے کی مانند اُسکے دو سینگ تھے اور اژدھے کے موافق بولتا تھا (۱۲) اور وہ پہلے حیوان کے سارے اختیار اُسکے آگے عمل کرتا اور زمین اور اُسکے رھنیوالوں سے پہلے حیوان کو جسکا رخم کاری چنگا ھوا پُجواتا ھی (۱۳) اور وہ بڑے اچنبھے ظاھر کرتا ھ

یہاں تک کہ آدمیوں کے سامھنے آسمان سے زمین پر آگ گراتا ھی (۱۴) اور اُن اچنبھوں کے وسیلے جنکے دکھانے کی قدرت حیوان کے سامھنے اُسے دی گئی زمین کے رھنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رھنیوالوں سے کہتا ھی کہ اُس حیوان کی جس میں تلوار کا زخم تھا اور پھر جیا ھی مورت بناؤ (۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ حیوان کی مورت کو جان بخشے تاکہ حیوان کی وہ مورت باتیں بھی کرے اور اُن سب کو جو حیوان کی مورت کو نہ پوجتیں قتل کروائے (۱٦) اور وہ سب چھوٹوں اور بڑوں دولتمندوں اور غریبوں آزادوں اور غلاموں کے دھنے ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کرواتا ھی (۱۷) اور یہہ کہ کوئی خرید و فروخت نکر سکے جب تک کہ وہ نشان یا حیوان کا نام یا اُسکے نام کا شمار اُسپر نہووے (۱۸) حکمت یہاں ھی جو عقل رکھتا ھی حیوان کا عدد گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ھی اور اُسکا عدد ٦٦٦ ھی *

چودھواں باب

(۱) اور میں نے نگاہ کی اور دیکھو وہ برّہ صیہوں پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ہزار جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا (۲) اور میں نے آسمان سے آواز سنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑی گرج کی آواز کی مانند تھی اور وہ آواز جو میں نے سنی بربط نوازوں کی سی تھی جو اپنی بربطیں بجاتے ھیں (۳) اور وے تخت کے سامھنے اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رھے تھے اور اُن ایک لاکھہ چوالیس ہزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہیں سیکھہ سکا (۴) یے وے ھیں جو عورتوں کے ساتھہ گندگی میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ھیں اور یے برّے کے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ھی ہو لیتے ھیں یے خدا اور برّے کے لئے پہلے پھل ہوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ھیں (۵) اور اُنکے مُنہہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ھیں * * (٦) اور میں نے ایک اَور فرشتے کو

انجیل ابدي لیئے ہوئے آسماں کے بیچو بیچ اُڑتے دیکھا تاکہ زمین کے رہنیوالوں اور سب قوموں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں کو خوشخبري سناوے (۷) اور اُسنے بڑي آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکو عزت دو کیونکہ اُسکي عدالت کي گھڑي آئي اور اُسي کو سجدہ کرو جس نے آسماں اور زمین اور سمندر اور پاني کے سوتے پیدا کیئے * (۸) اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آیا اور بولا گرپڑا گرپڑا بابلون وہ بڑا شہر کیونکہ اُسنے اپني حرامکاري کي شراب غضب ساري قوموں کو پلائي * (۹) اور ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے آیا اور بڑي آواز سے بولا کہ جو کوئي اُس حیوان اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا اور اُسکا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھہ پر ہونے دیتا ہی (۱۰) وہ خدا کے قہر کي شراب سے جو اُسکے قہر کے پیالے میں بے مِلائے ڈھالي گئي پیئیگا اور مقدس فرشتوں کے آگے اور برّے کے سامھنے آگ اور گندھک میں عذاب اُٹھاویگا (۱۱) اور اُنکے عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی اور اُنکو جو حیوان اور اُسکي مورت کو پوجا کرتے ہیں اور اُسکو جو اُسکے نام کا نشان لیئے ہی رات دن آرام نہیں ہی (۱۲) یہاں مقدسوں کا صبر ہی یہیں وے ہیں جو خدا کے حکموں اور یسوعي ایماں کو لیئے رہتے ہیں * (۱۳) اور میں نے آسماں سے آوازسني جو مجھہ سے کہتي تھي کہ لکھہ مبارک وے مردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں روح کہتي ہی کہ ہاں وے اپني محنتوں سے آرام پاتے ہیں پر اُنکے کام اُنکے پیچھے چلے آتے ہیں * (۱۴) اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک سفید بدلي اور اُس بدلي پر کوئي اِنساں کے بیٹے سا بیٹھا تھا جسکے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے ہاتھہ میں ایک تیز ہنسوا تھا (۱۵) اور ایک اَور فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسنے جو بدلي پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارنے لگا کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ کاٹنے کي گھڑي تیرے واسطے آ پہنچي ہی کہ زمین کي فصل پک گئي ہی (۱۶) اور اُسنے جو بدلي پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین دِروکي گئي * (۱۷) اور ایک اَور فرشتہ ہیکل سے جو آسماں میں ہی نکلا جسکے پاس بھي ایک تیز ہنسوا تھا (۱۸) اور ایک اَور فرشتہ جسکا آگ پر اختیار تھا قربانگاہ سے نکلا اور اُسکو جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے یہہ کہکے پکارنے لگا

کہ اپنا تیز ھنسوا لگا اور تاک زمین کے گچھے کاٹ کیونکہ اُسکے انگور پک چکے (۱۹) اور اُس فرشتے نے اپنا ھنسوا زمین پر لگایا اور زمین کی تاک کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دیا (۲۰) اور کولھو شہر کے باھر پیرا گیا اور کولھو سے لھو سو کوس تک ایسا نہا کہ گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا *

پندرھواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور عجیب تھا یعني سات فرشتے جو پچھلی سات آفتیں لئے ہوئے تھے کیونکہ اُن سے خدا کا غضب پورا ھوا ھی (۲) اور میں نے شیشے کا سمندر سا آگ مِلي ہوئي کچھہ دیکھا اور وے جو حیوان اور اُسکي مورت اور اُسکے نشان اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے تھے شیشے کے سمندر پاس خدا کي بربطیں لئے کھڑے (۳) اور خدا کے خادم موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہکے گاتے تھے کہ ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب ھیں ای مقدسوں کے بادشاہ تیري راھیں راست اور درست ھیں (۴) ای خداوند کون تجھہ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاھر نہ کریگا کیونکہ تو ھي صرف قدوس ھی کہ سب قومیں آوینگي اور تیرے حضور سجدہ کرینگي کہ تیری عدالتیں ظاھر ھوئی ھیں * (۵) اور بعد اُسکے میں نے نظر کي اور دیکھو گواھی کے خیمے کي ھیکل آسمان پر کھولي گئي (۶) اور وے سات فرشتے سات آفتیں لئے اور صاف براق پوشاک پہنے ھوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر لپیٹے ھوئے ھیکل سے نکل آئے (۷) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے جو ابد الاباد زندہ ھی قہر سے بھرے ھوئے اُن سات فرشتوں کو دئیے (۸) اور ھیکل خدا کے جلال اور اُسکي قدرت کے سبب دھوئیں سے بھر گئي اور جب تک اُن سات فرشتوں کي سات آفتیں تمام نہ ھوئیں کوئي ھیکل میں داخل نہیں ھو سکا *

سولهواں باب

(۱) اور میں نے هیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سات فرشتوں کو
کہتی تھی کہ چلو اور خدا کے قہر کے پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو (۲) اور
پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن آدمیوں میں جن پر
حیوان کا نشان تھا اور اُن میں جو اُسکی مورت کو پوجا کرتے تھے بُرا اور
زبون پھوڑا پیدا ہوا * (۳) اور دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا
اور وہ مُردے کا سا لہو بن گیا اور ہر جیتی جان سمندر میں مر گئی *
(۴) اور تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانی کے سوتوں میں اُنڈیلا اور
وے لہو ہو گئے (۵) اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ اے
خداوند جو هی اور جو تھا تو هی عادل اور قدوس هی کہ تو نے یوں عدالت
کی هی (۶) کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا هی سو تو نے پینے
کو اُنہیں لہو دیا هی کہ وے اِسی لائق هیں (۷) اور میں نے دوسرے کو قربانگاہ
میں سے یہہ کہتے سنا کہ هاں اے خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں
سچی اور راست هیں * (۸) اور چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا
اور اُسے قدرت دی گئی کہ آدمیوں کو آگ سے جُھلسائے (۹) اور آدمی
سخت گرمی سے جُھلس گئے اور خدا کے نام پر جو آفتوں پر اختیار رکھتا هی
کفر بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُسکا جلال ظاهر کریں * (۱۰) اور
پانچویں فرشتے نے حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُسکی بادشاهت
میں تاریکی چھا گئی اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے (۱۱) اور
اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور
اپنے کاموں سے توبہ نہ کی * (۱۲) اور چھٹویں فرشتے نے اپنا پیالہ بڑے
دریاے فرات میں اُنڈیلا اور اُسکا پانی سوکھہ گیا تاکہ پورب کے بادشاهوں کی
راہ طیار هووے (۱۳) اور میں نے اژدهے کے مُنہہ سے اور حیوان کے مُنہہ سے
اور جھوٹھے نبی کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے
دیکھا (۱۴) کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیووں کی روحیں هیں جو سارے

دنیا کے بادشاهوں پاس جاتي هیں که اُنھیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي لڑائي کے واسطے جمع کریں (۱۵) دیکھه میں چور کي مانند آتا هوں مبارک هی وہ جو جاگتا اور اپني پوشاک کی خبرداری کرتا هی ایسا نه هووے که وہ ننگا پھرے اور لوگ اُسکي شرم کو دیکھیں (۱٦) اور اُسنے اُنکو ایک مکاں میں جو عبراني میں اَرمَگدّوں کہلاتا هی جمع کیا * (۱۷) اور ساتویں فرشتے نے اپنا پیاله هوا میں اُنڈیلا اور آسمان کي هیکل میں سے تخت کي طرف سے بڑي آواز یهه کہتي هوئی نکلي که هو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں هوئیں اور بڑا زلزله آیا جسکے موافق جب سے آدمي زمین پر هیں هوا تھا ایسا بڑا اور سخت زلزله هوا (۱۹) اور وہ بڑا شهر تین ٹکڑے هو گیا اور قوموں کے شهر گر گئے اور بڑا بابلوں خدا کے حضور یاد آیا تاکه اُسے اپنے کمال قهر کي شراب کا پیاله دیوے (۲۰) اور هر ٹاپو بھاگا اور پهاڑ نهیں پائے گئے (۲۱) اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے اولے گرے اور اولوں کي آفت سے آدمي خدا پر کفر بکتے تھے کیونکه اُنکي آفت بہت هي سخت تھي *

سترهواں باب

(۱) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھه سے باتیں کیں اور کہا اِدھر آ میں تجھه کو اُس بڑي کسبي کي سزا جو بہت پانیوں پر بیٹھي هی دکھلاؤنگا (۲) جسکے ساتهه زمین کے بادشاهوں نے حرامکاری کي اور جسکي حرامکاری کي شراب سے زمین کے رهنےوالے متوالے هوئے (۳) اور وہ مجھے روح میں جنگل میں لے گیا اور میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ حیوان پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا اور جسکے سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا (٤) اور عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پهنے اور سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراسته تھي اور سونے کا پیاله مکروهات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بھرا هوا اپنے هاتهه میں لئے تھي (۵) اور اُسکے ماتھے پر یهه نام لکھا تھا که راز بابلوں

بزرگ کسبیوں اور زمیں کی مکروهات کي ما (۶) اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدسوں کے خوں سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالي ہو رهي تهي اور میں اُسکو دیکھکر سخت حیراني سے دنگ ہو گیا * (۷) اور اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ هی میں اُس عورت اور حیوان کا راز جسپر وہ سوار هی اور جسکے سات سر اور دس سینگ هیں تجھ سے کہونگا (۸) وہ حیوان جو تو نے دیکھا سو تھا اور نہیں هی اور اتھاہ کوئے سے نکل آویگا اور هلاکت میں جائیگا اور زمین کے رهنیوالے جنکے نام زندگي کي کتاب میں بناء عالم سے لکھے نہ گئے حیوان کو دیکھکے کہ وہ تھا اور نہیں هی هرچند هی تعجب کرینگے (۹) یہاں وہ عقل هی جسکي حکمت هی وے سات سر سات پہاڑ هیں جن پر عورت بیٹھي هی (۱۰) اور سات بادشاہ بھي هیں پانچ گر گئے اور ایک هی دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا اُسکا رهنا تھوڑي مدت تک هوگا (۱۱) اور حیوان جو تھا اور نہیں هی آتھواں وهي هی اور اُن سات میں سے هی اور هلاکت میں جاتا هی (۱۲) اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ هیں جنھوں نے اب تک بادشاهت نہیں پائي لیکن حیوان کے ساتھ ایک گھڑي تک بادشاهوں کا سا اختیار پاوینگے (۱۳) اُن سب کي ایک هی راے هی اور وے اپني قدرت اور اختیار حیوان کو دینگے (۱۴) وے برّے سے لڑائي کرینگے اور برّہ اُنپر غالب هوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاهوں کا بادشاہ هی اور وے جو اُسکے ساتھ هیں سو بُلائے هوئے اور برگزیدہ اور دیانتدار هیں (۱۵) اور اُسنے مجھے کہا وے پاني جو تو نے دیکھے جہاں کسبي بیٹھي هی سو لوگ اورگروهیں اور قومیں اور زبانیں هیں (۱۶) اور وے دس سینگ جو تو نے دیکھے اورحیوان کسبي سے عداوت کرینگے اور اُسے بیکس اور ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کھائینگے اور اُسکو آگ سے جلائینگے (۱۷) کیونکہ خدا نے اُنکے دلوں میں یہہ ڈالا کہ اُسکي مراد برلاویں اور ایک هي دل هوویں اور اپني بادشاهت حیوان کو دے دیں جب تک کہ خدا کي باتیں پوري نہ هوں (۱۸) اور عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر هی جو زمین کے بادشاهوں پر بادشاهت رکھتا هی *

اٹھارھواں باب

(۱) اور اُن چیزوں کے بعد میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسکا بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی (۲) اور اُسنے بڑی آواز سے یوں کہکے زور سے پکارا کہ گر پڑا گر پڑا بڑا بابلوں اور دیووں کا گھر اور ہر گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گیا (۳) کیونکہ ساری قوموں نے اُسکی حرامکاری کی شراب غضب پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے * (۴) اور میں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہہ کہتے سنی کہ ای میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناہوں میں شریک نہو اور اُسکی آفتوں میں سے کچھہ تم پر نہ پڑے (۵) کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں (۶) جیسا اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق دو گنا دو اُس پیالے میں جسمیں اُسنے بھرا اُسکے لئے دونا بھردو (۷) جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اُتنا ہی اُسکو عذاب اور غم دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ ہو بیٹھی اور رانڈ نہیں ہوں اور غم نہ دیکھونگی (۸) اِسلیئے ایک ہی دن میں اُسکی آفتیں آوینگی یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُسکی عدالت کرتا ہی زورآور ہی * (۹) اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری اور عیاشی کی ہی جب اُسکے جل جانے کا دھواں دیکھینگے اُسپر روئینگے پیٹینگے (۱۰) اور اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہائے ہائے بابلوں بڑے شہر مضبوط شہر کہ ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئی اُنکی اجناس پھر مول نہیں لیتا (۱۲) یے جنسیں سونے اور روپے اور جواہرات اور موتی اور مہین کتاں

اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر طرح کے بیش قیمت چوبی اور تانبے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچینی اور خوشبوئداں اور عطر اور لوبان اور شراب اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں (۱۴) اب تیرے دلچسپ میوے تجھہ سے الگ ہو گئے اور ساری چکنی اور خاصی چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُنکو پھر کبھی نہ پائیگی (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب دولتمند ہوئے اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے (۱۶) اور کہینگے ہاے ہاے بڑے شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا کیونکہ ایک ہی گھڑی میں ایسی بڑی دولت برباد ہو گئی (۱۷) اور ہر ناخدا اور جہاز کے سب لوگ اور ملاح اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے (۱۸) اور اُسکے جلنے کا دھواں دیکھکر پکارتے اور کہتے تھے کون اِس بڑے شہر کی مانند تھا (۱۹) اور اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اور رو رو اور غم کرتے کرتے یوں پکار اُٹھے ہاے ہاے بڑے شہر جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے ہیں اُسکے بڑے خرچ سے دولتمند ہو گئے کہ وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا * (۲۰) ای آسمان اور مقدس رسولو اور پیغمبرو اُسپر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے تمھارا بدلا لیا * (۲۱) اور ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر بھاری چکی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابلون وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا (۲۲) اور بربط نوازوں اور گانیوالوں اور بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہوالا کوئی پیشہ کیوں نہو تجھہ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی (۲۳) اور پھر تجھہ میں کبھی چراغ روشن نہوگا اور نہ تجھہ میں دولہا اور دولہن کی آواز سنی جائیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین

کے اشراف تھے اور تیری جادوگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدسوں اور اُن سب کا لہو جو زمین پر قتل کیئے گئے اُس میں پایا گیا *

اُنیسواں باب

(۱) بعد اِسکے میں نے آسمان پر بہت بھیڑ کی سی بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ ھللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ھمارے خدا کی ھی (۲) کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ھیں اِسلیئے کہ اُسنے اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی حرامکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا انتقام اُسکے ھاتھہ سے لیا ھی (۳) اور دوسری بار اُنہوں نے کہا ھللویاہ اور اُسکا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رھتا ھی (۴) اور چوبیس بزرگ اور چاروں جاندار اوندھے مُنہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ھی سجدہ کیا اور کہا آمین ھللویاہ (۵) اور تخت سے آواز یہہ کہتی ھوئی نکلی کہ تم سب جو اُسکے بندے ھو اور جو اُس سے ڈرتے ھو کیا چھوٹے کیا بڑے ھمارے خدا کی ستایش کرو (۶) اور میں نے بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑی گرج کی سی آواز یہہ کہتے سنی کہ ھللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق بادشاہت کرتا ھی (۷) آؤ ھم خوشی و خورمی کریں اور اُسکو عزت دیویں اِسلیئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی دولہن نے آپ کو سنوارا ھی (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ صاف اور شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدسوں کی راستباری ھی * (۹) اور اُسنے مجھسے کہا لکھہ کہ مبارک وے ھیں جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ھیں اور وہ مجھسے کہتا ھی کہ یے خدا کی سچی باتیں ھیں (۱۰) اور میں اُسکے پاںوں پر اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھسے کہا خبردار ایسا مت کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواھی ھی ھمخدمت ھوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواھی جو یسوع پر ھی نبوت کی

روح هی * (١١) اور میں نے آسمان کو کُھلا دیکھا اور دیکھو ایک سفید گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا امانتدار اور سچا کہلاتا ھی اور راستي سے عدالت کرتا اور لڑتا ھی (١٢) اور اُسکي آنکھیں آگ کے شعلہ کي مانند اور اُسکے سر پر بہت سے تاج تھے اور اُسکا ایک نام لکھا ھوا تھا جسے اُسکے سوا کسي نے نہ جانا (١٣) اور وہ خون میں ڈوبا ھوا لباس پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ھی (١٤) اور آسماني فوجیں صاف اور سفید مہین لباس پہنے ھوئے سفید گھوڑوں پر اُسکے پیچھے ھو لیں (١٥) اور اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نکلتي ھی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوھے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کي شراب کے کولھو میں روندتا ھی (١٦) اور اُسکے لباس پر اور اُسکي ران پر یہہ نام لکھا ھی بادشاھوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند * (١٧) اور میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کھڑے دیکھا اور اُسنے بڑي آواز سے پکارا اور سب پرندوں کو جو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے ھیں کہا آؤ اور بزرگ خدا کي ضیافت میں جمع ھوؤ (١٨) تاکہ تم بادشاھوں کا گوشت اور سپہسالاروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ (١٩) اور میں نے حیوان اور زمین کے بادشاھوں اور اُنکي فوجوں کو اِکٹھے ھوئے دیکھا تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں (٢٠) اور حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ جھوٹھا نبي جسنے اُسکے آگے وے معجزے دکھائے جن سے اُسنے اُنکو جنہوں نے حیوان کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُسکي مورت کو پوجتے تھے گمراہ کیا یہے دونوں اُس آگ کي جھیل میں جو گندھک سے جل رھي ھی جیتے جي ڈالے گئے (٢١) اور جو باقي تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کي تلوار سے جو اُسکے مُنہہ سے نکلتي تھي قتل کئے گئے اور سب پرندے اُنکے گوشت سے سیر ھو گئے *

بیسواں باب

(۱) اور میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے ہاتھہ میں
اتھاہ کوئے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی (۲) اور اُسنے اژدھے یعنی
پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہی پکڑا اور اُسے ہزار برس تک جکڑ
رکھا (۳) اور اُسکو اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کیا اور اُسپر مُہر کی
تاکہ قوموں کو اَور بھی دغا نہ دے جب تک ہزار برس تمام نہوں بعد
اِسکے چاہئیے کہ وہ تھوڑے دن کے لئے چھوٹے * (۴) اور میں نے تخت
دیکھے اور وے اُنپر بیٹھے اور عدالت اُنھیں دی گئی اور اُنکی جانوں
کو دیکھا جنھوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا
اور جنھوں نے نہ حیوان نہ اُسکی مورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے
ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تہا وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھہ
ہزار برس تک بادشاہت کرتے رہے (۵) پر باقی مُردے جب تک ہزار برس
پورے نہوئے نہ جئے یہہ پہلی قیامت ہی (۶) مبارک اور مقدس وہ
جو پہلی قیامت میں شریک ہی اُنپر دوسری موت کا کچھہ اختیار
نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُسکے ساتھہ ہزار برس تک
بادشاہت کرینگے * * (۷) اور جب ہزار برس ہو چکینگے شیطان اپنی
قید سے چھوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں
میں ہیں یعنی گوگ اور ماگوگ کو دغا دے اور اُنھیں لڑائی کے لیئے جمع
کرے اور اُنکا شمار سمندر کی ریت کی مانند ہی (۹) اور وے زمین کی
چوڑان پر چڑھہ گئے اور مقدسوں کی چھاونی اور عزیز شہر کو گھیر لیا اور
آسمان سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُنکو کھا گئی (۱۰) اور ابلیس
جسنے اُنھیں دغا دی تھی آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا
جہاں حیوان اور جھوٹھا نبی ہی اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں
رہینگے * (۱۱) اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹھا

ہا دیکھا جسکے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنھیں جگہہ نہ ملی (۱۲) اور میں نے مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے دیکھے ور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ھی کھولی گئی ور مُردوں کی عدالت جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا اُنکے کاموں کے مطابق کی گئی (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا ور موت اور عالم ارواح نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور اُن میں سے ھر ایک کی عدالت اُسکے کاموں کے مطابق کی گئی (۱۴) اور موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالی گئی یہہ دوسری موت ھی (۱۵) اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا *

اکیسواں باب

(۱) اور میں نے نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رھی تھی اور سمندر اَور بھی نہ تھا (۲) اور مجھہ یوحنا نے شہر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان سے دولھن کی مانند جسنے اپنے شوھر کے لئے سنگار کیا آراستہ خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا (۳) اور میں نے بڑی آواز یہہ کہتے آسمان سے سنی کہ دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ھی اور وہ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ ھونگے اور خدا آپ اُنکے ساتھہ اُنکا خدا ھوگا (۴) اور خدا اُنکی آنکھوں سے ھر آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھہ ھوگا کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں (۵) اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ میں سب کچھہ نیا کرتا ھوں اور اُسنے مجھے کہا لکھہ کیونکہ یے باتیں سچ اور برحق ھیں (۶) اور اُسنے مجھے کہا کہ ھو چکا میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتہا ھوں میں اُسکو جو پیاسا ھی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا (۷) جو غالب ھوتا ھی سو سب کا وارث ھوگا اور میں اُسکا خدا ھونگا اور وہ میرا بیٹا ھوگا (۸) پر ڈرنیوالوں اور بےایمانوں اور نفرتیوں

اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت‌پرستوں اور سب جھوٹھوں کا حصہ اُسی جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہی یہہ دوسري موت ہی * (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن پاس وے سات پیالے پچھلی سات آفتوں سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے دولھن یعني برّے کي جورو دکھاؤں (۱۰) اور مجھے روح میں بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور بزرگ شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُسکي روشني سب سے بیش‌قیمت پتھر کي مانند اُس یشم کي سي تھي جو بلور کي طرح صاف ہو (۱۲) اور اُسکی بڑي اور اونچي دیوار تھي اور اُسکے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے اور لکھے ہوئے نام تھے جو بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے ہیں (۱۳) پورب کو تین دروازے اُتّر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے (۱۴) اور شہر کي دیوار کي بارہ نیویں تھیں اور اُنپر برّے کے بارہ رسولوں کے نام تھے (۱۵) اور جو مجھہ سے بول رہا تھا اُسکے ہاتھہ میں سونے کي ایک جریب تھي تاکہ شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکی دیوار کو ناپے (۱۶) اور شہر چوکونا بنا ہی اور اُسکي لنبان اِتني ہی جتني اُسکي چوڑان اور اُس نے شہر کو جریب سے ناپکر ساڑھے سات سو کوس پایا اُسکي لنبائي اور چوڑائي اور اونچائي ایکساں تھي (۱۷) اور اُسنے دیوار کو ناپا اور ایک سو چوالیس ہاتھہ پایا آدمي کے ناپ کے موافق جو فرشتے کا تھا (۱۸) اور دیوار یشم کي بني تھي اور شہر خالص سونے کا صاف شیشے کي مانند تھا (۱۹) اور شہر کي دیوار کي نیویں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں پہلي نیو یشم کي دوسري نیلم کي تیسري شب‌چراغ کي چوتھي زمرّد کي (۲۰) پانچویں عقیق کي چھٹھویں لعل کی ساتویں سنہرے پتھر کي آٹھویں فیروزے کي نویں زبرجد کي دسویں نیلمانی کي گیارھویں سنگ سنبلي کي اور بارھویں یاقوت کي تھي (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے ہر دروازہ ایک ایک موتي کا اور شہر کي سڑک خالص سونے کي بني شفاف شیشے کي مانند (۲۲) اور میں نے اُس میں کوئي ہیکل نہ دیکھي کیونکہ خداوند خدا قادرِمطلق

اور برّہ اُسکي هيکل هے (۲۳) اور شهر سورج اور چاند کا محتاج نهيں
که اُس ميں روشني دين کيونکه خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکها هی
اور برّہ اُسکي روشني هی (۲۴) اور وے قوميں جنهوں نے نجات پائي اُسکي
روشني ميں پهرينگي اور زمين کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے
هيں (۲۵) اور اُسکے دروازے دن کو بند نه هونگے که رات وهاں نهوگي (۲۶) اور
وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس ميں لاوينگے (۲۷) اور کوئي چيز جو
ناپاک يا نفرتي اور جهوٹهه هی اُس ميں در نه آوےگي مگر صرف وے
هي جو برّے کي کتاب حيات ميں لکهے هوئے هيں *

بائيسواں باب

(۱) اور اُسنے آب حيات کي ايک صاف ندي بلور کي طرح شفاف
جو خدا اور برّے کے تخت سے نکلتي تهي مجهے دکهائي (۲) اور اُس شهر
کي سڑک کے بيچ اور ندي کے وار پار زندگي کا درخت تها جو بارہ دفعه
پهلتا اور هر مهينے ميں اپنا پهل ديتا هی اور درخت کے پتے قوموں کي
شفا کے واسطے هيں (۳) اور پهر کوئي لعنت نهوگي اور خدا اور برّے کا تخت
اُس ميں هوگا اور اُسکے بندے اُسکي بندگي کرينگے (۴) اور اُسکا مُنهه دیکهینگے
اور اُسکا نام اُنکے ماتهوں پر هوگا (۵) اور وهاں رات نهوگي اور وے چراغ اور
سورج کي روشني کے محتاج نهيں کيونکه خداوند خدا اُنکو روشن کرتا هی
اور وے ابدالآباد بادشاهت کرينگے ** (۶) اور اُسنے مجهے کها که يے
باتيں سچ اور برحق هيں اور مقدس نبيوں کے خداوند خدا نے اپنا فرشته
بهيجا تاکه اپنے بندوں کو وے باتيں جنکا جلد هونا ضرور هی دکهلاوے
(۷) ديکهه ميں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي
باتوں کو حفظ کرتا هی * (۸) اور مجهه يوحنا نے اِن چيزوں کو ديکها اور
سنا اور جب ميں نے سنا اور ديکها تها تب اُس فرشتے کے پانوں پر جس
نے مجهے يے چيزيں دکهائيں سجدہ کرنے کو گرا (۹) اور اُسنے مجهے
کها خبردار ايسا مت کر کيونکه ميں تيرا اور نبيوں کا جو تيرے بهائي هيں

... اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هيں ... خدمت هوں خدا کو ... (۱۰) اور اُسنے مجھے کہا اِس کتاب ... نبوت کي باتوں پر مہر مت کر کیونکہ وقت نزدیک هی (۱۱) جو ناراست هی ناراست هي رهے اور جو نجس هی نجس هي رهے اور جو راستباز هی راستباز هي رهے اور جو مقدس هی مقدس هي رهے (۱۲) اور دیکھه میں جلد آتا هوں اور میرا اجر میرے ساتھه هی تاکه هر ایک کو اُسکے کام کے موافق بدلا دوں (۱۳) میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتہا پہلا اور پچھلا هوں * (۱۴) مبارک وے هیں جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے هیں تاکه زندگي کے درخت پر انکا اختیار هو اور وے اُن دروازوں سے شہرمیں داخل هووں (۱۵) که کتّے اور جادوگر اور حرامکار اور خوني اور بُت‌پرست اور هر کوئي جو جھوٹھه کو چاهتا اور بولتا هی باهر هی * (۱۶) مجھه یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا که کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواهي تمکو دے میں داؤد کي اصل و نسل اور صبح کا نوراني ستارہ هوں (۱۷) اور روح اور دولھن کہتي هیں آ اور جو سنے وہ کہے آ اور جو پیاسا هی آوے اور جو چاهتا هی سو آب حیات مفت لے * (۱۸) کیونکه میں هر ایک کو جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا هی یہه گواهي دیتا هوں که اگر کوئي اُن میں کچھه بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھي هیں اُسپر بڑھاویگا (۱۹) اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھه نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصه کتاب حیات اور شہر مقدس اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھي هیں نکال ڈالیگا (۲۰) وہ جو ان چیزوں کي گواهي دیتا هی یہه کہتا هی که میں یقیناً جلد آتا هوں * آمین هاں اي خداوند یسوع آ (۲۱) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھه هووے آمین *

تمام شد